لال کتاب

سنہ ۱۹۵۲

بشکریہ

یوگراج پربھاکر

نرمل کمار بھردواج

آسٹروسٹوڈنٹس.کوم

پبلشر
شرما گردھاری لال

جملہ حقوق محفوظ

بیماری کا بغیر دوائی بھی علاج ہے مگر موت کا کوئی علاج نہیں دنیاوی سب کتابیں کوئی دعوئے خدائی نہیں ۔

(Astrology based on palmistry)

علم سامدرک کی بنیاد پر چلنے والے

جوتش کی

مدد سے ہاتھ ریکھا کے ذریعے درست کی ہوئی
جنم کنڈلی سے زندگی کے حالات دیکھنے کے لئے

لال کتاب

سنہ ۱۹۵۲ء

شرما گردھاری لال ساکن پھروالہ
ڈاکخانہ نورمحل. ضلع جالندھر

نریندر پریس نیو دہلی

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	تفصیل	صفحہ
	تمہیدی حصہ		
۱	پر تخم یاد رہے یا نہ رہے مگر خیال ضرور رہے کہ	طرز تربیت کے لئے چند ایک بنیادی اصول۔	۵
۲	مضمون کا فرق	بچہ اپنی جوشش کی نسبت لال کتاب میں کیا آسانی ہے۔	۱۰
	مضمون کا آغاز		۱۱
۳	لال کتاب کے فرمان عقل لیکھ سے لڑائی کیوں	مضمون کی دنیا داروں کو ضرورت کیوں محسوس ہوئی اور جواب کیا ملا۔	۱۱
۴	فرمان نمبر ۱۔ قدرت سے قسمت کس طرح آئی۔	ننھا ساگرو چالی بچہ بدھاتا کے انسانی لیکھ کو سمندر و دیا کی ٹوٹی پھوٹی لکیروں سے ہی ظاہر کر گیا۔	۱۳
۵	فرمان نمبر ۲۔ اسکی قدرت کا علم تا کہاں پایا گیا۔	پہاڑوں سے بھی موٹے لفظوں میں لکھا ہوا غیبی لکھت کا مضمون ہاتھ کی ہتھیلی پر تمام جو ہمنڈ کا نقطہ نظر دکھانے لگا۔	۱۵
۶	فرمان نمبر ۳۔ اونچے فلک کا عکس کدھر پایا گیا۔	علم سامدیک اور جوتش کی جنم کنڈلی دو بھائی۔ بہنوں کی طرح کس طرح ایک دوسرے کے دائیں بائیں چلنے لگے۔	۱۷

۷	فرمان نمبر۴ - عالم کو علم میں شک کیا ہے؟	علم کی بنیاد جنم وقت پر ہے بھی اور ہے کیوں بھی نہیں -	۳۰۵۱۸
	گرائیمر		۳۱
۸	فرمان نمبر۵ - تقدیر پہلے یا تدبیر	گرہ وراثتی کا باہمی ناطہ کیسا ہے -	۳۴۵۳۳
۹	فرمان نمبر۶ - قسمت کی گانٹھوں ہی سے گرہ منڈل بن گیا -	گرہ کی مفصل واقفیت مع دوسری اصطلاحات -	۳۷۵۲۵ ۵۵۵۳۸
۱۰	فرمان نمبر۷ - ۱۲ بچے گھر	جنم کنڈلی کے ۱۲ ہی گھروں میں تمام برہمنڈ کی تقسیم ہے -	۹۹۵۵۶
۱۱	فرمان نمبر۸ - گرہ درشٹی	گرہوں کی باہمی مل ملاوٹ سے اچھے اور برے نتیجے کس طرح پیدا ہو جاتے ہیں -	۱۹۹۵۱۰۰
۱۲	فرمان نمبر۹ - مدد گار اور پاپ	مندسے وقت میں مدد کی تجویزیں	۱۵۰
۱۳	فرمان نمبر۱۰ - گرہ کا اثر	کون کون سی حالتوں پر اور کہاں اور کس وقت اچھا یا برا اثر ہوتا ہے	۱۶۲
۱۴	فرمان نمبر۱۱ - گرہ چالی رنگ برنگیاں برہمنڈ میں گرہ چالی بچے کی بدلتی ہوئی اوستھا -	گرہ چالی بچے کی چھوٹی چھوٹی انگیں کس طرح بنیں گرہ چال میں بندھ گئیں -	۱۱۰۵۸۵
۱۵	فرمان نمبر۱۲ - کنڈلی کی جانچ - جنم کنڈلی - چندر کنڈلی اور دیکھن کنڈلی	مختصر طور پر مدد گار نوٹ	۱۲۳۵۹
۱۶	فرمان نمبر۱۳ - برش پھل کا ۳۰ سالہ چکر	سالانہ حالات کا مختصر حال دیکھئے دیکھئے مفصل نمبر ۳ میں -	۲۲۵۰۲۱۳

۱۷	فرمان نمبر۱۴ - ٹیوے کی قسمیں ۔	شناخت اور کارآمد بھید ۔	۲۲۶تا۲۲۸
	پھلادیش		۲۲۹
۱۸	فرمان نمبر۱۵ - اکیلے اکیلے گرہ مشترکہ گرہ	نیک اور مندی حالت دو جُدا جُدا	۲۳۵تا۲۳۹
	-(ب) چند مددگار شالیں ۔	ٹکڑوں میں معہ مددگار اُپاد لکھدیے گئے ہیں	۲۴۱تا۲۴۴
		صرف وہی ٹیوے جنمیں کوئی نہ کوئی خاص چیز قابل ذکر ہے ۔	۲۴۵تا۲۴۷
۱۹	فرمان نمبر۱۶ - گرہ اور پکے گھروں کی متعلقہ اشیا رشتہ دار اور کاروبار پیوستہ	مفصل فہرستیں دی گئیں ہیں ۔	۲۴۷تا۲۵۰
	یوگ بندھن		۲۵۰
۲۰	فرمان نمبر۱۷ - قسمت ۔ بیاہ شادی ۔ خبرداری ۔ آمدن دولت ۔ خرچ بچت قرضہ : جائداد جدی وغیرہ ۔ اولاد ۔ قلم کی سیاہی ۔ سفر کا حکم نامہ ۔ مکان ۔ بیماری ۔ عمر انسانی ۔	چند ایک ضروری ضروری باتیں مفصل درج کردی گئی ہیں ۔	۲۵۱تا۲۷۲
	سماپت		
۲۱	فرمان نمبر۱۸ - آشیرباد	جوہر ایک پرانی کو یاد رکھنی چاہیئے ۔	۲۷۳
	انڈیکس		۲۷۴
۲۲	حروف ابجد کے حساب سے ہر ایک حال کا صفحہ وار زائچہ ۔		

آواز دیتا ہے کہیں
نہ ہی بھولا کوئی ہو
نہ ہی پہلے یاد اُسکی
سب سے پہلے دنیا کی ہو

پرتھم

یاد رہے یا نہ رہے ۔ مگر خیال ضرور رہے کہ :-

انسان بندھا خود لیکھ سے اپنے | لیکھ بدھاتا قلم سے ہو
فلم چلے خود کرم پہ اپنے | جھگڑا ۔ عقل[1] نہ ۔ قسمت[2] ہو

کیونکہ

لکھا جب قسمت کا کاغذ | وقت تھا وہ غیب کا
بھید اُسنے گم تھا رکھا | موت دن اور غیب کا
خیال رکھنا تھا بتایا | کرت گھن انسان کا
عوض لڑکی لڑکا بولا | خطرہ تھا شیطان کا

۱ ۔ ہوائی خیال کی بنیادی دیوار کا مضمون بیشک تجھے موت کا دن ۔ کسی کے بھید یا غیب اور مانا کے پیٹ میں لڑکا ہے کہ لڑکی کا اشارہ کر دے گا ۔ مگر ایسی باتوں کا اپنے وقت سے پہلے ہی ظاہر کر دینا تیرے خون کو کوڑھ (بیماری) کا ثبوت دے گا ۔ کیونکہ دنیا میں اگر علاج ہے تو صرف بیماری کا ہی ہے ۔ موت کا کوئی چارہ نہیں ۔ اور غیب بھی غیب کی دقیقت کا علم ضرور ہے ۔ مگر کوئی جادو ۔ منتر نہیں ۔ یہ سب دنیاوی حساب کتاب ہے ۔ کوئی دھوئے خدائی نہیں ۔ اگر ہے تو صرف اپنے ذاتی بچاؤ میں کسی حد تک رُوح کی شانتی کے لئے ۔ مدد کا ذریعہ ہے ۔ مگر کسی دوسرے پر حملہ کرنے کا ہتھیار نہیں ۔ قسمت کے میدان میں اگر کہیں پانی کی ٹانی نیچے سے بھری آرہی ہو ۔ اور بس کے راستے میں کوئی اینٹ پتھر گر کر اس کی روانی کو روک رہا ہو ۔ تو مضمون کی مدد سے اس کنکر

[1] ۔ بدھ ۔ [2] ۔ بر بیت

پتھر کو رگڑ کر کے پانی کی چال کو درست کرنے کی بامو قعہ کوشش کی جاسکتی ہے۔ مگر پانی کی مقدار یا قسمت کے میدان میں کوئی کمی بیشی نہیں کی جاسکتی۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ یہ مضمون بعض اوقات اپنی برکت سے کسی پرانی پر حملہ کرنے والے ظالم شیر کے سامنے ایک ایسی غیبی دیوار کھڑی کر دے گا جس سے کہ وہ شیر اس کا کچھ بگاڑ نہ سکے۔ پھر بھی شیر اگر اور اونچی چھلانگ سے حملہ کرے تو یہ مضمون غیبی دیوار کو اور بھی اونچی کرتا چلا جائے گا۔ مگر حملہ کرنے والے شیر پر نہ گولی چلائے گا۔ اور نہ ہی اس کی ٹانگ پکڑے گا۔ مگر روحانی مدد سے وہ شیر تھک ہار کر خود بخود ہی چلا جائے یا حملے کا ارادہ ہی چھوڑ دے گا۔ جس سے دونوں علیحدہ علیحدہ ہو جانے پر وہ پرانی شکھ کا سانس لینے لگے گا۔

۲۔ مضمون کی بنیاد پر "لال کتاب" کی جلد سرخ خونی لال رنگ کی جو چمکیلا نہ ہو مبارک ہوگی۔ اس رنگ کے علاوہ باقی سب رنگ منحوس اثر کے ہی ہوں گے۔

۳۔ اس کتاب میں علم سامدرک کی الف۔ بے (۳۵ حرف) مکمل طور پر دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ مگر چونکہ ایک فرمان دوسرے سے بالکل جدا ہی ہوتا چلا گیا ہے۔ اسلئے تمام کی تمام ہی کتاب کو شروع سے اخیر تک کئی دفعہ بار بار بطور نادل (بیٹنگ بغیر سمجھے ہی) پڑھتے جانا خود بخود ہی مضمون کا بھید بتا دے گا۔

۴۔ کسی بات کو آزمانے سے پہلے اُسے اپنے ذاتی فیصلہ سے غلط سمجھ کر وہم کھڑا کر لینا مضمون کی واقفیت کے لئے سودمند نہ ہوگا۔

۵۔ کتاب کے بغیر فرضی من مانی یا من گھڑت بات وہم پیدا کر دے گی۔ اور وہم کا علاج شاید ہی کہیں ملتا ہوگا۔

۶۔ کنڈلی کا بنانا اور اسکی درستی کا جانچنا تمام متعلقہ علم کی واقفی کے بعد شروع کرنا اور درمیانی وقت میں موجودہ جوتش کے اصولوں پر بنائی ہوئی کنڈلی سے ہی تجربہ حاصل کریں۔ مگر خیال رہے کہ اپنے ہی ہاتھ کا خاکہ یا اپنی ہی

جنم کنڈلی مضمون سیکھنے کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہوگی۔

۷۔ مضمون کی غلطی بتانے والا اس علم کو بڑھانے کے لئے سب سے مددگار دوست ہوگا۔ کیونکہ اصل دوست وہ ہے جو نقص بتلائے۔

۸۔ بات کی اصلیت کو پانے کے لئے کسی دوسرے علم یا عالم کی بدخوئی سے پرہیز چاہیئے۔

۹۔ اس میں شک نہیں کہ نکتہ چین کی طبیعت والے ہنڈک (بدخوئی کرنے والا) اور کوئیں کے مینڈک (اپنے دائرہ میں محدود) جیسے دماغی مالک اور بخل بڑا نے والے بھوکے بادشاہ بے وقوف اسے گراہت آ ہی جایا کرتی ہے۔ مگر دنیاوی ساتھیوں کو حسب حیثیت اس علم سے فائدہ پہنچانا انسانی شرافت ہوگی۔ کیونکہ:۔

کر بھلا۔ ہو گا بھلا۔ آخر بھلے کا بھلا

نئے اور پرانے مضمون کا فرق

یہ کتاب

جنم وقت دن۔ ماہ عمر سال سب کچھ	اسم نام کو بھی مٹا دیتی ہے
فقط رہی فوٹو مکانوں سے کنڈلی	جنم۔ معہ چندر بنا دیتی ہے
لکھت جب بدھاتا کیسی ہو شکتی	اُپاؤ معمولی بتا دیتی ہے
گرہ پھل دراشی کے ٹکڑے دو کرتی	یا ریکھا میں میخ لگا دیتی ہے

۱۔ اس علم کی بنیاد علم سامدریک پر ہے۔ جس سے موجودہ جوتش کے مطابق بنی ہوئی جنم کنڈلی کے لگن کی درستی کرنے میں مدد ملتی ہے۔ جب پراچین خیالات پر سنیچر کی ۲½ سالہ مندی چال کے ۲۔ بڑے چکروں (۲½ × ۳) ۔ ساڑھے سات سال ۔ کی ساڑھے ستی کی فکر ماننی پڑے۔ تو اس لال کتابی مضمون کی بنیاد پر سنیچر کے مندے واقعات مثلاً سانپ ڈسنے کی وارداتیں۔ مکان گر جانے یا پک جانے۔ آنکھوں کی نظر (بینائی) کی خرابیاں۔ بچے پر جان تک کی تکلیفیں۔ یا مشینوں کے نقصان وغیرہ وغیرہ اپنا ثبوت دیں گے۔ کہ سنیچر مندا ہو بیٹھا۔ غرضکہ سورج کی استر دشا یا سنیچر کی ساڑھے ستی چل رہی ہے کے قیاسی خیال کی بجائے ٹھوس چیزوں اور پکے واقعات کی بنیاد پر زندگی کے حالات کے جوابوں کو درست مانا گیا ہے۔ ہست ریکھا سے ٹیوا نپڑا درست کر کے زندگی کے حالات معلوم کرنے کے علاوہ اس علم میں ہر شخص کے ٹیوے سے اُس کی ۱۲۰۔ برس کی عمر تک کے برش پھل چند منٹوں میں بنا لینے کے لئے گرہ چاری فہرست موجود ہے۔

۲۔ شکتی اثر کی حالت کے وقت شک کا فائدہ اُٹھانے کے لئے اُپاؤ نہایت

آسان اور کم قیمت کے بتائے گئے ہیں۔ جو عموماً ٹھیک وقت پر اثر دیتے ہوئے پائے گئے ہیں۔

۳۔ مضمون بہت لمبا چوڑا ہونے کی وجہ سے صرف اُن ہی واقعات کا ذکر ہے جو نہایت سنگین شدید بلکہ خون سے لکھے جانے کے قابل ہوں۔ معمولی تپ (بخار) یا سدھارن کشٹ کی بجائے تپ دق۔ مرگی۔ ادھرنگ۔ انسان باقی ہے یا چل گیا (مرگیا) وغیرہ کا بیان کیا گیا ہے۔ غرضیکہ درمیانی شکی جواب کو دُور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۴۔ پراچین (پرانے) جوتش میں اگر راہو جنم کنڈلی کے پہلے گھر میں ہو، تو کیتو اُس کنڈلی میں ہمیشہ لگن سے ۷ ویں ہوگا۔ بدھ بھی سورج کے آگے پیچھے یا نزدیک ساتھ ساتھ چلتا ہوگا۔ مگر گرہوں کی یہ قیدیں اِس مضمون میں نہیں رکھی گئیں۔ بلکہ اِس مضمون کے مطابق برش بھل بنانے کی دی ہوئی فہرست کی بنیاد پر راہو اور کیتو ایک دوسرے کے نزدیک گھروں میں بلکہ باقی ریکھا سے بنی ہوئی جنم کُنڈلی یا برش بھل میں تو ایک ہی گھر میں اکٹھے بھی آسکتے ہیں۔ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ بدھ کا گرہ بھی سورج سے خواہ کتنے ہی گھر دُور ہو جاوے۔ غرضیکہ اِس مضمون میں ہر ایک گرہ اپنی اپنی جگہ آزاد ہوگا۔ اور اُس کی اپنی بیٹھک۔ گرہ چالی حالت یا طریقہ اثر پر کسی طرح کی قید نہ ہوگی۔ اور تمام گرہ سادی حقوق کے مالک ہوں گے۔

۵۔ خاص بات یہ ہے کہ تیوے یا کُنڈلی سے زندگی کا متعلقہ بھلا دیکھنے کے اصولوں میں :-

راشی چھوڑ پچھتر بھولا نہ	نہ ہی کوئی پنچانگ لیا
میکھ راشی خود لگن کو لگن گر	۱۲ پکے گھر مان گیا

علم جوتش کے مطابق بنی ہوئی جنم کُنڈلی لگن والا گھر لال کتاب میں میکھ راشی کا پکا گھر ہمیشہ ہندسہ نمبر ۱ ہوگا۔ جس کے بعد باقی سب گھر بالترتیب گنتی میں ہوں گے یعنی پرانے علم جوتش والے خواہ کوئی بھی جنم راشی رکھ کر لگن مقرر کریں۔ اُن کی جنم راشی

یا لگن والے خانہ نمبر کو "کتاب" کے مطابق خانہ نمبر ایک اور پھر باقی گھروں کو بالترتیب ہی لئے گا۔

مثلاً کوئی جنم کنڈلی بموجب تلا لگن حسب ذیل ہے۔

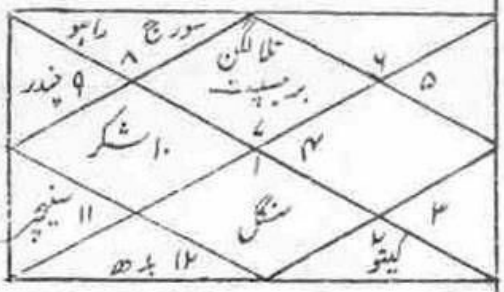

اب تمام گھروں سے صرف ہندسے مٹا دیئے۔ مگر گرہ ویسے کے تیسے ہی لکھے رہنے دیئے۔ اس کے بعد اس میں ہندسے مٹائے ہوؤں کی کنڈلی کے لگن کے گھر کو ایک کا ہندسہ دیا تو وہ حسب ذیل ہوگی (صرف ہندسہ نمبر بدل جائیں گے۔ مگر گرہ ہو، ہو اُن ہی گھروں میں رہیں گے۔ جہاں کہ وہ پہلے تھے۔)

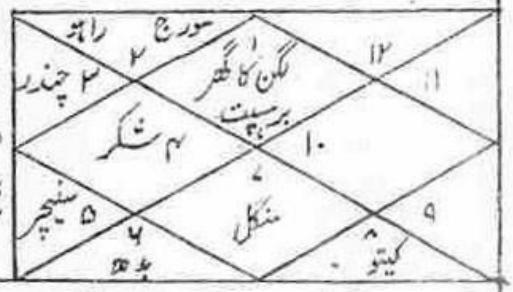

اب حالات دیکھنے کے لئے برہسپت خانہ نمبر ۱۔ سورج نمبر ۲ وغیرہ ملاحظہ کریں۔ اسی طرح ہی برش پھل پڑھ لیں گے۔

اس طرح پرگ پراچین جوتش کے مطابق راشیوں کا لگن کی تبدیلی کے کارن جنم کنڈلی میں گھومتے رہنے کا چکر جاتا رہا پنچانگ کی لمبی چوڑی گنتی اٹھ گئی۔ اور آخیر پر پھلا دیش دیکھنے کے وقت ۲۸ نچھتر اور ۱۲ راشیاں بھی بھلا دی گئیں۔

۶۔ جنم کنڈلی میں اکٹھے بیٹھے ہوئے گرہ برش پھل میں بھی علیحدہ علیحدہ نہ کئے گئے جس سے گنیش دھنیش وغیرہ کی پرانی گنتی کا خیال خود بخود ہی ختم ہوا۔

۷۔ گرہوں کا اثر آنکی راشیا۔ کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ کے قائم ہونے سے پکا ہونے کا بھید ظاہر ہوا۔ بوقت ضرورت کے وقت مددگار ثابت ہوا۔

آغاز

ہاتھ دیکھا کو سمندر گنتے | نجوم فلک کا کام ہوا
علم قیافہ ۔ جوتش ملتے | "لال کتاب" کا نام ہوا

لال کتاب کے فرمان

لال کتاب فرماوے یوں عقل لیکھ سے لڑتی کیوں

جبکہ

نہ گلہ تدبیر اپنی | نہ ہی خود تحریر ہو
سب ہے اُتم لیکھ غیبی | ماتھے کی تقدیر ہو

اُمنگوں سے بھرے ہوئے شہزور اور زمانے کے بہادر پہاڑ چیرنے والے نوجوان نے ہاتھ پر ہاتھ رکھے ہوئے آسمان کی طرف دیکھنے کی بجائے جب اپنے سر سے پاؤں تک کوشش کرنے کے بعد نتیجہ صفر نشانہ پایا۔ اور اپنی ہی آنکھوں کے سامنے ایک معمولی ناچیز ہستی کو زندگی کے چند لمحوں میں دُنیا کی سب ضروریات کا مالک اور زمانہ کا سرتاج ہوتے ہوئے دیکھا تو اُس کے وجود کے اندر چھپا ہوا دل تڑپ کر اُس کی پیشانی سے پانی کے قطرے ہو کر بہتا ہوا پوچھنے لگا۔ کہ اس میں بھید کیا ہے۔ جس کے جواب میں فرمان ہوا کہ :-

نہ ضروری نفس طاقت | نہ ہی انگ درکار ہو
لیکھ چمکے جب فقیری | راجہ آ در بار ہو

دونوں مشترکہ خلائی آکاش ۔ میں ہوائی دنیا کا پرویش | لال کتاب پہیلی

فرمان نمبر ۱

قدرت سے قسمت کس طرح آئی

۱۔ حکم بدھاتا۔ جنم سے ملے تو	لیکھ جوتش بتلاتا ہے
لال کتاب بچہ گرہ چالی	قسمت ساتھ لے آتا ہے
۲۔ اس بچے کی ننھی مٹھی میں	پکڑا۔ دیو آکاش کا ہے
بھرا خزانہ جس کے اندر	ندھی سدھی کی مالا ہے
۳۔ ۹۔ ندھی کو۔ گرہ ۹ مانا	سدھی ۱۲ راشی ہے
۹ میں ضرب جب ۱۲ دیتے	ہوتی مالا پوری ہے

جب بچہ پیدا ہوتا ہے بند مٹھی لاتا ہے۔ جسے وہ عموماً بند ہی رکھتا ہے۔ اور آسانی سے کسی دوسرے کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی دیکھنے نہیں دیتا۔ گویا بچپن میں وہ اپنا قدرتی بھید اور چھوٹی سی مٹھی کا خزانہ کسی دوسرے کو دکھانا نہیں چاہتا۔ بند مٹھی میں کیا

۱۔ گرہ چالی بچہ۔ آسمان اور پاتال سے گھرے ہوئے آکاش میں دونوں جہاں اور دونوں اوستھا (جنم اور مرن) کی ہوا کو گانٹھ لگا دینے والی چیز بچہ گرہ چالی کہلائی۔

۲۔ گرہ چالی مالا۔ ۹ ضرب ۱۲ = ۱۰۸ منکوں کی مالا اور مکمل انسان کے نام کے پہلے ۱۰۸ کا ہندسہ گرہ چالی مانا گیا ہے۔

ہے۔ صرف خالی جگہ جس کا دوسرا نام آکاش ہے۔ اور اُس میں صرف ہَوا بھرپُور ہے۔ مٹھی کے ہلتے ہی اُس کے اندر کی ہَوا میں حرکت آئی۔ گویا حرکت سے گرمی سے آگ اور آگ سے پانی۔ پانی سے مٹی اور مٹی سے دُنیا کا سب برہمنڈ پیدا ہُوا۔ یا یوں کہو کہ جب بچّے نے مٹھی کھولی تو اُس میں ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیوں کا حصّہ جُدا جُدا معلوم ہونے لگا۔ کہیں لکیریں۔ کہیں نشان پائے گئے۔ انگلیوں کے بھی کئی کئی ٹکڑے جُدا جُدا اور پھر اکٹھے ایک ہی میں ملے ہُوئے نظر آنے لگے۔ ہاتھ کی ہتھیلی خشکی کا ایک نہایت ہی بڑا برِاعظم یا برہمنڈ مانا گیا۔ ہتھیلی پر پہاڑ کی طرح اُوپر کو اُبھری ہوئی جگہ کا نام بُرج مقرر ہوا۔ لکیروں کو ریکھا کا نام ملا۔ جو پانی کے دریا لہریں مارتے اور اِدھر اُدھر بھاگتے ہوئے مانے گئے۔ کسی کو عمر ریکھا اور کسی کو قسمت ریکھا سے یاد کیا گیا۔ اور آخیر پر سب اکٹھے مل ملا کر ایک سمندر بنا۔ جسکی وجہ سے اِس علم کا نام بھی سامدرک یا سمندر کی وِدیا ہی ٹھہرایا گیا۔

فرمان نمبر ۲

اُسکی قُدرت کا حکمنامہ کہاں پایا گیا

عکس غیبی۔ ظاہر پہلے — تھا ستاروں پر ہُوا
نقش جس کا۔ پیچھے دُنیا — کے دماغوں۔ آ ہُوا
دماغی خانوں کا اثر۔ تب — ہاتھ کی ریکھا۔ ہُوا
چاند سورج۔ فلکی دُنیا — سے جہاں دو۔ بن گیا
علم جوتش۔ اِس طرح پر — جب ستاروں سے ہُوا
سیدھی ٹیڑھی۔ ہاتھ ریکھا — سے قیافہ۔ چل پڑا

دماغ — دایاں ہاتھ بایاں / بایاں دایاں
حکمنامہ — اس کی قدرت / اپنی قسمت

پر چمک جب دے چکا
مٹھی بند۔ انسان تھا

دراصل سب کے مالک نے انسان کے ساتھ اُسکے لئے مقرر کئے ہوئے کاموں کا حکمنامہ ہتھیلی پر لکھا ہوا اُس کے اپنے ہی قبضے میں ایسے ڈھنگ سے بھیجا ہے کہ وہ کبھی گم نہ ہونے پائے۔ اور نہ ہی اُس میں کوئی تبدیلی یا دھوکا دہی کی جاسکے مگر اُسکی ٹیڑھی حالت کو درست کرکے اُس کی شکل کا فائدہ بے شک اُٹھا لیا جائے۔

ہتھیلی کے وسیع براعظم پر اُوپر کو اُٹھے ہوئے بُرج یا پہاڑ جس قدر اُونچے اور لمبے، چوڑے اور مضبوط ہوں گے۔ اُسی قدر ہی ایک دوسرے کی اچھی یا بُری ہوا کی روک تھام کرسکیں گے۔

دریا کی ندیاں یا سمندر کے مددگار دریا جس قدر گہرے اور صاف تہ زمین والے ہوں گے۔ اُسی قدر ہی اُن میں پانی کی زیادہ چال یا پکا اثر ہوگا۔ جس قدر ندیاں اور دریا کم گہرے اور تنگ ہوں گے اُسی قدر اُن میں نہ صرف پانی کم یا اُن کا اثر ہلکا ہوگا بلکہ اثر کے وقت کی رفتار بھی مدھم ہوگی۔ ریکھا میں مختلف نشان دریا میں بریتی جزیرے۔ یا راستہ کی رکاوٹیں ہوں گی۔ دریا۔ یا ریکھا جس جس پہاڑ یا بُرج کے علاقہ سے گزر کر آئیں گے۔ اُسی اُسی قسم کا اثر اُنکی ساتھ لائی ہوئی مٹی میں ہو جود ہوگا۔ اور بُرج یا پہاڑ کی جڑی بوٹیوں اور مختلف قسم کی دوائیوں کے پودوں سے آئی ہوئی تیز۔ مدھم میٹھی یا کڑوی ہوا کے اثر کا ساتھ ہوگا۔ ہُو بہو یہی اوستھا گرہوں کی مختلف راشیوں کیلئے مقرر کئے ہوئے گھروں میں ہونے پر انسانی زندگی میں ہوگی۔

اگر کنڈلی ہتھیلی کا براعظم بنی تو گرہوں کی انظر کا راستہ یا اُن کی باہمی درشٹی برہمنڈ کے دریاؤں کی گزرگاہ ہوگی۔ جو اُن کے اثر میں گرہ منڈل کی ذاتی دوستی و دشمنی سے

پیدا شدہ لہروں کی اُک ہٹ سے ہزارہا قسم کی تبدیلیاں واقع کرنے کا بہانہ ہو گی اور گرہوں کی مقررہ میعادوں پر اکثر ظاہر ہوا کرے گی۔

انگلیوں کے پوروں (حصّوں) اور ہتھیلی کے بر اعظم ہر دو ہی کے بارہ بارہ ٹکڑے ہوئے۔ اور بُرجوں یا پہاڑوں کو ۹۔ حصّوں میں تقسیم کیا گیا۔ یہی ۹۔ نِدھی۔ (غیبی طاقت) اور ۱۲۔ سِدھی (انسانی ہمت) اس علم کی بنیاد ہوئی۔

گرہ راشی اور ریکھا کے علاوہ۔ رکان۔ جائے رہائش۔ خواب مال مویشی۔ دُنیا کے دوسرے ساتھی۔ دیگر شگون (شُبھ نشانیاں) اور علم قیافہ اس مضمون کے ضروری پہلو گِنے گئے۔

جونہی کہ غیبی عکس دماغی خانوں میں نقش ہوکر ہاتھ کی ریکھا کے دریاؤں کے پانی میں ظاہر ہُوا۔ دُنیا کے پہاڑوں کا لمبا سلسلہ ہتھیلی کے بُرجوں میں بلندی سے دِکھائی دینے لگا۔ اور بچے کے سانس کی ہَوا نے بھی رُخ بدلا۔ جس پر پہاڑوں سے گھری ہوئی ہتھیلی کا بر اعظم اور چاروں انگلیوں کے وسیع میدانوں کے ۱۲۔ کونے جنم کنڈلی میں ہُو بہُو ویسے کے ویسے ہی پائے گئے۔ اگر خُدا را تو صرف انگوٹھا۔ (انگشت نر) ہی بے رُخ پایا گیا۔ جو اُن تمام کا محور (انگوٹھے کی کیلی) اور دنیا داروں کے پُن۔ پاپ کا پیمانہ مقرر ہوا۔ دوسرے لفظوں میں ہتھیلی کی لکیروں یا ۱۲ خانوں اور انگلیوں کی ۱۲ ہی گانٹھوں سے جو غیبی عکس ظاہر ہُوا وہ ہُو بہُو کنڈلی کے ۱۲ خانوں میں ۹ گرہوں کی مختلف اوستھا سے ہی پایا گیا۔

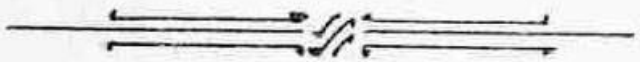

فرمان نمبر ۳

اُونچے فلک کا عکس کِدھر ہے

ہاتھ دایاں اور کُنڈلی جنم کو	تدبیر مرد کا نام ہُوا
کُنڈلی چندر یا ہاتھ بائیں سے	تقدیر بشر کا کام ہُوا
اُلٹ ہاتھوں سے عورت مانا	گرہ۔ پھل۔ راشی عام ہُوا
نیک ہُوا جب۔ چلنے لگی تو	جہاں دونوں۔ کا نام ہُوا

گویا ہاتھ میں کُنڈلی اور کُنڈلی میں ہتھیلی کے ہوائی اشارے سے برہمنڈ کا میدان ایک دم میں کُوچ کر گیا۔

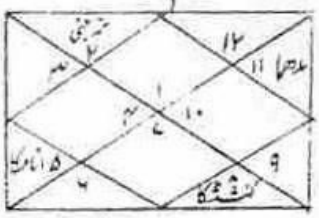

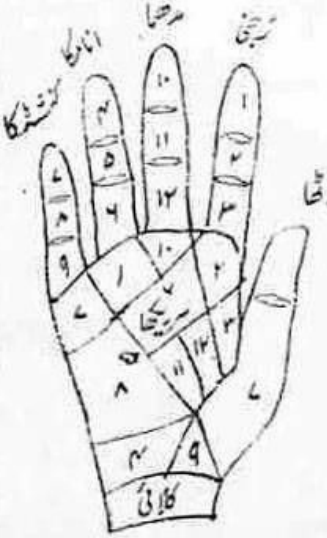

ہتھیلی کا حصہ ہوگا	جنم کُنڈلی کا خانہ نمبر
مٹھی کا اندر	۱ - ۷ - ۴ - ۱۰
ترجنی انگلی ۲	آسمان ہوگا ... خانہ نمبر ۱۲
انامکا ۵	پاتال ۶
کنشٹکا ۸	تینوں زمانے ۳
مدھما ۱۱	کُنڈلی کا مرکز ۹

Anti Clock wise

جنم کنڈلی (علاقہ پنجاب)

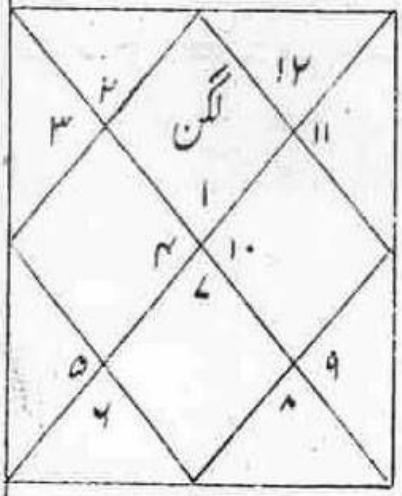

Clock wise

جنم کنڈلی
علاقہ مدراس

۱۲	۱	۲	۳
۱۱			۴
۱۰			۵
۹	۸	۷	۶

جنم کُنڈلی
علاقہ بنگال

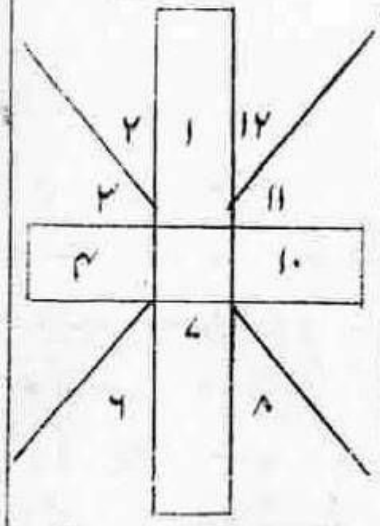

مکان کُنڈلی

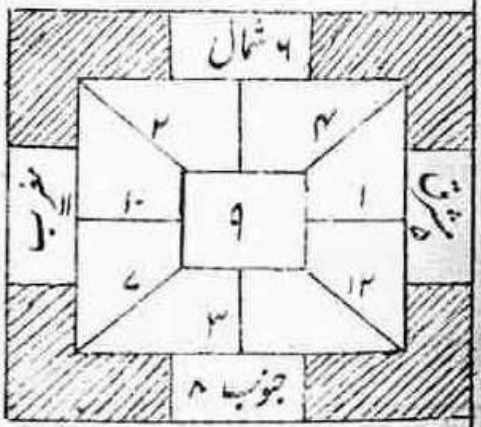

Anti Clock wise

فرمان نمبر ۴

عالم کو علم میں شک کیا ہے

جنم وقت

سما کرے۔ نر کیا کرے	سما۔ بڑا۔ بلوان
اثر گرہ سب[۵۱] ہی پر ہو گا	پرند۔ پشو۔ انسان

بچہ غیبی پردے سے ماتا کے پیٹ میں آیا۔ پھر بند ہوا سے اس دنیا میں پہنچا تو اُس کے ساتھ کی وہ جہانی ہوا اُسکا سانس ہوئی جسکے لیتے ہی زمانہ کی دورنگی چالوں کے میدان کا لمبا چوڑا حساب کتاب کھُل گیا جس پر ہر بات کے دو پہلو ہونے لگے۔ یا یوں کہو کہ :-

جنم کا وقت پتہ لگ جانے سے زندگی کے خواب کی تعبیر (نتیجہ یا حالات) معلوم کرنے کا خاکہ (جنم کنڈلی) علم جوتش کے مطابق تیار ہوتا ہُوا مانا گیا۔ مگر شک ہوا کہ اک باپ[۵۲] کے دو بیٹے

۵۱۔ جنم وقت کو بنیاد مان کر جس طرح یہ مضمون انسان کے تعلق میں کام دیتا ہے۔ ہُو بہُو اُسی طرح ہی اس علم کا اثر پرند۔ پشو۔ مکان یا دوسرے دنیاوی اہم (بہت ضروری) واقعات اور کاموں کے تعلق میں پایا گیا ہے۔ یعنی اگر وقت کی پیدائش کے مطابق کسی انسان کی جنم کنڈلی اس کے حالات سے خبر دے گی۔ تو اس وقت پر پیدا شدہ حیوان یا بنایا ہُوا مکان گرہ چالی اثر سے خالی نہ ہو گا۔

۵۲۔ ایک باپ کی ایک ہی عورت سے دو جوڑے بچے یا اُس کی دو مختلف عورتوں سے ایک ہی وقت میں دو اکٹھے پیدا شدہ بچے۔

اک گھر کے دونوں[1] بھائی ۔ اک شہر دو[2] نواسی ۔ اک وطن ۔ دونوں[3] ساتھی ۔ ہم عصر[4] اک زمانہ ۔ یک نسل خواہ بیگانہ ۔ سب ہی کا جنم وقت ایک ہی ہونے پر حالات کی درستی کی بنیاد کیا ہوگی ۔ برعکس اس کے بھونچال ، حادثہ ۔ دریاؤں کی طغیانی ۔ جنگ عظیم کی گولہ باری ۔ یا دیگر وبائی اور زہریلے واقعات سے ہزاروں ، لاکھوں کا آخری وقت (موت) بھی ایک ہی جیسا اور ایک ہی ہوتا ہُوا دیکھا گیا ۔ تو پھر سب کا سب نسیچہ جاتا ہی معلوم ہونے لگا ۔ اس پر خیال گزرا کہ ہست ریکھا اور علم قیافہ کے مطابق جب ہر ایک کی ریکھا اور لکیریں جُدا جُدا ہیں تو حالات کا نقشہ کیوں تسلّی بخش نہ ہوگا ۔ مگر پھر بھی وہم پیدا ہوا ۔ کہ جب ۱۲ سالہ بچے کی ریکھا کا کوئی اعتبار نہیں ۔ اور ۱۸ سالہ عمر سے بڑی ریکھا میں کوئی تبدیلی نہیں مانتے ۔ (مگر شاخوں کا بدلنا مانا گیا ہے) تو یقین کس بات پر ہوگا ۔ اس طرح دونوں علموں سے کوئی دریجوئی نہ ہوسکی ۔ کیونکہ ایک تو جنم وقت (لگن) غلط ہونے کی وجہ سے ہی بے بنیاد ہوگیا ۔ اور دوسرا صرف ایک اکیلے ہی کی زندگی کا نیک بد (طبیعت کی نرمی گرمی) بتا کر چُپ ہوا ۔ اور کسی دوسرے ساتھی یا تعلقدار کا کوئی

---

[1] تایا ۔ چچا ۔ زاد یا خالو ماموں کے گھروں ایک ہی وقت میں اکٹھے پیدا شدہ بھائی ۔

[2] ۔ خواہ عالیشان راجہ ۔ خواہ نردھن دُکھیا فقیر مگر دونوں ایک ہی شہر میں اکٹھے رہنے والے نواسیوں کے ہاں ایک ہی وقت میں پیدا شدہ بچے ۔

[3] ایک کشمیری ۔ دوسرا مدراسی ۔ تیسرا مہاراشٹری تو چوتھا بنگالی ۔ مگر سب علاقوں کے باسیوں کے ہاں ایک ہی وقت میں پیدا شدہ بچے ۔

[4] ایک ملک سے گئے ہوئے ۔ مگر ایک لنکا میں دوسرا امریکہ میں تیسرا انگلینڈ تو چوتھا جاپان میں ۔ اگر وقت کی ہیچ تفریق کرکرانے کے بعد سب کے بچوں کا جنم وقت ایک ہی ہو ۔ تو سب کا جنم لگن بھی ایک ہی ہوگا ۔ مگر زندگی کے حالات نمونًا کبھی ایک ہی نہ ہوں گے ۔

واسطہ نہ بنا سکا۔ تو آخیر پر ہر دو عملوں کو اکٹھا کیا گیا۔ مگر پھر بھی یہی معلوم ہوا کہ بنیادی اصولوں کی واقفیت کے بغیر کوئی مطلب حل نہ ہوگا۔ لہذا شک کو دُور کرنے کے لئے یا اس کا فائدہ اُٹھانے کے لئے اس علم میں گرائیمر۔ پھلا دیشن اور یوگ بندھن وغیرہ کے علیحدہ علیحدہ حصے مقرر ہوئے۔

گرائیر

فرمان نمبر ۵

تقدیر پہلے یا تدبیر

بیٹی آئی۔ پہلے دُنیا
جوڑے بچے۔ پیٹ ناتا

یا کہ پہلے ۔ ماتا ہو
پہلے جنمے ۔ چھوٹا ہو

راشی

۱ ۔ ہاتھ کی انگلیوں کی ہر ایک گانٹھ یا ۲۴ گھنٹے کے دن رات کو ۱۲ حصّوں میں تقسیم کرنے پر ہر ایک ٹکڑا (گو ہر ایک ٹکڑا ٹھیک پورے ۲ گھنٹے کا نہ ہوگا ۔ مگر ۱۲ ٹکڑوں میں سے ہر ایک ٹکڑا) راشی کہلاتا ہے ۔

۲ ۔ راشیاں تعداد میں ۱۲ ہیں ۔ جن کے نام اور نمبر ہمیشہ کے لئے ایک ہی مقرر ہیں ۔ کُنڈلی میں بار بار ہر راشی کا نام لکھنے کی بجائے ۔ اس کے لئے مقرر کیا ہوا ہندسہ نمبر ہی لکھدیا جاتا ہے ۔ پر چلت (آج کل کے جاری) جوتش میں راشیاں کُنڈلی کے گھروں میں گھومتی رہتی ہیں ۔ مگر پھلا دیش دیکھنے کے لئے اس علم میں اُن کی جگہ ہمیشہ کے لئے پکّے طور پر مقرّر کر دی گئی ہے ۔

راشی کا نام	مستقل نمبر	تفاضلیں بتشان
میکھ	۱	♈
برکھ	۲	♉
متھن	۳	♊
کرک	۴	♋
سنگھ	۵	♌
کنیا	۶	♍
تلا	۷	♎
برسچک	۸	♏
دھن	۹	♐
مکر	۱۰	♑
کنبھ	۱۱	♒
مین	۱۲	♓

میکھ۱ برکھ۲ جب لے متھن۳ سے — ترجنی انگلی گنتے ہیں
کرک۴ سنگھ۵ اور کنیا راشی۶ — انامکا انگلی لیتے ہیں
تلا۷ برسچک۸ دھن۹ تینوں کی — چھوٹی کنشٹکا ہوتی ہے
مکر۱۰ کنبھ۱۱ اور مین۱۲ اکٹھی — مدھما انگلی بنتی ہے

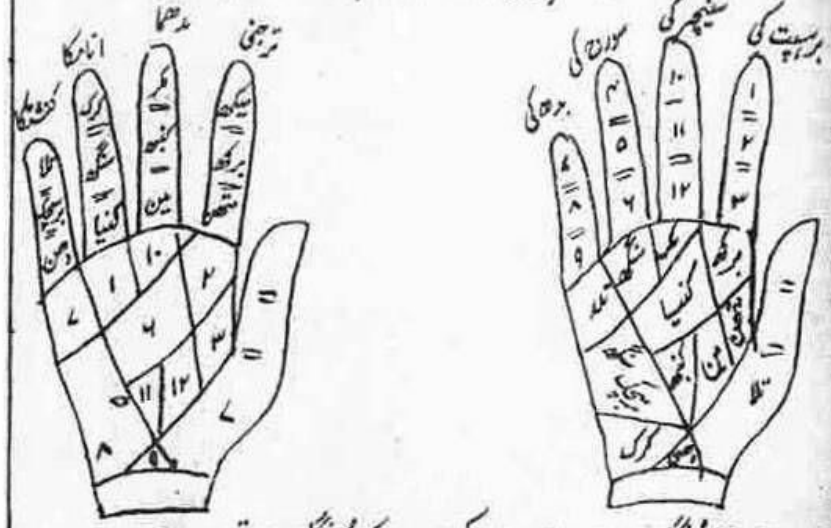

۱۔ ترجنی انگلی برہسپت یا حکومت کی انگلی ہوتی ہے۔
انامکا " سورج یا ذاتی (ہمت سے) کمائی کی انگلی ہوتی ہے۔
کنشٹکا " بدھ یا علم و ہنر " " " "۔
مدھما " سنیچر یا اُداسی باد یراگ " " " "۔

۲۔ گنتی۔ چال اور جگہ مقرر کرنے کے وقت مدھما انگلی کو سب انگلیوں کے آخیر پر لیتے ہیں۔ کیونکہ مدھما انگلی۔ اُداسی۔ سنیاس۔ و یراگ یا دنیا سے علیٰحدہ گنی ہے۔ جس کا تعلق گرہست کے بعد ہوگا۔

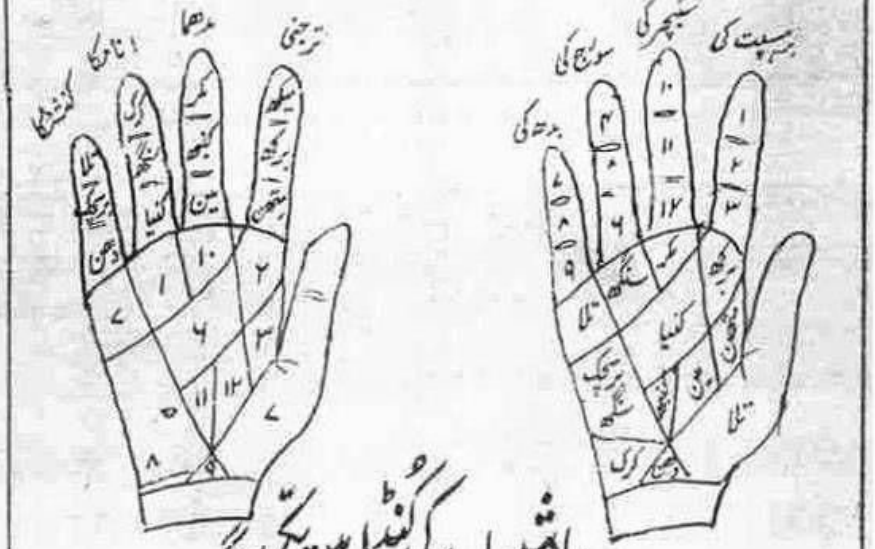

راشیوں کی کُنڈلی میں پکّی جگہ

	۲	۱۲
۳	۱	۱۱
	۴	۱۰
۵	۷	۹
۶		۸

برھ	مین	
منتھن	میکھ	کنبھ
کرک	مکر	
سنگھ	تلا	دھن
کنیا	برچھک	

۳- ہرگرہ کی مقررہ ریکھا بھی کُنڈلی کا خانہ نمبر ہو جاتی ہے :-

ترجنی اور مدھما کے درمیان خانہ نمبر ۱۱ یا انگوٹھا نمبر ۲ ہوگا۔ دل ریکھا خانہ نمبر ۴ ہوگا۔ سر ریکھا خانہ نمبر ۷ ہوگا۔

سنیچر کا ہیڈ کوارٹر جہاں خانہ نمبر ۷ (تلا) خانہ نمبر ۴ (کرک) خانہ نمبر ۸ (برچھک) خانہ نمبر ۹ (دھن) خانہ نمبر بارہ (مین) اور خانہ نمبر ۱ (کنبھ) سب کے سب مل کر باہم کاٹتے ہیں۔ وہ کراسنگ پوائنٹ (Crossing Point) خانہ نمبر ۸ سنیچر کے ہیڈ کوارٹر کی جگہ ہوگا۔

اس علم میں جہاں کہیں بھی خانہ نمبر کا ذکر ہوگا۔ تو مراد ہوگی کہ کُنڈلی کا خانہ نمبر ہے۔ راشی نمبر سے مُراد نہ ہوگی۔ خانہ نمبر ۱ کو لگن بھی کہتے ہیں۔

रंगों का असर हथेली पर

فرمان نمبر ۶

قسمت کی گانٹھوں ہی سے گرہ منڈل بنگیا

دھرم دیا خواہ کوسوں اُونچی
اُٹھے وقت خود گانٹھ آگلہی

خواہ ہی سخی لکھ داتا ہو
لیکھ لکھا۔ تھا بدھاتا جو

گرہ

دنیا کے آغاز اور برہمنڈ کے خالی آکاش میں (جو بدھ کا آکار ہے) سب سے پہلے اندھیرا (سنیچر کا راج) مان کر اس میں روشنی (سورج کی کرنوں کی چمک) کا پرویش خیال کیا گیا ہے۔ اس روشنی (سورج) اور اندھیرے (سنیچر) دونوں کے ساتھ ساتھ ہوا (جو دونوں جہانوں کے مالک برہسپت کی راجدھانی ہے) چل رہی ہے۔ یعنی ہوا اندھیرے میں بھی ہوتی ہے۔ اور روشنی میں بھی ہوا کرتی ہے مثلاً شیشہ کا ایک بکس ہو تو اس کے اندر خالی جگہ میں بھی ہوا ہوگی۔ اور اس بکس کے باہر بھی ہوا محسوس ہوگی۔ گویا بدھ کا شیشہ اندھیرے اور روشنی دونوں کو ہی اندر سے باہر اور باہر سے اندر ظاہر ہونے کی اجازت دے گا۔ مگر وہ (بدھ یا شیشہ) ہوا کو باہر سے اندر یا اندر سے باہر جانے نہ دے گا۔ یہی چکر میں ڈالے رکھنے کی دشمنی برہسپت سے بدھ کو ہو گی۔ یا بدھ کے آکاش کی خالی جگہ میں قسمت کو ظاہر کرنے والا گرہ چالی

بچّہ بدھ کی مدد سے سورج اور سنیچر کو جُدا جُدا رہنے یا اِکٹھے ہی دَم مارنے کی طاقت بخش دے گا۔ گویا بدھ کا شیشہ ہی برہسپت کے دونوں جہانوں میں گانٹھ لگا دے گا۔ اور یہ گانٹھ ہی گرہ ہے۔ جس سے آکاش سب ہی کے لئے اِکٹھا گانٹھا ہُوا میدان ہے۔ یا یوں کہو کہ عقل (بدھ) سب طرف گانٹھیں لگا رہی ہے۔ مختصراً علیٰحدہ علیٰحدہ چیزوں کو اکٹھا ہونے کرنے کی حالت کا نام گانٹھ یا گرہ ہے۔ دوسرے لفظوں میں برہسپت (ہوا) اور بدھ (آکاش) کو اکٹھا باندھ دینے والی چیز کی طاقت یا بچّہ کی قسمت کی اُلجھن پیدا کرنے والی چیز گرہ کہلاتی ہے۔ قصّہ کوتاہ انگلیوں اور ہتھیلی کو باہم ملانے والی گانٹھ یا ہتھیلی کی اپنی ہر اک گانٹھ یا بچّے کی اپنی ماتا کے پیٹ کے سفر کی ۹ منزلوں کی ہر ایک گانٹھ کو گرہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ گویا قدرت کی طاقت کا اصلی نام گانٹھ یا گرہ ہے۔ جس کی وجہ سے علم سامدریک میں بھی ہر بُرج کی بنیاد۔ انگلیوں کی جڑ اور ہتھیلی کی گانٹھ پر ہی مانی گئی ہے۔

گرہ تعداد میں ۹ ہیں۔ اور وہ کُنڈلی کے ۱۲ خانوں میں گھُوم جانے کی طاقت کے مالک مانے گئے ہیں۔ اِنسان کی طرح اُن میں بھی باہمی دوستی دشمنی۔ اُونچ یا نیچ حالت اور اُتم یا مندا اثر دینے کا مادہ مانا گیا ہے۔

ہر ایک گرہ اپنا بُرا یا بھلا اثر خاص خاص سیعادوں پر دیا کرتا ہے۔

شمار نمبر	نام گرہ	ہیئت	ہندی میں	فارسی میں	انگریزی میں	رنگ گرہ کا	مصنوعی گرہ ایک گرہ کے برابر کا)	نشان گرہ
۱			گورو دیو ستی	مشتری	Jupiter			
۲	سورج	سورج	روی	شمس	Sun	زرد	سورج، شنکر، مشترکہ، خالی ہوائی	⊙ آندرہ III اکھوٹ خط ⊙ چکر ⊛ ستارہ۔ شاخدار خط
۳	چندر	شنکر	چندرمان	قمر	Luna Moon	سفید (دودھ)	بدھ، شنکر مشترکہ	☽ آدھا C سا کٹا ہوا خط
۴	منگل نیک	بدھ	بھومی پتر	مریخ	Mangala	سرخ نارنجی	سورج، برہسپت مشترکہ ⟵	♂ لمبے خط = —
۵	بدھ	بدھ	بدھ	عطارد	Mercury	خونی سرخ	سورج، بدھ مشترکہ، منگل نیک ⟵	☿ چوکور □ ۸ کونے △ ۷ کونے ۵+
۶	برہسپت	برہسپت	گورو	مشتری	Jupiter	سنہرا	سورج، منگل، بدھ مشترکہ ⟵	♃ ۱۲ کونے ✱ ۱۰ دائرہ ○
۷	سنیچر	شنی	شنی	زحل	Saturn	سیاہ	برہسپت، بدھ، سنیچر مشترکہ۔ کیتو سمجھا جاتا ہے	♄ نرگیتر سول ✱ ✱ ۸ کونے ✱ ۹ کونے
۸	راہو	راہو	راہو	رأس	Rahoo	نیلا	منگل، بدھ، سنیچر مشترکہ۔ راہو سمجھا جاتا ہے	☊ جال سایہ میں چوکور
۹	کیتو	کیتو	کیتو	ذنب	Kaloo	چتکبرا، سیاہ و سفید	سورج، منگل، سنیچر مشترکہ (دونوں) حالت	☋ یا سایہ دھوکا ۱۱۱ E

۸ Marsbossitive - Marsnegalive.

۵ یہ ضروری نہیں کہ ہر ایک گرہ اپنے حاشیہ کی لکیروں سے بنے ہاتھ پر ریشوں سے بھی وہی مراد ہوگی۔ مثال □ چاروں طرف کی لکیروں سے ملکر منگل بنا۔ یہی شکل اگر باریک باریک ریشوں سے ہاتھ کے باقی ریشوں سے جدا ہو جاوے تو بھی منگل نیک ہوگا۔

۲۷

(۱) گرہوں کے مفصل طور پر دیئے ہوئے بیانوں میں دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ ہر ہندسہ کی مختلف چیزوں کو خاص خاص حصّوں میں مقرر کرکے ہر ایک حصّہ کا نام ہمیشہ کے لئے ایک ہی مقرر کر دیا ہے۔ اور اُن تمام چیزوں کو لکھنے پڑھنے میں بار بار دہرانے کی بجائے اُن کے لئے مقرر کیا ہُوا ایک نام کا ذکر کر دیتے ہیں۔ مثلاً۔ استری گائے لکشمی۔ مٹی وغیرہ وغیرہ کے لئے صرف ایک لفظ شکر مقرر ہے۔ جہاں کہیں بھی شکر کا ذکر ہوگا تو استری۔ گائے۔ لکشمی۔ مٹی وغیرہ وغیرہ سے مُراد ہوگی۔

(۲) راشیوں کی طرح گرہوں کے لئے کوئی چکر۔ ہندسہ مقرر نہیں ہے۔ مگر اُن کی مندرجہ ذیل خاص خاص قسمیں ضرور مقرر ہیں۔

گورُو۔ رَوی۔ اور منگل تینوں	نرگرہ بھی کہلاتے ہیں
شنی۔ راہو اور کیتو۔ تینوں	پاپی گرہ بن جاتے ہیں
شکر۔ لکشمی۔ چندر ماتا	دونوں استری ہوتے ہیں
بدھ مُخنّث چکر سبھی کا	جس میں سب یہ گھومتے ہیں
نیکی۔ بدی دو منگل بھائی	شہد۔ زہر دو ملتے ہیں
بُدھ۔ لالچ۔ گرمائے دُنیا	نیک۔ دان۔ کو گنتے ہیں

راہو اور کیتو صرف دونوں کو پاپ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ جب سنیچر کو راہو یا کیتو کسی طرح سے بھی آملتے ہوں۔ تو سنیچر پاپی ہوگا۔ اور ویسے بھی راہو کیتو سنیچر تینوں کا اکٹھا نام پاپی ہے۔

کُنڈلی میں گرہوں کے پکّے گھر

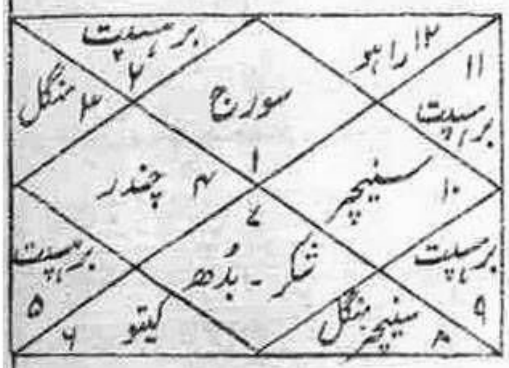

ہتھیلی پر گرہوں کے پکے گھر

بُرج ۔ ہتھیلی پر اُوپر کو اُٹھی ہوئی جگہ کا نام بُرج (Mount) کہلاتا ہے ۔ اور ہر ایک بُرج کی جگہ ہُو بہُو وہی ہے ۔ جو کہ اس خاکہ میں ہر گرہ کی دکھائی گئی ہے ۔ اِس طرح پر بُرج تعداد میں ۹ تو علیحدہ علیحدہ ہیں اور باقی دو گرہوں کی پکی جگہ یا بُرج دوسرے گرہوں کے ساتھ ہی مقرر ہے ۔

۱ سورج ۔ ۲ برہسپت ۔ ۳ منگل نیک ۴ بد ۔ ۴ چندر ۔ ۵ بدھ ۔ ۶ شکر ۔ ۷ سنیچر ۔

رَاہو اور کیتو کو ہمیشہ پر کوئی پکی جگہ علیحدہ طور پر نہیں دی گئی۔ لہروں کے مالک ہیں۔ ایک نے انسان کو سر سے پکڑا۔ اور دوسرے نے پاؤں سے۔ تو خود بخود اُن کو جگہ مل گئی۔ اور وہ بدھ (کے ساتھ کیتو جو بنگی کا مالک ہے۔ خانہ نمبر ۶ پاتال میں) اور برہسپت (کے ساتھ راہو جو بدی کا حاکم ہے خانہ نمبر ۱۲ آسمان میں) کے ساتھ تمام آکاش۔ برہمنڈ (جو برہسپت بُدھ دونوں مشترکہ کا نتیجہ ہے) میں ہو بیٹھے اور دُنیا اور اِس علم میں پاپ کے نام سے مشہور ہوئے۔

گرہ کی مختلف حالتیں

پکا گرہ	دن میں[1]	ہفتہ میں
برہسپت	پہلا حصّہ	دیر وار۔ گرو وار
سورج	دوسرا حصّہ	اتوار۔ روی وار
چندر	چاندنی رات	سوموار
شکر	کالی رات	شکر وار
منگل نیک۔ منگل بد	پکی دوپہر	منگل وار
بُدھ نیک۔ بُدھ بد	۴ بجے شام	بُدھ وار
سنیچر	تمام (ساری) رات اندھیرا دن	سنیچر وار۔ یشنی وار
راہو	پکی شام	دیر وار کی شام
کیتو نیک۔ کیتو بد	صبح صادق	اتوار کی صبح

[1] اگر ایک دن اوسطاً بارہ گھنٹے پہلے کا عرصہ ہو تو:- کیتو دن چڑھنے سے ۲ گھنٹے پیچھے کا برہسپت دن نکلنے کے بعد ۸ بجے تک کا عرصہ۔ سورج ۸ سے ۱۰ بجے کا عرصہ چندر ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے تک کا عرصہ۔ شکر ایک بجے سے ۲ بجے تک کا عرصہ منگل دن کے ۱۱ بجے سے ایک بجے تک۔ بُدھ ۴ بجے سے ۶ بجے تک۔ سنیچر ۶ بجے سے ۸ بجے تک کا عرصہ۔ یہ ستارہ نکلنے کے بعد ایک بھی ستارہ نکلنے پر ایک گھنٹے کے بعد ایک گھنٹے کے بعد ایک گھنٹے کے بعد

گرہوں کی باہمی دوستی و دشمنی

نمبر شمار	نام گرہ	اُس کے برابر کا گرہ	اُس کا دوست گرہ	اُس کا دشمن گرہ
۱	برہسپت	راہو۔ کیتو۔ سنیچر	سورج۔ منگل۔ چندر	شکر۔ بدھ
۲	سورج	بدھ جو سورج کیساتھ چھپ ہوگا	برہسپت۔ منگل۔ چندر	شکر۔ سنیچر۔ راہو سے گرہن کیتو سے بدھم
۳	چندر	شکر۔ سنیچر۔ منگل۔ برہسپت	سورج۔ بدھ	کیتو سے گرہن۔ راہو سے بدھم
۴	شکر	منگل۔ برہسپت	سنیچر۔ بدھ۔ کیتو	سورج۔ چندر۔ راہو
۵	منگل	شکر۔ سنیچر۔ راہو اب منگل کیساتھ چھپ ہوگا	سورج۔ چندر۔ برہسپت	بدھ۔ کیتو
۶	بدھ	سنیچر۔ کیتو۔ منگل۔ برہسپت	سورج۔ شکر۔ راہو	چندر
۷	سنیچر	کیتو۔ برہسپت	بدھ۔ شکر۔ راہو	سورج۔ چندر۔ منگل
۸	راہو	برہسپت۔ چندر اسکے ساتھ بدھم ہوگا	بدھ۔ سنیچر۔ کیتو	سورج۔ شکر۔ منگل
۹	کیتو	برہسپت۔ سنیچر۔ بدھ۔ سورج اس کے ساتھ بدھم ہوگا۔	شکر۔ راہو	چندر۔ منگل

چندر اور شکر برابر ہیں مگر چندر دشمنی کرتا ہے شکر سے
برہسپت " " " شکر " " " برہسپت سے
منگل اور سنیچر " " " منگل " " " سنیچر سے
چندر اور بدھ دوست ہیں۔ مگر چندر " " " بدھ سے
راہو کے ساتھ برہسپت چھپ ہوگا۔ مگر گم نہ ہوگا۔
مگر خانہ نمبر ۲ میں راہو یا برہسپت ہو۔ تو راہو برہسپت کے ماتحت ہوگا۔

بدھ گو برہسپت کا دشمن ہے } مگر خانہ نمبر ۲۔۴ میں بیٹھا ہوا بدھ یا چندر (خواہ بدھ برہسپت
چندر " بدھ " " } یا چندر بدھ مشترکہ) دشمنی کی بجائے پوری مدد کریگا۔ عالی مدد کیلئے

جسم و گرہ کا تعلق

دشمن پارٹی :- سنیچر کا دشمن سورج کا شکر کا برہسپت کا } ہے راہو
بدھ کا چندر کا کیتو کا منگل بدھ کا - دشمن

اور

دوست پارٹی :- سورج کا دوست چندر کا برہسپت کا } ہے کیتو
منگل نیک کا راہو کا بدھ کا سنیچر کا شکر کا - دوست

گویا

گرہوں میں مندرجہ بالا دشمن / دوست پارٹی کے گرہ بالترتیب ایک دوسرے کے دشمن / دوست ہیں - جن کا راہنما راہو (باہم دشمن پارٹی کا) / کیتو (باہم دوست پارٹی کا) ہے - یعنی راہو دوسری راہنمائی اور کیتو پاؤں چکر کا مالک ہے -

انسانی جسم میں :- جگر (منگل) - دل (چندر) - دھڑ (کیتو) کے معالج کار ہیں -

دماغ و زبان (بدھ) دیکھنا بھالنا (سنیچر) سر (راہو) کے معالج کار ہیں -

سر (راہو) - دھڑ (کیتو) دونوں کو ملانے والی گردن کے سانس کا مالک برہسپت ہے - لہذا برہسپت بحالت ایک اکیلا انسانی جسم بحالت کل انسان تمام دنیا) یعنی لوک اور پرلوک (غیبی دنیا تمام گرہوں کی مشترکہ طاقت) کا مالک ہے - صرف اسی صفت پر یہ گرہ کسی سے دشمنی نہیں کرتا -

گرہوں کی میعادیں

نمبر شمار	نام گرہ	گنتے دن	عام سال	عمر کے سال	مہاوشہ	عام دورہ کے سال	اثر کا وقت	اثر کی رفتار مانند
۱	برہسپت	۳۲	۱۶	۷۵	۱۶	۶	درمیان	شیر ببر
۲	سورج	۲۲	۲۲	۱۰۰	۶	۲	شروع	رتھ
۳	چندر	۲۴	۲۴	۸۵	۱۰	۱	آخیر پر	گھوڑا
۴	شکر	۵۰	۲۵	۸۵	۲۰	۳	درمیان	بَیل
۵	منگل نیک	۲۴	۱۳	۹۰	۳	۲	شروع	چیتا
	" بد	۳۲	۱۵		۴	۴	"	ہرن
۶	بدھ	۶۸	۳۴	۸۰	۱۷	۲	ہمیشہ یکساں	مینڈھا
۷	سینیچر	۷۲	۳۶	۹۰	۱۹	۶		مچھلی
۸	راہو	۴۰	۴۲	۹۰	۱۸	۶	آخیر پر	ہاتھی
۹	کیتو	۴۴	۴۸	۸۰	۷	۳		سُوَر کُتا

ایک دن ہر گرہ کا کچے طور پر مقررہ وقت کی یونٹ کے نئی یونٹ کا وقت چالیس منٹ لیں گے۔

میزان	۳۶۴ / ۳۶۷	۱۲۰	۲۷۵		

۱۔ ہر گرہ اپنی میعاد کے نصف یا چوتھائی حصہ میعاد میں بھی اپنا اثر ظاہر کر دیا کرتا ہے۔

۲۔ راہو کی ۴۲، تو کیتو کی ۴۸ مگر دونوں کی مشترکہ میعاد ۴۵ ہوگی۔

۳۔ گرہن کے وقت (سورج راہو مشترکہ : سورج گرہن ؛ عمر ۲ سال کم ہوگی
(چندر کیتو " : چندر گرہن)۔

۴۔ سینیچر عمر کے ۱۰ - ۱۹ - ۲۸ ویں سال نمونا نیک، اثر دے گا اور ۹ (دوسری حالت
دھن و دولت)۔

۱۸ (پتا) ۱۰ (مال مکان موبیشی) پر منفی اثر دے گا۔ ۳۷ تا ۴۹ سالہ عمر میں سادھارن اثر دے گا۔

۵۔ جیسا کہ گرہ کے مطابق اس وقت ہو قسمت اودے کیلئے بدھ ۲۳۔ منگل ۲۸ سالہ عمر میں باقی ہر گرہ اپنی اپنی میعاد پر اثر دیں گے۔

ایک سال کے عرصہ کو تین پر تقسیم کیے ہر ٹکڑا چار ماہ کا ہوگا۔ جس میں درمیانی گرہ کا اثر مل رہا ہوگا۔ مثلاً برہسپت بموجب برش چل رہا ہو۔ تو اس کے پہلے چار مہینوں میں خانہ نمبر ۵ پر کیتو کا اثر جیسا کہ وہ (کیتو) اس وقت بموجب برش چل رہا ہو۔ دوسرے چار ماہ میں خود برہسپت کا اپنا اثر جیسا کہ وہ بموجب برش ہو۔ اور آخری چار ماہ میں سورج کا اثر جیسا کہ وہ (سورج) بموجب برش چل رہا ہوگا۔ اسی طرح ہی ہر ایک گرہ میں اس کے سامنے دیئے ہوئے درمیانی گرہوں کا اثر ملتا ہوگا۔

درمیانی گرہ

پکا گھر	شروع	درمیان	آخیر پر
برہسپت	کیتو	برہسپت	سورج
سوج	سورج	چندر	منگل
چندر	برہسپت	سورج	چندر
شکر	منگل	شکر	بدھ
منگل	منگل	سنیچر	شکر
بدھ	چندر	منگل	برہسپت
سنیچر	راہو	بدھ	سنیچر
راہو	منگل	کیتو	راہو
کیتو	سنیچر	راہو	کیتو

گرہ کی عمر کا اثر :-

(۱) جب کوئی گرہ ہر طرح سے تامر یعنی اپنے وجود میں خود اپنی ہی مکمل طاقت کا خواہ وہ ذات خواہ صفات خواہ گھر کا مالک ہو اور کسی دوسرے کا اس پر یا اس میں کوئی اثر نہ چل رہا ہو تو وہ اپنی کل عمر تک اثر دیتا رہے گا۔ یا اس کی عمر ہوگی۔ برہسپت ۱۶ سال سورج

۲۲ سال چندر ۲۴ ار، وغیرہ (مع کل گرہوں کی ۱۲۰ سالہ مجموعہ سے اپنا اپنا حصہ ہو) گرہ کے اثر کا عام عرصہ اپنی حالت سے باہر جب کوئی گرہ اوپر کی شرط (گرہ کی خانہ عرس) سے باہر دوستوں سے یا دشمنوں کے برتاؤ میں ہو جاوے تو اس کے لئے برہسپت ۶ سال۔ سورج ۲ سال اور چندر ایک سال وغیرہ لیں گے (۴) اپنی میعاد کے شروع درمیان یا آخیر پر ہر گرہ اثر کرتا ہے۔

اس لئے ہر گرہ کے ساتھ درمیانی گرہ کا اثر (جیسا کہ درمیانی گرہوں کی فہرست میں جلدی جگہ دیا ہے) شامل ہو گا۔

نام گرہ	کس گرہ کے ساتھ ہو تو	فی ہوئی مدت سال
برہسپت	کسی بھی گرہ کے ساتھ ہو گا	۱۶
سورج	کسی بھی گرہ کے ساتھ	۲۲
	سوائے راہو کے ساتھ	صفر
	" " کیتو " "	۱۱
چندر	کسی بھی گرہ کے ساتھ	۲۴
	سوائے برہسپت، شکر، بدھ، راہو	۱۲
	گرہ سینچر کے ساتھ	۸
شکر	کسی بھی گرہ کے ساتھ	۲۵
	" برہسپت " "	۱۹ سے ۲۰ تک
	" سورج " "	۲۴
	" منگل نیک " "	۸
منگل نیک	کسی بھی گرہ کے ساتھ	۱۳ کل ۲۸
" بد	" " " "	۱۵
بدھ	کسی بھی گرہ کے ساتھ	۳۴
	سوائے سورج یا منگل	۱۷
سینچر	کسی بھی گرہ کے ساتھ	۳۶
	سوائے برہسپت " "	۱۸ والدکی عمر
	" " " "	۲۷ دھن دولت
	" سورج " "	۲۳
	" منگل یا شکر " "	۱۲
	" بدھ " "	۳۵
راہو	کسی بھی گرہ کے ساتھ	۴۲
	سوائے منگل نیک " "	صفر
	" کیتو " "	۴۵
کیتو	کسی بھی گرہ کے ساتھ	۲۸
	سوائے برہسپت " "	۴۰
	" سورج یا سینچر یا منگل نیک "	۲۴
	" راہو کے ساتھ	۴۵

رعائتی چالیس دن :- نہ مندرے گرہوں کا اثر اُن کے مقررہ وقت سے پہلے آ سکتا ہے۔ اور نہ ہی بھلے گرہوں کی مدد دیئے ہوئے وقت کے بعد تک رہ سکتی ہے۔ اگر ہو سکتا ہے تو صرف یہ کہ ایک گرہ کا اثر ختم اور دُوسرے کے شروع کے درمیان ۴۰ دن فالتو ہوں گے۔ یعنی بُرے گرہ کی میعاد کے ۴۰ دن بعد تک اُس کا اثر بُرا ہو سکتا ہے۔ اور شروع ہونے والے عموماً نیک اور مدد گار گرہ کا اپنی میعاد سے چالیس دن پہلے ہی اثر ہو جانا مانا ہے۔ اگلے اثر کے صرف چالیس دن ہی ہوں گے۔ مگر دونوں گرہوں کے جُدا جُدا چالیس چالیس دن نہ ہوں گے۔ یہ رعائتی چالیس دن کہلاتے ہیں۔ اسی اصول پر بچے کے جنم سے لے کر ۴۰ دن کا پلنا ہو جانے کے بعد چالیس دن کا ماتم یا چالیسہ منایا جاتا ہے۔

(۲) ——— چونکہ گنتی کے لمبے حساب کو اس علم میں اُڑانے کے لئے ۲۸ نچھتر اور ۱۲ راشی کو بعد میں چھوڑ ہی دیا جاتا ہے۔ اس لئے دونوں کی جمع (۲۸ + ۱۲) ——— ۴۰ دن کم از کم یا زیادہ سے زیادہ ۴۱ دن تک اُپاؤ کا اثر پورا ہوگا۔ جس کی نشانی وقت سے پہلے ہی نیک گرہ کا اثر ہو جانے کے وقت دوست گرہ کی چیزوں کی قدرتی نشانیاں اور بُرے گرہ کی میعاد ۴۰ دن بعد تک رہنے والی حالت میں پائی گرہوں کی نشانیاں ہُوا کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر کسی کا برش ۳۱۔ مارچ کو ختم ہو رہا ہے۔ اگلا سال یکم اپریل سے شروع ہوگا۔ یہ سال جو گزر رہا ہے۔ نہایت مندا تھا۔ اگلے سال میں گرہ چال کی بنیاد پر عمدہ زمانہ آنے کی اُمید میں ہو رہی ہیں۔ انسان کس خیال میں ہے۔ اور مالک کا فیصلہ پتہ نہیں کیا ہوگا۔ غرضیکہ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اس کا چند نمبر ۲ میں آجائے گا۔ یا بہ ہیت نمبر ۴ میں ہو بیٹھے گا۔ جو عموماً نیک اثر ہی دیا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہی راہو نمبر ۸ یا نمبر ۱۱ اور بدھ نمبر ۸ یا نمبر ۲ میں اکثر مندا اثر دیا کرتے ہیں۔ اب اگر موجودہ سال میں مندے گرہ چل رہے تھے۔ تو

چلتا ہوا سندا حال اگر ۳۱ ر مارچ کے بعد تک ہی چلتا ہے تو پاپی گرہوں (راہو۔ کیتو سینچر) کی نشانیاں مثلاً چوری۔ عیاری۔ غبن دھوکہ دہی جھوٹے مقدمے حادثہ یا ناحق بدنامیاں (بذریعہ راہو) راستہ یا مسافری میں نقصان۔ کیتو کی متعلقہ اشیا کی گمراہیاں (بذریعہ کیتو) مشینری۔ مکان (بذریعہ سینچر) کے مندے اثر ہونے لگ جائیں گے۔ اور وہ مارچ کے مہینے میں ہی مندی نشانیاں دینے تو سمجھ لیں گے کہ آنے والا سال ۳۱۔ مارچ کے چالیس دن بعد تک وہی مندا اثر دے گا۔ جو کہ پہلے چل رہا تھا۔ اس کے برخلاف چندر اچھا یا برہسپت بھلا ہو جانے کا ثبوت اُن کے متعلقہ دوست ۱۔۲۔۱۱ گیارہ گرہوں کی چیزوں سے ظاہر ہونے لگ جائے گا۔ یعنی چندر کے دوست گرہ مثلاً۔ سورج۔ برہسپت۔ منگل کی متعلقہ اشیا (ہر گرہ کی جُدا جُدا چیزیں ایک علیحدہ فہرست میں لکھی ہیں) کے ذریعے ظاہر ہونے لگے تو سمجھ لیں گے۔ کہ آنے والے سال کا اچھا اثر چالیس دن پہلے ہی ہونے لگ جائے گا۔ وہ کب؟ ۳۱۔ مارچ سے بعد دوسرا سال شروع ہونا ہے۔ اُس تاریخ سے پہلے چالیس دن یعنی پورا مہینہ تو مارچ کا اور نو دن اور بھی پہلے فروری میں گویا ۲۰۔ فروری سے ـــــ شروع کر کے چندر یا برہسپت کے گرہوں کے دوست گرہوں کی متعلقہ اشیا اپنا نیک اثر دینے لگ جاویں تو سمجھ لیں گے۔ کہ اگلا سال اپنا اچھا اثر ضرور دے گا۔ اور وہ چالیس دن اور بھی پہلے ہی اُتم ہو جائیگا۔ کئی دفعہ دوران اُپاؤ ۴۰ دن کی نصف یا چوتھائی میعاد میں بھی نصف یا چوتھائی اثر معلوم ہونے لگ جایا کرتا ہے۔ جو ضروری نہیں کہ نصف یا چوتھائی حصہ ہی اثر ہوئے۔ پورا پورا اثر ہو جانا بھی مانا ہے۔

تمام گرہ بلحاظ طاقت :- سورج۔ چندر۔ شکر۔ برہسپت۔ منگل۔ بدھ سینچر۔ راہو۔ کیتو۔ بالترتیب باہمی مقابلہ کی طاقت میں ایک دوسرے سے کم ہیں۔

ٹکراؤ یا برتاؤ پر پیمانۂ طاقت :- گرہ کوئی اور دوسرا گرہ جب دورہ یا تخت کا مالک

باہم ٹکراؤ پر ہو جاویں۔ (ٹکراؤ دشمنی کی حالت میں ہوتا ہے۔ ملاؤ یا برتاؤ دوستی کی حالت میں) تو سورج ۹/۹ چندر ۸/۹ شکر ۷/۹ برہسپت ۶/۹ منگل ۵/۹ بدھ ۴/۹ سنیچر ۳/۹ راہو ۲/۹ کیتو ۱/۹۔

طاقت کا ہوگا ذرہ کے وقت گرہوں کے باہمی ٹکراؤ سے ان کے باہمی اثر میں کمی بیشی ہونے کے علاوہ کسی گرہ کے اُپاؤ کے لئے دوسرے گرہ کا اُپاؤ کرنے کا وقت بھی یہ طاقت کا پیمانہ مددگار ہوگا۔

گرہ کی دوسری اوستھا

یعنی

(اصطلاحات وغیرہ)

گرہ پھل و راشی پھل :- جب کوئی گرہ اپنی مقررہ راشی (یعنی وہ راشی جس کے گھر کا مالک وہ گنا جاتا ہے۔) یا اُونچ نیچ پھل کے لئے ٹھہرائی ہوئی راشی یا اپنے پکے گھر کی بجائے کسی اور غیر راشی میں جا بیٹھے یا کسی دوسرے گرہ کی ساتھی گرہ" (جڑاؤ کی بدلی کرنے والا (وغیرہ) بن جاوے۔ تو وہ گرہ ایسی حالت میں راشی پھل یا اس کی حالت کا گرہ ہوگا۔ جس کے بُرے اثر سے بچنے کے لئے شانتی کا فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ اس کے برخلاف یعنی اوپر کہی ہوئی حالت کے اُلٹ حال پر جب کہ وہ نہ اُونچ نیچ نہ گھر کا اور نہ ہوئے کی حالت ہو تو وہ گرہ "گرہ پھل" یا اچھی حالت کا گرہ ہوگا۔ جس کا اثر ہمیشہ کے لئے مقرر ہو چکا ہے۔ اور اس کے بُرے اثر کو تبدیل کرنے کی کوشش کرنا بے معنی بلکہ انسانی طاقت سے باہر ہوگا۔ صرف خاص خاص خدا رسیدہ اور محدود ہستیاں ہی بے شک اونچ نیچ (یعنی جن میں کہ سورج میکھ راشی خانہ نمبر ایک میں تیسرا، بارہویں ہیں۔ مگر وہ بھی آخیر تبادلہ ہی ہوگا۔ یعنی ایک جاندار یا دنیاوی چیز یا طاقت کو کسی سے ملا کر اُس کے عوض میں

دوسرا جاندار۔ کوئی بنیادی چیز یا طاقت پیدا کر دیں گی (بابر۔ ہمایوں کے قصے) مگر نیا ہی دوسرا ہندسہ پھر بھی پیدا نہ ہوگا۔ سوائے اُس وقت کے جب کہ ایسی ہستیاں خود اپنی طاقت یا اپنا ہی آپ تباہ کر لیتی ہیں۔ اور عوض میں کسی دوسرے تک نوبت نہیں آنے دیتیں۔ یہ حالت بھی اُن کی خدائی شریک ہونے کی ہوگی کوئی نہ کوئی تبادلہ دیا ہی گیا۔ گرہ پھل پھر بھی نہ ملا۔ گرہ پھل کو اگر راجہ کہیں۔ تو راہو پھل اُس کا ساتھی وزیر ہوگا۔

گرہ پھل کی مندی حالت کے وقت کون سی چیز بطور راہو پھل مددگار ہو سکتی ہے

(گرہ کے اُپاؤ کے حال میں دیکھیں)

۳۵ سالہ چکر :-

برہسپت	۶
سورج	۲
چندر	۱
شکر	۳
منگل	۶
بُدھ	۲
سنیچر	۶
راہو	۶
کیتو	۳
کل	۳۵ سال

۱۱۔ ۳۵ سال کے بعد سب گرہ اپنا چکر پورا کر جاتے ہیں اور جو گرہ پہلے چکر میں بُرا اثر کرتے ہیں۔ وہ اپنے دوسرے چکر یعنی ۳۵ سال کے بعد دوسری چال میں بُرا اثر نہ دیں گے۔ یہ شرط نہیں کہ بھلا اثر ضرور دیں۔ گرہوں کی ۳۵ سالہ میعاد ۳۵ سالہ چکر کہلاتا ہے۔ گرہوں کا ۳۵ سالہ چکر اور انسان کی عمر کا ۳۵ سالہ چکر دو جُدا جُدا باتیں ہیں۔ فرضاً ایک شخص کے جنم دن سے ہی برہسپت کا دورہ شروع ہُوا۔ باقی گرہ ایک کے بعد۔ دوسرا یعنی برہسپت (۶۔ سال) سورج (۲۔ سال) چندر (۱۔ سال) شکر (۳۔ سال) منگل (۶۔ سال) بُدھ (۲۔ سال) سنیچر (۶۔ سال) راہو (۶۔ سال) کیتو (۳۔ سال) کل ۳۵ سال کا دورہ تمام گرہوں نے اس کی ۳۵ سالہ عمر تک ہی پورا کر دیا۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ اُس کا پہلا گرہ برہسپت کے بجائے سنیچر شروع ہو وے۔ اور جنم دن کی بجائے ساتویں سال سے شروع ہو۔ اب تمام گرہ تو ۳۵ سال میں ہی دورہ پورا کر لیں گے۔ جب آخری گرہ کا آخری دن

ہوگا۔ اس وقت انسان کی عمر ۳۵ سالہ گرہوں کا دورہ جمع ۶ سال۔ جب ابھی سنیچر یا عمر کا پہلا گرہ شروع بھی نہ ہوا تھا۔ یعنی کل عمر ۶۱ سال ہو چکی ہوگی۔ جو ۳۵ سالہ کے حساب سے انسان کی عمر کا دوسرا ۳۵ سالہ دورہ ہوگا۔ اب جس دن سے گرہوں کا دوسرا دورہ شروع ہوا یعنی جس دن جنم دن سے شروع ہونے والا گرہ دوسری دفعہ شروع ہوا۔ اُس دن سے جن گرہوں نے پہلے بُرا اثر دیا تھا وہ اب اپنی دوسری چال میں بُرا اثر نہ دیں گے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ بُرا پھل دینے والا گرہ اچھا پھل ہی دیوے۔ مگر اب وہ بُرا پھل نہ دے گا۔ اور عموماً اچھا پھل ہی ہوا کرتا ہے۔

(۳)۔ ایسے ۳۵ سالہ چکر ایک پرانی کی تمام ۱۲۰ سالہ اوسط عمر میں زیادہ سے زیادہ تین دفعہ آسکتے ہیں۔

(۳) اگر دائیں طرف ہاتھ کی ریکھاؤں۔ دماغی خانوں یا کنڈلی کے پہلے گھروں کے گرہوں کا اثر عمر کے پہلے حصہ (شروع کی طرف سے چل کر) میں ہوگیا۔ تو بائیں طرف کا اثر بعد میں ہوگا۔

۴۔ ۳۵ سالہ چکر کے سبب باپ بیٹے کی عمر کا باہمی تعلق ۷۰ سال میں ختم مانا گیا ہے۔

(۵)۔ اس ۳۵ سالہ چکر کو پرانا پوا استعمال برش پھل کے حال میں درج ہے۔

(۶)۔ ۳۵ سالہ چکر میں ہر گرہ کی میعادوں میں درمیانی گرہوں کی میعاد —

دورہ ہوئے	برہسپت ۶	سورج ۵	چندر ۱	شکر ۳	منگل ۶	بدھ ۲	سنیچر ۶	راہو ۶	کیتو ۲
شروع	کیتو ۲ سال	سورج ۵ ماہ	منگل ۱ سال	منگل ۲ سال	چندر ۸ ماہ	راہو ۲ سال	سنیچر ۱ سال
درمیانی	برہسپت ۳ سال	چندر ۸ ماہ	سورج ۴ ماہ	شکر ۱ سال	سنیچر ۲	بدھ ۲ سال	منگل ۲ سال	کیتو ۲
آخری حصہ	سورج ۲ سال	منگل ۸ ماہ	چندر ۴ ماہ	بدھ ۱ سال	شکر ۲	منگل ۸ ماہ	بدھ ۸ ماہ	سنیچر ۲ سال	راہو ۳ سال	راہو ۱ سال	کیتو ۱ سال

جنم دن کا گرہ اور جنم وقت کا گرہ :-

۱۔ جس دن پیدائش ہو اُس دن کا متعلقہ گرہ جنم دن کا گرہ ہوگا ۔

۔ وقت " " اُس وقت " " " جنم وقت " " " ۔

ہفتے کے دنوں کیطرح گرہوں کے نام مثلاً اتوار (سورج) سوموار (چندر) منگل بدھ ۔ بیرواراربرہسپت شکر اور سنیچر سات ہی ہیں ہرکیشام کے وقت کو آٹھواں راہو اور ہر صبح کے تڑکے کو نواں کیتو ہوگا ۔ اگر یزی حساب میں رات کے ۱۲ بجے کے بعد دوسرا دن شروع ہوتا ہے ۔ مگر علم سامدرک میں سورج نکلنے سے نیا دن شروع ہوتا ہے ۔ یعنی رات کو گذرے ہوئے دن کا حصّہ لے کر نئے سورج سے دوسرا دن شروع گنیں گے ۔

ایک دن میں گرہ کا وقت :-

سورج نکلنے کے بعد دن کا پہلا حصّہ برہسپت کا وقت کہلاتا ہے ۔ دن کے پہلے حصے کے بعد مگر پکی دوپہر سے پہلے ۔ سورج کا وقت ہوگا ۔ تمام چاندنی رات کو چندر کا وقت کہیں گے ۔

اندھیرا پکش اور چاند پکش کی درمیانی یا اماوس کی رات شکر کا وقت ہوگا ۔

پوری دوپہر کا وقت (دن کا عین درمیان) منگل کا وقت لیں گے ۔

دوپہر کے بعد مگر پوری شام سے پہلے کا وقت بدھ کا وقت ہوگا ۔

کالی رات یا گھنگور کالے بادل کا دن سنیچر کا وقت کہیں گے ۔

پوری پکی شام مگر رات سے پہلے کا وقت راہو کا وقت لیں گے ۔

صبح صادق مگر سورج نکلنے سے پہلے کا وقت کیتو کا ہوگا ۔

۲۔ جنم دن اور جنم وقت کے گرہوں کا باہمی تعلق

پیدائش کے دن اور وقت کے مطابق ۔

فرمان نمبر ۶

ا - جنم دن کے گرہ کو گنتے ہیں قسمت کے گرہ کو جگانے والے گرہ کا پکا گھر یا راشی پھل کا یعنی جس کا اُپاؤ ہو سکے ۔

ب - جنم وقت کے گرہ کو گنتے ہیں ۔ قسمت کا گرہ اور گرہ پھل کا یعنی جس کا دیا ہو پھل (اچھا یا بُرا) اٹل ہو اور کوئی اُپاؤ نہ ہو سکے ۔

مثلاً پیدائش ہو ۔ سوموار بوقت پکی شام کی تو دن کا متعلقہ گرہ ہو گا ۔ چندر اور وقت کا متعلقہ گرہ لیں گے راہو ۔

اب جنم وقت کے گرہ کو جنم دن کے متعلقہ گرہ کے پکے گھر کا گنیں گے ۔ یعنی ابھی راہو (جو جنم وقت کا گرہ ہے) چندر (جو جنم دن کا گرہ ہے) کے پکے گھر (بموجب فہرست) خانہ نمبر ۴ میں ہو گا ۔ چونکہ جنم دن کا متعلقہ گرہ راشی پھل یا قابل اُپاؤ ہونا مانا ہے اسلئے نمبر ۴ کا راہو خانہ نمبر ۴ کی متعلقہ اشیا رشتہ دار یا کاروبار متعلقہ نمبر ۴ پر کبھی بُرا اثر نہ دیگا ۔ اور اگر کبھی بُرا اثر دیوے بھی ۔ تو چندر کے اُپاؤ سے نیک اثر ہو جاوے گا ۔

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دن	اتوار	سوموار	منگل وار	بدھ وار	جمعرات	شکر وار	سنیچر وار	اتوار کی شام تک	دیوار کی شام تک
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	گرو	شکر	سنیچر	راہو	کیتو

پاپی گرہ :- ہمیشہ راہو ۔ کیتو اور سنیچر تینوں ہی سے مُراد ہو گی ۔

پاپ :- صرف راہو اور کیتو دونوں مشترکہ پاپ کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں ۔

ل ۔ خانہ نمبر ۲ دھرم استھان ۔ خانہ نمبر ۶ آئمہ ۔ اولاد ۔ خانہ نمبر ۸ مارگ استھان ۔ خانہ نمبر ۱۱ دھرم دربار مقرر ہونے کی وجہ سے جُدا رہیں گے ۔

منگل کے دو حصّے نیک و بد

سورج بدھ شنی کو نیک منگل کیتو سبھاؤ
اور سورج سنیچر (بد منگل)
راہو سبھاؤ ہوگا۔

بدھ۔ سورج سنیچر (رات دن اکٹھے ہیں) خالی بدھ ہوتے ہیں۔ اگر بُری خاصیت یا ایسے گھروں میں ہوں جہاں سورج یا سنیچر دونوں میں سے کوئی بھی مندا ہو تو صرف سورج ۲۲ سالہ عمر اور سنیچر ۳۶ سالہ عمر تک پنچ ہوگا۔ بلکہ منگل بھی منگل بد اور راہو مندا ہوگا۔ خواہ راہو اور منگل کسی بھی گھر میں اور کیسے ہی اُونچے عمدہ اور نیک حالت میں بیٹھے ہوں۔

اندھے گرہ :-

اگر خانہ نمبر ۱۰ با ہم دشمن یا پنچ حیثیت وغیرہ ردّی گرہوں سے خراب ہو رہا ہو تو وہ ٹیوا اندھے گرہوں کا ہوگا۔ اور تمام ہی گرہ مع سنیچر خود بھی خواہ اُونچ گھروں کے ہوں۔ اندھے کی طرح اپنا پھل دیں گے۔ مفصل دیکھو سنیچر خانہ نمبر ۱۰ میں۔

نہورا تا کے گرہ :-

ایسے گرہ جو ایسے انسان کی طرح ہوں جو دن کو دیکھ سکے۔ مگر رات کو اندھا ہو مثلاً چوتھے سورج اور ساتویں سنیچر ہو۔ تو ایسا ٹیوا نہورا تا والا یا آدھا اندھا ہوتا ہے۔

دھرمی گرہ :-

پاپی گرہ سنیچر راہو کیتو تینوں ہی ہیں۔ راہو اور کیتو خانہ نمبر ۴ میں پاپ چھوڑنے کا چندر کے سامنے حلف اُٹھاتے ہیں۔ سنیچر خانہ نمبر ۱۱ میں برہسپت گورو کو حاضر ناظر سمجھکر راہو۔ کیتو کے پیدا کئے گئے پاپوں کا فیصلہ کرتا ہے۔ یعنی اگر راہو کیتو خانہ نمبر ۴ یا چندر کے ساتھ کسی بھی گھر ہوں اور (۲) سنیچر خانہ نمبر ۱۱ یا برہسپت کے ساتھ کسی

بھی گھر میں ہو۔ تو ایسے موقعے میں پاپ یا پاپی دونوں کا ہی برا اثر نہ ہوگا۔ اور سب گرہ دھری ہوں گے۔ یہ شرط نہیں کہ پاپی گرہ ایسی حالت میں بیٹھے ہوئے اُتم پھل ضرور ہی دیں گے۔ حلف صرف اتنا ہے کہ پاپ نہیں کریں گے۔

ساتھی گرہ :-

۱- جب کوئی گرہ آپس میں اپنی اپنی مقررہ راشی اُوچ نیچ گھر کی راشی یا اپنے اپنے پکے گھروں میں ادل بدل کر بیٹھ جاویں۔ یا اپنی جڑوں کے لحاظ سے اکٹھے ہو جاویں تو ساتھی گرہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً سورج کا پکا گھر خانہ نمبر ۵ ہے۔ اور سنیچر کا پکا گھر خانہ نمبر ۱۰ ہے۔ اب اگر سنیچر ہو خانہ نمبر ۵ میں اور سورج ہو خانہ نمبر ۱۰ میں تو دونوں باہم ساتھی گرہ ہوں گے۔

۲- کنڈلی کے ہر خانہ کی مشترکہ لکیر یا دیوار ہمسایہ گرہوں (صرف دوستوں) کو ملایا کرتی ہے۔ مگر دشمنوں کو علیحدہ علیحدہ رکھتی ہے۔ یعنی کنڈلی کے کسی دو گھروں میں بیٹھے ہوئے گرہ جو باہم دوست ہوں اور کنڈلی کے گھر جن میں وہ بیٹھے ہیں صرف ایک لکیر سے جُدا جُدا ہو رہے ہوں تو اکٹھے یا ساتھی گرہ کہلاتے ہیں۔ جو ایک دوسرے کا کبھی بُرا نہ کریں گے۔ مگر دو دشمن گنے ہوئے گرہوں کی حالت میں دو خانوں کی درمیانی لکیر (خط) اُن گرہوں کو جُدا جُدا ہی رکھے گی۔

قیاف ۱ :- ایک ریکھا کے ساتھ ساتھ ہی دوسری ریکھا مثلاً ا یا ا ایک ہی قسم کی ریکھا ہوگی۔ بشرطیکہ دونوں ایک ہی بُرج پر واقع ہوں۔ ایسی شاخوں سے مُراد ہوگی۔ کہ کوئی اپنا ہی بھائی بہن ساتھ چل رہا ہوگا۔ یا وہ دوسری شاخ اپنے ہی خون کا تعلق دار بتائے گی۔

بالمقابل کے گرہ :-

جو گرہ آپس میں تو دوست ہوں۔ مگر ایسی حالت میں بیٹھے ہوں کہ خود تو وہ دوست

گرہ ہی رہیں۔ مگر ان میں سے ہر ایک یا کسی ایک کی جڑ پر آ کے دشمن گرہ ہو جاوے خواہ وہ خود دوست ہی ہیں۔ لفظ بالمقابل سے یاد ہوں گے۔ کیوں کہ اب اُن میں کسی نہ کسی طرح سے دشمنی بھاؤ ہو گیا ہے۔

دُشمنوں سے مارے ہوئے منداثر ہونے کے وقت

گرہوں کی قُربانی کے بکرے

یعنی اصلی گرہ کی اپنی جگہ کی جائے کسی دوسرے گرہ کی حالت خراب ہو جائے یا وہ اپنی جگہ دوسرے گرہ کو مروا جاوے۔

سنیچر :-

دشمن گرہوں سے بچاؤ کے لئے سنیچر نے اپنی جان بچانے کے لئے اپنے پاس راہو۔ کیتو دو ایسے گرہ ایجنٹ بنائے ہوئے ہیں۔ کہ وہ سنیچر کی جگہ فوراً کسی دوسرے کی قربانی دلا دیتے ہیں۔ راہو۔ کیتو مشترکہ مصنوعی شُکر مانا ہے۔ اِس لئے جب سنیچر کو سورج کا ٹکراؤ تنگ کرے تو وہ خود اپنی جگہ شُکر عورت کو مُروا دیتا ہے۔ یا سورج۔ سنیچر کے جھگڑے میں عورت ماری جاوے گی۔ یا ایسے کنڈلی والے کی عورت پر ان دونوں گرہوں کی دشمنی کا اثر جا پہنچے گا۔ نہ سورج خود برباد ہوگا۔ نہ سنیچر کیونکہ وہ باہم باپ۔ بیٹا ہیں۔ مثلاً سورج خانہ نمبر ۶ سنیچر خانہ نمبر ۱۲ ہو تو عورت پر عورت مرتی جاوے۔

بُدھ :-

بُدھ نے بھی اپنے بچاؤ کیلئے شُکر سے دوستی رکھی ہے۔ وہ بھی اپنے دوست شُکر کو ہی اپنی بلائیں ڈالا کرتا ہے۔ یا ڈال دے گا۔

منگل :-

منگل۔ بد (بھائی) اپنی بلا کیتو (لڑکا) پر ڈالتا ہے۔ شیر کتے کو مردا دے گا۔ مثلاً سورج خانہ نمبر ۶ ۔ منگل نمبر ۱۰ ۔ لڑکے پر لڑکا (کیتو) مرتا جاوے (بھائی بھتیجے کو مروائے ۔

شکر :-

شکر (عورت) شیطان سبھاؤ خود اپنی بلا چندر یعنی کنڈلی والے کی ماتا پر جادو کیلئے گی۔ مثلاً چندر شکر بالمقابل تو ماتا اندھی ہو جاوے ۔

برہسپت :-

برہسپت نے اپنا ساتھی کیتو ہی قربانی کے لئے رکھا ہے۔ مثلاً برہسپت خانہ نمبر ۵ اور کیتو کسی اور گھر میں اب اگر برہسپت کی مہاں دشا آجاوے۔ تو کیتو کے خانہ نمبر ۶ کا پھل ردی ہوگا ۔ اولاد کا نہیں جو خانہ نمبر ۵ کی چیز ہے۔ ماموں کو کیتو کی مہاں دشا سات سال تکلیف ہوگی ۔

سورج :- اپنی مصیبت کے وقت کیتو پر نزلہ (منداثر) ڈال دے گا ۔

چندر :- اپنے دوست گرہوں (برہسپت ۔ سورج ۔ منگل) پر اپنی بلا ٹال دے گا ۔

راہو ۔ کیتو :- خود ہی اپنا آپ نبھائیں گے ۔ اور اپنی ہی متعلقہ اشیا ۔ کاروبار یا رشتہ دار ۔ متعلقہ راہو یا کیتو پر مصیبت کا بھونچال پیدا کریں گے ۔

دھرم استھان :-

دھرم پالن۔ پوجا پاٹھ یا اِشٹ بندگی کے لئے پوتر جگہ سے مُراد ہوگی مسلمان کیلئے مسجد۔ سکھ کیلئے گورو دوارہ۔ عیسائیوں کیلئے گرجا گھر اور ہندوؤں کیلئے دھرم مندر۔ غرضیکہ جس دھرم اور جگہ میں کسی پرانی کا اعتقاد ہو۔ وُہی جگہ اس کے لئے دھرم استھان ہوگی۔ خواہ وہاں رہنے والا کوئی بھی کیوں نہ ہو۔ جس کسی کا کوئی دھرم استھان نہ ہو۔ یا جسے کسی ایسی دنیاوی جگہ پر اعتقاد نہ ہو اُسکے لئے چلتا ہُوا دریا۔ ندی یا سینچر کا چور راستہ + دھرم استھان کا کام دے گا۔

نوٹ :-

سورج۔ منگل اور برہسپت انصاف کے مالک ہوتے ہوئے دوسرے کی تو مدد کریں گے۔ اور ایک کو دوسرے پر ناجائز زیادتی کرتے نہیں دیکھ سکتے۔ مگر جب خود ہی مصیبت میں ہوں۔ تو غریب کیتو کو مرواتے ہیں۔

قائم گرہ :-

جو گرہ ہر طرح سے دُرست اور اپنا اثر بغیر کسی دشمن گرہ کے اثر کی ملاوٹ کے صاف صاف اور قائم رکھ رہا ہو یعنی راشی کی نکیت اُونچ نیچ یا پکے گھر یا درشٹی وغیرہ کسی طرح سے بھی اس میں دشمن کا اثر نہ ملا ہو۔ اور نہ ہی وہ کسی دشمن گرہ کا ساتھی گرہ بن رہا ہو تو وہ قائم گرہ کہلائے گا۔

گرہ کا گھر :-

گرہ کی اپنی مقررہ راشی (بموجب فہرست دوستی۔ دشمنی۔ برابر کا / اُونچ۔ نیچ۔ گھر کا) اُس گرہ کا گھر کہلائے گا۔ مثلاً خانہ نمبر ۳ و ۶ بدھ کے لئے۔

گھر کا گرہ :-

گرہ کا پکا گھر (بموجب فہرست $\frac{\text{دوستی - دشمنی - برابر کا}}{\text{اُونچ - نیچ - گھر کا}}$) اُس گرہ کا گھر کہلائے گا۔ مثلاً خانہ نمبر ۷ بُدھ کے لئے۔

دوست گرہ - دُشمن گرہ :-

(بموجب فہرست $\frac{\text{دوستی - دشمنی - برابر کا}}{\text{اُونچ - نیچ - گھر کا}}$) کسی گرہ کے سامنے خانہ $\frac{\text{دوست}}{\text{دشمن}}$ میں لکھے ہوئے گرہ اُس گرہ کے $\frac{\text{دوست}}{\text{دشمن}}$ گرہ کہلائیں گے۔ کسی دوسرے کی معرفت $\frac{\text{دوست}}{\text{دشمن}}$ نہ لیں گے۔ دوستی دشمنی اسی حساب سے لیں گے جو متعلقہ فہرست میں درج ہے

اُونچ گرہ - نیچ گرہ - برابر کے گرہ :-

ہر گرہ کی اُونچ - نیچ - گھر کا - پکے گھر - دوست - دشمن - برابر کا - وغیرہ کی فہرست جدی جگہ درج ہے۔

اُونچ گرہ سے مُراد ہوگی - پوری ۱۰۰ فیصدی مکمل اثر کی طاقت کا مالک

نیچ " " " " " " منفی یا نامکمل اثر کی طاقت

برابر کا " " " " مساوی - ایک جیسا اثر۔

بالغ - نابالغ گرہ :-

قیافہ - بچّہ کی ریکھا کا بارہ سالہ عمر تک کوئی اعتبار نہیں - ۲۱ - سال سے ریکھا میں بھی کوئی تبدیلی نہیں مانتے - نابالغ بچّہ (۱۲ سالہ عمر تک) کی ریکھا کو اعتبار نہیں ہوتا مگر ممکن ہے کہ ایسی عمر تک وہ پکے اثر کی ریکھا ہو دیں - یا تبدیل ہو جائے والی ہوں - بچّہ کی بند مٹھی یا کنڈلی کے خانہ نمبر ۱ - ۷ - ۴ - ۱۰ خالی ہوں - یا اُن خانوں میں صرف پاپی گرہ - یا بُدھ اکیلا (پاپی گرہ اور بُدھ دونوں میں سے صرف ایک)

ہو۔ تو وہ ٹیوا نابالغ گرہوں کا ہوگا۔ ایسے پرانی کی قسمت کا حال بارہ سالہ عمر تک شکی ہوگا۔ ایسی حالت میں نابالغ گرہوں والے بچہ کی قسمت کا مالک گرہ مندرجہ ذیل ہوگا :-

عمر کے حساب سے اثر کا خانہ نمبر دیکھتے جاویں۔ اگر کنڈلی میں کوئی خانہ نمبر خالی ہی آجاوے۔ تو اس خالی خانہ نمبر کے مالک گرہ (گھر کا مالک) جس خانے میں ہو۔ وہ خانہ لیویں۔ بالغ گرہوں کی حالت میں عام دیئے ہوئے اصول کارآمد ہوں گے۔

نابالغ گرہوں کے ٹیوے ہونے والے بچے کی عمر کا سال	قسمت کے تعلق میں کس خانے کے گرہوں کا اثر مدد گار لیں گے	گھر کا مالک گرہ
۱	۷	شکر
۲	۴	چندر
۳	۹	برہسپت
۴	۱۰	سنیچر
۵	۱۱	سنیچر
۶	۳	بدھ
۷	۲	شکر
۸	۵	سورج
۹	۶	بدھ - کیتو
۱۰	۱۲	برہسپت - راہو
۱۱	۱	منگل
۱۲	۸	منگل

فرمان نمبر ۷

بُت سے رُوح نے اپنا گھر کیوں پُوچھ لیا

راشی مالک ہے لیکھ کی ہوتی — یا کہ ہوتا گرہ منڈل ہو
مل کے کہتے گی عمر دونوں[1] کی — کُنڈلی جنم خواہ چندر ہو
گھر پہلے کی عمر تو سالہ — تین نوتے ۔ دس بارہ ہے
۸۵ عمر ۷ چوتھے کی لیتے — ۸۰ ہوتی گھر ۶ کی ہے
پُون صدی یا سال ۷۵ — گورو مندر گھر ۲ کی ہے
گھر اور گرہ کی عمر جُدا پر — گزرتی دو کی اکٹھی ہے
گورو جگت کی عمر ۷۵ — بدھ ۔ کیتو ۸۰ ہوتی ہے
شکر ۔ چندر کی عمر ۸۵ — شنی ۔ منگل ۔ راہو ۹۰ ہے
استری گرہ جب ملے نروں سے — عمر ۹۶ ہوتی ہے
ساتھ ملے جب بدھ پاپی کا — دہی ۸۵ ہوتی ہے
روی مالک ہے پوری صدی کا — عمر لمبی اُس ہوتی ہے
گرہن[2] لگے جب چندر روی کو — سال ترے[3] کم ہوتی ہے

[1] اس جگہ لکھی ہوئی عمریں گرہ اور راشی کی اپنی اپنی ہیں۔ مگر ان عمروں سے انسانی عمر کی کوئی حد بندی نہیں ہوتی۔ فرضاً خانہ نمبر ۱ جسکی عمر ہے سو سال وہاں (خانہ نمبر ۱۰ میں) بیٹھا ہو برہسپت جسکی عمر ۷۵ سال گنی ہے۔ تو مطلب یہ ہوگا کہ ایسے ٹیوے والے کو برہسپت زیادہ سے زیادہ اپنی (برہسپت کی) عمر تک یعنی ۷۵ سال تک اپنا بُرا یا بھلا اثر (جیسا کہ ٹیوے کے مطابق ہو) دے سکتا ہے۔ اسی طرح ہی خانہ نمبر ۶ میں جسکی عمر ۸۰ سال ہے اگر سورج بیٹھا ہو جسکی عمر ۱۰۰ سال مانتے ہیں تو مُراد یہ ہوئی کہ ایسے ٹیوے والے کو سورج نمبر ۶ کا گرہ زیادہ سے زیادہ ۸۰ سال تک اپنا اثر جیسا بھی ٹیوے کے مطابق ہو۔ دے سکتا ہے۔

[2] جسوقت جنم کنڈلی میں چندر کے ساتھ کیتو ہو چندر گرہن اور جب سورج کے ساتھ راہو ہو تو سورج گرہن کہیں گے۔

گرہ وراشی کا باہمی تعلق

میکھ[1] ۔ برسچک[8] ۔ مالک منگل
کنیا[6] ۔ متھن[3] کا بدھ ہے مالک
گورو مالک ہے دھن[9] مین[12] کا
سنگھ[5] اکیلا گرجے دُنیا
کیتو ۔ بیٹھے گر کنیا[6] راشی
پاپ چڑھا آسمان[11] کے اُوپر

تلا[7] ۔ برکھ[2] ۔ شکر کی ہے
کنبھ[10] ۔ مکر[11] ۔ دوشنی کی ہے
کرک[4] ۔ چندر کی ہوتی ہے
راشی جو سورج کی ہے
راہو نواسی مین[12] کا ہے
جڑ جسکی پاتال[7] میں ہے

راشی نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
مالک گرہ[1]	منگل	شکر	بدھ	چندر	سورج	بدھ کیتو	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	راہو برہسپت
اُوچ گرہ[2]	سورج	چندر	راہو	برہسپت	-	بدھ راہو	سنیچر		کیتو	منگل	-	شکر کیتو
نیچ گرہ[2]	سنیچر	-	کیتو	منگل	-	شکر کیتو	سورج	چندر	راہو	برہسپت	-	بدھ راہو
پکا گھر[3]	سورج	برہسپت	منگل	چندر	برہسپت	کیتو	شکر بدھ	منگل سنیچر	برہسپت	سنیچر	برہسپت	راہو
قسمت کے جگانے والا	منگل	چندر	بدھ	چندر	سورج	راہو	شکر	چندر	برہسپت	سنیچر	برہسپت	کیتو
گرہ پھل کا	منگل	راہو کیتو	سنیچر	چندر	گورو سورج	بدھ کیتو	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	گورو سنیچر	راہو
راشی پھل کا	راہو	-	سنیچر برائے دولت	منگل شکر کیتو	-	زگرہ سنیچر	سورج گورو راہو	-	سنیچر	کیتو بدھ	-	بدھ

[1] ۔ اُوچ گرہ سے مراد پوری طاقت ۔ آخری اور اُتم درجہ کی حدبندی نیک معنوں میں ۔

[2] ۔ نیچ گرہ سے مُراد سب سے نیچ یا مندی حالت ۔ آخری کم درجہ کی حدبندی مندے معنوں میں ۔

[3] ۔ گھر کا مالک گرہ سے مُراد ۔ اوسط درجہ نیک معنوں میں ۔

۱۔ ہر راشی کے ساتویں نمبر پر وہی گرہ اُونچ ہوگا۔ جو پہلے راشی نمبر پر نیچ تھا۔
مثلاً خانہ نمبر ۱ میں اگر سورج اُونچ ہے تو وہ نمبر ۷ میں نیچ ہوگا۔
خانہ نمبر ۸ میں چندر نیچ ہے۔ وہ نمبر ۲ میں اونچ ہوگا۔
نمبر ۱ میں سنیچر نیچ ہے۔ وہ نمبر ۷ میں اُونچ ہوگا۔

سات گرہ اور ۱۲ راشی یا ۱۲ ساتے ۸۴ چوراسی کی جُوتی کا جنجال یا رات دن میں چوراسی لاکھ سانس کا مسئلہ عجیب پیدا ہو چکا ہے۔ ہر ساتویں کے بعد پھر وہی گرہ اثر کرتے ہیں یا ہر آٹھویں سال وہی حالت ہو جاتی ہے اسی اُصول پر گرہ راشی کا اثر مشترک لیتے ہیں۔ خانہ نمبر ۲ کا نیچ نہیں ہوتا اور یہ خانہ راہو و کیتو (صرف دونوں) کی مشترک بیٹھک ہے۔ جس کے لئے راشی پھل کا گرہ نہیں ہے۔ یعنی اس خانہ کے گرہ اپنا اپنا یا اپنے اپنے کرموں (پُن پاپ کا بذات خُود اپنی جان سے متعلقہ) کے کرنے کرانے کے خود اختیاری ہیں۔ خانہ نمبر ۵ کا اُونچ نیچ دونوں ہی حصّے نہیں ہوتے۔ اس گھر میں بیٹھنے والا گرہ اپنی خود ذاتی کمائی / اولاد خود کی قسمت کا گرہ ہوتا ہے۔ خانہ نمبر ۱۱ کا اُونچ نیچ دونوں ہی حصّے نہیں ہوتے۔ یہ عام دُنیا متعلقہ سے قسمت کا لین دین ہے۔ خانہ نمبر ۸ کا اُونچ نہیں ہوتا۔ کوئی موت کو مار نہیں سکتا۔ سوائے چندر کے۔ جو دل کی شانتی دیبی مدد وغیرہ ہے۔ (دُنیا کو ماتا گیا تو انسان کو بچہ۔ ماتا کے پیٹ میں بچے کی طرح رہنے والا) غور سے دیکھیں تو معلوم ہوگا۔ کہ راہو خانہ نمبر ۱۲ میں گھر کا مالک گرہ بھی لکھا ہے اور خانہ نمبر ۱۲ میں یہ نیچ بھی لکھا ہے۔ اسی طرح کیتو خانہ نمبر ۶ میں گھر کا مالک گرہ بھی لکھا ہے۔ اور اُسکی نیچ پھل کی راشی بھی خانہ نمبر ۶ ہی لکھی ہے مطلب یہ ہے کہ:۔

راہو :۔

جب برہسپت کے گھر خانہ نمبر صرف ۱۲ میں ہو تو نیچ ہوگا۔ حالانکہ برہسپت اور راہو باہم دُشمن نہیں۔ برابر کے ہیں۔ راہو کے وقت (یا جب راہو برہسپت

کھٹے ہوں) برہسپت چُپ ہی ہو جاتا ہے۔ راہو کو آسمان (خانہ نمبر ۱۲) نیلا رنگ دیتا ہے۔ برہسپت کی ہوا کو جب آسمان کا ساتھ ملے یا جوں جوں ہوا آسمان کی طرف اُوپر اُٹھتی ہوتی جاوے گی۔ ہلکی ہوتی جاوے گی۔ اور دنیا داروں کے سانس لینے کے تعلق میں نکمّی ہوتی جاوے گی۔ لیکن جب وہی برہسپت کی ہوا نیچے کی طرف ہوتی آوے گی۔ تو کیتو کا ساتھ ہوتا جائے گا۔ (خانہ نمبر ۶) تو ہر ایک کی مددگار ہو گی۔ اِسی اصول پر راہو کے ساتھ جب برہسپت ہو تو نہ صرف برہسپت کا اثر چُپ چاپ بند حالت کا ہو گا۔ بلکہ راہو کا اپنا اثر بُرا ہو گا۔ یا دَم (سانس برہسپت کی طاقت) گھُٹنے پر یا دم گھُٹ جانے پر نتیجہ مندا ہو گا۔ اِسکے خلاف اگر راہو کو بدھ کے خالی آکاش میں گھُنا ہی میدان ملتا جاوے۔ مگر وہ خانہ نمبر ۱۲ کے مانے ہوئے آسمان کی بجائے بُدھ کے خالی آکاش میں ہی ہو تو راہو کا پھل ضرور ہی اچھا بلکہ عمدہ اثر دے گا۔ یا راہو کو بُدھ کا گھر خانہ نمبر ۶ یا بُدھ کا ساتھ ملے تو نیک اثر دے گا۔ راہو ہے بھی بدھ کا دوست۔ اسلئے دونوں کے باہم ساتھ سے دونوں کا پھل عمدہ ہو گا۔ یا دونوں ہی خانہ نمبر ۶ میں اُونچ پھل کے اور دونوں میں سے ہر ایک یا دونوں ہی خانہ نمبر ۱۲ میں مندے پھل کے ہوں گے۔ راہو کو فرضی طور پر اگر آسمان مانیں تو یہ فرضی دیوار برہسپت کو صاف کہہ دے گی۔ کہ اَے برہسپت تو میرے اوپر غیبی جگہ (دوسری دنیا) یا میرے نیچے اِس انسانی دنیا میں سے ایک طرف ہی رہو۔ گویا راہو نے برہسپت کو دو جہاں میں سے صرف ایک ہی طرف کر دیا۔ یا راہو کے ساتھ پر برہسپت دو جہانوں میں سے صرف ایک ہی طرف کے جہاں کا مالک رہ جاتا ہے۔ یا دو میں سے ایک طرف کے لئے وہ (برہسپت) چُپ ہی گنا جاتا ہے۔ سیطرح ہی:-

کیتو:- جب بدھ کے ساتھ ہو یا یا جب بُدھ کے گھر خانہ نمبر ۶ میں ہو تو نیچ ہو گا۔ لیکن جب کیتو کو برہسپت کا ساتھ ملجاوے

تو کیتو اُونچ پھل کا ہوگا۔ کیتو برہسپت برابر کا پھل دیں گے۔ راہو۔ کیتو چونکہ اپنے سے ساتویں دیکھنے کے اصول پر کے گرہ ہیں۔ اسلئے راہو اگر ۳ - ۶ بُدھ کے گھر میں اُونچ ہوا تو کیتو وہاں (خانہ نمبر ۳ - ۶ میں) نیچ ہوگا۔ یہی حال ہے کیتو کا۔ یعنی اگر کیتو خانہ نمبر ۹ - ۱۲ (برہسپت کے گھر) میں اُونچ ہوگا تو راہو ان گھروں میں نیچ ہوگا غرضیکہ راہو کیتو کو اپنے دائرہ میں چلانے والا۔

بُدھ :-

(۱) جب بُدھ ہو وے راہو کے گھر خانہ نمبر ۱۲ میں۔ تو نیچ ہوگا۔ کیونکہ خانہ نمبر ۱۲ اُس کے دشمن گرہ برہسپت کا ہے۔ اور جب بُدھ ہو کیتو کے گھر خانہ نمبر ۶ میں تو اُونچ ہوگا۔ کیونکہ یہ راشی نمبر ۶ بُدھ کی اپنی ہی راشی ہے۔ اور بُدھ و کیتو دونوں ہی آپس میں برابر کے گرہ ہیں۔ اور دونوں ہی شکر کے دوست ہوتے ہیں۔ بُدھ پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ مگر کیتو۔ شکر دونوں ہی خانہ نمبر ۶ میں نیچ ہونگے برہسپت کے ساتھ برہسپت کے گھروں میں راہو۔ ہاتھی کا تیندوا ہوگا۔ یا برہسپت کے ساتھ یا برہسپت کے گھروں میں راہو بُرا پھل دے گا۔ اور نیچ ہوگا۔ بُدھ کے ساتھ یا گھروں میں کیتو۔ کُتے کا سر یا گلی یا دیوانہ نیچ پھل کا ہوگا۔ کیونکہ راہو کیتو مشترکہ کیلئے خانہ نمبر ۶ اور ۱۲ بھی بدھ۔ برہسپت کے ہیں۔ جہاں کہ اُنہیں جگہ ملی یعنی :-

(۲) ا۔ خانہ نمبر ۶ (بحیثیت مالک گرہ) میں بُدھ کیتو مشترکہ مانے گئے ہیں جب نمبر ۶ خالی ہو اور بُدھ نمبر ۳ میں بیٹھا ہو۔ تو خالی خانہ نمبر ۶ - کا مالک گرہ کیتو لیں گے۔ لیکن جب بُدھ خانہ نمبر ۳ میں نہ ہو۔ تو خالی خانہ نمبر ۶ کے لئے بُدھ اور کیتو میں سے وہ (بحیثیت مالک گرہ) لیں گے۔ جو کہ ٹیوے میں دونوں سے عُمدہ ہو۔

ب۔ خانہ نمبر ۱۲ (بحیثیت مالک گرہ) میں برہسپت۔ راہو مشترکہ مانے گئے ہیں۔

جب نمبر ۱۲ خالی ہو۔ اور برہسپت نمبر ۹ میں بیٹھا ہو تو خالی خانہ نمبر ۱۲ کا مالک گرہ راہو لیں گے۔ لیکن جب برہسپت نمبر ۹ میں نہ ہو۔ تو خالی نمبر ۱۲ کیلئے برہسپت۔ راہو مشترکہ (دونوں کا مصنوعی گرہ بُدھ خالی آکاش) لیں گے۔

ج۔ کیتو خانہ نمبر ۶ میں اور راہو نمبر ۱۲ میں دونوں ہی نیچ بھی ہیں اور گھر کے مالک بھی۔ اُن کی مشکی حالت کے لئے جب راہو کو بُدھ کی مدد اور کیتو کو برہسپت کی مدد ملے۔ یعنی راہو خانہ نمبر ۳ - ۶ میں (بُدھ کے گھر میں) اور کیتو ہو خانہ نمبر ۹ - ۱۲ میں (جو برہسپت کے گھر ہیں۔) تو دونوں ہی اُونچ حالت ورنہ نیچ حالت کے ہوں گے۔ یعنی راہو نمبر ۹ - ۱۲ میں نیچ ہوگا۔ خلاصتہً :-
کیتو نمبر ۳ - ۶

۱۔ جیسا بدھ بیٹھے میں ہو۔ ویسا ہی راہو نمبر ۱۲ کا اثر ہوگا۔
۲۔ " برہسپت " " " کیتو نمبر ۶ کا اثر ہوگا۔

گرہ بُرج و راشیوں کی غلط فہمی :-

راشی سے مُراد مکان کہ تہہ زمین اور اُسکے مالک گرہ سے مُراد اُس پر بنے ہوئے مکان کی عمارت ہوگی۔

قیافہ :- بُرجوں کو پکے طور پر جگہ بہ جگہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح سے ہی راشیوں کے لئے ہمیشہ کے واسطے جگہ مقرر کر دی گئی ہے۔ گرہوں کیلئے رہنے کی جگہ کو بُرج یا گرہ کا گھر کہیں گے۔ اور راشی کے لئے مقرر کی ہوئی انگلی کی پوری کو راشی کا گھر کہیں گے۔ ہر بُرج یا گرہ کا نشان مقرر ہے۔ اسی طرح سے ہر راشی کا نشان بھی مقرر ہے۔ گرہ کے نشان سے گرہ کا جسم طاقت یا اثر لیں گے مگر اُسکے لئے جو جگہ ہتھیلی پر ہمیشہ کیلئے مقرر ہے۔ وہ مقام اس گرہ کا گھر ہوگا خواہ گرہ خود کسی دوسرے گرہ کے گھر جا بیٹھا ہو۔ اسی طرح سے ہی راشیوں کا حال ہے۔ یعنی راشی کی جو جگہ انگلی کی پوری پر مقرر ہے۔ وہ راشی کا گھر ہے

اور جو نشان راشی کا ہے۔ وہ راشی کا دیا ہوا اثر یا جسم یا وجود ہوگا۔ اس طرح پر جب کسی برج کا نشان کسی دوسرے گرہ کے گھر میں پایا جاوے۔ تو کہیں گے۔ کہ وہ گرہ دوسرے گرہ کے گھر میں چلا گیا ہے۔ مثال کے طور پر اگر سورج کا ستارہ چندر کے برج پر واقع ہو تو چندر کے گھر میں سورج آیا ہوا گنا جائے گا۔ یا اگر یہی سورج کا ستارہ شکر کے برج پر ہو۔ تو سورج کو شکر کے گھر مہمان کہیں گے۔ اب سورج اور شکر کا یا سورج اور چندر کا جو آپس میں تعلق ہے۔ وہی اثر ہوگا۔ اسی طرح سے ہر راشی کے نشان کا اثر ہیں گے۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر ایک راشی کا نشان انگی کی اسی پوری پر واقع ہو جہاں کہ اس راشی کا مقام مقرر ہے۔ لیکن اگر نشان اپنی مقررہ جگہ پر ہی ہووے تو وہ آدمی اسی راشی کا ہوگا۔ اور اگر کوئی بھی نشان راشی کا نہ پایا جاوے تو حیرانی کی بات نہیں۔ گرہوں یا برجوں سے پتہ چل جائے گا۔

فرمان نمبر ۸

۱۲ پکے گھر

پرا چین جوتشیوں کے مطابق جنم کنڈلی بن چکی۔ اس میں دیئے ہوئے تمام کے تمام ہندسے مٹا دیئے۔ مگر گرہ جہاں جہاں اس میں لکھے تھے۔ وہاں وہاں ہی لکھے ہوئے رہنے دیئے۔ اور پہلے لگن کے گھر کو ہندسہ نمبر ۱ دیا گیا۔ اور ۱۲ ہی گھروں میں ترتیب وار ایک سے لیکر ۱۲ تک ہندسے لکھ دیئے اب یہ گھر لگن کو اپنی اپنی جگہ پھلا دیش دیکھنے کے لئے ہمیشہ کے لئے ہی مقرر نمبر کے ہو گئے۔ اور یہ اس طرح ہو گیا ہے۔

لگن کا گھر۔ یا کُنڈلی کا پکّا گھر خانہ نمبر ۱

شاہ سلامت کا تختِ بادشاہی یا حضور کی قدم مبارک

گھر پہلا ہے تخت ہزاری — گرہ پھل راجہ کنڈلی کا
جوتش میں اِسے لگن بھی کہتے — جھگڑا جہان روح۔ مایا کا
اُو نچ بیٹھے گرہ اُتم کِتنے — دستی لکھا خواہ بدھاتا ہو
خالی پڑا گھر، جب ٹیوے — شکی اثر کُل گرہ کا ہو
لگن بیٹھا گرہ تخت نشینی — راج شاہی جب کرتا ہو
آنکھ گنا گھر آہ ہے اُسکی — ۱۱ سے ہر دم چلتا ہو
اکیلا تخت پر بہت ہوں، ویں — عمدہ سعت راجہ وزیری ہوتی ہے
اُلٹ گر جب ٹیوے بیٹھیں — جڑ ساتویں کی کٹتی ہے[۵۱]
اُو نچ۔ نیچ[۵۲] جو گنے گھروں کے — وہ نہیں ایک۔ سات لڑتے ہیں
باقی گرہ سب جھگڑا کرتے — عمر سے بھی چند مرتے ہیں[۵۳]

۵۱۔ خانہ نمبر ۱ میں سورج اُونچ ہوگا۔ سنیچر نیچ ہوگا اور منگل گھر کا گرہ ہوگا۔ اور خانہ نمبر ۷ میں سنیچر اُونچ ہوگا۔ سورج نیچ ہوگا اور منگل گھر کا گرہ ہوگا۔

۵۲۔ مثلاً خانہ نمبر ۱ میں برہسپت چندر۔ بدھ راہو (چار گرہ) اور خانہ نمبر ۷ میں اکیلا کیتو ہو تو

۵۳ سالہ عمر (بدھ کی میعاد) تک نر اولاد کیتو ندارد یا پیدا ہو کر مر جاوے اور ۸ سے ۱۲ سالہ عمر (کیتو کی میعاد) تک ایک ہی لڑکا قائم ہو۔ اگر ۸ سالہ عمر سے دوسرا لڑکا قائم ہو جائے تو بدھ لڑکی بے گھر بے عزتی یا دیگر مندرجہ نتیجوں میں برباد ہوگی۔ ٹیوے والا اگر چار اور جانور۔ (کتا۔ گھوڑا گائے۔ طوطا کوئی بھی چار جاندار) کو روٹی کا حصہ دیوے۔ تو نر اولاد قائم ہوگی۔ اور اولاد پیدا ہونے کے دن سے چندر راہو برہسپت۔ بدھ مشترکہ راج یوگ ہوں گے۔ ورنہ چندر راہو بدھ برہسپت کے عمدہ اثر کی بجائے [illegible] کی [illegible] طرح لعنت نصیب ہوگی

اور جس وقت ٹیوے میں اصل منگل کے علاوہ مصنوعی منگل نیک (سورج۔ بدھ) یا مصنوعی منگل۔ جد۔ (سورج سنیچر) دونوں ہی موجود ہوں۔ تو نمبر ۱ دیکھے گا۔ نمبر ۱۱ کو

ا۔ جب نمبر ۱۱ خالی ہو تو نمبر ۱۔ کا گرہ اپنا اثر کرکے کے تعلق میں مینڈھے۔ یا بدھ کی چال پر جیسا کہ وہ اس وقت ٹیوے میں ہو چلے گا۔ اسی طرح جب نمبر ۸ خالی ہو تو نمبر ۱۔ والے گرہ کی آنکھوں کو روکنے کیلئے کوئی رکاوٹ نہ ہوگی۔ اور وہ خود ہی اپنی آنکھوں سے دیکھ بھال کرتا ہوگا۔

ب۔ جب خانہ نمبر ۱ میں زیادہ گرہ ہوں تو خانہ نمبر ۱ کا منصف شکر ہوگا۔ جیسا کہ اس وقت وہ ٹیوے (خواہ نمبر ۱۔ ہی) میں ہو۔

۲۔ تخت پر بیٹھے ہوئے گرہ چالی حکمران راجہ کے عہد میں اس کے لئے خانہ نمبر ۱ (Lens) لینس نمبر ۸ (Focussing Glass.) فوکسینگ گلاس اور نمبر ۱۱ (Regulator) ریگولیٹر ہوگا۔

ہر ایک گرہ کی اپنی حکومت یعنی خانہ نمبر ایں آنے کے وقت دُوسرے گرہوں کی اُسکے مقابلہ میں طاقت کا پیمانہ

خانہ نمبر ۱۔ کو گنڈلی کا تخت کہتے ہیں۔ اِسلئے نمبر ۱۔ میں بیٹھا ہوا گرہ تخت کا مالک یا حکمران راجہ کہلاتا ہے۔

برہسپت کے وقت یہ گرہ کسی سے دشمنی نہیں کرتا۔ چندر ½ شکر ¾ ۲ گنا۔ سنیچر ¾ ۔ کیتو ⅚ ہوگا۔ برہسپت خود سورج۔ راہو کے وقت چپ ہوگا۔ مگر بُرے گرہوں کے ساتھ اپنا نصف عرصہ یعنی ۸ سال ہمیشہ نیک ہوگا۔ دُشمنی کا اثر ۸ سال کے بعد ہوسکیگا۔

سورج کے وقت :۔

یہ گرہ خود کبھی نیچ نہ ہوگا۔ شکر ساتھ ہو۔ تو شکر نیچ ہوگا۔ مگر دونوں کے ملاپ سے بُدھ پیدا ہوگا۔ یعنی پھول ہوں گے مگر پھل نہ ہوگا۔ کیتو ½ بُدھ ½ سنیچر خود اپنے لئے برائے دولت ⅖ اور والد کیلئے ½ جائداد کیلئے ⅓

چندر کے وقت کوئی دشمنی نہیں کرتا :۔

یہ گرہ خود اپنا نیک اثر کسی کے ساتھ ہونے پر گھٹا لیتا ہے۔ راہو ½ ہوگا

شُکر کے وقت :۔

یہ کسی کو نیچ نہیں کرتا دوسرے خواہ اِسکو نیچ کرتے ہیں۔ چندر ½ سنیچر ⅓ ۔

سنیچر کے وقت :۔ چندر ۔½ کیتو ½ ہوگا۔

بُدھ کے وقت :۔ سنیچر ¼ ۱ کیتو ¼ چندر ½ ہوگا۔

منگل نیک کے وقت :۔ شکر سنیچر منگل بدتینوں ہی ⅓ ہر ایک۔ کیتو دُبدھ دونوں ½ ہر ایک۔ راہو۔ صفر۔ **راہو کے وقت :۔** سورج۔ صفر۔ چندر ½ ہوگا۔

کیتو کے وقت :۔ چندر صفر۔ سورج ½ ہوگا۔

کُنڈلی کا پکّا گھر خانہ نمبر ۲۔ دھرم استھان یعنی بڑھاپا

گھر چل کر جو آوے دُوجے — گرہ قسمت بن جاتا ہو
خالی پڑا گھر ۱۰ جب ٹیوے — سُویا ہُوا کھلاتا ہو
بُنیاد سمندر گرہ[۵۱] ۹ ہوتے — پہاڑ اُونچا گھر ۲ کا ہو
چال اثر گرہ دُوجے بیٹھے — زیر اثر گورو برہسپت[۵۲] سایہ ہو
ہَوا۔ بارش جو ۹ سے چلتی — ٹکر دُوجے[۵۲] پر کھاتی ہو
آٹھ پڑا گھر جب تک خالی[۵۳] — اثر بھلا ہی دیتی ہو
شُروع عمر میں اثر دُوجے کا — گھر ۶ ویں پر پڑتا ہو
ذاتی اثر ہو نیک جو اپنا — وقت بڑھاپے بڑھتا ہو
بُنیاد مندر[۵۱] گھر[۵۱] چوتھا گنتے — آٹھ چھٹے[۵۲] سے ملتا جو
خالی ہوتے[۵۳] گرو مندر[۵۲] ٹیوے — اثر رد حلانی عمدہ ہو

۵۱۔ خانہ نمبر ۲ ہمیشہ ۹ ہی گر ہوں یا خانہ نمبر ۹ جو بطور ایک سمندر گنا جائیگا۔ کی بنیاد ہوگا۔ مگر خود نمبر ۲ کی بنیاد خانہ نمبر ۴ ہوگا۔

۵۲۔ جیسا بھی برہسپت ٹیوے بس ہو۔ ویسی ہی ہَوا کے جھونکے ساتھ ہوں گے۔

۵۳۔ خانہ نمبر ۸ دیکھتا ہے نمبر ۲ کو اور خانہ نمبر ۲ دیکھتا ہے نمبر ۸ کو۔ اس طرح پر خانہ نمبر ۲ میں خانہ نمبر ۸ اور نمبر ۲ کا باہمی تعلق ہوجاتا ہے خانہ نمبر ۸ خالی ہو تو نمبر ۲ عمدہ ہوگا۔ مگر جب خانہ نمبر ۲ خالی ہو تو سب کچھ ہی عمدہ ہوگا۔ برہسپت نمبر ۲ اور خانہ نمبر ۸ خالی کے وقت پر برہسپت سنداہی ہوگا۔ یا برہسپت کی موافقی آندھی ہوگی۔ جو ہر طرح کا نقصان کریگی۔ اگر نمبر ۹ پر ساتی پَون سُون ہَوا کے اُٹھنے کا سمندر ہو تو خانہ نمبر ۲ میں بادشاہ سے لدی ہوئی ہوا سے ٹکرا کر برسانے والا کوہسار (پہاڑوں کا لمبا سلسلہ) ہوگا۔

گورو جہاں دو۔ مندر کچا	راہو۔ کیتو پاپ بیٹھک خود ساتھی ہو
مارگ گھر سے گورو بھی ڈرتا	آٹھ درشٹی خالی جو
گرہ مشترکہ بُرا نہیں کرتے	بند مٹھی کے خانوں میں
پھل ۲-۱۱-۱ اپنوں اپنے	دھرم مندر گورو دوارہ میں
گیان سمندر گھر ۹ دیں کا	یا پھل عمر ہو پہلی کا
سفید جھنڈا کو ہسار پہ جھولے	عمر بڑھاپا گھر ۲ کا
پاپ کی بیٹھک گھر ۲ گورو کے	گرہتی شکر بھی بنتا جو
لیکھ جگت کا ستک گنتے	موت جنم جہان ملتا دو

اس گھر میں منگل[۵۱] بد کے جزوی (مصنوعی) گرہ اور پاپی[۵۲] گرہ خود ٹیوے والے پر مندہ اثر نہ دیں گے۔ بلکہ اس گھر میں بیٹھا ہوا راہو بھی برہسپت کے ماتحت ہوگا سب گرہ اپنا تمام پھل جو ان میں سے ہر ایک کیلئے خانہ نمبر ۹ میں لکھا ہوا ہے ٹیوے والے کی عمر کے آخری حصہ میں دیں گے۔ مثلاً خانہ نمبر ۹ میں سنیچر کا پھل ۷۰ سال لکھا ہے۔ جو ٹیوے والے کی عمر کے شروع ہونے کی طرف سے گن کر ۷۰ سال بڑھاپے کی طرف ہوگا۔ لیکن جب سنیچر خانہ نمبر ۲ میں ہو۔ تو سنیچر کا وہی اثر موت کے دن کی طرف سے پیچھے جنم دن کی طرف کو گن کر ۷۰ سال ہوگا۔ اس طرح ہی سب گرہ اثر دیں گے۔

۲۔ اس گھر کے گرہ آخیری عمر (بڑھاپا) میں ہمیشہ نیک پھل دیں گے۔ خواہ وہ کسی دوسرے اصولوں کی گنتی یا چال وغیرہ سے کتنے ہی مندے کیوں نہ ہوں۔

۵۱۔ منگل۔ بد = سورج۔ سنیچر مشترکہ

۵۲ پاپی = راہو۔ کیتو۔ سنیچر تینوں ہی مشترکہ کے لئے ایک نام ہے۔

۵۳۔ خانہ نمبر ۱۔ ۷۔ ۴۔ ۱۰

دھرم استھان یا پیشانی کا دروازہ :-

دونوں بھوؤں کا درمیانی مرکز جو ناک کا آخری حصّہ ہے یا پیشانی پر تلک لگانے کی جگہ خانہ نمبر ۲ کی اصلی جگہ ہے۔ اِس تلک لگانے کے نشان کی جگہ کو چھوڑ کر ماتھے کی باقی جگہ پیشانی کہلائے گی۔ جس کا ذکر خانہ نمبر ۱۱ میں ہے۔ جب خانہ نمبر ۲ ہر طرح اور ہر طرف (خانہ نمبر ۸ کی درشٹی وغیرہ) سے خالی ہو۔ تو خانہ نمبر ۲ کو تلک کی جگہ گنتے ہیں۔ اس خانہ نمبر ۲ کو ہوائی خیال کی تمام طاقتوں میں راہو کیتو مشترکہ کی بیٹھک یا مصنوعی گدی کی جگہ مانتے ہیں۔ خانہ نمبر ۸ کا اثر جاتا ہے خانہ نمبر ۲ میں اور خانہ نمبر ۲ دیکھتا ہے خانہ نمبر ۶ کو۔ اس لئے ۲ کا فیصلہ ۲۔ ۶۔ ۸ کو ساتھ ملا کر ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں خانہ نمبر ۸ کو اگر راہو کیتو کی سینچر کے ساتھ ہونے کی بیٹھک مانیں۔ تو اس بیٹھک یا موت کے دیوان خانہ کا دروازہ خانہ نمبر ۲ صرف راہو۔ کیتو دونوں کی بیٹھک مشترکہ ہوگی۔ جس میں سینچر کی موت کا تعلق نہ ہوگا۔ صرف راہو۔ کیتو کی اپنی نیکی بدی کا میدان گور و دوارہ مسجد مندر ہوگا۔ اس **دھرم استھان کا دروازہ** دونوں بھوؤں کی عین درمیانی جگہ ہوگی۔ جس کا مالک برہسپت ہے۔ جو دونوں بھانوں کا مالک ہے۔ جس کے راستے کی لمبائی کے دونوں سروں پر سورج اور سینچر (دن۔ رات) گنتے ہیں۔ یعنی دنیا سے باہر خانہ نمبر ۸ اور دنیا کا اندر خانہ نمبر ۱۱ کے ساتھ برہسپت کی دوسری طاقت۔ خانہ نمبر ۵ مستقبل اور خانہ نمبر ۹ ماضی کا درمیان زمانہ حال خانہ نمبر ۱ (یا بند مٹھی کے خانے ۱۔ ۷۔ ۴۔ ۱۰) ہوگا۔ تھوڑے لفظوں میں جس طرح خانہ نمبر ۴ نے اپنی نیکی نہ چھوڑی تھی۔ اسی طرح ہی خانہ نمبر ۲ نے کل دنیا سے تعلق نہ چھوڑا۔ اگر نا بھی تمام جسم کا درمیان تھا۔ اور بند مٹھی کے خانوں میں خانہ نمبر ۴ بچّہ کے ساتھ لائے ہوئے خزانے کا بھید تھا۔ تو چہرہ پر تلک کی جگہ یا دنیا میں بچّہ کے لئے باقی سب طرف سے ملنے ملانے والے خزانے کا

بھیدی خانہ نمبر ۲ ہُوا۔ اِن دو خانوں یعنی خانہ نمبر ۴ اور خانہ نمبر ۲ کا مشترکہ اثر قسمت کا کرشمہ ہُوا۔ جو گرہ پھل خانہ نمبر ۲ و راشی پھل خانہ نمبر ۴ دونوں کا لبِ لُباب بھی کہا جاسکتا ہے۔ خانہ نمبر ۴ بڑھاتا ہے چندر کو خانہ نمبر ۲ بڑھاتا ہے برہسپت کو۔ دونوں ملے ملائے (ماتا۔ پتا) والدین یا اکیلا برہسپت جو دونوں جہانوں کا مالک ہوگا۔ جو بچے کو مدد دینے کے لئے خانہ نمبر ۵ میں سورج کے ساتھ اور خانہ نمبر ۱۱ میں سنیچر کے ساتھ جا ملتا ہے۔ برہسپت کی اس لمبائی کو سب کی لمبائی گنتے ہیں۔ خواہ چہرہ کی (خانہ نمبر ۲ میں دیکھیں) ہو، خواہ پیشانی کی۔ (مفصل خانہ نمبر ۱۱ دیکھو)۔

خلاصتہً تلک کی خاص جگہ برہسپت کا خانہ نمبر ۲ راہو۔ کیتو مشترکہ کی بیٹھک کی جگہ (مصنوعی شکر کی راشی بھی ہے) کا دروازہ ہے۔ خانہ نمبر ۲ میں گرہوں کا اثر معہ خانہ نمبر ۸ کے۔ پیشانی پر تلک لگانے کی جگہ تکون △ یا کیتو کا نشان ⊥ یعنی خانہ نمبر ۲ میں ہر طرح سے اکیلا کیتو ہو تو حکمران آسودہ ہوگا۔

انگوٹھا

خواہ ہاتھ کا خواہ پاؤں کا

جس طرح سر کے ڈھانچے کا مالک بُدھ اور اُسکے اندر دماغی خانوں میں ہوائی خیال کی لہریں پیدا کرنے کی طاقت کا مالک راہو ہے۔ اسی طرح ہی انسانی دل کا مالک چندر ہے۔ جس کے اندر لہروں کو اُچھالنے یا گرانے کی طاقت کا باقی گروہ پاپی پاپ (راہو اور کیتو دونوں مشترکہ) ہے۔ اس پاپ کی بیٹھک خانہ نمبر ۲ (جس میں سنیچر کا تعلق نہیں مانتے) انسانی انگوٹھے پر مانی گئی ہے۔

فرمان نمبر ۸

انگوٹھا جس قدر لمبا ہوگا۔	اسی قدر ہی زیادہ شہوت پر قابو پا سکنے والا ہوگا۔
انگوٹھا جس قدر موٹا ہوگا	اسی قدر ہی زیادہ مفلس ہوگا۔
" " " چھوٹا "	" " " " وحشی و حیوانی طاقت زیادہ ہوگی۔ تنگ حوصلہ۔ ضدی ہوگا۔
انگوٹھا اگر سیدھا رہنا ہوا معلوم ہو اور انگوٹھے کی ناخن والی پوری پیٹھ کی طرف جھکی رہے۔	اس کا دھن دولت دوسروں دنیاوی ساتھیوں کے کام بہت لگے۔ خود نرم دل ہوگا۔

پوری کا حصہ	اُس کی حالت	عمر کا حصہ و تاثیر و طاقت متعلقہ
ناخن والی پوری کنڈلی کا خانہ نمبر ۶ من مرضی Will کیتو سے متعلقہ	جس قدر ہتھیلی کی طرف جھکی جاوے اسی قدر زیادہ اس کا دھن دولت دوسروں کے کام لگے۔ اور وہ خود نرم دل ہوگا۔ اُلٹ حالت میں اُلٹ نتیجہ لیں گے	بچپن پھیلنا روحانی طاقت
درمیانی پوری کنڈلی کا خانہ نمبر ۱۳ دلیل۔ منطق سوچ و چار کی طاقت راہو سے متعلقہ	جس قدر زیادہ لمبی ہو اُسی قدر ہی زیادہ با دلیل اور ہونہار پرانی ہوگا۔	جوانی سکڑنا جسمانی طاقت
نچلی پوری کنڈلی کا خانہ نمبر ۲ عشق محبت سے متعلقہ	جس قدر زیادہ چھوٹی ہو اُسی قدر ہی زیادہ جادو منتر کی خواہش اور زن مریدی میں غرق رہنے والا ہوگا۔	بڑھاپا انسانی نفسانی طاقت

لگن سے کنڈلی کا پکا گھر خانہ نمبر ۳۔ اِس دُنیا سے کوچ کے وقت راہِ زندگی (بیماری وغیرہ)

اِس گھر کا جو رنگ ہے خونی — اثر ہوتا بھی خونی ہے
ہوتا جبھی گرہ اس گھر ظلمی — دیتا اثر وہ کشٹی ہے
پاپی اگر ہوں عمدہ ٹیوے — کشٹ سبھی گرہ کٹتا ہو
تین منڈا! پگ ۱۲۔ عمدہ اُسکے — اثر خانہ ۸ کرتا ہو
گرہ منڈے گھر تیسرے بیٹھے — بُرا مالک نہیں کرتے ہیں
خُون درشٹی ظلم سے اپنے — زہر باہر ہی بھرتے ہیں
عمر پہلی ہو گیارہ شکتی — گرہ بیٹھے جب منڈا ہو
موت رُکیگی آٹھ سے اُٹھتی — بیٹھا تیجا خواہ کیسا ہو
گرہ جب تک کوئی تیرے بیٹھا — موت ٹیوا نہ پاتا ہو
بھید گوردے بیشک کھلتا — فیصلہ بدھ سے ہوتا ہو
مایا دولت جو ۱۱ آتی — بھاگ تیجے سے جاتی ہو
تا شیر منگل ہو ٹیوے جیسی — حالت وہی کرپاتی ہو

نوٹ۔ جب نمبر ۳ میں پاپی بیٹھے ہوں۔ اور نمبر ۸ و ۶ بھی منڈے ہو بیٹھے ہوں۔ تو اگر موتا نہیں تو بیمانہ ہونہ ضرور گھڑا کر دینگے لیکن خانہ نمبر ۱۲ کا گرہ خواہ نمبر ۳ والے کا دشمن ہی ہو۔ نمبر ۳ کو ہلا دیگا۔ مثلاً منگل نمبر ۱۲ کا ہو نمبر ۳ تو مچھ رکھا اسلئے کہ اگرچہ منگل اور کیتو باہم دشمن ہیں۔ اسی طرح ہی جب بدھ نمبر ۱۲ اور سنیچر یا برہسپت نمبر ۳ ہو تو اموت کنڈ ہر طرح سے برکت کا زمانہ ہوگا اسی طرح اگر نمبر ۱۲ میں شکر راہو بیٹھے ہوں تو ظاہر ہو طور پر ۲۱ و ۲۵ سالہ عمر میں بیحد بن ظاہر ہوگا یکن اگر اسی وقت جا خانہ نمبر ۳ میں شنی بیٹھا ہو تو راہو کا شکر بد کوئی بُرا اثر نہ ہوگا۔ کیونکہ شنی شکر کو ہر طرح مدد دے گا۔ لیکن جب نمبر ۱۲ میں مشترکہ گرہوں تو ۱۲ و ۳ کے گرہوں کی (ہر ایک کی اگرنا اگیوا گن کر) باہمی دوستانہ دشمنی بحال ہو گی۔

لگن سے کنڈلی کا پکا گھر خانہ نمبر ۴۔ ماتا کی گود و پیٹ کا زمانہ

گرہ چوتھے کے[1] رات کو جاگیں
مرد کوئی نہ ہو جب کرتا
گرہ چوتھے ہو۔ جو کوئی بیٹھا
اثر گر ہو۔ اُس گھر جاتا
خالی ہوتے گھر۔ چوتھا مندر[2]
چندر کا پھل۔ گھر دے چندر
پاپ بیٹھا گھر چندر ماتا[3]
آٹھ۔ تیجا ۶ ٹھوے مندا

یا جاگیں وُہ مُصیبت میں
آتاریں وُہ بڑھاپے میں
تاثیر چندر وُہ ہوتا ہو
شتی جہاں ٹوے بیٹھا ہو
آخیر عمر تک اُنتی ہو
بیٹھا چندر خواہ نشٹی ہو
بُدھ شنی دو عمدہ ہو
موت بہانہ چوتھا ہو

(باقی اگلا صفحہ پر)

[1] ۔ گرہ متعلقہ کے کاروبار بوقت رات فائدہ مند ہوں گے۔

[2] ۔ ماند نمبر ۲ یا خود چندر نمبر ۲ ہو کر اُونچ اُتم پھل دیتا ہے۔

[3] ۔ اس گھر میں سنیچر زہریلا سانپ اور منگل جلا ہوا منگل بد ہو سکتا ہے۔ مگر راہو کیتو۔ دھرماتما ہی رہیں گے۔ یا یوں کہو کہ راہو اور کیتو صرف اس گھر میں بیٹھے ہوئے چُپ ہوں گے۔ مگر کسی بھی اور دوسری جگہ مندے کام چھوڑنے کا وعدہ نہیں کرتے۔ کیونکہ یہ تو اُن کے خون کی ہی بنیاد ہے۔ بلکہ ہو سکتا ہے کہ اُن کے چُپ رہنے سے کئی دفعہ نفع کی بجائے نقصان ہو ۔۔۔۔۔ جیسا کہ ڈنڈ دینے کے اختیار کا مالک اگر شرارتی کو نہ ڈانٹے تو اتیا چار اور بھی بڑھ جاتا ہے۔

تخت پاوے[۵۱] جب چوتھا ہو	راہو مندا خود ہوتا ہو
مٹھی چندر[۵۲] - ۸-۱۱ بیٹھے	اکیلا چوتھے[۵۳] نہ مندا ہو
۴ سمندر - گرہ ۹ نابھی[۵۴]	مُردہ کوئی نہیں رکھتا ہو
تینوں گرہ نر - شترِ ماتا کی	پیٹ اندر کل پلتا ہو

۱- چندر کا مٹھی (خانہ نمبر ۱-۷-۴-۱۰) سے باہر اور خانہ نمبر ۴ خالی ہو۔ تو چندر کا سب گرہوں سمیت خود چندر پر نیک اثر ہوگا - خواہ چندر خود ردی۔ نکما یا مندا ہی ہو رہا ہو۔

۲- خانہ نمبر ۴ میں کوئی بھی اکیلا گرہ ہو۔ اور چندر اس وقت بند مٹھی (خانہ ۱-۷-۴-۱۰) سے باہر کہیں بھی خراب ہو رہا ہو (مثلاً خانہ نمبر ۸ میں چندر نیچ یا نمبر ۹ میں چندر صفر ترکشن یا مندا) تو وہ نمبر ۴ والا گرہ نیک اثر ہی دیگا خواہ وہ چندر کا دوست ہو یا دشمن۔

قیافہ :-

۱- ہاتھ کی سب سے آخری جگہ غیبی حالات - دل کی اندرونی چال یا رات کا زمانہ (چندر کا برج) بتاتی ہے۔

۵۱ - ۴-۱۶-۲۸-۴۰-۵۲-۶۴-۷۶-۸۸-۱۰۰-۱۱۴ سالہ عمر

۵۲ - خانہ نمبر ۱-۷-۴-۱۰

۵۳ - منگل بدھ یا منگل شنیچر یا کوئی بھی اکیلا بیٹھا ہوا گرہ۔

۵۴ - نر گرہ سورج - منگل - برہسپت مِتر (چندر کا دوست - سورج - بدھ) تو پیٹ میں پالنا کرے - شترو (لیکن جب چندر کا دشمن - راہو - کیتو) تو مندرد

لگن سے کنڈلی کا پکا گھر خانہ نمبر ۵ - اولاد مستقبل کا زمانہ

گورو ٹیوے میں جب تک عمدہ	اولاد دکھی نہ ہوتی ہو
پانچ پاپی۔ گورو منداٹیوے	بجلی چمک آدیتی ہو
شنی۔ شکر یا دو کوئی منداٹ	بجلی کڑکتی مندی ہو
چندر بھلا تو چمک ہو عمدہ	اثر حالت دو جلدی ہو

(باقی اگلے صفحہ پر)

۵۱ - نمبر ۶ - ۱۰ کی زہر سے بچاؤ کیلئے نمبر ۵ کے دشمن گرہ کی چیز پاتال (نمبر ۲) یا جدی بزرگی مکان (نمبر ۱۰) میں قائم کریں۔ جب تک نمبر ۸ منداٹ نہ ہو۔ لیکن اگر نمبر ۸ منداٹ ہو تو نمبر ۵ کے دشمن گرہ کی چیز صرف پاتال (نمبر ۲) میں تہہ زمین کے نیچے دبانے سے مدد ہوگی۔ کیونکہ نمبر ۱۰ دوگنا رفتار سے چلا کرتا ہے۔ اور جب نمبر ۸ منداٹ ہو تو نمبر ۱۰ دوگنا منداٹ ہو جائیگا۔ مفصل پکا گھر نمبر ۱۰ دیکھیں۔

۵۲ - زحل برہسپت نمبر ۱۰۔ شکر نمبر ۱۱۔ کیتو نمبر ۸۔ سنیچر راہو نمبر ۹۔ عورت (شکر) کو جلاب (کیتو) کی بیماری کے بعد لڑکے (کیتو) پر منداثر آپا دو لڑکے کے وزن کے برابر ۲۵ (شکر) تا ۴۸ (کیتو) دن آٹے کی روٹیاں کتوں کو تقسیم کریں۔

۵۳ - سنیچر یا شکر یا دونوں جب کبھی منداٹ ہوں تو دونوں کی حالت کے مطابق فوراً منداثر ہوگا۔ لیکن اگر چندر اُس وقت بھلا ہو تو مندی حالت فوراً ہی بدل کر اُتم اثر ہو جائیگا۔ جنم کنڈلی کے خانہ نمبر ۵ میں اگر سورج شکر ہوں تو جب شکر یا کوئی پاپی نمبر ۱ میں آئے۔ اپنی صحت کے تعلق میں منداثر ہوگا۔ لیکن اگر نمبر ۵ میں شکر۔ بدھ یا کوئی پاپی ہو تو سورج یا برہسپت کے خود نمبر اس آپکے وقت صحت کے تعلق میں منداثر نہ ہوگا۔ برہسپت کی وجہ سے پیدا شدہ (جب برہسپت نمبر ۵ میں ہو) ہر کوئی اولاد کے پیدا ہو چکنے کے بعد ختم ہو گی۔

وجہ چمک گھر تیسرے ہوگی	کڑک نشانی گیارہ ہو
تین خالی گھر۔ آٹھ سے پڑتی	اُلٹ حالت پڑے آٹھ پہ وہ
گھر ۳۔۴ یا ہو ۹ مندا	بُرا اثر ۵ دیتا ہو
۶۔۱۰ ویں خواہ دوست اُسکا	شتر زہری آہو تا ہو
اپنا لکھا احوال آئندہ	گوُرد۔ رَدی سے چلتا ہو
کیتو بھلا تو سب کچھ عُمدہ	راہو مندے سب اُلٹا ہو

لگن سے کُنڈلی کا پکا گھر خانہ نمبر ۶۔ دُنیاوی جڑ پاتال کی دُنیا۔ رحم کا خزانہ۔ خُفیہ مدد

پاتال خالی[۵۱] گھر جب تک رہتا	نیک اثر کُل دیتا ہو
دُوجے بیٹے کی پہلی اوسّتھا	اثر چھٹے پر ہوتا ہو

(باقی اگلا صفحہ پر)

۵۱ خانہ نمبر ۶ خالی ہو تو نمبر ۲ اور خانہ نمبر ۱۲ کے گرہ دونوں ہی طرف کے سوائے ہوئے ہوں گے۔ اِس لئے اگر خانہ نمبر ۲ میں اچھے گرہ ہوں اور ۱۲ میں بھی اُتم گرہ بیٹھے ہوں تو نمبر ۶ کو جگا لینا مددگار ہوگا۔ یعنی بیوے والا اگر اپنے ماموں خاندان۔ یا اپنی لڑکیوں کے بچوں کی سیوا کرتا رہے تو مناسب اُتم پھل ہوگا۔ یا نمبر ۶ کے گرہ نمبر ۲ و ۱۲ کے لئے بجلی کی مشینوں کو چلانے والا بٹن ہوگا۔ یا فوراً اثر شروع کروا دیگا۔

۵۲ نمبر ۲ کا نیک اثر ضرور اور ہمیشہ ساتھ ملے گا۔

عمر مندی گرہ خود وہ[51] ہو گا | گھر ۲ دیں آ بیٹھے جو
لاکھ اُپاؤ۔ کریں نہ ٹلتا | گرہ پھل[52]۔ لکھا جس کو ہو
اکیلا بیٹھا یا ہوں مشترکہ | بند مٹھی[53] کے خانوں میں
۹ ہی گرہ پاتال میں بیٹھے | دیکھا[54] کریں اُن طرفوں میں
۱۰۔ ۵ دیں کا دشمن زہری | حکم راہو کا پاتا ہو
ساتھ مگر ۲۔ آٹھ درشٹی | فیصلہ چھ کا ہوتا ہو

۵۱۔ بیٹھے ہوئے گرہ کی اپنی گرہ چالی عمر اور خود گرہ متعلقہ کی ذاتی اشیا کا اثر۔

۵۲۔ سوائے سورج۔ برہسپت اور چندر باقی سب گرہ اس گھر میں گرہ پھل کے ہوں گے۔ اور بدھ و کیتو اس گھر (نمبر۲) یا نمبر۸ میں بیٹھے ہوئے گرہ کی میعاد تک مندے ہوں گے۔ یا نمبر۲ کے گرہ کا اثر بدھ۔ کیتو یا شکر بیٹھا ہونے والے گھر میں بھی جا سکتا ہے۔

۵۳۔ نمبر۲ میں بیٹھا ہوا سنیچر اُلٹا نمبر۲ کو دیکھا کرتا ہے۔ نمبر۲ میں سورج یا چندر ہونے کے وقت منگل نمبر۴ کا منگل اب منگل بد نہ ہو گا۔

۵۴۔ نمبر۲ میں اُدیچ مانے ہوئے گرہ (بدھ۔ راہو) کبھی مندے نہ ہوں گے۔ اور نہ ہی وہ بند مٹھی کے گھروں یا نمبر۲ پر مندا اثر دیں گے۔

قیافہ :-

۱- چہرہ :-

چہرہ کی چوڑائی کل چہرہ کی لمبائی کا ⅔ (دو بٹا تین - اگر کل کے ۳ حصے کریں تو تین حصوں سے دو حصے نیک ہوتی ہے - یہ چوڑائی جس قدر اس مقدار سے گھٹے - اُسی قدر نیک اثر زیادہ بڑھے - اور مبارک ہووے - چوڑائی - کیتو کی طاقت - لمبائی - برہسپت کی طاقت (سورج سینچر دونوں کا مالک گورو) گولائی باہر کو اُبھار - بلندی - بدھ کی طاقت - پستی گہرائی - نیچے اندر کو دینا - راہو کی طاقت اوپر کی طاقتوں کا گھٹنا بڑھنا گرہوں کی درشٹی کے درجے کی طاقت کے گھٹنے یا بڑھنے سے مُراد ہوگی -

چہرہ کی چوڑائی - خانہ نمبر ۹ کے کیتو سے بذریعہ درشٹی یا خانہ نمبر ۶ - یا نمبر ۷ کے گرہ سے جس قدر برہسپت کا ساتھ ہووے - اُسی قدر چہرہ لمبا ہوگا - جس قدر کم اثر یا تعلق برہسپت کا خانہ نمبر ۹ سے ہووے - اُسی قدر چہرہ چوڑا ہوگا - جس قدر چہرہ کی لمبائی زیادہ اُسی قدر نیک اثر زیادہ ہووے ساتھ لائی ہوئی ذاتی قسمت کا - چوڑے چہرہ میں برہسپت کی بجائے راہو کے ساتھ سینچر کی خود غرضانہ طاقتیں ہوں گی - لمبا چہرہ برہسپت کے ساتھ تعلق سے کیتو میں سینچر کی ہمدردانہ طاقتیں ہوں گی - ذہانت کم ہوگی اور جس قدر چہرہ چوڑائی سے لمبائی والا ہوتا جاوے - اُسی قدر یہ خود غرضانہ طاقتیں کم ہوتی جاویں گی - اور ذہانت بڑھے گی - یا لمبے چہرہ والا ہمدرد ہوتا چلا جائے گا -

مرد کا چہرہ و مُنہ دونوں ہی لمبے ہوں تو نیک بخت ہوگا -
" " " " " چوڑے " " خود غرض ہوگا -
عورت کا چہرہ لمبا و مُنہ لمبا - بد بخت ہوگی -
" " " چوڑا - چوڑا نیک نصیب ہوگی -

پاؤں پر خاص نشان :-

دائیں پاؤں کے پب پر کنشنکا کے نیچے بدھ پر یا شکر کے بُرج یا انگوٹھے کی جڑ پر اگر (۱) سنکھ ۔ صدف ہو تو وہی اثر جو ہاتھ پر ہوتا ہے ۔ (۱۱) چکر ہو تو آسودہ حال صاحب اقبال ہوگا ۔ (۱۱۱) ترسول ۔ آنکس ۔ اعلیٰ افسر منصف مزاج ہوگا (۱۷) ا ۔ چشم فیل ۔ ہاتھی کی آنکھ کا نشان ۔ صاحب تخت ہوگا ۔ ب ۔ چشم فیل اگر بائیں پاؤں پر ہو تو راہزن ۔ چور ۔ ڈاکو ہو دے ۔ پھر بھی تنگ ۔ بہت مندا حال (۷) عورت کے پاؤں میں (دونوں پاؤں) کھٹے گن کما جسقدر گہرے چکر یا پدم یا صدف پب یا پاؤں کی ہتھیلی پر ہوں اُسی قدر لڑکے ہوں گے ۔ اور جس قدر چکر یا پدم نرم و باریک لکیر کے ہوں ۔ اُسی قدر لڑکیاں ہوں گی ۔

لگن سے کنڈلی کا پکا گھر خانہ نمبر ۷ - گرہستی چکی

آکاش[بدھ] زمین[شکر] دو پتھر ۷ ویں
رزق[شکر] عقل[بدھ] کی چکی ہو

دونوں گھماؤ[۵۱] کیلی لوہے کی
گھر آٹھویں جو ہوتی ہو

گھر پہلے کے خالی ہوتے
۷ واں فوراً سو یا

پانچ سالہ[۵۲] ہو سورج نکلے
۸ جب دودھ[۵۳] جے ہو یا

دوست[۵۴] شکر ہوں گھومتے پتھر
شتر[۵۵] و پتھر گڑے مانا ہے

برابر[۵۶] چک گھمارا[۵۷]ن
ساتھی[۵۸] ہتھے کو جانا ہے

(باقی اگلا صفحہ پر)

۵۱ - جب خانہ ۸ کے گرہ (بمو جب برش پھل) خانہ نمبر ۸ میں یا خانہ نمبر ۱ میں آویں تو باہمی دوستی دشمنی کے اصولوں پر اثر کریں گے -

۵۲ - ۵ سالہ عمر سے قسمت کا سورج اُودے ہوگا -

۵۳ بدھ - سینچر - کیتو - اپنا اپنا نمبر ۷ کا دیا ہُوا پھل - گھومتے پتھر یعنی واسطے رزق و فالتو دھن راشی پھل (قابل اُپاؤ)

۵۴ - سورج - چندر - راہو - جیسا شکر ویسا ہی پھل - گڑے پتھر یعنی واسطے رزق و فالتو دھن گرہ پھل (اٹل فیصلہ)

۵۵ و ۵۶ - دو پتھروں کی بجائے گھمار کے چک کی طرح ایک ہی پتھر جو دو کا کام دیوے منگل یا برہسپت واسطے پریوار -

۵۷ - جہاں شکر ہو اس گھر کا گرہ (بحیثیت مالکیت یا پکا گھر) چکی و چک کارہنمائے ہوگا -

جیسا شکر ہو ویسے ہی سب پھل	نچلے پتھر سے ہوتے ہیں
باقی اثر گرہ اپنوں اپنا	ساتھی کو پربل گنتے ہیں
دو سے زیادہ گھر، ویں میں	اِستری[۵۱] گرہ نر[۵۲] ہوتے ہیں
اُصول ملاوٹ[۵۳] بیشک اپنے	اثر مرد پہ کرتے ہیں

۵۱۔ استری گرہ سے مُراد شکر اور چندر

۵۲۔ نر گرہ " " برہسپت سورج۔ منگل

۵۳۔ اصول ملاوٹ " " درجہ درشٹی یا باہم دیکھنا

عموماً استری گرہ استریوں (مادینوں) پر اثر کرتے ہیں۔ اور نر گرہ مردوں پر۔ مگر جب خانہ نمبر ۷ میں دو سے زیادہ گرہ واقع ہوں۔ تو استری گرہوں کو نر گرہ ہی سمجھکر اثر گننا چاہیئے۔ مثلاً چندر نمبر ۷ میں کسی اور دو گرہوں کے ساتھ بیٹھا ہو۔ تو ملاوٹ یا درشٹی کی رُو سے جو بھی اثر خانہ نمبر ایک میں بیٹھے ہوئے گرہوں کا چندر پر ہو سکتا ہے وہی اثر نر گرہ یعنی برہسپت پر لیں گے۔ یا یوں کہو کہ اگر کوئی اثر چندر یا ماتا پر ہوتا ہوا معلوم ہووے تو وہ اثر چندر کے ساتھ کوئی اور گرہ (جب سب کو ملا کر دو سے زیادہ ہو جاوے) ہونے پر برہسپت یا پتا پر ہوگا۔ اسی طرح ہی شکر نمبر ۷ کے ساتھ کوئی دو اور یا دو سے زیادہ گرہ ہونے پر استری (شکر) کی بجائے نر گرہ (مرد) پر اثر لیں گے۔ یعنی ایسی حالت میں خود ٹیوے والے کی اِستری کی بجائے وہی اثر خود ٹیوے والے کے اپنے جسم پر ہوگا۔ اور وہ برہسپت۔ منگل۔ سورج تینوں ہی گرہوں سے متعلقہ ہو سکتا ہے۔

لگن سے کنڈلی کا پکا گھر خانہ نمبر ۸ - مُقام فانی

موت - عدل[1]

موت شنی ہوں منگل چندر[2]	بدھ منگل نہیں مندے ہیں
بیٹھا کوئی گرہ جبتک نیچے	موت ٹلی ہی گنتے ہیں

(باقی اگلا صفحہ پر)

[1] عدل سے مراد یہ ہے کہ اس گھر کے گرہ انصاف (جس میں رحم اور عقل دونوں شامل ہوتے ہیں) کی بجائے "ادلے کا بدلہ" کے اصول پر اپنا اثر کریں گے۔ مثلاً کسی نے دوسرے کا لڑکا قتل کردیا تو سزا کے تعلق میں اس کا بھی لڑکا ہی قتل کیا جاوے بیشک پہلے شخص کے پانچ لڑکوں سے ایک مارا گیا اور دوسرے پرانی کے ہاں صرف ایک ہی لڑکا ہو جس کے قتل کے حکم پر اس کا خاندان ہی نشٹ ہو جاوے۔ اسی طرح ہی اس گھر کے گرہ اپنا اثر کریں گے۔ اور کسی کو معاف کرنے کے لئے رحم یا عقل کا دخل ہونے نہ دیں گے۔

[2] اگر خانہ نمبر ۸ میں سورج۔ برہسپت۔ یا چندر میں سے کوئی بھی اکیلا اکیلا یا کوئی دو یا تینوں ہی مشترکہ بیٹھ جاویں۔ تو خانہ نمبر ۸ نہ آگے کو خانہ نمبر ۱۲ کو اور نہ ہی پیچھے کو خانہ نمبر ۶ کو دیکھے گا۔ بلکہ خانہ نمبر ۸ کا ایسا اثر صرف خانہ نمبر ۸ میں ہی بند ہوا ہوا گنا جائیگا۔ (گویا موت کے گھر کو (سورج۔ برہسپت چندر مشترکہ) یوگی جنگی جیت لے گا۔

سنیچر۔ منگل یا چندر اکیلے اکیلے اس گھر میں ہمیشہ علاحدہ مگر جب کوئی دو یا تینوں اکٹھے تو سنیچر موتوں کا بھنڈاری۔ چندر دولت وصحت کے برباد کرنیوالا اور منگل میں نمبر ۲ - ۶ کا مندا اثر شامل یا وہ منگل بدہر طرح کی لعنت کا دیوتا جلتا ہی ہوگا۔ بدھ نمبر ۸ ہمیشہ مندا۔ منگل نمبر ۸ عموماً بُرا مگر منگل بدھ دونوں مشترکہ نمبر ۸ میں اُتم ہوں گے۔ جب تک نمبر ۲ میں سنیچر نہ ہو۔ ورنہ منگل بدھی ہوگا۔ جو میدانِ جنگ میں موت کا بہانہ کھڑا کریگا۔

گھر ۸ واں جب بدی پہ آوے
بیٹھا ۱۲ خواہ دشمن ہووے
منگل بد گو سب سے مندا
گرہ ۱۱ گھر چیز جو آوے[۵۳]

۲-۶[۵۱] بھی آ ملتے ہیں
فیصلہ[۵۲] اُس کا لیتے ہیں
بُدھ پاپی نہیں اچھے ہیں
چھت گری ہی لیتے ہیں

۵۱ - ۸ - ۶ کوئی مندا تو دونوں مندے -

۵۲ - آخری اپیل چندر پر ہوگی -

۵۳ ۱- خانہ ۱۱ گیا[۱۱] کا گرہ بموجب برش پھل خانہ نمبر ۸ - یا ۱۱ میں ہی آجاوے تو خانہ نمبر ۱۱ میں بیٹھے ہوئے گرہ کی متعلقہ چیز نئی خرید کر گھر لانے پر صحت و دولت دونوں برباد ہوں گے - نمبر ۸ کی مندی حالت کی جڑ خانہ نمبر ۴ معرفت نمبر ۲ ہوگا - جب تک نمبر ۲ خالی تو مندی حالت نمبر ۸ تک محدود ہوگی - نمبر ۱۱ میں اگر نمبر ۸ کا دشمن ہو - تو نمبر ۸ کا بُرا اثر نمبر ۲ میں نہ جائے گا -

۲- جب نمبر ۸ دشمن ہو نمبر ۲ - ۱۱ کا تو نمبر ۸ کا گرہ بموجب درشٹی جب کبھی بھی اُسے موقعہ ملے نمبر ۲ - ۱۱ پر مار کر ہی دے گا -

لگن سے کنڈلی کا پکا گھر خانہ نمبر ۹۔ آغاز قسمت

جڑ بنیاد گرہ ۹ ہوتا — قسمت کا[۵۱] آغاز بھی ہو
گھر دوجے پہ بارش[۵۲] کرتا — سمندر گھر ابرہمنڈ بھی ہو
گھر تیجے کا اثر ہو پہلے[۵۳] — بعد بلا گھر پانچ کا ہو
کنڈلی مکاناں مرکز گنتے — حاکم گنا گرہ سب کا ہو
عمر گرہ جو اپنی جاگا[۵۴] — اثر گنا اس عمر کا ہو
رن پتری جب ٹیوے بیٹھا — ریت سمندر جلتا ہو

(باقی اگلا صفحہ پر)

۵۱ ۔ قسمت کا اصل آغاز خانہ نمبر ۹ کا گرہ ہوگا ۔

۵۲ ۔ نمبر ۹ جب ۳ ۔ ۵ خانی تو نمبر ۲ کی معرفت جاگ پڑے گا ۔

۵۳ ۔ جب نمبر ۳ سویا ہوا ہو تو ۳ ۔ سالہ عمر کے بعد اس کا اثر ہوگا ۔

۵۴ ۔ جنم کنڈلی کا سویا ہوا گرہ جب کبھی بوجب برش پھل نمبر ۹ میں آنے پر جاگ پڑے تو وہ گرہ اپنی عمر سے اپنی عمر کے زمانے تک نیک اثر دے گا ۔ مثلاً سورج نمبر ۸ میں ہو تو ۲۲ ۔ سالہ عمر سے ۲۲ سال تک یعنی ۴۴ سالہ عمر تک نیک اثر دے گا ۔ یہی اثر جنم کنڈلی کے نمبر ۹ والے باقی گرہوں کا نمبر ۹ میں آنے سے ہوگا ۔ منگل نمبر ۲ کا ۲۸ سے ۲۸ برہسپت نمبر ۲ کا ۱۶ سے ۱۶ سال سورج نمبر ۸ کا ۲۲ سے ۲۲ سال ۔ چندر نمبر ۱ کا ۲۴ سے ۲۴ سال ۔ سنیچر نمبر ۸ کا ۳۴ سے ۳۶ سال ۔ کیتو نمبر ۸ کا ۴۸ سے ۴۸ سال ۔ راہو نمبر ۴ کا ۴۲ سے ۴۲ سال سب کے سب اُتم سوائے :۔

۱ ۔ شکر نمبر ۱۲ کا جو صرف ۲۵ ویں سال مندا ہوگا جب نمبر ۳ یا ۵ کی درشٹی سے مندا ہو جا ہو ورنہ نیک اثر دیگا

۲ ۔ بدھ نمبر ۲ کا ۱۷ سے ۱۷ مندا جب باقی اصولوں سے بدھ مندا ہو ۔ ورنہ نیک اثر دیگا ۔

پانچ درشٹی ۹ پہ کرتا	نکاس اولاد کی گنتی جو
رَدی چندر کوئی ۹ جب بیٹھا[۵]	نظر درشٹی اُلٹی ہو
گیان سمندر گھر ۹ دیں کا	یا پھل عمر ہو پہلی کا
سفید جھنڈا کوہسار پہ جھولے	عُمر بڑھاپا گھر ۲ کا

۵۔ ایسی حالت میں نمبر ۵ میں بیٹھے ہوئے پاپیوں کا اولاد پر کوئی بُرا اثر نہ ہوگا مگر باقی سب باتوں میں وہی اثر لیں گے۔ جو سورج۔ چندر سے پاپیوں کے تعلق پر ہو سکتا ہے۔

نمبر ۹ کے گرہ کی متعلقہ اشیا تلک کی جگہ لگانے سے نمبر ۵ کا اثر پیدا ہوگا۔

لگن سے کنڈلی کا پکا گھر خانہ نمبر ۱ قسمت کی بنیاد کا میدان

گرہ منڈل ۹ ہی سے ٹیوے	گھر ۱۰ ویں جب بیٹھا ہو
چھ ۵ ویں خواہ دوست اُسکے	دُگنی زہر کا ہوتا ہو
گرہ ۱۰ ویں کا گھر ۱۰ اشکی[۱]	دُگنی طاقت کا ہوتا ہو
آنکھ گیا ہے گھر دو جس کی	خواب ۱۲ ہیں لیتا ہو
گھر دُوجے کے خالی ہوتے	۱۰ واں فوراً سویا
دِن اُسی نہی گرہ ۱۰ جاگے	شنی دوجے جب ہویا

[۱] اس گھر بموجب برش پھل آیا ہوا گرہ دھوکے کا گرہ ہوگا۔ جو اچھا بُرا دونوں ہی طرف ہوسکتا ہے۔ اگر نمبر ۸ منڈا ہو تو دوگنا منڈا اور اگر نمبر ۲ نیک تو دوگنا عمدہ ہوگا۔ اگر دونوں طرف برابر تو اچھا اثر پہلے اور بُرا اثر بعد میں ہوگا۔ اگر نمبر ۲ و ۸ دونوں ہی خالی ہوں تو نمبر ۳ - ۵ - ۱۱ کے گرہ مددگار ہوں گے۔ اگر وہ بھی خالی ہوں تو فیصلہ سنیچر کی حالت پر ہوگا ——— (۲) جب نمبر ۱ میں باہم لڑنے والے کوئی بھی گرہ بیٹھے ہوں تو وہ ٹیوا اندھے گرہوں کا ہوگا۔ یعنی وہ گرہ ہو ہوا ایسے ہی ڈھنگ پر اثر دیں گے۔ جس طرح کہ دُنیا میں ایک اندھا پرانی چلتا پھرتا ہے۔ ایسی حالت میں فیصلہ چندر کی حالت پر ہوگا۔ یعنی اگر چندر عمدہ تو اثر عمدہ ورنہ منڈا پھل لیں گے ——— (۳) اگر خانہ نمبر ۱ خالی ہی ہو تو خانہ نمبر ۴ کے گرہوں کا کوئی نیک پھل نہ ہوسکیگا۔ خواہ اُس گھر میں رزق کے چشمے کو اُبھارنے کیلئے گرہ لاکھ درجہ ہی عمدہ کیوں نہ ہوں۔ اپنے ماتا پتا کو ملتے رہنا مدد دیگا۔ دس اندھے مردوں کو اکٹھا ہی مُفت (بطور خیرات) خوراک تقسیم کرنا (نقد روپیہ پیسہ ہرگز نہیں) خانہ نمبر ۱ کے گرہوں (منڈے یا باہم لڑنے والے) کی زہر دھو سکیگا۔ راہو۔ کیتو۔ بُدھ تینوں ہی اس گھر میں ہمیشہ ٹیڑھی ہوں گے۔ جو سنیچر کی حالت پر چلا کرتے ہیں۔ یعنی اگر سنیچر عمدہ تو ۲ گنا عمدہ اور اگر سنیچر منڈا تو ۲ گنا منڈا اثر دیں گے۔

لگن سے کنڈلی کا پکا گھر خانہ نمبر ۱۱ - گورو استھان جا انصاف

(انصاف کرنے کرانے کی جگہ یا مقام مگر خود انصاف نہیں)

یا انسانی قسمت کی بنیاد

پاپ اکیلا اثر اکیلا	تین - پانچ ۹ گیارہ ان
شنی دلی کا ساتھ ملے تو	اثر بڑھے گنا گیارہ ان
گرہ ۱۱ جو منداہو دے	اثر میں سب سے عمدہ ہو
گھر گیارہ سے چلکر اپنے	بیٹھا تخت[۵۱] پر جس دن ہو
قسمت کا گرہ گھر اُس تیجے	مدد نہ پانچ سے ہوتی ہو
خالی تخت[۵۲] ۳ - ۱۱ سودے	لکھت شنی پر چلتی ہو
عمر پہلی میں ۱۱ شکی[۵۳]	گھر تیجا جب منداہو
خود تیجا ہو بیشک ردی	موت آئی ۸ روکتا ہو

(باقی اگلا صفحہ پر)

۵۱ - ۱۱ - ۲۳ - ۳۶ - ۴۸ - ۵۷ - ۷۲ - ۸۴ - ۹۴ - ۱۰۵ - ۱۱۹ سالہ عمر -

۵۲ - نمبر ۳ میں برہسپت کے دوست (سورج - چندر و منگل) تو نمبر ۱۱ ہمیشہ نیک اثر دے گا -

۵۳ - خانہ نمبر ۸ کے گرہ متعلقہ کی یا سے آئی ہوئی موت
نمبر ۳ میں کیتو کے دوست (شنکر - راہو) تو نمبر ۱۱ ہمیشہ نیک اثر دے گا -

۵۴ - خانہ نمبر ۱۱ کو خانہ نمبر ۳ دیکھا کرتا لیکن خانہ نمبر ۱۱ کا اثر اسی وقت ہی مکمل جاگتا ہوا مانا جائے گا - جب کہ خانہ نمبر ۳ - ۱ دونوں ہی گھروں میں کوئی نہ کوئی گرہ ضرور ہو -

خود بیڑی کو پانی چلا دیں	دُوب ڈُباتے وہ نہیں ہیں
گرہ ۱۱- گھر چیز جو لا دیں	موت[۵۱] کھڑی ہی کرتے ہیں
گھر ۱۱- میں گرہ جو آوے	تاثیر شنی وہ ہوتا ہو
اثر مگر اس گھر میں جاوے[۵۲]	گورُو جہاں ٹیوے بیٹھا ہو

انسان کا ذاتی حال (آمدن - کمائی - جنم وقت) یا انسان (ٹیوے والے) کا کُل دنیا سے تعلق اور سب کی مُشترکہ قسمت کا میدان یا پیشانی ہر شخص اپنے ساتھ لئے پھرتا ہے -

اِس گھر میں کیتو ہونے پر چندر بر باد اور چندر ہونے پر کیتو برباد اِسی طرح ہی اِس گھر میں برہسپت ہونے پر راہو برباد اور راہو ہونے پر برہسپت برباد ہوگا۔

۵۱- جب جو جب جنم کنڈلی یا برش پھل خانہ ۱۱ اور گیارہ باہم دُشمن ہوں - تو نمبر ۱۱ کے گرہ کی متعلقہ چیز ٹیوے والے کے کسی کام نہ آئے گی - بلکہ ایسے مندے یا مندی قسمت کی نشانی ہوگی کہ جس سے پیٹھ ٹوٹی ہوئی یا گھر کے مکان کی چھت گری ہوئی کی طرح ماتم کا زمانہ ہوگا - ایسی حالت میں خانہ نمبر گیارہ کے گرہ کی متعلقہ چیز کے ساتھ ہی اُس گرہ (خانہ نمبر ۱۱ والے) کے دوست گرہ یا ایسے گرہ کی متعلقہ چیز بھی ساتھ ہی لے آویں - جو گرہ کہ مندے اثر کو نیک کر لیوے - مثلاً سنیچر نمبر ۱۱ ہو تو سنیچر کی اشیا کے ساتھ ہی کیتو کی متعلقہ اشیا لے آنا مبارک ہوگا - یعنی اگر مکان بناؤ تو لوہا ساتھ ہی لے آؤ (رکھ لو) مشینیں - خرید و تو بچوں کی کھیلوں کا سامان کھلونے وغیرہ ضرور ساتھ ہی خرید لاؤ - اس طرح پر سنیچر بُرے اثر کی بجائے اور بھی بھلا اثر دیگا

۵۲ مثلاً بدھ ۱۱- سنیچر ۱۲- برہسپت شکر ۷ - عدہ گرہست - سورج ۱۱ - سنیچر ۳- برہسپت ۲ - قرضائی -

خانہ نمبر ۱۱ کے گرہ سوائے پاپی گرہوں کے بے اعتباری حالت کے ہوں گے۔ اگر خانہ نمبر ۳ خالی ہو۔ تو عموماً نیک پھل تخت میں آنے کے دن سے شروع کریں گے۔ اور خانہ نمبر ۸ میں آنے کے وقت مندا اثر دیں گے۔ مندی حالت میں گرہ متعلقہ کی کُل مقررہ عُمر کی میعاد کے بعد نمبر ۱۱ میں بیٹھے ہوئے یا اُس کے دوست گرہ کی متعلقہ چیز کا اپاؤ مددگار ہوگا۔ بشرطیکہ پاپی گرہ سے کوئی اُسوقت برش پھل کے حساب سے خانہ نمبر ایں نہ ہو۔ اگر کوئی پاپی نمبر ایں ہی ہوں تو خانہ نمبر ۹ میں آئے ہوئے گرہوں کی متعلقہ چیز کے اپاؤ سے نیک اثر ہوگا۔ اگر خانہ نمبر ۹ خالی ہی ہووے تو برہسپت کا اپاؤ مددگار ہوگا۔

۵۱۔ خانہ نمبر ۱۱ کے گرہ کس سال خانہ نمبر ۸ میں آئیں گے۔

۷۔ ۲۰۔ ۳۴۔ ۴۵۔ ۵۳۔ ۶۷۔ ۷۹۔ ۹۲۔ ۹۷۔ ۱۱۳

خانہ نمبر ۱۱ کے گرہونکی بے اعتباری کی حالت

خانہ نمبر ۱۱ میں بیٹھے ہوئے گرہ کا اثر

خانہ نمبر ۱۱ میں گرہ بیٹھا ہو	نیک حالت میں	بُری حالت میں
برہسپت نمبر ۱۱	جب تک ٹیوے والا خاندان میں مُشترکہ رہے اور پتا زندہ ہو تو سانپ بھی سجدہ کرے۔	جب پتا سے علیحدہ اور چال چلن کا ڈھیلا یا جنم کُنڈلی کے حساب سے مندے گرہ کے کاروبار یا دشتہ دار کا حد سے زیادہ تعلقدار ہو تو مچھر کا مقابلہ نہ کرسکے۔ اور کفن تک پرایا ہو۔
سورج نمبر ۱۱	جس قدر دھرماتما اور صفا (صوفی کی) خوراک اور پوشاک کا مالک رہے اُسی قدر اُتم زندگی اور صاحب پریوار ہو۔	جب سنیچر کی خوراک (گوشت شراب) کھاتا ہو تو بدھاتا خود اپنی قلم سے لاولدی کا حکم لکھ دیگا۔
چندر نمبر ۱۱	اگر ٹیوے میں برہسپت اور کیتو عُمدہ تو مایا اور اولاد کی ماتا کے بیٹھے تک بھی کوئی کمی نہ ہوگی	ماتا کے زندہ ہوتے ہوئے نر اولاد شاید ہی ماتا کو دیکھنی نصیب ہوگی۔

خانہ نمبر ۱۱ میں کوئی گرہ بیٹھا ہو۔	نیک حالت میں	بُری حالت میں
شکر نمبر ۱۱	دولت کا بھنڈاری جب تک عورت کے بھائی موجود یا منگل عُمدہ ہو (جنم کُنڈلی میں)	ورنہ بُدھو۔ بزدل اور ہیجڑا اور دھن دولت سے دُکھیا ہی ہوگا۔
منگل نمبر ۱۱	برہسپت کے پیچھے پیچھے قدم پر قدم رکھنے والا بہادر چیتے کی طرح زمانے کی اندھیری راتوں کو بھی عُبور کرکے اپنا شکار یا دِلی خواہش پالے گا۔	ورنہ دُم کو آگ لگی ہوئی حالت میں لنکا سے بھاگتے ہوئے ہنومان جی کی طرح سمندر کے پانی (اپنا رزق اور آمدن) کی تلاش میں بھاگتا ہوگا۔
بُدھ نمبر ۱۱	چندر۔ برہسپت اور سنیچر سے مارے ہوئے یعنی ماتا پتا کے ہاں جنم لینے کے دن اور دُنیا کے غیبی اندھیرے سے نکل کر آنکھوں کے دیکھنے کے وقت سے ہی دُکھیا ہونے والے کو اپنے وقت میں ہر طرح اور ہر حالت سے ڈوبے ہونے پر بھی زندہ کرکے تار دے گا۔	ایسی کھوٹی عقل کا مالک جو پودے کو جڑ سے ہی اُکھاڑ دیوے اور خود بھی گرنے والے درخت کے نیچے آکر دب مرے۔
سنیچر نمبر ۱۱	بدھاتا کی طرف سے لاڈلی کے	ورنہ بھری بیڑی کو منجھدار

خانہ نمبر ۱۱ میں کون گرہ بیٹھا ہو	نیک حالت میں	بُری حالت میں
	لکھے ہوئے حکم کو بھی دُور کرکے بچّے کی پیدائش کا حکم دے گا اور تمام دُنیا کی زہروں اور ہر طرح کے مخالفین کے بر خلاف اکیلا ہی ہر طرح سے پوری حفاظت کریگا اور دھرم ایمان میں سچّے ہونے کا پُورا ثبوت دے گا۔	(عین سمندر کے درمیان) پہنچ کر بیڑی کا چپّو سر سر ہانے رکھکر اچانک سو جائیگا۔ اور اپنی آل اولاد کو ایسی اُدھوری حالت میں چھوڑ کر مرے گا۔ کہ اُن کی آہوں کو سُننے والا شاید ہی کوئی گرہستی مددگار ہوگا۔ یا ہو سکیگا
راہو نمبر ۱۱	اتنے متکبّر اور اپنی کمائی پر قابض کہ اپنے ماں باپ سے بھی کوڑی پائی۔ تک نہ لیں گے۔ تاکہ اس پر کوئی احسان نہ ہو جا دے۔ خود کمائیں گے اور سونا بنائیں گے مگر اپنے جنم سے پہلے کے ملے ہوئے سونے کو خاک کر دکھائیں گے۔ نہ برہسپت (پتا) کا لحاظ نہ راہو (سُسرال) کے جیل خانے کا فکر مگر خود خواہی دُنیا میں کوہ طور پر بیٹھے خدا کی زیارت کر رہے ہوں گے۔	جنم لیتے ہی اپنی میعاد سے پہلے اگر سب کے سانس اور جسم کے خون (خاص کر باپ یا بابے کے) کو سنکھیا اور افیون سے زہریلا۔ برباد اور بند نہ کر دیا تو ایسے ٹیوے والے کے جنم لینے کا کسی کو پتہ ہی کیا لگے گا۔ یعنی اگر افیم سے مرے یا سنکھیا سے چل بسے یا ہیرا چاٹ گئے۔ کوئلہ سے راکھ ہوئے جو کچھ کہو سچ مگر وہ تماشہ دیکھنے کے لئے ہر وقت حاضر ناظر (زندہ) ہوگا۔

خانہ نمبر ۱۱ میں کون گرہ بیٹھا ہو	نیک حالت میں	بُری حالت میں
کیتو نمبر ۱۱	آل اولاد کی خواہش اور کیتو کی اشیا۔ رشتہ دار۔ یا دیگر کاروبار متعلقہ کیتو کا پھل ۱۱ گندہ نیک۔ (عُمدہ) ہوگا۔ جب خانہ نمبر ۵ میں چندر یا برہسپت نہ ہو۔	خود اپنا کیتو یعنی آل اولاد۔ اور شُکر اور چندر کا پھل حد سے زیادہ نکما ہوگا۔

خانہ نمبر ۱۱

قیافہ۔ پیشانی :۔

دماغ کا خانہ نمبر ۳۵۔ کُنڈلی کا خانہ نمبر ۱۱ پیشانی سے موسوم کیا گیا ہے۔ ابرُو سے اوپر اور دماغ کی حد سے نیچے کان کے سُوراخ سے ۹۰ درجہ پر کھینچا ہوا خط دماغ کے حصّہ کو سر اور ابرُو سے علیحدہ کر دیتا ہے۔ جو پیشانی ہوگی۔ انسان کا ذاتی حال یا انسان کا کُل دُنیا سے تعلق اور سب کی مشترکہ قسمت کا میدان یا پیشانی ہر شخص اپنے ساتھ لئے پھرتا ہے۔ گویا پیشانی پر سب کی مُشترکہ قسمت لکھی ہے۔ یہ حصّہ ہمیشہ زمانے کی ہوا سے ٹکراتا اور انسانی قسمت پر برہسپت کا اثر ڈالتا ہے۔ دماغی خانوں میں خانہ نمبر ۳۵ (پیشانی) کے پیچھے خانہ نمبر ۲۰ (سورج) اور خانہ نمبر ۲۱ (چندر چمک رہے ہیں۔ جن دونوں کے اُوپر خانہ نمبر ۱۳ سینچر کا گھر ہے۔

پیشانی کی چوڑائی کل چہرہ کی لمبائی کا $\frac{1}{4}$ (ایک بٹا چار اگر چار حصے کئے جاویں تو چار میں سے صرف ایک حصہ) نیک ہوتی ہے۔ پیشانی کی اس مقدار سے جسقدر چوڑائی بڑھے۔ اس قدر نیک اثر زیادہ بڑھے۔ اور مبارک ہووے۔

گرہ چال	پیشانی کی کیا حالت ہو بروئے قیافہ	توخانہ نمبر ۱۱ کا کیا اثر ہوگا
۱۔ خانہ نمبر ۲ کے برہسپت سے یا خانہ نمبر ۲ سے بذریعہ درشٹی وغیرہ جس قدر زیادہ کیتو کا تعلق ہووے۔	اُسی قدر پیشانی چوڑی ہوگی	اُسی قدر ہی نیک اثر زیادہ ہوگا
۲۔ خانہ نمبر ۸ کا ۲ کی معرفت خانہ نمبر ۶ میں اثر جاوے۔ کیتو جب برہسپت کے ساتھ یا برہسپت کے گھروں (۲-۵-۹-۱۲) میں ہو۔	کشادہ پیشانی ہوگی۔	عقل کی باریکی زیادہ ہوگی
۳۔ جس قدر کیتو کا تعلق خانہ نمبر ۲ کے برہسپت یا خانہ نمبر ۲ سے کم ہووے	اُسی قدر پیشانی لمبی ہوگی۔	اُسی قدر نیک اثر کم ہوگا۔

گرہ چال	پیشانی کی کیا حالت ہو بروئے قیافہ	تو خانہ نمبر ۱۱ کا کیا اثر ہوگا
۴ - خانہ نمبر ۲ کا اثر خانہ نمبر ۶ کی معرفت خانہ نمبر ۱۲ میں جاوے ۔	پیشانی کے اوپر کا حصّہ باہر کو اُبھرا ہُوا ہو۔	قوت دریافت اور چال چلن عمدہ ہوگا ۔
۵ - خانہ نمبر ۸ کا اثر خانہ نمبر ۱۱ کی معرفت (جس کے لئے مفصل خانہ نمبر ۸ میں دیکھیں) خانہ نمبر ۲ میں جاوے ۔	پیشانی کا نچلا حصّہ باہر کو اُبھرا ہُوا ہو۔	قوتِ خیال نیک طرف کام کرنے والی ہوگی ۔
۶ - خانہ نمبر ۲ میں خانہ نمبر ۸ کے مندے گرہوں (منگل بد وغیرہ) کا اثر مل رہا ہو ۔	تلک لگانے کی جگہ چھوڑ کر باقی پیشانی پر نشانات کا اثر صرف عُمر کی کمی بیشی پر ہوگا ۔ پیشانی پر تکوں ۔ ترازو ۔ مچھلی ۔ ترسول آنکس ۔ پدم ۔ پنکھا ۔ تلوار یا پرند میں سے کوئی بھی ایسا نشان ہو ۔	عزیزوں و رشتہ داروں کا سُکھ نصیب نہ ہووے ۔
	پیشانی پر کوّے کے پاؤں کا نشان ہو۔	کم عمر اور مند بھاگ ہوگا ۔
۷ - خانہ نمبر ۲ میں برہسپت کے دشمن گرہ (شکر ۔ بدھ) یا کیتو کے دشمن گرہ (چندر ۔ منگل) ہوں	پیشانی پر ٹوٹی پھوٹی لکیریں ہوں یا اُن کا جھکاؤ نیچے کی طرف مانند ⌐¬ ہو یا ⌒ ہو۔	الپ آیو یعنی کم عمر اور زندگی عمر کے ۸ ویں سال ۸ - ۱۶ - ۲۴ - ۳۲ - ۴۰ - ۴۸ - ۵۶ - ۶۴ (۸ × ۸) خطرہ میں ہوگی ۔

گرہ چال	پیشانی کی کیا حالت ہوئے قیافہ	توخانہ نمبر ۱۱ کا کیا اثر ہوگا
۸۔ خانہ نمبر ۲ میں ۷ مندے گرہ ہوں۔ ۹۔ نمبر ۲ میں منگل۔ بدھ یا سورج۔ بدھ۔ ۱۰۔ راہو برہسپت مشترکہ نمبر ۲ یا اکیلا بدھ نمبر ۲ میں۔	پیشانی پر سات یا زیادہ لکیریں سرخ۔ رنگ ناڑیں سبز رنگ ناڑیں خواہ مرد خواہ عورت۔	قزاق۔ ڈاکو۔ عمر ۵۰ سال کم عمر ہووے۔ مبارک اور خوش قسمت ہووے۔

لگن سے کنڈلی کا پکا گھر خانہ نمبر ۱۲۔ انصاف اگر انصاف کرنے کرانے کی جگہ نہیں، آرام گاہ خواب اور تھکا انسان کا سر

گھر ۱۲ نہ گرہ جو بولے	گھر ۲ میں وہ بولتا ہے
پھل گھر ۱۲۔ ۲ کا اکٹھا	سادھو سمادھی ہوتا ہے
ایک جنم سے دُوجا شروع ہو	۱۲ جہاں ۲ ہوتا ہے
سُکھ دولت اور سانس آخری	حکم بدھاتا ہوتا ہے

۱۔ کنڈلی کے تمام گرہوں کی اپیل خانہ نمبر ۱۲ پر ہوگی یعنی خانہ نمبر ۱۲ کا فیصلہ سب سے آخری فیصلہ ہوگا۔ لیکن اگر خانہ نمبر ۱۲ کے لئے خود اپنی اپیل کی ضرورت ہو تو خانہ نمبر ۲ پر ہوگی۔ یا خانہ نمبر ۱۲ کے ذاتی تعلق میں خانہ نمبر ۲ کا فیصلہ سب سے آخری فیصلہ ہوگا۔ عموماً نمبر ۱ پہلا دنیاوی حاکم (بلحاظ ملازمت وغیرہ) اور نمبر ۱ کنڈلی کا راجہ ہوتا ہے۔ مگر نمبر ۱۲ کیلئے (بموجب جنم کنڈلی) نمبر ۱ کے گرہ کی عمر (مثلاً سورج نمبر ۱ تو ۲۲ سال) گزرنے کے بعد نمبر ۱۲ اپیل کا کام دیگا۔ جسکا آخری منصف کیتو ہوگا۔ اگر بموجب جنم کنڈلی نمبر ۱ خالی ہو یا نمبر ۱ کے گرہ کی عمر (مثلاً منگل نمبر ۱ تو ۲۸ سالہ) کے بعد نمبر ۱ خالی ہو جاوے تو سب سے آخری منصف چندر ہوگا۔ لیکن نمبر ۱ کی عمر کے اندر اندر آخری حاکم ہمیشہ نمبر ۱ کا گرہ ہی ہوگا۔ واسطے وتمام دیگر حالات (۲) نمبر ۱۲ کے گرہ کا متعلقہ رشتہ دار ٹیوے والے کے آرام پیدا کرنے کے تعلق میں خدائی طاقت کا مالک ہوگا۔ جسکے بعد اُس گرہ کی متعلقہ چیز قائم کرنے سے سُکھ ساگر ہوگا مثلاً برہسپت نمبر ۱۲ ہو تو پتا۔ بابا زندہ ہونے کے وقت تک ٹیوے والے کی رات ہمیشہ آرام سے گزریگی۔ اُنکی وفات کے بعد برہسپت کی اشیا بوقت رات قائم رکھنا آرام دیگا (۳)۔ نمبر ۱ منداا اور نمبر ۱ خالی یا جب نمبر ۱۲ اور نمبر ۱ دونوں ہی گھروں میں سے گرہ ہوں جو اکٹھے ہو جانے پر مندے ہو جاویں۔ تو مندر میں پوجا پاٹھ یا تراوغیرہ کیلئے جانے کی بجائے مندر سے دُوری بہتر ورنہ خانہ نمبر ۸۔ ۱۲ کی مندی فکر ہوگی۔ مثلاً بدھ ۸ سنیچر ۱۲۔ لڑکیوں کی شادی برباد جب باپ مندر میں جاوے۔

۱۲ ہی پکّے گھر مُشترکہ

دھن کی تھیلی ۷ ویں ہووے	مرد بولتے ۶ دیں ہیں
گھر ۸ دیں سے عرلے تو	بنے محل گھر دُوسرے ہیں
گھر ۵ واں اولاد کا گنتے	۱۱ ہوتا گھر دھرمی ہے
اَنگ جسم گھر پہلے ہوتے	ساتھ لگی ۹ بُنے گی ہے
چشمہ دولت گھر چوتھے نکلے	میدان رزق گھر ۱۰ کا ہو
آخیر وقت گھر تیسرے چلتے	خواب پایا گھر ۱۲ ہو
خربُوزہ دیکھ خربُوزہ پکے	۹ پہلے اور سات گیاراں
چوراں ٹولی ایکو بولی	بُدھ شنی اور شکر یاراں

جسمانی :-

نمبر ۲ - ۶ - ۱۲ (تینوں ہی) میں کوئی نہ کوئی گڑہ ضرور ہو تو قوت دریافت و چال چلن عمدہ ہو گا

انسان کی جسمانی طاقت سے متعلقہ ہوگا۔ خالی خانہ نمبر ۱۰ (انگلیوں کا درمیانی حصّہ)

رُوحانی :-

نمبر ۲ - ۸ (دونوں ہی) میں کوئی نہ کوئی گڑہ ضرور ہو۔ اور نمبر ۸ کا اثر نمبر ۲ میں پہنچ رہا ہو۔ یعنی نمبر ۲ میں نمبر ۸ کا دُشمن نہ ہو۔ تو عقل کی باریکی و قوتِ خیال عمدہ ہوگی۔ خالی خانہ نمبر ۲۔ انگلیوں کی ناخن دانی پوری یا ٹکڑا روحانی طاقت سے متعلقہ ہوگا ——

خانہ نمبر ۱ تا ۳ پہلی اوستھا۔ ۴ تا ۶ دوسری اوستھا۔ ۷ تا ۹ تیسری اوستھا
۱۰ تا ۱۲ چوتھی اوستھا بتلائے گا۔ یا دوسرے لفظوں میں :-
پہلی اوستھا ۲۵ - دوسری ۵۰ - تیسری ۷۵ - چوتھی ۱۰۰ سالہ عمر تک۔

نفسانی :-

خالی خانہ نمبر ۱۲ - انگلیوں کا نچلا حصّہ - نفسانی طاقت سے متعلق ہوگا۔

خالی خانوں کے لئے :-

عام طور پر خالی خانے کی حالت میں خالی نمبر والی راشی کا مالک گرہ لیتے ہیں۔ خانہ نمبر ۶ و ۱۲ میں بُدھ و برہسپت کے ساتھ کیتو وراہو کا نواس بھی مانا ہے۔ اِس لئے ہر دو میں سے کون سا ایک ہوگا :-

برہسپت جب اپنی دوسری راشی نمبر ۹ میں ہو تو خالی خانہ نمبر ۱۲ کا مالک راہو ہوگا } لیکن
بُدھ " " " " ۳ " " " ۶ " " کیتو ہوگا } اگر

۱ - برہسپت ۹ ، ۱۲ میں سے کسی جگہ بھی نہ ہو تو خالی خانہ نمبر ۱۲ میں برہسپت راہو دونوں ہی مشترکہ یا مصنوعی بُدھ ہوگا۔

۲ - بُدھ ۳ ، ۶ میں سے کسی جگہ بھی نہ ہو تو خالی خانہ نمبر ۶ میں بُدھ کیتو دونوں ہی مشترکہ ہو سکتے ہیں۔ لیکن جہاں بُدھ زبردست ہوگا کیتو وہاں کمزور ہوگا۔ اِسلئے ایسی حالت میں خالی خانہ نمبر ۶ کا مالک بُدھ یا کیتو میں سے کوئی ایک لیں گے۔ جو کہ دونوں میں سے (پربل یا زبردست ہو) اُس کنڈلی میں (جنم کنڈلی کے حساب سے) عُمدہ ہووے۔ کیونکہ خالی خانہ نمبر ۶ ہمیشہ نیک معنوں میں ہوتا ہے۔ اِس لئے دونوں میں سے کمزور یا مندے کو اب خانہ نمبر ۶ کا مالک نہیں لیں گے۔ خالی خانہ نمبر ۹ کا مالک برہسپت اور نمبر ۶ خالی کا مالک بُدھ ہوگا۔ باقی خالی خانوں کے لئے اُس خالی راشی نمبر کا مالک گرہ (گھر کا) لیویں -

قیافہ :-

(ہمسائے گرہ) ہتھیلی کی بیرونی حدود کا اثر

۱۔ انگوٹھے اور ترجنی کی جڑ کا درمیانی فاصلہ (جس میں منگل نیک اور برہسپت ہے) حوصلہ اور اندرونی دلی طاقت کی مضبوطی سے متعلق ہے۔

۲۔ ترجنی اور مدھما کی جڑوں کا درمیانی فاصلہ (برہسپت اور سنیچر کا درمیان) قوتِ خیال۔ سوچ و چار کی طاقت سے متعلق ہے۔

۳۔ مدھما اور انامکا کی جڑوں کا درمیانی فاصلہ (سنیچر و سورج کا درمیان) خیالات کی آزادی ظاہر کرتا ہے۔ موقعہ کے مطابق لٹو کی طرح فوراً پہلو بدل لینے والا ہوگا

۴۔ انامکا اور کنشٹکا کی جڑوں کا درمیانی فاصلہ (سورج اور بُدھ کا درمیان) خود کام کرنے کی طاقت و عادت زیادہ۔ دوسروں کی کمائی کی طرف اُمید یں لگنے کی بجائے خُود اپنی کمائی میں برکت پر شکر و صبر کرنے والا ہوگا۔

۵۔ کنشٹکا کی جڑ اور بدھ کا حصّہ ہتھیلی سے باہر کو نکلا ہُوا۔ صرف بُدھ کے بُرج کی حد۔ بولنے کی طاقت سے لوگوں میں رُسوخ پیدا کرنے کی طاقت زیادہ۔

۶۔ شُکر کی جڑ سے چندر کی جڑ کا حصّہ جو بازو کی چوڑائی یا کلائی کی چوڑائی ہوگی دِلی محبت اور لگن۔ شکر یا عورت کی لگن قوتِ نفسانی (عشق و محبت) ماتا کی محبت پتروں یا بزرگوں کی سیوا کی طاقت سے متعلق ہو گی۔

ہتھیلی کی چاروں طرفیں :-

۱۔ بُدھ سے چندر کی طرف کی لمبائی والا حصّہ۔ جس قدر زیادہ لمبائی۔ اُسی قدر زبان کی طاقت زیادہ۔ اور جس قدر کنشٹکا کی جڑ سے باہر کو اُبھری ہوئی یا نکلی ہوئی۔

اُسی قدر رسوخ پیدا کرنے کی طاقت اور رسوخ پیدا کیا ہوا زیادہ ہو گا۔

۲۔ برہسپت سے بدھ کی طرف اُنگلیوں کی جڑ والا حصّہ۔ جس قدر لمبائی زیادہ۔ اُسی قدر ذہنی اور دماغی طاقت زیادہ ہوگی۔ اور اُسی قدر بدھ کے برج کی پائیداری ہوگی

۳۔ شکر سے پندر والا حصّہ جس قدر لمبائی۔ اُسی قدر خواہشات نفسانی یا شکر کی طاقت زیادہ یا شکر کا اثر زیادہ ہوگا۔

۴۔ شکر کی جڑ سے برہسپت کے آخیر ترجنی کی جڑ تک کا حصّہ۔ جس قدر یہ لمبائی زیادہ اُسی قدر ذاتی حصّہ حوصلہ میں زیادہ یا انگوٹھے کی طاقت زیادہ یا انگلی نیک کا نیک اثر زیادہ ہوگا۔

نمبر ۱ :-

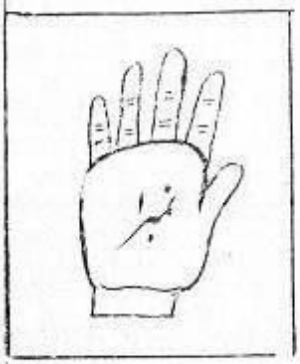

ہتھیلی بھاری یا موٹی۔ لالچی ہوگا۔ معمولی درجہ کی زندگی والا۔ کیونکہ اس حالت میں ترجنی حاسد۔ مدعما۔ بے بنیاد خیالات۔ انا کا مشہوری پسند۔ کنٹکا بیوفا۔ ظاہر کرتی ہے۔

نمبر ۲ :-

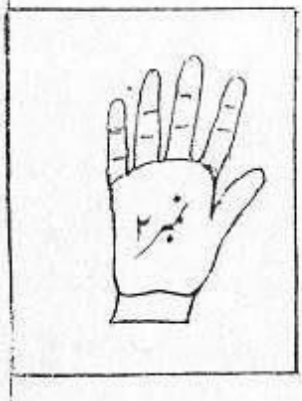

ہتھیلی لانغر یا پتلی اور کمزور سی غریبانہ حالت وغریبانہ روزگار والا ہوگا۔

نمبر ۳ :-

ہتھیلی لمبی ۔ زبان میں ظاہرداری یا ظاہر کرنے کی طاقت زیادہ ہو۔ جس قدر لمبائی زیادہ ہووے ۔ اُسی قدر یہ طاقت زیادہ ہووے ۔

نمبر ۴ :-

لمبی وگول ہتھیلی والا ۔ حکمران ۔ خوشگذران آسودہ حال ہووے

سوئے ہوئے پکّے گھر یا پکّے گھروں میں بیٹھے مگر سوئے ہُوئے گرہ

گرہ سوئے ہوئے۔ یا سوئے ہوئے گھر سے مُراد یہ ہے کہ وہ گرہ یا گھر سب کچھ ہوتے ہوئے بھی اپنا کوئی نیک اثر نہ دے گا۔

کُنڈلی

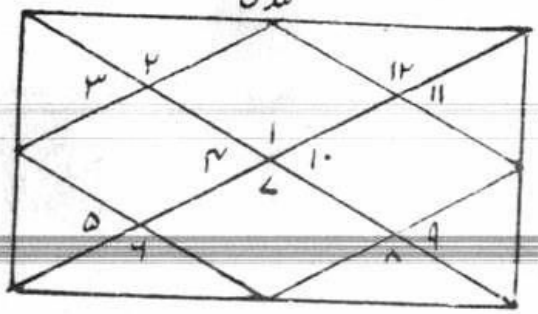

ایک اکیلے نہ کوئی دُشمن
رعایا بنا نہ راجہ کوئی
ایک سے ۶ تک طرف جو پہلی
بعد کے گھر ۷ ویں سے ۱۲
طرف پہلی نہ گرہ ہو کوئی
گھر جب بعد کا خالی ہوئے
جس گھر میں گرہ ہو کوئی بیٹھا
جاگے گھر نا ہی اثر گرہ کا

نہ ہی دوستی ہوتی ہے
نہ ہی وزیری ہوتی ہے
حصّہ دایاں کہلاتی ہے
طرف بائیں ہو جاتی ہے
بعد کے گرہ سوئے ہوتے ہیں
طرف سوئی پہلی گنتے ہیں
جاگتا گھر دُہ لیتے ہیں
جب تلک خالی ہوتے ہیں

(باقی اگلا صفحہ پر)

اُدیخ درشٹی کتنا ہی ہووے	نِربل پربل کسی بھی گھر
گھر درشٹی کا جب تک خالی	اثر جاوے نہ دُوسرے گھر
گھر ۹۔۱۱ گورُو سے جاگے	چندر سے ۸۔۴۔۲ گھر
روی جگاتا گھر ۵ واں تو	شُکر جگاوے ساتواں گھر
شنی سے ۱۰ واں راہو ۶ کو	بُدھ جگاتا ہے تیسرا گھر
منگل سے گھر پہلا جاگے	کیتو جگاوے بارہواں گھر

سویا ہُوا گھر :-

جس گھر میں کوئی گرہ نہ ہو۔ یا جس گھر پر کسی گرہ کی درشٹی نہ پڑتی ہو۔ وُہ گھر سویا ہوا ہوگا۔

سویا ہُوا گرہ :-

جس گرہ کی درشٹی میں مقابلہ پر کوئی گرہ نہ ہو۔ وُہ گرہ خود ہی جو کہ پہلے گھروں کا ہے سویا ہوا ہوگا۔

۱۔ کنڈلی کے خانہ نمبر ۱ تا ۶ پہلی طرف اور لگن سے نمبر ۷ تا ۱۲ بعد کی طرف مانی گئی ہے۔ اگر پہلی طرف کوئی گرہ نہ ہو۔ تو بعد کے گرہ سوئے ہوئے مانے جائیں گے لیکن جب بعد کا گھر خالی ہو تو پہلی طرف سوئی ہوئی ہوگی۔ ہر حالت میں سوئے ہُوئے گرہ کا اثر بعد کے گھر میں نہیں جاسکتا۔ گرہ بیٹھا ہونے والا گھر ہمیشہ جاگتا ہوگا۔ اور پکے گھر کا مالک گرہ (مثلاً شُکر خانہ نمبر ۷ یا منگل خانہ نمبر ۳ ہیں ہر حالت میں جاگتا ہوا گنا جائے گا۔

جب پہلے گھروں میں کوئی گرہ نہ ہو۔ تو بعد کے گھروں کے گرہ سوئے ہوئے مانے جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں قسمت کے گرہ کو جگانے والے گرہ

کی تلاش کی ضرورت ہوگی۔ اور اگر بعد کے گھر خالی ہوں۔ تو خانہ نمبر کو جگانے والے گرہ کے ۴ پاؤ کی ضرورت ہوگی۔ جو کہ خالی ہے۔ (گرہ کا جاگنا اور خانہ نمبر کا جاگنا دو جُدی جُدی باتیں ہیں۔

بغیر جگائے سویا ہُوا گرہ اگر خُود بخُود جاگ اُٹھے۔ یعنی اپنا پھل دینا شُروع کر دے۔ تو ایسے جاگے ہُوئے گرہ کی عام عُمر (مثلاً شکر ۳ منگل ۶ کیتو ۳ سال وغیرہ) کے آخری سال فرضاً شکر شادی کے تیسرے سال پر سب ہی گرہ کا مندا پھل کر دے گا۔ خواہ وہ گرہ خُود بخُود جاگے ہوئے گرہ کے دُوست ہوں یا دُشمن

سونے گھر نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
گرہ جگانے والی گرہ کون	منگل	چندر	بدھ	چندر	سورج	راہو	شکر	چندر	بدھ	چندر	شکر	بدھ

۲۔ سوئے ہوئے گرہ کو جگانے والے گھر۔ (بحیثیت پکا گھر) کے متعلقہ گرہ کا رشتہ دار قائم ہوتے ہوئے کوئی مندا اثر نہ ہوگا۔ مثلاً شکر نمبر ۱۱ و نمبر ۳ خالی۔ اب اگر عورت کے بھائی (شادی ہونے یا عورت بننے سے پہلے) قائم ہوں خواہ ۳ خواہ ایک تو خُود بخُود جاگے ہوئے شکر کا بُرا اثر نہ ہوگا۔

۴۔ خانہ نمبر ۱۰ میں کوئی بھی گرہ نہ ہو۔ تو خانہ نمبر ۲ کے گرہ سوئے ہوئے ہونگے

" " " " " ۱۰ " " " " " ۲ " "

" " " " " ۹ " " " " " ۲ " "

سو یا گرہ کب خود بخود جاگ پڑے گا

گرہ	کب جاگ پڑے گا	کس عمر میں	کب منداثر دے گا
برہسپت	عام کاروبار شروع ہونے پر	۱۶ سالہ کے بعد	۶ دیں یا ۲۲ دیں سال
سورج	سرکاری ملازمت یا تعلق	۲۲ " "	دوسرے یا ۲۴ دیں سال
چندر	تعلیم تعلق	۲۴ " "	پہلے یا ۲۵ دیں سال
شکر	شادی کرنے	۲۵ " "	تیسرے یا ۲۸ دیں سال
منگل	عورت تعلق	۲۸ " "	۶ دیں یا ۳۴ " "
بدھ	بیوپار بہن یا لڑکی کی شادی	۳۴ " "	دوسرے یا ۳۷ " "
سنیچر	مکان تعلق	۳۶ " "	۶ دیں یا ۴۲ " "
راہو	سسرال تعلق	۴۲ " "	دوسرے یا ۴۸ " "
کیتو	پیدائش اولاد	۴۸ " "	تیسرے یا ۵۱ " "

گرہ درشت

گرہ درشٹی

۱۔ کنڈلی کے ۱۲ ہی گھروں میں سے کسی گھر میں بیٹھے ہوئے گرہوں کی مقررہ راستوں کے ذریعے باہمی اثر ملانے کی طاقت یا نظر گرہ درشٹی (دیکھنا) کہلاتی ہے۔ جو انگلی ٹیڑھی ہو جاوے وہ اپنی طاقت چھوڑ دیتی ہے۔ اور جس انگلی کی طرف جھک جاوے اسی انگلی کا اثر پیدا ہوگا۔ انگلی کے جھکاؤ سے مراد یہ ہے کہ انگلی کی بناوٹ میں ٹیڑھا پن ہووے نہ کہ ظاہرا جھکاؤ ہو۔

قیافہ :—

۲۔ ہست ریکھا میں ریکھا کی شاخوں یا ریکھا کے آثار جھکاؤ کو علم جوتش میں گرہ درشٹی گنتے ہیں۔ ریکھا کا اوپر کو جھکاؤ اور اٹھاؤ۔ ترقی یا نیک اثر اور نیچے کو جھکاؤ برا اثر بتاتا ہے۔ یہی حال شاخوں کے اوپر کو یا نیچے کو نکل جانے سے گنا ہے۔ ریکھا کا اوپر کو اٹھاؤ یا جھکاؤ سے مراد ہوگی۔ کہ اس میں اس گرہ کا اثر آکر مل رہا ہے۔ جس گرہ کے برج کی طرف کو ریکھا اٹھ رہی ہے۔ دوسرے لفظوں میں ختم ہونے سے پہلے ہی دوسری ریکھا کا شروع ہو جانا — ریکھا کا ٹوٹا ہوا نہیں ہوتا۔ بلکہ تبدیلی حالات ظاہر کرتا ہے۔ خواہ وہ تبدیلی بری طرف ہووے۔ خواہ بھلی طرف کو جانے لگے۔ اگر ایسی تبدیلی بری طرف کو جاتی معلوم ہووے۔ تو دان سے رہائی اور نیک اثر ہوگا۔

عام حالت نمبر (۱)

ایک سات گھر۔ چوتھے ساویں[۵۱]
پانچ ۹ ویں اور تین ۱۱
آٹھ چھٹے ۲ بیٹھے ۱۲
کیت راہو اور بدھ کی نالی

پورن درشٹی ہوتی ہے
آدھی نظر ہی رہتی ہے
نظر چوتھائی کرتے ہیں
لیکھا جدا ہی رکھتے ہیں

[۵۲]

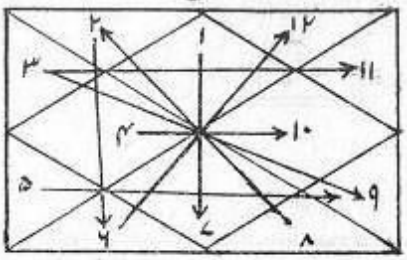

دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ اس شکل میں دیئے ہوئے تیروں کے نشان کسی خاص

[۵۱] ۔ لگن کو ایک گن کر پہلا ساتواں۔ چوتھا دسواں وغیرہ ۔

[۵۲]

شروع ہونے والے تیر کے گھر مندرجہ ذیل ہیں	تیر ختم ہونے والے گھر مندرجہ ذیل ہیں
۱	۷
۳	۹ - ۱۱
۴	۱۰
۵	۹
۶	۱۲
۸	۲

۱۰۲

خاص گھروں سے شروع ہوکر کسی خاص خاص گھروں میں جاکر ختم ہوتے ہیں۔ تیر سے مراد ہوئے گھروں کا مطلب یہ ہے کہ جس گھر سے تیر شروع ہوتا ہے وہاں بیٹھے ہوئے۔ خواہ بموجب جنم کنڈلی۔ خواہ بموجب برش پھل گرہ کا اثر اُس گھر میں بیٹھے ہوئے گرہ کے اثر میں مل سکتا ہے۔ جہاں پہنچ کر وہ تیر ختم ہوتا ہے۔ مثلاً خانہ نمبر ۳ سے ایک تیر تو خانہ نمبر ۱۱ میں اور دوسرا خانہ نمبر ۹ میں جاکر ختم ہوتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ خانہ نمبر ۳ میں بیٹھے ہوئے گرہ کا اثر خانہ نمبر ۱۱ اور خانہ نمبر ۹ میں بیٹھے ہوئے دونوں ہی گھروں کے گرہوں کے اثروں میں جاکر ملا کرتا ہے۔ اگر تیر شروع[۱] ہونے والے گھر میں کوئی ایسا گرہ بیٹھا ہو جو کہ اس گرہ کا دوست[۲] ہو جہاں جاکر وہ تیر ختم ہوا ہو۔ تو تیر ختم ہونے والے گھر میں بیٹھے ہوئے گرہ کا اثر اور بھی عمدہ ہو جائے گا۔ لیکن اگر تیر شروع ہونے والے گھر کا گرہ تیر ختم ہونے والے گھر کا دشمن ہوتا۔ تو تیر ختم ہونے والے گھر کے گرہ کا اثر خراب ہو جاتا۔ یاد رہے کہ تیر شروع ہونے والے گھر کا گرہ تیر ختم ہونے والے گھر کے گرہ کے اثر کو اچھا یا بُرا کر دیتا ہے۔ مگر تیر ختم ہونے والے گھر کے گرہ کا تیر شروع ہونے والے گھر کے گرہ کے اثر میں کوئی دخل نہیں ہوا کرتا۔

کنڈلی میں ہر گرہ و خانہ نمبر کی متعلقہ چیزوں کا اثر دیکھنے کے لئے اُن کی باہم درشٹی کا تعلق۔ ہر گرہ اپنے سے ساتویں (درمیان میں ۵ چھوڑ کر) ۱۰۰ فی صدی نظر سے دیکھتے ہیں۔ خانہ نمبر ۱ اور ۷ و خانہ نمبر ۴ - ۱۰ - ۱۰۰ فی صدی نظر رکھتے ہیں۔ خانہ نمبر ۵ - ۹ و خانہ نمبر ۳ - ۱۱ - ۵۰ فی صدی نظر۔ خانہ نمبر ۲ - ۶ و خانہ نمبر ۸-۱۲

---

[۱] ہر ایک گرہ کے کون کون سے گرہ دوست ہیں۔ اور کون کون گرہ اس کے دشمن ہیں یہ ایک جُدی فہرست میں درج کر دیا گیا ہے۔

[۲] تیر شروع ہونے والے گھر خانہ نمبر ۱ - ۳ - ۴ - ۵ - ۸ - ۶ ہیں۔

[۳] تیر ختم ہونے والے گھر خانہ نمبر ۷ - ۹ - ۱۱ - ۹ - ۱۲ - ۲ ہیں۔

پن پھر۔ راشی کا اُونچ گرہ اپنی راشی میں اُتم پھل دیگا۔ ۲۵ بزنکون ۔ ۱۰۰ فی صدی درشٹی کی حالت میں دو گرہ ایک دوسرے کے زیادہ نزدیک یا ایک ہی ہو جاتے یا مل جاتے۔ ۵۰ فی صدی پر ان کا درمیانی فاصلہ نصف رہ جاتا ہے۔ یا دونوں کی طاقتیں آدھی آدھی باہم مل جاتی ہیں۔ ۲۵ فی صدی پر صرف ایک چوتھائی ملتے ہیں۔ یعنی تین چوتھائی وہ ایک دوسرے سے دُور رہ جاتے ہیں۔ بُدھ کی خاص نالی۔ راہو۔ کیتو صرف دونوں کی باہم درشٹی اور خانہ نمبر ۲ اور ۹ میں ان تینوں کا تعلق جدا ہوگا۔

اُلٹے گھر

(عام حالت نمبر (۲))

گھر اُلٹا ۸ دُوجے دیکھے	نہ دیکھیں ۵ - ۱۱ گھر
بُدھ ۱۲ - ۶ - ۹ - ۳ - مارے	شنی[۵۱] چھٹے سے دوسرا گھر

گرہوں کی باہم درشٹی وراشیوں (کُنڈلی کے خانوں) سے تعلق

بات کو سمجھنے کے لئے راشی کو اِستری۔ اور گرہ کو مرد کہئے۔ دونوں کا ملاپ گرہ راشی یا مرد عورت کا جوڑا متھن راشی بُدھ کے خالی آکاش میں شکر کی گرہستی

[۵۱] سنیچر نمبر ۶ کی اُلٹی درشٹی ہُوا کرتی ہے۔ جو سنیچر نمبر ۷ میں مفصل لکھی ہے۔

محبت (حقیقی و غیر حقیقی یعنی کل سرشٹی دُنیا) کی تڑے نوکی (تینوں زمانے یا خانہ نمبر
۳ یں منگل کے پکے گھر بھائی بندی سے چل رہا ہے۔ اس جوڑے کی نیت تین
حصوں میں بٹی ہوئی سمجھیں :-
۱۔ گھر کی مالکیت یا سدھارن جیسی ہر مرد و عورت کی گنی جاسکتی ہے۔
۲۔ اُونچ حالت کی یعنی جو ہر ایک یا باہم ایک کے لئے دوسرے کی نیک ہوسکتی ہے۔
۳۔ نیچ یا مندی اور دُشمنی بھری بُری یا ایک کے ہاتھوں دوسرے کا بُرا کرنیوالی بُری
ہر ایک راشی کے اثر کے لئے اُسکے گھر کا مالک گرہ سدھارن یا عام حالت کا (بھلا یا بُرا) اُونچ چل
کی راشی سے مُراد نیک چل دینے کا تعلق خواہ راشی کو گرہ کیلئے یا گرہ کو راشی کیلئے اور نیچ چل کی راشی کا
گرہ بُرے اثر سے متعلقہ ہوگا یا جسکی (خواہ راشی کی اس متعلقہ گرہ کیلئے کہو خواہ گرہ کے لئے اس راشی
کے تعلق سے سمجھو۔) نیت بدگنی جائے گی۔ ہر ایک راشی کسی خاص گرہ کیلئے
خاص خاص تعلق (بُرا یا بھلا) کی اور ہر ایک گرہ کسی خاص راشی کیلئے خاص خاص
تعلق کا مقرر کیا گیا ہے۔ اس طرح پر مقرر کئے ہوئے جوڑے میں سے جب
کوئی گرہ اپنی مقررہ راشی کی بجائے کسی اور گرہ کی تعلق دار راشی میں جا بیٹھے
تو وہ گرہ جو چل کر دوسری جگہ جا بیٹھا ہے۔ کُنڈلی والے کی قسمت پر ویسا ہی
اثر دیگا۔ جیسا کہ وہ دوسری جگہ جا کر ہو گیا ہے۔
۴۔ کُنڈلی کے بارہ خانوں کو ایک بڑے مکان کی بارہ کوٹھڑیاں فرض کریں۔ ہر ایک
خانہ کی لکیر کو اس کوٹھڑی کی دیوار سمجھیں۔ تو خیال آئے گا۔ کہ کُنڈلی کے اندر کے چار
خانے چار چار دیواروں والے چار خانے ہیں۔ جس میں ساتھ لایا ہوا خزانہ گنا
گیا ہے۔ باقی ۸ خانے صرف تین تین دیواروں سے بنے ہوئے آدھے آدھے
مکانوں کی طرح کے ۸ مثلثیں ہیں۔ جن میں کنڈلی والے کا آدھا آدھا حصّہ گن کر
کُل آٹھوں سے آدھا یا چار پُورے گھر اور ہیں۔ گویا بچے کے کُل آٹھ گھر ہو گئے
پہلا گھر یعنی جسم یہ آٹھوں خانہ نمبر ۸ موت ہے۔ گرہوں کو لیپ مانئے سب
کوٹھڑیوں کے دروازے کسی نہ کسی طرف کھلے ہوئے ہیں۔ یا ایک گھر

میں چلتے یا جلتے ہوئے لمپ کی روشنی اُس کے دروازے سے دوسرے کے اندر جاتی ہوئی مانی گئی ہے۔ روشنی کے اِس طرح دوسرے گھر میں پہنچ جانے کے ڈھنگ کو گرہ کی درشٹی (دیکھنا) کہتے ہیں۔ "لال کتاب" میں ہر گرہ اپنے سے ساتویں (یعنی) فلانے گھر کے گرہ فلانے گھر کو ۱۰۰ فی صدی ۵۰ فی صدی یا ۷۵ فی صدی کی نظر سے) دیکھتا ہے۔ سے مُراد ہے۔ کہ وُہ اپنے اُس گھر سے اپنے سے بعد کے گھر کو دیکھتا ہے۔ یا اُس کا اپنے بیٹھے ہوئے گھر کا اثر وہ اپنے بعد والے گھر میں بھی پہنچا رہا ہے۔ مگر یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ وہ اپنے سے بعد والے ساتویں گھر کے گرہ کے اثر کو اپنی طرف اپنے بیٹھے ہوئے خانہ نمبر میں کھینچ کر لا رہا ہے۔ خانہ نمبر ۸ موت کا گھر اُلٹا دیکھتا ہے یعنی وہ اپنا اثر خانہ نمبر ۲ کی طرف بھیجتا ہے۔ یہ خانہ نمبر ۲ گو سب کے لئے راہو کیتو کی مُشترکہ بیٹھک کے اثر (پاپ پُن کا مقام) کا مقرر ہے۔ مگر اس نمبر ۲ میں خانہ نمبر ۸ سے آنے والے اثر میں تمام پاپی گرہوں (راہو۔ کیتو کے علاوہ سنیچر کا جز بھی شامل ہے۔

اپنے سے ساتویں گھر کو دیکھنے والے خانوں کے گرہ یعنی خانہ نمبر ۳-۶ کے گرہ (تیسرا دیں کو دیکھتا ہے۔ مگر وہ تیسرے کو نہیں دیکھتا۔ اسی طرح چھٹا بارہویں کو دیکھتا ہے۔ مگر بارہواں چھٹے میں اپنا اثر نہیں ڈال سکتا۔ سوائے خانہ نمبر ۱۲ کے بُدھ کے۔ کیونکہ بُدھ کو آکاش مانا ہے۔ اور خانہ نمبر ۶ پاتال اور خانہ نمبر ۱۲ آسمان میں بھی خالی آکاش ہوتا ہے۔) ہر ساتویں سال تبدیلی حالات کر سکتے ہیں۔ خانہ نمبر ۸ موت پیچھے کو دیکھنے والے گھر کے گرہ ہر آٹھویں سال تبدیلی حالات دے سکتے ہیں ——— اپنے سے بعد کے ساتویں کو دیکھنے والے گھر یہ ہیں :-

دیکھتا ہے خانہ نمبر ۲ - ۹ کو / بُدھ کے گرہ کی علیحدہ ہی کہانی ہے۔ جو
" ۶ - ۱۲ " " " " جُدا ہی لکھی ہے۔ خلاصتہً نمبر ۳ سے نمبر ۹
" ۸ - ۲ " " " "

کو دیکھتا ہوا بدھ یا نمبر ۹ میں بیٹھا ہوا بدھ نمبر ۱۲ سے نمبر ۶ کو دیکھتا ہوا بدھ سب ہی گروہ کا پھل بے معنی کر دیتا ہے۔ خواہ وہ تمام ایک طرف اور بدھ اکیلا ہی مقابلہ پر خواہ وہ اُس کے دوست ہوں یا دشمن خواہ وہ اس کے ساتھ ہی ہوں یا اُس سے علیحدہ مقابلہ پر۔ خانہ نمبر ۸ پیچھے کو دیکھتا ہے۔ اسی اصول پر نمبر ۸ نے نمبر ۲ کو دیکھا۔ اور نمبر ۲ نے نمبر ۶ کو تو نمبر ۸ کا اثر نمبر ۶ میں ۲۵ فیصدی ہوگا۔ اور نمبر ۶ نے نمبر ۱۲ کو دیکھا۔ تو نمبر ۸ کا اثر نمبر ۱۲ میں چلا گیا۔ یا نمبر ۸ اپنا اثر نمبر ۱۲ میں ۲۵ فی صدی ڈالتا ہے۔ اب نمبر ۲ میں ۱۰۰ فی صدی نمبر ۸ کا اثر ملا ہے۔ اور نمبر ۱۲ میں ۲۔۶ کی معرفت ۲۵ فی صدی نمبر ۸ کا اثر ملا ہے۔ گویا نمبر ۲ دیکھتا ہے ۲۵ فی صدی نمبر ۱۲ کو۔

۱۰۰ فیصدی اور اپنے سے بعد کے ساتویں کو دیکھنے کا فرق

۱۰۰ فیصدی والا خانہ اپنے سے بعد کے خانہ میں دودھ میں کھانڈ کی طرح اپنا اثر ایسے کا ویسا ہی ملا دیتا ہے۔ مگر اپنے سے ساتویں والا اپنے سے بعد کے گھر کے اثر کو الٹا کر دیتا ہے۔ گویا دودھ کا برتن ہی زہریلا کر دیتا ہے۔ دونوں حالتوں میں درشٹی کا اثر تو ۱۰۰ فی صدی ہوتا ہے۔ فرق تھوڑا سا یہ ہے کہ:-

۱۔ ۱۰۰ فی صدی کے اثر کے خانے صرف بند مٹھی کے اندر کے مقرر ہیں۔ (یعنی ۱۔۷، ۴۔۱۰) مگر اپنے سے بعد کے خانے باہر کی تکونوں کے گھروں سے مقرر ہیں۔ مٹھی کے اندر اپنے سے ساتویں کا اصول نہ ہوگا۔ اور نہ ہی باہر والوں پر ۱۰۰ فیصدی (نیک کر دینے۔) کا اصول چل سکے گا۔

۲۔ جب کوئی گروہ اپنے سے بعد کے گھر کو ۱۰۰ فیصدی نظر سے دیکھتا ہے۔ تو وہ دیکھنے والا گروہ اپنے بعد کے گھر کے گروہ میں (بعد کے گھر میں نہیں) اپنا اثر ایسا ملا دیتا ہے۔ کہ پہلے کا اثر دوسرے میں ملا ہوا معلوم ہی نہ ہوگا۔ جیسے دودھ میں کھانڈ (ایسی ملاوٹ کو بدھ کی ملاوٹ کہتے ہیں۔ اور اس پہلے گھر والے گروہ کا وہی اثر رہیگا۔

جیسا کہ وہ پہلے گھر میں تھا۔ مگر جب کوئی گرہ اپنے سے بعد کے ساتویں کو دیکھے تو نہ صرف دیکھنے والے گرہ کا اثر اس گھر میں (گرہ میں نہیں) ایسا ملا ہوا ہوگا۔ جیسے ایک ٹانگ کٹے آدمی کو دوسری ٹانگ لگا دی گئی۔ (دو چیزوں کا اکٹھے ہو کر کام کرنا۔ مگر اپنے اپنے وجود کو نہ چھوڑنا یہ ملاوٹ منگل کی کہلاتی ہے۔) بلکہ اُس پہلے گھر والے گرہ کا اثر بعد والے کیلئے بالکل الٹ ہوگا۔ یعنی اگر پہلے گھر والے کا پہلے گھر میں نیک اثر تھا۔ تو بعد کے گھر میں ملنے کے وقت وہ اثر جو نیک تھا بعد والے کے لئے بُرا ہی ہوگا۔ مگر پہلے کا خود اپنے لئے جیسا کہ وہ ہووے۔ ویسا ہی رہے گا۔

گرہ کا اثر گرہ میں اور گرہ کا اثر دوسرے گرہ کے گھر میں اور اُن کا فرق

۱۔ پہلے گھر کے گرہ کا اثر بعد کے گھر کے گرہ میں مل جانے سے مطلب یہ ہوگا کہ پہلے گھر کے و بعد کے گھر کے گرہوں کا اثر ایک ہی ہوگیا۔ یا بعد کے گھر کے گرہ میں پہلے گھر کے گرہوں کا اثر ایسا ملا کہ جُدا نہ گنا گیا۔ لیکن اس ملاوٹ نے بعد کے گھر میں یعنی بعد کے خانہ نمبر میں اپنا کوئی اثر نہ ڈالا۔ ہوسکتا ہے کہ اُس بعد کے گھر میں کئی ہی گرہ ہوں۔ پہلے گھر کے گرہ کا اثر بعد کے گھر کے سب گرہوں (جتنے بھی ہوں) میں جب ملا۔ تو ہوسکتا ہے کہ اگر وہ پہلے سب کے سب جو بعد کے گھر میں تھے۔ دوست ہوں۔ تو جب :-

ا۔ ان میں پہلے گھر کے گرہ کی زہر ملی۔ تو وہ سب کے سب یا اُن میں سے چند باہم یا چند دوسروں کے دُشمن ہو جاویں۔

ب۔ اُن میں دوستی پیدا کر دینے کی طاقت کا اثر مل جاوے۔ تو جو پہلے دُشمنی بھاؤ کے تھے۔ اب باہم یا چند دوسروں سے دوستی کا تعلق کر لیویں۔

۲۔ پہلے گھر کے گرہ کا اثر بعد کے گھر میں مل جانے (گرہ میں نہیں) سے مُراد ہوگی

کہ بعد کے گھر کے گرہ علیحدہ علیحدہ ہی لیں گے۔ مگر وہ منگل کی بنائی ہوئی ملاوٹ کی طرح الگ الگ ہوتے ہوئے بھی اُس آ ملنے والے گرہ کے اثر کا ثبوت دیں گے۔ کیونکہ اس گھر کا ہی اثر آ ملنے والے گرہ کے اثر نے سب کے لئے بدل دیا۔ یا بعد کے گھر کے گرہوں کے لئے وہ خانہ نمبر ہی کسی اور اثر کا ہو گیا۔ یعنی ان گرہوں نے اپنا اپنا پہلا اثر اس گھر کی تمام چیزوں پر بدل کر دیا۔ جب گرہ سے گرہ ملا تھا۔ تو عملی طور پر یہ فرق ہوا تھا کہ پہلے گھر کے گرہ نے بھی بعد کے گھر کے گرہ کے اثر کو بدلا تھا یعنی بعد کے گھر کا اثر جس میں کہ وہ گرہ جس کا اثر کہ بدلا گیا) بیٹھا تھا۔ صرف اپنا ہی بدلا ہوا اثر اس خانہ کی صرف اُن چیزوں پر کیا۔ جو چیزیں کہ اُس اثر بدلا جانے والے گرہ کی اور اس گھر کی جس میں بیٹھا ہوا کہ وہ اثر میں بدلا جانے والا گرہ تھا تھیں اگر بہت گرہ ہوں تو اُن گرہوں نے جن کا اثر بدلا گیا۔ اپنے بدلے ہوئے اثر کا ثبوت صرف اُن ہی چیزوں پر دیا۔ جو چیزیں کہ اس خانہ کی اُن گرہوں سے متعلقہ ہوں۔ مثلاً بُدھ و شکر دونوں کا ہی پکا گھر خانہ نمبر ۲ ہے۔ جس میں اوپر سے خانہ نمبر ۱ کا اثر مل سکتا ہے۔ فرض کریں کہ خانہ نمبر ۱ میں ہے۔ سورج اور نمبر ۲ میں ہوں شکر۔ بُدھ اب سورج کا اثر دونوں میں ملگیا۔ یعنی شکر و بُدھ دونوں ہی سورج کی طرح چمکنے لگے اور سورج کا اثر نمبر ۲ والوں کے لئے اپنا پہلے گھر میں اُونچ حالت کا ہونے کی بجائے اُلٹ بُرا نہ ہوگا۔ اور وہ اثر دونوں گرہوں میں دودھ میں کھانڈ کی طرح مل جائے گا۔ یہ ہے حالت ۱۰۰ فیصدی کی۔ دوسری مثال فرضاً شکر ہو خانہ نمبر ۶ میں اور منگل ہو دے خانہ نمبر ۱۱ میں۔ درشٹی میں ۶ - ۱۲-۱ پنے سے ساتویں ہیں۔ یعنی شکر نمبر ۶ کا جو اثر ہے خانہ نمبر ۶ میں اس کا الٹ ہوگا۔ خانہ نمبر ۱۲ میں اُس گرہ کے لئے جو خانہ نمبر ۱۲ میں ہے وہ ہے منگل۔ گویا اب منگل کے لئے وہ خانہ نمبر ۱۲ سب ہی چیزوں کے اثر کے لئے جو خانہ نمبر ۱۲ کی ہیں مبارک ہوگا۔ کیونکہ نمبر ۶ کا شکر نیچ ہے۔ جب اُس کا اثر نمبر ۱۲ میں گیا تو وہ نمبر ۱۲ کی تمام چیزوں منگل کے لئے اُونچ پھل کی ہوں گی۔ مگر یہ اُونچ پھل کس کے لئے ہوگا۔ منگل کے لئے جو خانہ نمبر ۱۲

کا ہے یعنی کُنڈلی والے کے بھائی (منگل) کا گرہست کا سُکھ اُس بھائی کے لئے عُمدہ ہوگا۔ مگر کُنڈلی والے کے شُکر (عورت) کا پھل ویسے کا ویسا ہی مندا اور نیچ ہوگا۔ خلاصتہ ۱۰۰ فی صدی کی ملاوٹ کی حالت میں کُنڈلی والے کو ذاتی اچھا بُرا اثر ملیگا۔ مگر اپنے سے ۔ ساتویں کی درشٹی اثر کرے گی۔ بعد کے گھر پر جس کی وجہ سے اُس گھر کا جو گرہ اس کنڈلی والے کا جیسا بھی تعلق دار ہووے۔ اُس پر اثر دے گی۔ مگر کُنڈلی والے پر سیدھا اثر نہ ہوگا۔ مثلاً بعد کے گھر میں ساتویں ملاوٹ کی حالت میں شُکر ہے۔ تو اثر ہوگا۔ بعد کے گھر کا شُکر پر الٹ کر دیا۔ عورت ذات کے تعلق دار یا کُنڈلی والے کے سُسرال وغیرہ پر اپنے اثر کا الٹ اثر ہوتا ہوگا اگر پہلے گھر کا کُنڈلی والے کو مندا پھل مل رہا ہے تو اُس مندے پھل کا الٹ اچھا پھل ملتا جائیگا۔ کُنڈلی والے کے اُس گرہ کے متعلقہ رشتہ دار کو جو بعد کے گھر کے گرہ سے کُنڈلی والے کے ساتھ سمبندھ رکھتا ہو۔ یعنی منگل ہو تو بھائی۔ بُدھ ہو تو بہن وغیرہ

صحت۔ بیماری۔ شادی۔ اولاد۔ مکان وغیرہ
خاص خاص چیزوں کیلئے درشٹی

گھر اپنے سے ۵ ویں دوستا	۷ ویں اُلٹے ہوتے ہیں
۸ ویں گھر پر ٹکر کھاتے	بُنیاد ۹ ویں پر ہوتے ہیں
تیسرے گھر کے جُدا جُدا تو	بُدھ سے وہ آملتے ہیں
گھر ۱۰ پر باہم دُشمن	دھوکہ دیتے یا چکر ہیں
نر گرہ بولتے جفت کے گھر میں	اِستری بولتے[۵] طاق میں ہیں
بُدھ ہے بولتا ۳-۶ میں تو	پاپی نہیں بولتے ۲ میں ہیں

۵ - استری گرہ - شُکر - چندر

دو گھروں کے درمیان جب گھر ہوویں ۔ ۳ (۵ واں) دونوں خانوں کے گرہ باہم مددگار ہوں گے ۔ خواہ دوست ہوں خواہ دشمن ۔ ۵ ۔ (۷ واں) دیکھنے والے گھر کے گرہ دیکھا جانے والے گھر پر اپنا بیٹھا ہونے والے گھر کے اثر کا الٹ اثر دیں گے ۔ بند مٹھی کی شرطیں جُدا ہوں گی ۔ ۷ ۔ (۸ واں) دونوں گھروں کے گرہ باہم ٹکراؤ پر ہوں گے ۔ سوائے خانہ نمبر ۹ کے جن میں کوہسار و سمندر کی طرح کا ٹکراؤ بارش برسانے کا فائدہ ٹکراؤ ہوگا ۔ باقی سب ٹکراؤ کے گھروں میں مندا اثر ہوگا ۔ ۷ (۹ واں) دونوں گھروں کے گرہ باہم سدھارن دوستی و دشمنی جو بھی ہووے ۔ ۸ ۔ (۱۰ واں) دونوں گھروں کے گرہ باہم دشمنی پر ہوں گے مثلاً خانہ نمبر ۹ سے نمبر ۶ تک درمیانی خانے خالی ہوں گے ۔ { ۱۰ تا ۱۲، ۳ / ۱ تا ۵، ۵ } ۸ اور فرضاً نمبر ۹ میں سینچر ہے جو نمبر ۹ میں نہایت مبارک اور ۶۰ سالہ اثر کا ہے اور نمبر ۶ میں بُدھ ہے ۔ جو بذات خود نمبر ۶ میں اُونچ یا راج یوگ ہے ۔ لیکن اب اگر خانہ نمبر ۶ والے یعنی ٹیوے والے کے ماموں وغیرہ صرف بُدھ کے متعلقہ کاروبار ہی کریں ۔ تو وہ کام کرنے کے لئے راج یوگ ہوں گے ۔ لیکن اگر وہی ماموں وغیرہ سینچر کے متعلقہ کاروبار کریں ۔ تو وہ برباد ہوں گے ۔ بذات خود نمبر ۹ والوں کے لئے یعنی اس کے بزرگوں کے لئے سینچر کا پھل اُتم ہی ہوگا ۔ اور نمبر ۶ والوں (ماموں وغیرہ) کے لئے بُدھ کے کام مبارک ہوں گے اس دشمنی کا ٹیوے والے پر کوئی بُرا اثر نہ ہوگا ۔ اگر کوئی ہوگا ۔ تو سینچر کا نمبر ۶ کے گھر کے تعلق والوں پر مندا ہوگا ۔ مثال خانہ نمبر ۱۰ سے نمبر ۵ تک کے درمیان گھر ہوں گے ۱۱ ۔ ۱۲ ۔ ۱ تا ۴ یعنی کُل ۶ گھر مگر خانہ نمبر ۵ سے نمبر ۱۰ تک کے درمیان گھر ہوں گے ۔ ۶ تا ۹ یا کُل ۴ گھر یعنی خانہ نمبر ۱۰ دیکھ سکے گا ۔ نمبر ۵ کو مگر نمبر ۵ نہیں دیکھ سکتا نمبر ۱۰ کو سوائے نمبر ۵ کے چندر کے جو نمبر ۱۰ کے لئے زہر ہوگا ۔ عام طور پر پہلے گھروں کے گرہ دوسرے گھر والوں کو دیکھا کرتے ہیں ۔ (سوائے خانہ نمبر ۸) لیکن خالی خانوں کی حالت میں سوئے ہوئے گھر یا سوئے گرہ دیکھنے کے لئے اوپر کی شرط آگے پیچھے دونوں ہی طرف چلا کر دیکھی جائے گی ۔

یوگ درشٹی بوقت صحت بیماری

نرگرہ بولتے جفت کے گھر میں
بدھ ہے بولتا ۳۔۶۰ میں تو

استری بولتے طاق میں ہیں
پاپی نہیں بولتے ۲ میں ہیں

خانہ	درشٹی	باہم ملنا	عام حالت	ٹکراؤ	بنیادی	دھوکہ	مشترکہ دوست		چوٹ اچانک			نشان
۱	A B	۵ ۹	۷ ۷	۸ ۶	۹ ۵	۱۰ ۴	۲ ۱۲	۱۰	۳	۷	۱۱	D
۲	A B	۶ ۱۰	۸ ۸	۹ ۷	۱۰ ۶	۱۱ ۵	۳ ۱		۴			E
۳	A B	۷ ۱۱	۹ ۹	۱۰ ۸	۱۱ ۷	۱۲ ۶	۴ ۲		۱			F
۴	A B	۸ ۱۲	۱۰ ۱۰	۱۱ ۹	۱۲ ۸	۱ ۷	۵ ۳	۱	۱۰	۶		H
۵	A B	۵ ۱	۱۱ ۱۱	۱۲ ۱۰	۱ ۹	۲ ۸	۶ ۴		۷			G
۶	A B	۱۰ ۲	۱۲ ۱۲	۱ ۱۱	۲ ۱۰	۳ ۹	۷ ۵		۴			K
۷	A B	۱۱ ۳	۱ ۱	۲ ۱۲	۳ ۱۱	۴ ۱۰	۸ ۶	۱۰ ۶	۱	۵	۹	L
۸	A B	۱۲ ۴	۲ ۲	۳ ۱	۴ ۱۲	۵ ۱۱	۹ ۷	۲	۱۰			M
۹	A B	۱ ۵	۳ ۳	۴ ۲	۵ ۱	۶ ۱۲	۱۰ ۸		۷			N
۱۰	A B	۲ ۶	۴ ۴	۵ ۳	۶ ۲	۷ ۱	۱۱ ۹	۱۱ ۹	۴	۸	۱۲	P
۱۱	A B	۳ ۷	۵ ۵	۶ ۴	۷ ۳	۸ ۲	۱۲ ۱۰		۱			Q
۱۲	A B	۴ ۸	۶ ۶	۷ ۵	۸ ۴	۹ ۳	۱ ۱۱		۱۰			R

نمبر ۱ ۔ دیکھ سکتا ہے خانہ کو

نمبر ۲ ۔ دیکھا جاسکتا ہے خانہ نمبر سے

گرہوں کی باہم دِرشٹی کے وقت اُن کے مشترکہ اثر کی مقدار

قائم ہو یا دیکھتا ہو ↓	ہر دیکھا جانے والا یا دوسرے ہمسایہ (مشترکہ ہونے والے) گرہ کی طاقت ہوگی							
	برہسپت	سورج	چندر	شکر	منگل	بدھ	سنیچر	راہو	کیتو
برہسپت	..	۲	½	۲ ¾	½	½	¾	½	⅝
سورج	½	..	¾	¾	½	½	دولت ½ دانش ¼ سکھ ¼	گرہن	½
چندر	½	½	..	½	½	½	¼	½	گرہن
شکر	½	¾	½	..	¾	½	¼	½	½
منگل	½	۲	½	¼	..	½	¾	صفر	½
بدھ	½	½	½	½	½	..	⅝	½	¼
سنیچر	⅝	دولت ½ دانش ¼ سکھ ¼	¼	⅝	¼	⅝	..	½	½
راہو	صفر	گرہن	½	½	½	½	½	..	½
کیتو	½	½	گرہن	½	½	¾	½	½	..

دوستی دشمنی کا بھاؤ نیک و بُرے حصّہ کی مقدار ہوگی

اوسط تناسب کے ہندسوں میں رقم کا اوپر کا جزو دیکھا جانے والے گرہ کے اثر کی مقدار اور نیچے کا جزو دیکھنے والے گرہ کے اثر کی مقدار ہوگی۔ صرف ایک ہی جزو سے پُورا پُورا ہندسہ دیکھا جانے والے گرہ کی طاقت سے مراد ہوگی۔

یوگ درشٹی

باہمی مدد

خواہ دو گھروں کے گروہ باہم دوست ہوں یا دشمن مگر کریں گے ایک دوسرے کی مدد ہی۔

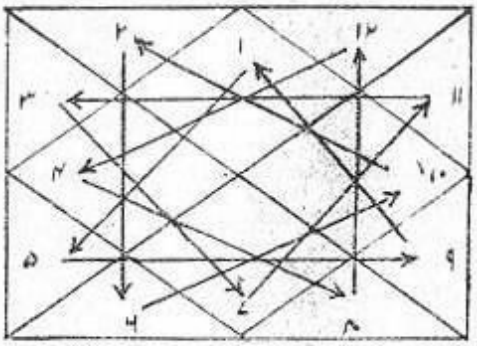

یوگ درشٹی کی فہرست کے خانہ نشان میں D کے خانہ نمبر ۱ کے سامنے درشٹی کے خانہ میں لفظ A اور B لکھے ہیں اور خانہ نمبر ۱ "باہمی مدد" کے نیچے لفظ A کے سامنے ہندسہ نمبر ۵ لکھا ہے اور لفظ B کے سامنے ہندسہ نمبر ۹ لکھا ہے۔ یہ بھی یوگ درشٹی میں لکھا ہوا ہے کہ لفظ A سے مراد ہوتی ہے کہ دیکھ سکتا ہے خانہ نمبر کا یعنی خانہ نشان D کے سامنے خانہ نمبر ۱ لکھا ہے جس کا مطلب یہ ہو جائیگا کہ خانہ نمبر ۱ دیکھ سکتا ہے خانہ نمبر ۵ کو باہمی مدد کے لئے اسی طرح ہی وہی نمبر ۱ دیکھا جا سکتا ہے خانہ نمبر ۹ سے یعنی خانہ نمبر ۹ مدد دے سکتا ہے خانہ نمبر ۱ کو۔ دوسرے لفظوں میں تخت پر بیٹھے ہوئے راجہ کو خانہ نمبر ۹ کے گروہ مدد دے سکتے ہیں خواہ وہ (۹ و خانہ نمبر ۱ ۔ والے) باہم دوست ہوں یا دشمن۔ اور خود خانہ نمبر ۱ کا گروہ مدد دیگا خانہ نمبر ۵ کو خواہ باہم دوست ہوں یا دشمن۔

عام حالت

اس حالت میں بیٹھے ہوئے گروہوں کی وہی درشٹی وغیرہ کی حالت ہوگی۔ جو کہ عام حالت میں ہوا کرتی ہے۔ یعنی ۱۔ ۷۔ ۴۔ ۱۰ یا ۵۔ ۹۔ ۳۔ ۱۱ وغیرہ وغیرہ۔ اب باہمی دوستی دشمنی کا اصول قائم رہے گا۔

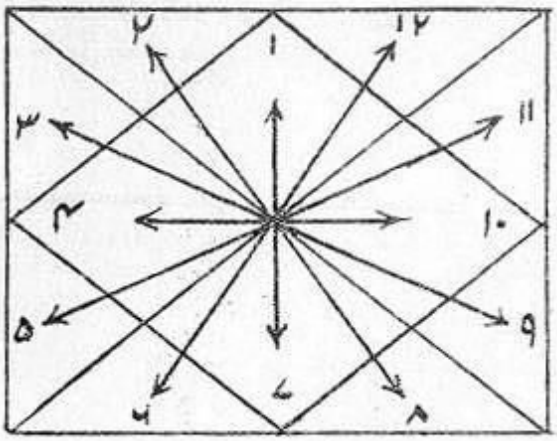

ٹکراؤ

دو مختلف گروں کے گروہ خواہ باہم دوست ہوں خواہ دشمن۔ مگر ایسی حالت میں آ بیٹھنے کے وقت ضرور آپس میں ٹکراؤ پیدا کریں گے۔ یعنی لڑائی جھگڑا یا ایک گروہ دوسرے کا برا ہی کرے گا۔ بیشک عام اصول پر وہ

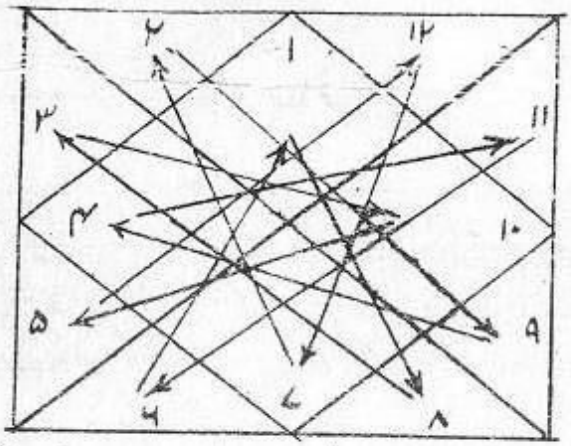

باہم کتنے ہی دوست ہوں۔ ایسی ٹکر ماریں گے کہ دوسرے کی جڑ تک کاٹ دیں گے۔

بُنیادی

خواہ باہم دوست ہوں یا نہ ہوں مگر ایک دوسرے کو پوری اور پکّی بنیاد کی طرح مدد ہی دیں گے۔ یا ایک کے اصول کی وہی بنیاد ہوگی جو کہ دوسرے کی ہو۔ یا دونوں گھروں کے گرہ آپس میں ایک دوسرے کو باہم بُنیاد بن کر چلتے چلاتے اور مدد دیتے رہیں گے۔

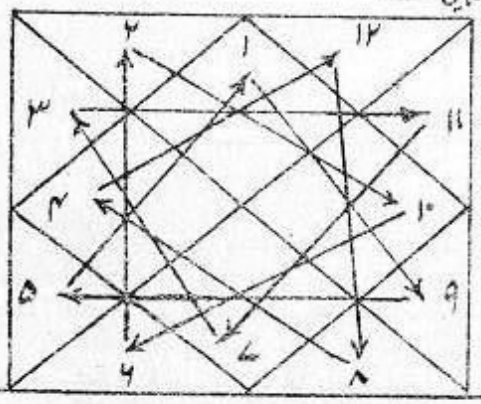

دھوکہ

اب یہ گروہ دوگنی طاقت کے ہوں گے۔ اچھے یا بُرے۔ بات کا فیصلہ پکّے گھر نمبر ۱۰ میں دھوکہ کے گروہ کے متعلق دیئے ہوئے اصول پر ہوگا۔

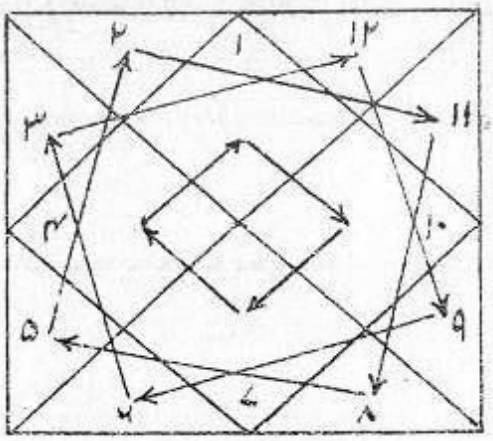

مشترکہ دیوار

دو گھروں میں جُدا جُدا بیٹھے ہوئے دو دوست گروہ آپس میں ملے ہوئے ہی سمجھے جاتے ہیں۔ مگر دو دشمن ہمیشہ جُدا جُدا ہی گنے جائیں گے۔ یا دو دوست گروہوں کے بیٹھے ہوئے گھروں کے درمیان کی دیوار نہیں گنا کرتے۔ مگر دشمن دیوار کی وجہ سے باہم اکٹھے ہوکر لڑائی نہیں بڑھا سکتے۔ یہ اصول تو ہے صرف ایک ساتھ ہی لگتے ہوئے دوسرے گھر کی حالت میں، مگر

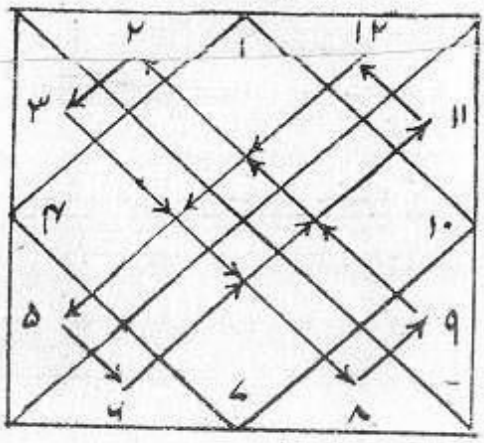

یوگ درشٹی کے وقت دُور دُور گھروں کے گرہ بھی ہو بہو ایسے ہی گنے جائیں گے جس طرح کہ آپس میں ساتھ ساتھ کے گھروں میں بیٹھے ہوں مگر مختصراً باہم دوست تولے ہوئے اور اگر باہم دُشمن تو جُدا جُدا ہی رہیں گے۔

اچانک چوٹ

باہم دوست ہوں یا دُشمن جب کبھی بھی موقعہ ملے اچانک ہی ایسی چوٹ مار دیں گے کہ چوٹ کھانیوالا سوچ ہی نہ سکے کہ کس نے چوٹ ماری تھی۔ اور یہ چوٹ کوئی ہر روز یا ہر سال نہ ہوگی۔ مگر ہوگی اچانک فوراً اور جھٹ پٹ دم کے دم اور نقصان کر دیگی۔ مال اور جان دونوں ہی کا اس حد تک جس کا کسی کو خیال بھی نہ ہو سکتا ہو۔

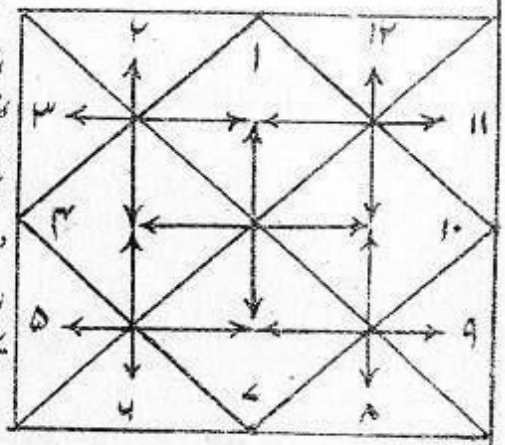

کنڈلی میں پہلے یا بعد کے گھروں کے گرہ

۱۔ درشٹی اور ایک دو تین حد بارہ کی ترتیب سے جو گھر یا خانے پہلے آجاویں اُن میں بیٹھے ہوئے گرہ پہلے گھروں کے ہوں گے۔ یعنی جو گرہ دوسرے گرہوں کو دیکھتے ہوں۔ اور ہوں بھی گنتی کی ترتیب میں پہلے نمبروں کے تو وہ پہلے گھروں کے کہلائیں گے۔ مثال کے طور پر اگر گرہ واقع ہوں :-

تو سورج خانہ نمبر ۱ والے کو کہیں گے۔ کہ وہ سنیچر خانہ نمبر ۷ والے سے پہلے گھروں کا ہے۔ برہسپت خانہ نمبر ۴ والے کو منگل خانہ نمبر ۱۰ والے سے پہلے گھروں کا کہیں گے۔ اب منگل سے سورج برہسپت سنیچر ہر ایک یا تینوں ہی گنتی میں تو ضرور پہلے نمبر پر ہیں۔ مگر منگل سے پہلے گھروں کے گرہ سے مُراد صرف برہسپت سے ہوگی۔ یا منگل اب برہسپت کے بعد کے گھروں کا گرہ ہے۔ کیونکہ خانہ نمبر ۱ کا سورج اور خانہ نمبر ۷ کا سنیچر درشٹی کے اصول پر خانہ نمبر ۱۰ کے منگل کو نہیں دیکھ سکتے۔ ایک ہی گھر کا گرہ جب دو اور گھروں کو دیکھے۔ مثلاً خانہ نمبر ۳ دیکھتا ہے خانہ نمبر ۹ اور خانہ نمبر ۱۱ کو۔ اب خانہ نمبر ۹۔ ۱۱ دونوں ہی گھروں کے گرہ خانہ نمبر ۳ میں بیٹھے ہوئے گرہ سے بعد کے گھروں کے گرہ ہوں گے۔

اسی طرح ہی جب کہیں کہ چند رد دشمنی کرتا ہے ۔شکر سے ۔ تو مراد ہوگی کہ چند ہے پہلے گھروں میں شکر سے

۲۔ کنڈلی میں پہلے گھروں کے گرہ اپنے سے بعد کے گھروں میں اپنا اثر ملا۔یا کرتے ہیں۔ سوائے خانہ نمبر ۸ جس کے گرہ پیچھے کو دیکھتے یا اپنے سے پہلے گھروں میں اپنا اثر ملا دیتے ہیں۔ ایسی حالت میں جب تک پیچھے سے بعد کے گھروں میں کسی گرہ کا بُرا اثر آنا بند نہ ہو جاوے ۔ یا پہلے گھروں کے بُرے گرہ کی میعاد تک بعد کے گھروں کے گرہوں کا اثر نیک نہ ہوگا ۔ یہی اصول خانہ نمبر ۸ کے گرہوں کا نمبر ۲ کے گرہوں کے لئے ہوگا ۔

دوستی ۔ دشمنی کرتا ہے ۔ دیکھتا ہے

درشٹی کے وقت کنڈلی کے خانوں میں ایک دو تین وغیرہ کی ترتیب سے پہلے گھروں کا گرہ اپنے بعد کے گھروں سے دوستی ۔ دشمنی کرتا / دیکھتا ہوا کہلاتا ہے ۔ سوائے خانہ نمبر ۸ کے جو خانہ نمبر ۲ کو (پیچھے کی طرف) دیکھتا ہے ۔

اُلجھن کے گرہ

جن کی شاذ و نادر ہی ضرورت پڑے گی۔ یا ایسی گرہ چال جسکے دیکھے بغیر ہی کام چل سکیگا۔ کیونکہ ایسے ٹیوے والے پرانی پشت در پشت مندی حالت میں ہوتے چلے آنے کے سبب دنیا میں رہ ہی کہاں سکتے ہیں۔ دُنیا میں ایک ایسا پرانی جو جنم سے یا کسی ایک خاص دن سے سالوں ہی سالوں لگاتار مندے پہ مندا زمانہ دیکھتا چلا آوے۔ وہ کہاں تک زمانہ کا مقابلہ کرکے اپنی زندگی قائم رکھتا چلا آرہا ہوگا۔

رن پتری کا گرہ

۱۔ رن پتری سے مُراد (کُنڈلی والے پر اُس کے اپنے بزرگوں کے پاپ کا) خفیہ اثر ہوتا ہے۔ یعنی گناہ تو کوئی کرے۔ مگر سزا اُسکی کوئی اور بھگتے۔ مگر بھگتے گا اُس گناہ کرنے والا کا اصل قریبی تعلقدار ہی۔

گھر ۹ ویں ہو گرہ کوئی بیٹھا	بُدھ بیٹھا جڑ ساتھی جو
رن پتری اُس گھر سے ہوگا	اثر گرہ سب نِش پھل ہو
ساتھی گرہ جب جڑ کوئی کاٹے	درشٹی مگر وُہ چھپتا ہو
۵-۱۲-۲-۹ کوئی مندے	رن پتری بن جاتا ہو

"بُدھ کی نالی کی درشٹی بوقت رن پتری"

اثر گرہ گھر تیسرا پہلے	بُدھ نالی جب ملتا ہو
بُدھ گرہ گھر دونوں ردّی	شتُرو متر خواہ بیٹھا ہو
حال مندا نہ تین کا ہوگا	ملا اثر خواہ تیسرے ہو
بُدھ ملے خُود ٹیوے ایسا	بدل[۱] اثر سب دیوے وُہ

خلاصتہً - جنم کُنڈلی میں جس گرہ کی جڑ (اُسکی اپنی راشی) میں اُس کا دُشمن گرہ بیٹھکر

۱۔ مفصل بُدھ کے حال میں دیکھیں۔

اُس کا پھل ردّی کر رہا ہو۔ اور ساتھ ہی وُہ گرہ خود بھی مندا ہو رہا ہو۔ تو رن پتری ہوگا۔ جسکی عام نشانی یہ ہوگی۔ کہ یا بے۔ باپ۔ بیٹے۔ بھائی۔ وغیرہ سب کے سب یا کوئی ایک کی جنم کنڈلیوں میں مندا گرہ ایک ہی یا ایسے کسی دوسرے گھر میں جہاں کہ وہ گرہ پورا مندا گن جا رہا ہو۔ ظاہر ہوتا چلا آ رہا ہوگا۔ مثلاً راہو نمبر ۱۱ یا سینچر ۶/۴ یا بدھ ۲ یا ۸-۲/۱۲-۱۱ اُس خاندان میں کسی ایک ہی جنم کنڈلیوں میں ظاہر ہوتا چلا آ رہا ہوگا۔

دراصل یہ حالت خانہ نمبر ۹ کے گرہوں سے مُراد ہوتی ہے یعنی جب اُس گھر میں یا اُس گھر کے مالک گرہ یعنی برہسپت کے کسی دوسرے گھر میں کوئی اور گرہ ایک یا ایک سے زیادہ بیٹھے ہوئے باہم دُشمنی پر ہوں یا وہ باہم یا ہر ایک برہسپت کی طاقت کو خراب کرتے یا برہسپت کے اثر میں زہر ملاتے ہوں تو پتری بن ہوگا۔ راہو کو برہسپت کے چپ کرانے والا کہا ہے۔ وہ اگر برہسپت کا منھ بند کر کے خودمندی حالت کا اثر برہسپت کے تعلق سے (یعنی یا تو وہ برہسپت کے گھروں میں ہو یا برہسپت کے پکّے گھر میں) دیوے تو بھی پتری رن کا بوجھ ہوگا۔ اسی طرح ہی اور گرہ بھی یعنی چندر کی خرابی میں ماتا طرف کے ماتری رن وغیرہ کا بیان ہو سکتے ہیں۔ ایسے شخص کے (کنڈلی والے کے) اپنے گرہ خواہ لاکھ راج یوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ بُرا اثر دو گرہوں کا ہی ہوگا اور اُپاؤ بھی دو ہی گرہوں کا کرنا ہوگا۔ فرضاً کُنڈلی والے کے باپ نے بلا وجہ کتے مارے یا مروائے تو کُنڈلی والے پر برہسپت اور کیتو دو ہی گرہوں کا پتری رن ہوگا۔ جو کنڈلی والے پر اُسکی ۱۶ تا ۲۴ سالہ عمر تک یا کُنڈلی والے کی بالغ ہونے کی عُمر سے ۱۶ تا ۲۴ سال تک رہ سکتا ہے۔

اسی طرح ہی باقی سب گرہوں کا اُپاؤ ہوگا۔ یعنی ایک تو اُس گرہ کا اُپاؤ کریں گے جو خُود نکما ہو گیا اور دوسرے اُس گرہ کا اُپاؤ کریں گے جو اُس کی بڑ کی راشی (یعنی وہ راشی جو اُسکے لئے بحیثیت مالکیت گرہ مقرر ہو) میں بیٹھکر اُس کو نکما کر رہا ہو۔

مثلاً برہسپت نمبر۹ میں بیٹھا ہو اور راہو نمبر۲ یا ۱۱ میں بیٹھ جاوے۔ تو ایک اُپاؤ تو راہو نمبر۲ یا ۱۱ میں راہو کی مندی حالت کے وقت کرنے کو لکھا ہے وہ کریں گے اور دوسرا اپاؤ وہ ہوگا جو برہسپت نمبر۹ میں برباد ہونے کے وقت پر مددگار ہوگا لکھا ہے۔ میعاد اُپاؤ کے لئے گرہ کا اُپاؤ کے حال میں دیکھیں یعنی $\frac{۴۰}{۴۳}$ دنوں کی بجائے $\frac{۴۰}{۴۳}$ ہفتے لگا تار ہوگا۔ جب تمام کے تمام خاندان کی بہتری کے لئے کرنا ہو۔ خیال رہے کہ ایک وقت میں دو اُپاؤ جاری کر دینے واجب نہ ہوں گے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے کسی اُپاؤ کا بھی پھل پراپت نہ ہوگا۔ اِس لئے پہلے ایک اُپاؤ $\frac{۴۰}{۴۳}$ $\frac{\text{دن}}{\text{ہفتے}}$ کریں۔ پھر کچھ $\frac{\text{دن}}{\text{ہفتے}}$ خالی چھوڑ دیں اور پھر اُس کے بعد دوسرے اُپاؤ $\frac{۴۰}{۴۳}$ $\frac{\text{دن}}{\text{ہفتے}}$ لگا تار کریں۔

۲۔ راہو۔ کیتو کی بذات خود مندی حالت یا نیچ حالت (راہو نمبر۱۲۔ کیتو نمبر۶) یا ۲۔۸ میں کوئی اُتم یا مددگار گرہ نہ ہو تو رن پتری کی حالت میں صرف دنیاوی ملاپر بوجھ (مندا اثر) ہوگا۔ باقی کسی طرف بھی مندا اثر نہ ہوگا۔

۳۔ رن پتری کے وقت خود اُس گرہ کا جو مندا ہو گیا ہو۔ اور جس گرہ نے جڑ راشی سے برباد کیا ہو دونوں ہی کا اُپاؤ اور دونوں ہی کی میعاد تک کرنا مددگار ہوگا۔

گنڈلی والے کے رشتہ دار کے تعلق اور پاپ کی قسم سے رن کا نام مقرر ہوگا۔ جو کہ اگلے صفحہ پر درج ہے۔

رنوں کی قسمیں جیسی کرنی ویسی بھرنی نہیں کی تو نے تو کر کے دیکھ

نمبر شمار	گرہ کا نام	کس خانہ نمبر میں	کون دشمن گرہ بیٹھا ہو	رن کی قسم ہوگی	وجہ پاپ	عام نشانی بطور قیافہ
۱	برہسپت	۲-۵-۹-۱۲	شکر بدھ راہو	رن پتری ۱	بزرگوں کا پاپ خاندانی کُل پروہت بدلا گیا ہوگا۔ خواہ بوجہ لاولدی خاندان کُل پروہت خواہ بوجہ دیگر خاندانی کدورتیں۔	ہمسایہ دھرم مندر یا برہسپت کی متعلقہ اشیا (پیپل وغیرہ) کو تباہ برباد ہی کر چکے یا کرتے ہوں گے۔
۲	سورج	۵	شکر یا پاپی	ذاتی رن	عاقبت (انت) خراب ناستک پن۔ پرانے رسومات پر پیشاب کی دھار مارنے کے قول کا عہد می ہونا۔	اُس گھر میں زمین دوز اگنی کُنڈ عام ہوں گے یا آسمان کی طرف سے پھٹ میں سے روشنی کے راستے عام ہوں گے
۳	چندر	۴	کیتو	ماتری رن	ماتا۔ نیت بد اپنی اولاد پیدا ہونے کے بعد اپنی ماتا کو دربدر علیحدہ۔ یا دکھیا کرنا یا اس کا خود بخود ہی دکھیا ہو جانے پر لاپرواہی کرنا۔	ہمسایہ کنواں دریا ندی۔ نالہ پوجنے کی بجائے گھر کا گندہ مادہ بہانے یا جمع کرنے کا ذریعہ بنایا جا رہا ہوگا۔

نمبر شمار	گرہ کا نام	کس خانہ نمبر میں	کون دشمن گرہ بیٹھا ہو	رن کی قسم ہوگی	وجہ پاپ	عام نشانی بطور
۴	شُکر	۲ - ۷	سورج - راہو چندر	استری رن	گُھٹنی پیٹ مار عورت کو بچہ جننے کی حالت میں کسی لالچ کی وجہ سے جان سے ختم کر دینا۔	اُس گھر میں دانتوں والے جانوروں کا پالنا خاص کر گائے کو پالنا۔ یا اپنے گھر میں رکھنے سے خاندانی نفرت کا اصول چلتا ہوگا۔
۵	منگل	۱ - ۸	بُدھ کیتو	رشتہ داری کا رن	مِتر مار زہر کے واقعات کرنا۔ یا کسی کی پکی پکائی کھیتی کو آگ لگا دینا۔ یا کسی کی بھینس آخیر بچہ دینے کو آئی۔ اُس کو مروا دینا یا مار دینا۔ مکان جلانے پر آگ لگا دینا وغیرہ	رشتہ داروں کے لئے برتنے کے اصول سے نفرت یا بچوں کی پیدائش اور گرہستی دن تہوار کے وقت خوشی منانے سے گریز (دُور رہنا یا نفرت کرنا) ہوگا۔
۶	بُدھ	۳ - ۶	چندر	دھی بہن کا رن	زبانی دھوکہ کسی کی دھی۔ بہن کی بتیا (حد سے زیادہ ظلم) کرنا۔	معصوم۔ کم عمر یا گمراہ بچوں کو فروخت کرنا۔ (خواہ لڑکا یا لڑکی) یا اُن کا لالچ میں تبادلہ جائز کر لینا ایسے ڈھنگ پر جس کا عام دُنیا داروں کو بھید نہ کھُل سکے۔

نمبر شمار	گرہ کا نام	کس خانہ نمبر میں	کون دشمن گرہ بیٹھا ہو	رن کی قسم ہو گی	وجہ پاپ	عام نشانی بطور قیافہ
۷	سنیچر	۱۰ - ۱۱	سورج چندر منگل	ظالمانہ رن	جیو ہتیا خود مکان (رشتی) کی متعلقہ اشیاء دھوکے سے لے لینا۔ مگر ہیں کی قیمت کسی طرح بھی ادا نہ کرنا۔	گھر کے مکانوں کا بڑا رستہ عموماً دکن میں ہو گا۔ یا اولاد سے جگہ لے کر مکان بنایا ہو گا۔ یا راستہ یا کواں مجبت کر محل بنائے ہوں گے۔
۸	راہو	۱۲	سورج شکر۔ منگل	اَن بیاہے کا رن (پیدا ہی نہیں ہوئے)	سُسرال یا باہمی دنیاوی تعلقداروں سے دھوکا فریب یا دغا کے واقعات ایسے ڈھنگ پر سکے ہوں کہ دوسرے کی کُل غرق ہو جاوے۔	گھر سے باہر نکلتے ہوئے دروازے کی دہلیز کے نیچے سے گھر کا گندا پانی باہر نکالنے کے لئے نالی چلتی ہو گی۔ یا دکن کی دیوار کے ساتھ اُجاڑ۔ ویران قبرستان یا بھڑ بھونجے کی بھٹی ہو گی۔
۹	کیتو	۶	چندر منگل	درگا ہی رن (قدرتی)	کتا۔ فقیر۔ بدچلنی۔ بدفعلی مگر ایسے ڈھنگ پر کہ دوسرے کی غریب کُتے کی طرح حد سے زیادہ دُر دشا یا تباہی ہو جاوے اور ایسی کارروائیوں میں نیت بد کی بنیاد ہو۔	دُوسروں کی نرا دلاد کسی نہ کسی خفیہ یا گمنام بہانے سے ضائع کروانا۔ کتوں کا بلا وجہ گولی سے مروانا۔ یا کیتو کی دوسری متعلقہ اشیا یا رشتہ داروں کی اپنے لالچ کی وجہ سے کُل نشٹ کرنا یا کروا دینا جملہ میں نیت بد بنیاد گنتے ہیں۔

رن پتری کی پہلی حالت

(جب بُدھ جڑ میں بیٹھا ہو)

برہسپت ہو خانہ نمبر ۹ میں اور بُدھ ہو خانہ نمبر ۱۲ - میں -

سورج	〃	〃	بُدھ	نمبر ۵ - میں -
چندر	〃	〃	〃	نمبر ۴ - میں -
شُکر	〃	〃	〃	نمبر ۲ - ۷ میں -
منگل	〃	〃	〃	نمبر ۱ - ۸ - میں -
سنیچر	〃	〃	〃	نمبر ۱۰ - ۱۱ - میں -
راہو	〃	〃	〃	نمبر ۱۲ - میں -
کیتو	〃	〃	〃	نمبر ۶ - میں -

رن پتری کی دُوسری حالت

(جب گرہ متعلقہ کی جڑ میں اُس کا دُشمن گرہ بیٹھا ہو)

برہسپت خانہ نمبر ۲ - ۳ - ۵ - ۶ - ۹ - ۱۲ سے باہر کہیں بھی ہو -

اور نمبر ۲ میں سنیچر بحیثیت پاپی گرہ

یا

نمبر ۵ - شُکر

یا

نمبر ۹ - بُدھ

یا

نمبر ۱۲ - راہو

یا

نمبر ۳ - ۶ بُدھ شُکر یا سنیچر بحیثیت پاپی

سورج خانہ نمبر ۱ سے باہر	اور نمبر ۵ میں شکر یا پاپی
چندر " ۴ " "	" " ۴ میں شکر۔ بدھ۔ سنیچر
شکر " ۱-۸ " "	" " ۷-۲ میں سورج۔ چندر۔ راہو میں سے کوئی ایک
منگل " ۷ " "	" " ۱-۸ میں بدھ۔ کیتو یا زیادہ
بدھ " ۲-۱۲ " "	" " ۳-۶ میں چندر
سنیچر " ۳-۴ " "	" " ۱۰-۱۱ میں سورج۔ چندر۔ منگل
راہو " ۶ " "	" " ۱۲ میں سورج۔ شکر۔ منگل
کیتو " ۲ " "	" " ۶ میں چندر۔ منگل

جنم کنڈلی کے مطابق اُوپر ذکر کی ہوئی ہر دو حالتوں میں خانہ نمبر ۲۔ ۵۔ ۹۔ ۱۲ کی مندی حالت بھی ضرور ساتھ ہو تو رن پتری ہوگا ورنہ کوئی یا کسی بھی قسم کا پتری یا ماتری یا کوئی اور رن نہ ہوگا۔ خیال رہے کہ رن پتری ہمیشہ جنم کنڈلی سے دیکھا جائے گا۔ برش پھل دانی کنڈلی کا اس میں کوئی تعلق نہ ہوگا۔

رن پتری کا اُپاؤ

رن کے معنے قرضہ۔ پتری معنے بزرگوں سے متعلقہ۔ یا ایسا پاپ یا گناہ جو کیا تو تھا بزرگوں نے۔ مگر اس کا عوض بھرنا پڑا موجودہ پشتوں کو۔ گرہ کی متعلقہ اشیا یا رشتہ دار یا کاروبار کا اُس حد تک نقصان کر دینا کہ مخالف کا بیڑا ہی غرق ہو جانے کی نوبت آجاوے۔ ایسے وقت میں دکھیا کے دل کا دھواں پتری رن کا بہانہ ہوگا۔ اس لئے ایسے اُپاؤ کے وقت تمام کا تمام خاندان یا جہاں کہیں بھی اُن کے خون کا کوئی تعلقدار یعنی لڑکی۔ پوتی۔ بہو۔ بہن۔ دوہتا۔ پوتا۔ بابا پڑدادا غرضیکہ جہاں تک خون کا تعلق ہوا۔ یا ہو رہا ہو سب کے سب کو اس اُپاؤ میں حصہ ڈالنا مددگار بلکہ ضروری ہوگا۔ عورت کے نانا پتا دھیوے والے کے سسر

کی طرف کے رشتہ داروں کے لئے پتری رن کے اُپاؤ میں بطور حصّہ دار شامل ہونے کی کوئی شرط نہیں۔ مگر بیٹے والے کی لڑکی۔ بہن۔ بھوآ۔ یا اُن کی اولاد (خواہ نر خواہ مادہ) دوہتا۔ دوہتی۔ بھانجا۔ بھانجی وغیرہ کا بطور حصہ شامل ہونا۔ یا کرنا جائز بلکہ ضروری مانا ہے۔ لیکن اگر کسی وجہ سے ایسا نہ ہی ہو سکے تو کوئی وہم کی بات نہیں لیکن بہتر ہوگا، گر حصّہ دار کر ہی لئے جاویں۔ لیکن اگر کسی وجہ سے کوئی رشتہ دار بطور کافر یا کسی ذاتی ناراضگی کی وجہ سے شامل نہ ہو یا ہو سکے تو اُسکو یہ عرض کر دینا ضروری ہوگا۔ کہ ایسے پتری رن یا خاندانی کوڑھ کا گندہ بوجھ ایسے باہر رہ جانے والے پرانی کے خاندان یا جسم میں باقی چلتا رہے گا۔ لیکن بحیثیت خاندانی ممبر ایسا اُپاؤ کرنے والے کا فرض ہوگا کہ وہ ایسے باہر رہ جانے والے پرانیوں کے لئے بھی اپنی خود مرضی اور ہمت سے ایسے گراہوں کا حصّہ ایسے اُپاؤ میں داخل کر لیوے۔ مگر کسی دوسرے کے لئے ڈالا ہوا حصّہ عام حصّہ سے دس گنا کیا جائے گا۔ یعنی اگر عام حصہ ایک ایک پیسہ کا ہو تو ایسے گراہ کے حصّہ کا خرچہ دس پیسے تصور ہوگا۔

جس طرح عام ٹیوے ٹپڑوں میں اوپر کہے ہوئے ڈھنگ کی گرہ چالوں سے ظاہر ہو جائے گا۔ کہ اُس خاندان میں کون سا گرہ بطور رن پتری چلا آرہا ہے۔ اور اُسی طرح ہی ہُو بہُو ہر گرہ کی متعلقہ کارروائیوں اور نیچے دیئے ہوئے مندوں اثروں سے نشچہ ہوگا کہ در اصل رن پتری کا گرہ خفیہ طور پر خاندانی خُون میں جڑ کو کھوکھلا کرنے کے لئے کبھی کبھی دھکا لگا کر غیبی بھونچال یا سیاہ بٹی کی آندھی کی طرح ظاہر ہوتا رہے گا۔

نام گرہ	کس اثر سے رن پتری کا ظاہر ہوگا
برہسپت	اُس خانہ ان میں جس وقت بھی کوئی آدمی یا شریمتی اپنے سر کے بالوں کے تعلق میں سیاہی سے سفیدی میں آنے لگے۔ اس کی قسمت

نام برہسپت

کا سونا دنیا کی زرد رنگ مٹی میں بدلتا ہوا معلوم ہونے لگے گا۔ وقت آتا نظر آئے گا کہ بال سفید ہوئے۔ سفیدی سے زردی میں آپہنچے تو ہُو بہو ایسی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ ہی گھر کا سونا پیتل ہُوا اور پیتل سے سیاہ لوہا اور وہ بھی زنگار سے مارا ہُوا۔ یعنی بالوں کی سیاہی تک قسمت کی کان کا ذخیرہ زرد رنگ سونا ریا سر کے بالوں کی سیاہی گھٹی تو قسمت کے میدان کی مندی سیاہی سے سونے کا لوہا (مندی حالت کا) آہوا۔ دنیاوی عزت بلاوجہ بے عزتی کا بہانہ ہونے لگی۔ جو کام خود بخود ہوتے چلے آرہے تھے یا ہو جایا کرتے تھے اب دم توڑ کر زور لگانے سے بھی کوئی نیک پھل نہ پیدا کریں گے۔ سُکھ کے سانس کی جگہ دُکھ کی کالی کھانسی کی عام شکایت ہوگی۔ ماتھا خوش اور ہنستا ہوا معلوم ہونے کی جگہ دنیا کی گندی کدورتوں اور مصیبتوں کا مارا ہوا درد کرتا ہوگا۔

سورج

جو بھی جوان ہوا یا جہاں بھی جوانی نے سر اٹھایا اُس کا جسم سر اور پاؤں راج درباری ہواؤں کے مارے جھونکوں سے تنگ آنے لگے گویا اٹھتی جوانی کے لئے دُکھ اور غم ہی خود بخود اُٹھ کر آملنے لگے بچپن کی ایسی دھوپ کے اثر سے کافور کی طرح خود بخود ختم ہوئیں۔ مقدمہ کسی کا قرضہ کسی کا ڈگری کسی اور کے نام کی مگر وصولی ڈنڈے سے بیچارے ایسے پرانی سے ہونے تک کی نوبت آپہنچی۔ کسی نے نہ دیکھا کہ دراصل قصور کس کا ہے۔ سب کو یہی معلوم ہوتا گیا کہ اُس کے بازو میں جو درد ہو رہا ہے وہ اُس کے جگر کی خرابی کا بہانہ ہے۔ اس لئے دل اور جگر کا اپریشن ہونا چاہئے۔ یا آنکھیں تکلیف میں ہیں مگر راج درباری ڈاکٹر نے اپنی دلیل بازی کو ہر طرح سے ثابت کرتے ہوئے اس بڑھاپے کے سب ہی دانت نکلوا کر قرضہ کا حلوا کھانے کے لئے مجبور کر دیا۔ غرضیکہ لیاقت کی قیمت اور دل کی خواہش تمناؤں کی آہیں اٹھتی جوانی سے بڑھاپے کے شروع تک یعنی عموماً ۸۰ سال

نام سورج

عمر تک جسم کے اندر دبی ہوئی یا کفن میں لپیٹ کر جاتی ہوئی یا اپنی ہی حرکت میں چلتی ہوئی دیکھی گئیں اور جوں جوں اعضا کمزور ہوئے سر ہلنے لگا شانتی کی کچھ ٹھنڈی ہوا (مدد گار) کے جھونکے ساتھ دینے لگے وہ بھی اس وقت جب کوئی بچہ بلکہ پورا ۱۱ مہینے یا ۱۱ سال کی میعاد میں آپہنچا۔

چندر

جب بھی ایسا پرانی تعلیم سے تعلق کرے یا دودھ کے جانور اس سے متعلق ہو جاویں یا ایسی شریمتی دودھ پلانے لگے (بچہ والی ہو کر) چاندی کا پیسہ، گھڑے کا پانی۔ دل کی شانتی۔ رات کا آرام۔ آمدن کا فوارہ۔ گھر کا دودھ۔ دنیاوی یار دوستوں یا تعلقداروں کی غیبی مدد۔ ریشم کے سفید رنگ کی بجائے دیواروں پر رنگ بدلنے کے لئے مٹی کی سفیدی میں تبدیل ہونے لگی۔ ہر چند کوشش کی جس کسی نے بھی ہمت کی تعلیم کا جوا کھا ہی رہا روپیہ جمع کیا تو وہ کسی مرنے کے کفنوں۔ رشتہ داروں کی بیاہیوں یا دوسرے ناحق جنازے : جرمانوں میں ہی خرچ ہوتا دیکھا گیا اور کبھی ایسا وقت نہ پایا گیا جب دل نے خود بخود خوش ہو کر پینے کے لئے دودھ مانگا ہو یا کسی دوسرے ساتھی کو بغیر مانگے بلا مطلب خود بخود اپنی خوشی سے دودھ پلایا ہو۔ اگر کہیں ہوا ہوگا تو دوسرے کی پگڑی یا دوست کے جوتے کو مفت اٹھانے کی خواہش ہی پیدا ہوئی ہوگی۔

شکر

شادی ہوئی یا ہوئے کے بعد بچے بچنے لگے جسم کو دھویا، بنایا۔ جلد چمکنے لگی۔ خوبصورتی نے ساتھ دیا۔ عورت یا خاوند بن بیٹھے مگر وصل کی رات شادی کا پھل (اولاد نرینہ) اور دنیاوی ظاہرداری کا نتیجہ کبھی بھلا نہ پایا گیا۔ کہیں جلد میں برص (کوڑھ پھلبہری وغیرہ) خوشی کے وقت ماتم کا ساتھ یعنی ادھر شادی ہو رہی ہو ادھر اسی وقت ہی یا اس کے لگ بھگ۔ انہی کا کوئی مُردہ جل رہا یا جلانے کے لئے تیار ہوگا۔ اگر کوئی فتح ہوتی ہوگی تو کسی کا کفن خریدا گیا ہوگا۔ بہر حال خوشی کے

شکر

پھل میں عنی کا بیج پل رہا ہوگا۔ مگر پتہ نہ چلا کہ شادی شدہ عورت یا مرد میں اصل بھاگوان کون تھا جس کے ایسے شُبھ کام ہوتے ہی گھر میں بندر کیلا (ایک پھیل) آ بجا اور بھی ہوئی مٹی اُڑ کر سر پر پڑنے لگی۔ اور گاؤ اور ماتا دونوں ہی رات کو بلکنے لگیں۔ ایک چُوڑی ٹوٹی۔ دوسری کے توڑنے کی کوشش کی گئی یا کسی ایک تھتے ہی خود بخود ٹوٹ گئیں مگر بھید نہ کھلا کہ وہ مرد تھا یا عورت جس کی خوبصورتی کو دیکھتے ہی ہر ایک نے ایسے آنسو بہائے جو ظاہر نہ ہوئے کہ وہ بے حد خوشی کے تھے یا ماتم میں جلے ہوئے دل کی بھاپ کا پانی جو دل سے اچھل کر باہر قطرے قطرے ہو کر بہنے لگا۔

منگل

جسم میں خون پیدا ہوا منہ پر مونچھے نکلنے لگیں یا ماہواری ایام (حیض) شروع ہوا۔ بچہ بنانے کی دھن (لگن یا محبت) پیدا ہوئی۔ ہر شئے کام جس میں بھی ہاتھ ڈالا کا نتیجہ خود بخود نیک ہوتا ہوا معلوم ہونے لگا جو نہیں بھی جانتا تھا کہ سوں دُور سے ایسے پرانی کو شوق سے ملنے ملانے کو خواہش مند ہوا۔ دشمن جھکنے اور دوست آشا رکھنے لگا۔ جو بھی دانتوں میں آیا۔ خود بخود ہی چکی میں اناج کے ساتھ گھُن (کیڑا) کی طرح ہی پستا چلا گیا۔ میدانی جنگ۔ راج سبھا، یار دوست، استری دربار، یا ماتا کے پریوار، غرضیکہ ہر جگہ اُس کی تلوار کا ڈنکا بجنے لگا مگر اچانک۔ دم کے دم میں کیا ہوا کہ گمنام آگ بھڑک اٹھی۔ چھت پر پہنچنے سے ابھی تھوڑا ہی نیچا تھا کہ کمند ٹوٹ گئی۔ ہڈیاں آ ٹوٹیں۔ خون گردش میں ہوا کسی یار دوست نے مدد نہ کی اور مٹی کی ڈلی کے الزام میں ہی اُس کا خون بہا دیا گیا۔ رحم نے ساتھ چھوڑا۔ ضعف نے نظر پھیری اور زندہ ہی قبر میں گاڑ دیا گیا۔ وہ اپنے دھرم ایمان پر چلتا رہا۔ ہر ایک پر بھروسہ رکھا مگر ظاہر داری، دنیاوی کھانڈے نے شیشہ کے باریک ٹکڑوں کے ریت کا

منگل

ثبوت دیا۔ ایک نہیں جو بھی خاندان میں ہونہار سب سے اچھا عہدہ حیثیت کا پھل یا ایک کار آمد پرانی ثابت ہوتا ہوا معلوم ہونے لگا۔ اچانک موت کا شکار یا کسی نہ کسی اور وجہ سے ناحق برباد یا تباہ دیکھا گیا۔ عمر کا عام عرصہ ۲۸ سالہ عمر اور ۳۶ کے درمیان کا عرصہ اس ظالم چکی کے چلنے کا زمانہ پایا گیا۔ مگر کسی حکیم یا ڈاکٹر نے یہ تشخیص نہ کی کہ اس کے خون میں اس قدر طاقت اور اچھی حالت ہوتے ہوئے اس میں اچانک اور دم کے دم میں زہر آجانے کی وجہ کیا تھی۔ ایک نہیں دو نہیں واقعات تو بہت ہوئے مگر تمام ہمدردوں نے صرف افسوس کے آنسو بہائے مگر بے موقعہ ظالم تلوار کے چلانیوالے کا سُراغ نہ پایا گیا۔ منہ پر مونچھیں کیا نکلیں۔ موت کی آمد کی کرنیں ثابت ہوئیں۔

بدھ

لڑکی پیدا ہوئی۔ بہن کا ساتھی بھائی آپہنچا۔ دونوں ملکر بیٹھنے لگے۔ ہاں ہاں ہوں ہاں توں توں ہونے لگی۔ دانتوں کی چکی چلتے ہی آواز آنکلی کہ کوئی لٹک گیا۔ کپڑا آپھنسا۔ چکی کو ہلکا کرو۔ کسی سمجھدار کو آواز دو۔ جو کرنٹ اوف کرے (بجلی کی طاقت کو ہٹاؤ) جلدی کرو وہ پستا چلا جا رہا ہے۔ چکی طاقت گھٹانے پر اور بھی اُلٹی تیز ہوتی جا رہی ہے۔ عقل ماری گئی۔ دائیں کی جگہ ہاتھ بائیں پر لگ گیا۔ زبان کا ایک ذرا سا لفظ تلوار سے زیادہ نقصان کر بیٹھا لڑکا پیدا ہوا۔ گھر والوں نے شکر منایا مگر باپ کو پتہ نہیں کہ کیا آچکا کہ اُس کا دھن دولت سب ریت ہوا۔ ناڑیں کھچنے لگیں دانت پیسنے لگے اور عین جوانی کے پورے زور پر چلتی ہوئی چکی کی مرکزی کیلی نکل بیٹھی۔ پتا کی عمر مشکی ہوئی یا ماتا اپنی ہی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی یا اُس خاندان میں جب تک کوئی باپ (بیٹا کا) نہ بنا یا ماتا نہ ہوئی خوش حال اور تندرست رہے مگر جونہی کہ نورِ چشم

بدھ

خاندان کے چراغ یا لڑکے پیدا ہوئے۔ وہ پرانی جواب باپ بنا
اپنے ہی دل میں اپنی حالت کو دیکھ کر رات کے وقت آنسو بہا کر
سونے لگا۔ مگر برتن میں اُس گمنام سوراخ کا بھید چھپتا ہی چلا آیا
اگر کوئی ماتا بننے پر زندہ رہی تو وہ آخر بڑھاپے تک اپنی مندی
حالت کو دیکھ کر ہر رات سسکتی اور بلکتی (روتی) ہی دیکھی گئی
اور جو باپ بنا تھا وہ ہر چند اپنے خرچے اور کاروبار کو تھامتا
چلتا چلاتا گیا مگر نہ پہچان سکا کہ اُس کی ذاتی اور جدی جائداد کو برباد
کرنے والا کیڑا کس جگہ لگا ہوا ہے۔ اور اُس کی خوشی کے
باجے سے ماتم کی آواز کیوں آرہی ہے سال بھر اگر کہیں محنت
سے دو پیسے جمع کر ہی لئے تو آخیر پر نیا سال شروع ہو بسے
پہلے پہلے دو آنے کا خرچہ یعنی ½/ آنہ منفی کا جواب ہی ملتا رہا۔
مگر بچت صرف یہی رہی کہ اگر روپیہ نے ہار دی تو جانوں نے
ساتھ نہیں چھوڑا۔ لیکن اُس نمک حرام لونڈی (بدھ) نے کئی
خاندانوں کو تو ایسا تباہ کر کے چھوڑا کہ اُن کے نام لیوا تو یک طرف
رہے بلکہ اپنے شریک بھائی چارہ آمدن کے مددگار خاندانی پالنے
والے بزرگ ماتا خاندان کے رشتہ دار یا آئندہ آنے والے
معصوم بچے دونوں ہاتھوں سے سر پیٹتے بلکہ کئی دفعہ تو یہ سب کے
سب مہربان گمنام گڑھوں میں گر کر دم کے دم میں ختم ہوتے دیکھے
گئے۔ صرف وہی بھلا معلوم ہوا جس کی زبان نہ تھی یا جو اپنی تکلیف
کو ظاہر نہ کر سکا۔ جہاں کچھ بھی نہ تھا اُس کوڑھی کا پھندا موجود تھا۔
مگر اُس پھندا لگانے والے شکاری کا سایہ کسی کو معلوم نہ ہوا دانت
آئے چلے گئے سسرال ختم ہو گئے یا پس چکے۔ ماموں در بدر ہوئے
یا چل گئے مگر اُس چھپے لڑکی کے بھید میں ظالم قصائی کے چکر کا راز

بدھ

کھلنے نہ پایا۔ عمر ۳۴ سے ۳۸ ہوئی یا بولنا سیکھنے کے وقت سے دانت نکل جانے تک تمام جسم کی ناڑیوں نے کوشش کر کے دیکھا کہ بھید کیا ہے تو یہی معلوم ہوا کہ

ہزاروں بھٹکتے ہیں لاکھوں دانا کروڑوں سیانے
جو خوب کر کے دیکھا آخر خدا کی باتیں خدا ہی جانے

جس نے کچھ کام نہ کیا اُس کا نام بدنام ہوا لیکن جس نے کچھ کام کیا وہ گم تام ہوا مگر دونوں کے دائرے کی حد بندی کا نشان کوئی مقرر نہوا۔

شنی

نیند سے اُٹھے آنکھیں کھولیں تو مکان کے دروازے پر دستک کی آواز آئی کہ وہ کدھر گئے جو شام کو مشینوں کا سودا کر رہے تھے کچھ بیانہ بھی دے گئے تھے۔ کارخانہ کی دیواروں تک کا خرچہ پیشگی جمع کروا گئے۔ مگر بات ابھی طے نہ ہونے پائی تھی کہ اُنکی آنکھوں میں اچانک مٹی کا ذرہ اُچھل کر پڑ گیا۔ سر دردی شروع ہوئی اور سب کہانی جہاں کی تہاں رہ گئی۔ سب انتظار میں ہیں۔ بارش زور کر رہی ہے۔ سامان مکان برباد ہو رہا ہے۔ چلئے پتہ کیجئے۔ کہ وہ صاحب کہاں ہیں۔ اتنے میں بھاگتی ہوئی لونڈیا آئی کہ مکان کے اُس کونے میں جہاں کہ نارین اور لکڑی کا باردانہ (گودام) جمع تھا آگ سے خاک ہو گیا ہے۔ آگ کو بجھانے والے پانی کے نل کی چابی کا نوکر چوکیدار کہیں باہر گیا ہوا ہے۔ اِس تا کہانی آگ میں ایک دو رشتہ دار بھی ٹانگوں سے زخمی ہو گئے ہیں۔ اور اُن کو ہسپتال پہنچانے کا انتظام نظر نہیں آتا۔ یہ تکرار ہو ہی رہی تھی کہ کونے سے ایک سانپ سرکتا ہوا نظر آیا۔ سب کا دم کھچنے لگا اور یہ سب رام کہانی خوابی ہوا معلوم ہونے لگی۔ بارش کے زور سے بغیر چھت کے کھڑی ہوئی دیواریں کھٹا کھٹ گرنے لگیں اور نیند سے اُٹھتے ہی یہ پہلا نظارہ درپیش ہوا۔ سُنسان

سنیچر

اور بچوں کی درسگاہوں سے پیغام آئے کہ پولیس اور مقامی افسروں اور محکمہ تعلیم کی ذمہ دار ہستیوں سے ناحق جھگڑے فساد کھڑے ہوگئے لڑکا نہایت لائق اور مکانوں، انجنوں، پہاڑوں، کانوں (معدنیات اور ڈاکٹری کے علم سے پورا واقف تھا مگر وجہ نہ معلوم ہوئی کہ مقابلے پر ممتحن نے کیوں صفر نمبر دے کر نکال دیا۔ لڑکا جس قدر زیادہ سمجھدار اور ہوشیار تھا۔ بازار میں اُسی قدر ہی اُس کی بے قدری پائی گئی۔ مکان دیکھنے میں عالی شان اور بھاری لاگتیں خرچ کر کے بنائے گئے۔ مگر جونہی ان میں رہنے کا موقعہ آیا۔ کسی نے اُن میں آرام نہ پایا۔ اگر کوئی بنا بنایا ہی مکان خریدا گیا تو اُس کی سیڑھیاں درمیان سے ٹوٹی ہوئی یا توڑ کر دوبارہ ہی بنتی رہیں۔ بلکہ کئی دفعہ تو مالک نے (جس نے مکان بنوایا) اس نئے مکان میں ایک رات بھی سو کر نہ دیکھا۔ اگر کہیں بھول کر سو ہی گیا تو صبح دوبارہ اٹھتا (جاگتا) نہ دیکھا گیا۔ کوشش تو بہت کی مگر پتا نہ لگا کہ اُس خاندان میں مکانوں یا مکان کے سامانوں کا آرام کیوں نہیں ملتا اور وہاں سانپوں ہتھیاروں یا ناحق زہریلے اتفاقوں سے خاندان کیوں گھٹتا چلا گیا۔

راہو

شام ہوئی نیند کا دورہ جاری ہوا کچھ کچھ خواب کی لہریں لگنے لگیں۔ ہر طرح کا آرام اور دشمنوں سے بچاؤ کا سامان مہیا ہو چکا کہ اچانک بجلی کی لہر پھٹ نکلی (ایک کرنٹی) سجا سجایا مکان جل اٹھا۔ خواب بھولا نیند اچٹ گئی اور جان کے لالے پڑ گئے۔ دیر نہیں گذری کہ کروڑوں اربوں کے مالک نیلم کے بیوپاری دم کے دم میں خاک ہو گئے۔ سونا گم ہوا۔ جگہ بجگہ چوری۔ راہزنی۔ غبن۔ دھوکا دہی اور فریب کے واقعات سے دھن ہانی ہونے لگی۔ جو بھی کوئی سسرال کا تعلق دار ہوا یا ۱۷ سے ۲۷ سالہ عمر میں پہنچا۔ سر سے

راہو

زخمی۔ خیالات کا آلودہ (گندہ) اور جسم میں بے ڈھب۔ بے ڈول، بیماریوں سے مارا ہُوا۔ نوجوانی کی بجائے بچپن میں ہی بُوڑھا آزردہ اور نکما ثابت ہونے لگا۔ جس قدر زیادہ سمجھ، سوچ اور عقل سے کام کرتا گیا۔ اُسی قدر ہی بے کار تردھن اور بے مددگار پایا گیا۔ شام کو سوچا خواب میں سوچا۔ تنہائی میں سوچا مگر پتہ نہ چلا کہ سونا خواہ مخواہ زنگاری پیتل، زرد جھلل رنگ سے کیوں نیلے رنگ میں بدلتا گیا۔ خاندانی ممبر بال بچے اور نوجوان لڑکے دیکھنے میں خوبصورت قد آور مگر سانس میں کیوں رکنے لگے۔ دمہ، مرگی۔ کالی کھانسی اور سانس کی طرح طرح کی تکلیفیں۔ بے گناہ جیل خانے اور بے موقعہ اور اچانک موتوں کی تعداد بڑھنے لگی۔ جہاں تک بھی اس خاندان کے خون کا اثر پہنچا کالی مٹی کی آندھی کا زور اور زمانے کا انکار بڑھتا گیا۔ خود خواہ کتنے ہی شریف غریب طبیعت اور ڈر کر چلنے والے ہوئے مگر منصف نے مقدمے کے فیصلے پر کچھ نہ کچھ جرمانہ جیل خانہ یا تاوان ڈال ہی دیا۔ قصور خواہ تھا یا نہ تھا مگر بتایا نہ گیا کہ وجہ کیا تھی۔ جو کیا سب کچھ ایسا اُلٹ پلٹ ہوتا گیا۔ زمین کی تہ سے چھت تک نظر دوڑائی۔ نیلے سمندر اور آسمان دونوں نک کی چھان بین کر لی صبح سے پکی شام تک غور و خوض کیا مگر جواب وہی رہا۔ کہ یہ صرف وہم ہے فرضی خیال ہے یا کسی حد تک دیوانگی کا معیار (پیمانہ) ہے جو یہ گم نام سزائیں آفتیں اور دل دردی کی بنیادیں کھڑا کر رہا ہے۔

کیتو

بچے کھیل رہے تھے اِدھر اُدھر بھاگنے لگے اور کتوں کے بچے بھی ساتھ آشامل ہوئے۔ اچانک کوئی مسافر آیا۔ اس کا پاؤں پھسلا۔ کُتے کے منہ پر لگا۔ وہ اپنی جان بچانے کے لئے دوسرے معصوم

کیتو

بچے پر جھپٹا جو ڈر کر بھاگتا ہُوا سڑک پر موٹر کے نیچے آگیا ماتا نی
یو چھوٹے بچے کو دو منزلے مکان پر نہلا رہی تھی واقعہ کو دیکھکر
اُس بچے کو وہیں چھوڑ کر نیچے کا رُخ کیا مرگئے ہوئے بچے کا بھائی
تیسری منزل کی چھت پر دھوپ سینک رہا تھا شور شرابے سے
نیچے کو دیکھنے پر تہ زمین پر آگرا ماتا کا چھوڑا ہوا بچہ پانی کے برتن میں
لیٹ کر ڈوب گیا۔ چھت سے گرا ہوا لڑکا گرتے ہی دم بخود ہُوا
اور گردش کی گھری ہوئی ماتا موٹر کے نیچے آئی ہوئی لاش اور چھت
سے گر کر مرے ہوئے ہونہار کو جب اُٹھا کر اوپر پہنچی تو دیکھا کہ
سب سے چھوٹا بھائی تو پانی میں ہی اپنی نیند سے کروٹ لمبی کر چکا
ہے۔ ماتا کی ٹانگیں پھول گئیں۔ کسی کا صلاح مشورہ کام نہیں دیتا
کان آواز نہیں سنتے اور اُس بے چاری کی ریڑھ کی ہڈی بغیر کسی
کے مارے خود بخود ٹوٹ رہی ہے ابھی تین تھے ابھی ایک بھی نہیں
رہا۔ کس کو کہے کہ کس نے مار دئے اور کیوں اور کب مار دیئے۔ خاندان
میں کسی کے تو نرا ولاد ہوئی ہی نہیں کسی کے ہو کر مرتی گئی اور کسی کی
کی جب چلنے پھرنے کے وقت پر پہنچی تو ٹانگوں سے ناکارہ ہوتی
گئی۔ اگر پھر بھی کسی نے جوانی دیکھی تو کالوں سے بہرہ پیشاب کی
بیماریوں سے دُکھیا اُدھر نگ فالج کا مریض ہی ہوتا گیا۔ اگر اپنا
خاندان بچا تو ماموں خاندان کی مٹی اُڑ گئی۔ اگر گھر میں دو پیسہ جمع
کئے تو مسافری میں ہزاروں کا نقصان جا دیکھا اول تو کوئی نیک صلاح
کار ملتا ہی نہ تھا لیکن اگر کسی پر اعتبار کیا تو اُس نے گمراہ کر کے کوئی نہ
کوئی طوفان ہی کھڑا کر دکھایا۔ مگر اُس اچانک دھوکے جنجال اور دنیا کی
دو رنگی کے منہ سے نتیجے یا ہر دو رنگ میں مندگی کے ہی پہلو کی بنیاد کا سراغ
نہ چلا۔

نام گرہ	اُپاؤ
برہسپت	کُل خاندان کے ہر ایک ممبر جہاں تک کہ خون کا اثر ہو ہر ایک سے ایک ایک پیسہ وصول کر کے دھرم مندر میں ایک ہی دن دینا۔ یا اُن کے خاندانی گھر سے باہر نکلنے کے لئے دروازے پر اٹک جائیں منہ باہر کو اور پیٹھ مکان کے اندر کو ہے۔ اَب جدھر نظر جا رہی ہے یا جدھر بایاں ہاتھ ہے ان دونوں طرفوں میں سولہ قدم کے اندر برہسپت کی اشیا دھرم مندر یا پیپل کا درخت موجود ہوگا۔ اس کی پالنا کرنا۔
سُورج	کُل خاندان کے ہر ایک ممبر جہاں تک کہ خُون کا اثر ہو۔ اُن سب کا برابر اور مُشترکہ حصہ لے کر یگ کرنا۔
چندر	کل خاندان کے ہر ایک ممبر جہاں تک کہ خُون کا اثر ہو۔ اُن سب سے برابر برابر حصہ کی چاندی لے کر دریا میں ایک ہی دن بہا دی جاوے۔
شُکر	۔۔ اگنوں کو جو کہ انگ ہین نہ ہوں۔ کل خاندان کے برابر برابر اور مشترکہ خرچ پر ایک ہی دِن میں لذیذ بھوجن وغیرہ کھلایا جاوے۔
منگل	باہر سے گاؤں میں داخل ہونے پر درمیانی دکان کے مالک جو سنیچر کے کاروبار سے پیوستہ مثلاً کوئی کاری گر پیشہ ور حکیم حاذق یا نعلبند وغیرہ ہو تمام خاندان کے تعلقداروں سے ایک ایک پیسہ اکٹھا کر کے اُوپر ذکر کردہ شنی کے متعلقہ کاروبار کرنے والے شخص کو اُس کام کو کچھ حصہ مفت کرنیکے لئے دینا **ایسے شخص کی نشانی :-** گاؤں میں مشرق کی طرف سے داخل ہوئے ایک چوک آیا۔ پیٹھ ابھی گاؤں سے باہر کی طرف کو ہی ہے۔ اور منہ گاؤں کے اندر کی طرف کو۔ ایسی حالت میں چوک میں ٹھہر گئے۔ سامنے ایسے شخص کی دکان ہوگی دائیں ہاتھ کی طرف اُس

منگل — چوک سے راستہ جارہا ہے اور دُکان کا ایک دروازہ بھی اُسی ہاتھ پر ہے۔ بائیں ہاتھ کی طرف جو دُکانیں ہیں اُن کا مالک اُنھیں بیچ گیا جس نے خریدی اُس کا لڑکا مر گیا۔ یا جس نے اُن دُکانوں میں کاروبار کیا وہ برباد ہوگیا۔ ایسے شخص کے اول تو نرا ولاد ہوئی ہی نہ ہوگی اور اگر ہوگئی تو وہ بیچارہ ایسی اولاد کی جوانی کا زمانہ نہ دیکھ سکا اور اگر کارِ قضا لڑکے جوان ہو بھی گئے تو وہ بچے اس شخص کی عموماً دُرستاہی کرتے رہے وجہ صرف یہی ہوئی کہ وہ شخص شنی نمبر ۴ کا مارا ہوا تھا یعنی حکیم ہوتے ہوئے سانپ کا تیل بیچتا رہا۔ کاریگر ہوتا ہوا دھوکہ دہی سے پکّے کی جگہ کچّا سامان دیتا گیا یا دوسروں کی شنی کی متعلقہ اشیا کو ایسے دھوکہ سے برباد کرتا گیا جس کو کہ صرف غیبی طاقت کا مالک ہی پہچان سکا۔

بُدھ — کُل خاندان کے ہر ایک ممبر (جہاں تک کہ خون کا اثر ہو) سے زرد کوڑی ایک ایک لے کر ایک ہی جگہ اکھٹی کر کے جلا کر اُس کی راکھ کو اُسی دن دریا میں بہا دیں۔

شنی — ۱۰۰ مختلف جگہ کی مچھلیوں کو ایک ہی دن میں کل خاندان کے برابر برابر اور مشترکہ خرچ سے کھانا وغیرہ دیویں۔

راہو — کل خاندان کے ہر ایک ممبر جہاں تک کہ خون کا اثر ہو سے ایک ایک ناریل لے کر ایک جگہ ہی اکھٹے کر کے ایک ہی دن میں دریا میں بہا دیویں۔

کیتو — ۱۰۰ کتوں کو ایک ہی دن میں کل خاندان کے برابر برابر اور مشترکہ خرچ سے لذیذ کھانا وغیرہ دیویں۔

یا

اُن کے خاندانی گھر میں اندر داخل ہونے کے لئے باہر دروازے پر ٹھہر گئے بیٹھ باہر کو ہے اور منہ اُس مکان کو دیکھ رہا ہے۔ اُن کے گھر کے ساتھ لگتے ہوئے بائیں ہاتھ کے مکان میں ایک بیوہ ہوگی جو اپنی چھوٹی عمر سے ہی دُکھیا ہو چکی ہوگی۔ اُس کی اشیاد کیا۔

مہادشہ کا گرہ

(مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" اور ڈرتے ڈرتے آخیر ایک دن موت کا خواب اجل کا فرشتہ ہی بن بیٹھا)

خاص گرہ بوقت مہادشہ

منگل دیکھتا ۸ چوتھے کو
شنی دیکھے گھر ۱۰ تیجے کو
ایک اکیلا یا مشترکہ
وہی گرہ گھر ۹ ویں بیٹھے

گورو دیکھے ۵-۹ ویں گھر
درشٹی ہووے کُل پُورن گھر
بُند مُٹھی کے خانوں میں
دیکھا کریں اُن طرفوں میں

۱؎ کسی گرہ کا لگاتار ہی مندی حالت کا زمانہ مہادشہ کا عرصہ ہوگا۔ اور عمر کے ایک ۱۲۰ سال چکر میں صرف ایک گرہ ہی مہادشہ میں ہو سکتا ہے اور ایک قسمت کے تعلق میں "گرہوں" یا انسان کی تمام عمر میں ایسا زمانہ زیادہ سے زیادہ ۳۹ سال ہو سکتا ہے ایک مہادشہ کے بعد اگر فوراً دوسری مہادشہ شروع ہو جائے تو دونوں مہادشاؤں کے درمیان کا عرصہ (ایک کا ختم اور دوسری کا شروع) مہادشہ کے مندے اثر کا نہ ہوگا۔

۱؎ جہاں کہیں بھی بیٹھے ہوں اُس بیٹھا ہونے والے گھر کو ایک نمبر (یعنی پہلا گھر) گن کر چوتھا یا آٹھواں وغیرہ مہادشہ کے وقت گرہوں کی میعاد مندرجہ ذیل ہوگی:-

پرہست ۱۹ - سورج ۶ - چندر ۱۰ - شکر ۲۰ - منگل ۷ - بدھ ۱۷ - سنیچر ۱۹ - راہو ۱۸
کیتو ۷ - کل ۱۲۰ - سال

۲ ۔ (i) قسمت کا گرہ (ii) راشی پھل کا گرہ (iii) اوچ یا قائم اور (iv) نیک گرہ کبھی مہادشہ میں نہ ہوگا۔

۳ ۔ جب بند مٹھی کے خانوں (۱ - ۷ - ۴ - ۱۰) میں کوئی بھی گرہ بیٹھا ہو اور ساتھ ہی مٹھی کے باہر کے گھروں میں کوئی اوچ گرہ نہ ہو یعنی نمبر ۹ میں چندر نمبر ۳ میں راہو نمبر ۱ میں بدھ راہو۔ نمبر ۹ میں کیتو اور نمبر ۱۲ میں شکر یا کیتو بیٹھا ہو۔ یا نمبر ۴ یا خود چندر اچھے ہوں۔ تو مہادشہ ہرگز نہ ہوگی۔

۴ مہادشہ کے وقت "دھوکہ کا گرہ" تبدیلی حالات پیدا کریگا۔ ہر ساتویں سال بذریعہ راہو اور ہر ۸ ویں سال بذریعہ گرہ نمبر ۸۔

۵ ۔ مہادشہ میں ہو چکے گرہ کا دوسروں پر کوئی بُرا اثر نہ ہوگا۔

۶ ۔ مہادشہ کے وقت ہر گرہ کا جو مہادشہ میں ہو گیا ہو مندرجہ ذیل سالوں میں اپنا ذاتی اثر (بموجب برش پھل) بحال ہوگا۔

گرہ	کونسے سال اپنا اصلی پھل بحال ہوگا۔
برہسپت	۲۰ ویں یہ وہ سوا سال برہسپت کی گورو پدوی اور رعایتی سال کے علاوہ ہوگا۔
سورج	طاق (عمر کے وہ سال جو ۲ کے بندسہ پر تقسیم نہ ہوویں یعنی ۱ - ۳ - ۵ وغیرہ
چندر	جفت (" " " " " " " ہوویں " ۲ - ۴ - ۶ - ۸)
شکر	۱۱ ویں
منگل	اس گرہ کے عام دورہ کے ۳ سالہ عرصہ کا پہلا سال شکر میں منگل جو ستے کے گرہ کا اثر بربل ہونے کا ہوتا ہے۔
بدھ	۵ ویں
سنیچر	۶ ویں
راہو	۷ ویں
کیتو	تیسرے

برہسپت کی عام میعاد ۱۶ سالہ ہوا کرتی ہے مگر برہسپت کی حالت میں ہی

مہادشہ ۹ ویں سے شروع ہوگی۔ اور یہ گرہ اپنی مہادشہ کے وقت کا پہلا دوسرا آٹھواں دسواں اور ۱۴ واں ذاتی اثر کا رکھ لیگا اور گورو ہونے کی حیثیت سے اپنی عمر کے نصف عرصہ یعنی ۸ سال تک کبھی بُرا اثر نہ دے گا۔ اور مہادشہ ۹ ویں سال سے ہی شروع ہوگی نیوسے والے کا مہادشہ کے زمانے کا حال اور اُس کی عورت کا حال چندر کنڈلی سے دیکھا جائے گا۔ جس کے لئے برشوپلی بھی اُسی کنڈلی سے بنائیں گے۔

چندر کنڈلی۔ جس گھر میں جوتس والوں نے لفظ چندر کا گرہ لکھا ہو اُس گھر کو جنم لگن والی راشی کا نمبر لگا کر تمام خانوں میں ۱۲ ہندسے پورے کر دیں گے۔ اِس طرح سے جہاں بھی ایک کا ہندسہ آوے وہ گھر سامدرک میں پہلا خانہ ہوگا۔ چندر کنڈلی کے دیکھنے کے لئے اب سامدرک کے حساب سے ایک کنڈلی تو جنم کنڈلی نمبر ۱ کہلائی دوسری مہادشہ کے لئے چندر کنڈلی نمبر ۲ والی دونو کا فرق یہ ہوگا۔ کہ جنم لگن میں چندر کا گرہ خانہ نمبر ۱۰ پر آگیا۔ اور چندر کنڈلی میں وہی چندر خانہ نمبر ۱۰ پر ہوگیا۔ کیونکہ جنم راشی دونو حالتوں میں سنگھ راشی نمبر ۵ فرض کر لیا تھا۔ اب دونو کنڈلیوں کا جُدا جُدا حال لال کتاب کے حساب سے جُدا جُدا دیکھا گیا۔ فرق حالات میں یہ ہوگا کہ چندر کنڈلی کا اثر اچانک اور سہون اور بھوگے بھلائے کبھی کبھی ظاہر ہوگا۔ اور وہ بھی مہادشہ کے خالی رکھے ہوئے سالوں میں اور دہ ہوئے گرہ کے سالوں میں۔ جو ہوگا۔ پکا بھید جیسے راشی پھل کہہ کر شک کا فائدہ اٹھائیں گے۔ (راشی پھل و گرہ پھل کا فرق وغیرہ جدی جگہ لکھا گیا ہے)

پیدائش بوقت صبح ۹ بجے ۲۹ سنبت ۱۹۹۲ بمقام لاہور چھاؤنی خاص ۵ بجے صبح مطابق ۱۳ ہو تو اس دن ہوگا۔

(کنڈلیاں اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہوں)

فرمان نمبر ۸

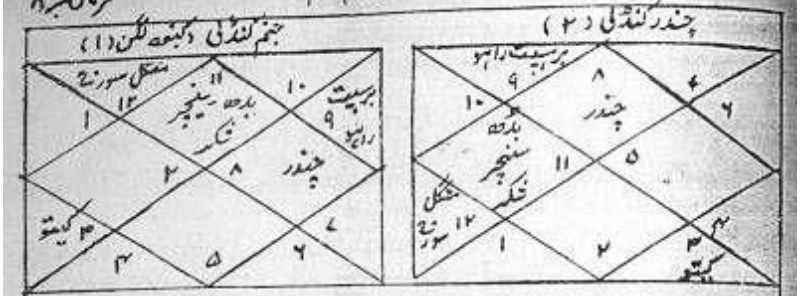

اب لال کتاب کے لئے پیدائش کے دن والی چندر کنڈلی میں چندر کو جنم لگن کی راستی یعنی ہندسہ نمبر ۱ دیا تو وہی چندر کنڈلی عام حالت کے لئے حسب ذیل ہوگی

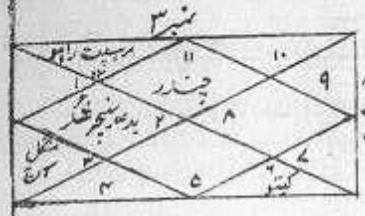

یا ہندسہ ۱ کو اپنی اوپر کی جگہ کیا تو لال کتاب کے مطابق لال کتاب کی چندر کنڈلی ہوگی واسطے مہادشہ

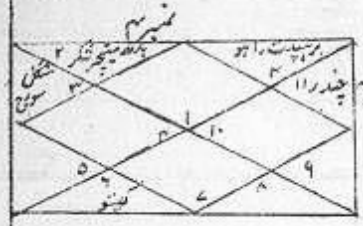

۷ (i) جب کسی گرہ کے برابر کے گرہ نیچ اور ردّی ہوں۔ مگر وہ خود نیچ اور ردی نہ ہو۔ تو ایسا گرہ تخت پر آنے کے بعد (بموجب برش پھل جس مہینے خود ہی نیچ اور ردی ہو جاوے۔ اُس دن سے مہادشہ میں ہوگیا مانا جائیگا۔ لیکن (ii) جب وہ گرہ خود بھی نیچ اور ردّی ہووے اور اُس کے برابر کے گرہ بھی نیچ اور ردّی ہوں تو تخت پر آنے کے دن (بموجب برش پھل یا جنم دن (جب بموجب جنم کُنڈلی سب طرف ردی حالت ہو) سے ہی مہادشہ میں ہوگیا ہوگا۔ مہادشہ کے وقت دوست گرہوں کی کوئی مدد نہ ہوگی۔ مگر دشمن گرہ زخم پر نمک چھڑکنے کی طرح مندا اثر دیتے ہونگے۔

(نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

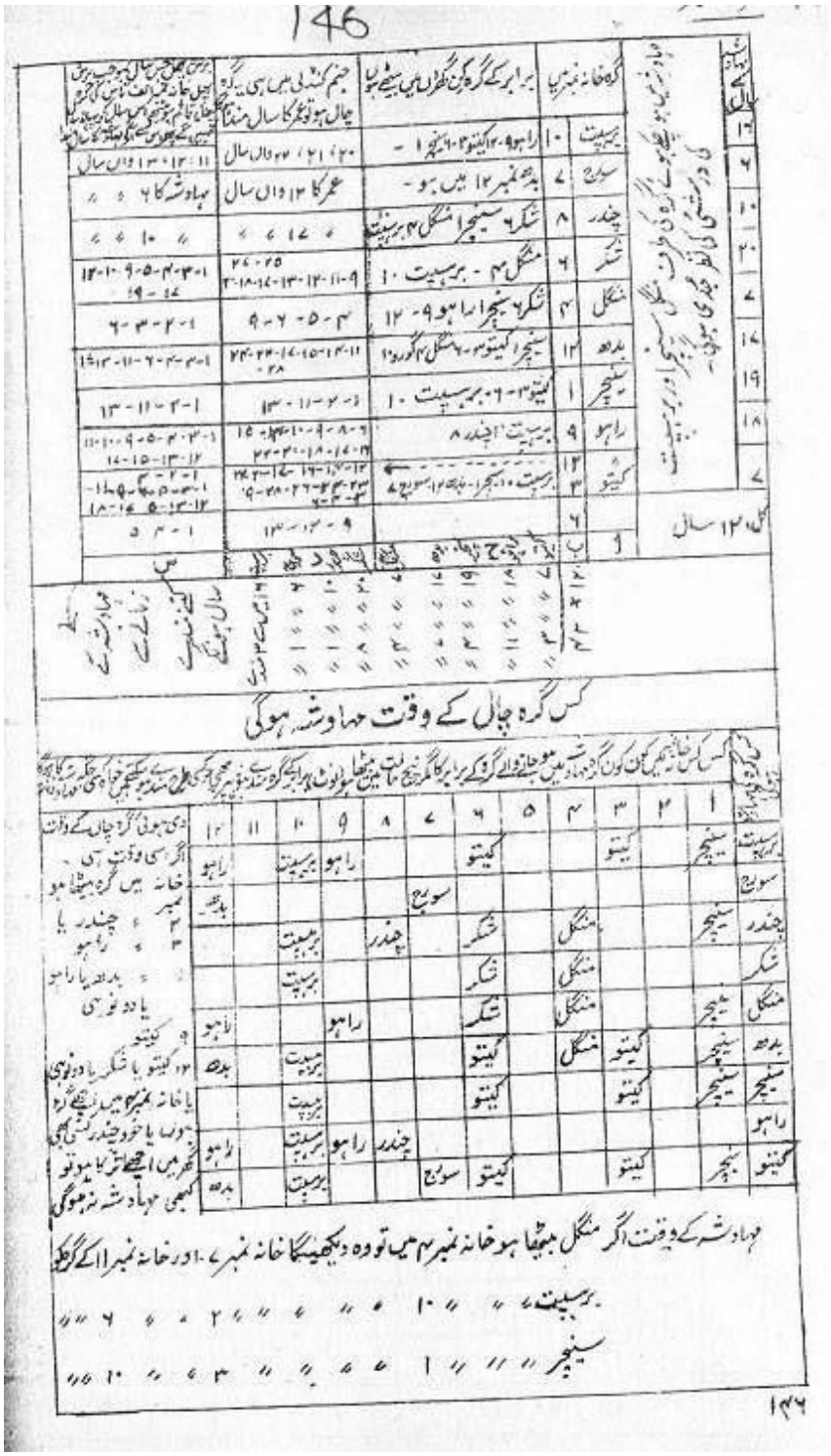

کس گرہ چال کے وقت مہاوشہ ہوگی

مہاوشہ کے وقت اگر منگل بیٹھا ہو خانہ نمبر ۴ میں تو وہ دیکھیگا خانہ نمبر ۷ اور خانہ نمبر ۱۱ کے گرہ کو

برہسپت ۷ " " ۱۰ " " " ۶ " " ۲ " " " ۶ "

سنیچر " " ۱ " " " ۷ " " " ۳ " " " ۱۰ "

(۱) مہادشہ کے اثر کے وقت مہادشہ والے گرہ کا کنڈلی کے صرف اس خانہ نمبر کا جس میں کہ وہ بیٹھا ہو۔ اور اُنہی چیزوں پر جو چیزیں کہ اس گرہ (مہادشہ میں ہو جانے والے) کی اُس بیٹھے ہوئے خانہ کی متعلقہ ہوں، پر مندا اثر ہوتا ہے۔

(۲) مہادشہ میں ہو جانے والے گرہ کا دوسرے گرہوں پر دیرینہ دوستی دشمنی یا وشیٹی وہی اثر ہوگا جیسا کہ اُس وقت ہوتا تھا اگر وہ مہادشا میں نہ ہوتا۔

(۳) مہادشا کے وقت خواہ کسی بھی گرہ کی ہو۔ زیادہ سے زیادہ ایک سے ۴۰ تک ہندسے مندرجہ ذیل ڈھنگ پر ۱۲ خانوں کی فہرست میں لکھ لیں اور پیشانی کے خانہ نمبر کے ہندسہ نمبر ۱-۱۳-۲۵-۳۷ والا خانہ ہیں اس گرہ کا نام لکھدیں جو کہ مہادشا بیٹھا ہو گیا ہو۔ فرضاً وہ شکر ہے تو شکر کو نمبر ۱ کے اوپر لکھ دیا اور باقی گرہوں کو بھی دی ہوئی ترتیب سے لکھ لیں۔

	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
شکر	برہسپت	خانہ نمبر ۹	نمبر ۱ کا گرہ	راہو	سنیچر	بدھ	منگل	کیتو	چندر	سورج	نمبر ۱ کا گرہ	۱
۱	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۳	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
۲۵	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۳۷									۴۰	۳۹	۳۸	۳۷

جس ہندسہ نمبر کی پیشانی پر جو کوئی گرہ بھی لکھا ہوا ہو۔ وہ سال اُس گرہ کی مدت اُس مہادشا کے زمانہ میں تبدیلی حالات پیدا کرنے والا ہوگا۔ اوپر کی فہرست میں خانہ نمبر سے مراد مہادشا کا پہلا سال اور نمبر ۲ سے مُراد دوسرا سال وغیرہ وغیرہ ہوگی۔ خواہ وہ عمر کے کسی بھی سال شروع ہوئی ہو۔

دھوکہ کا گرہ

دیکھتے جاؤ کہ وہ کہیں
دھوکہ ہی نہ کر جاوے

(۱) دُوگنا اچھا ہوگا یا دوگنا مندا۔ مگر جیسے گنا ضرور دوگنی رفتار سے (۲) دھوکہ کا گرہ اچھا پھل دیگا

یا بُرا۔ اس بات کے فیصلہ کے لئے مفصل پکا گھر نمبر ۱۰ دیکھیں۔

(۳) اوسط عمر ۱۲۰ سال کو ۱۲ × ۱۰ خانوں کی فہرست میں لکھکر پیشانی خالی چھوڑ دیں۔ اور سورج بموجب جنم کُنڈلی جس خانہ نمبر میں بیٹھا ہوئے۔ اُسی نمبر والے بارہ کے خانوں کی پیشانی پر سُورج لکھدیویں۔ سوائے۔ خانہ نمبر ۶ کے سورج کو نمبر ۹ کی لائن (سطر) کی پیشانی پر۔

〃 〃 ۶ 〃 ۹

〃 〃 ۵ 〃 ۷ 〃 صرف اُسوقت

جب نمبر ۱ خالی ہو ورنہ نمبر ۷ کو ۷ کے اوپر۔

باقی گرہوں کو اُسی ترتیب سے لکھدیں جس ترتیب سے کہ وہ نیچے لکھے ہیں۔ مثلاً کسی کا سورج جنم کنڈلی میں نمبر ۳ کا ہے تو ۱۲ خانوں کے خاکہ میں سورج کو نمبر ۳ والے خانہ کے اوپر لکھکر خانہ نمبر ۴ کے اُوپر چندر نمبر ۵ والے خانہ کے اوپر کیتو وغیرہ لکھدیں جس بارہ نمبر کے خانہ کے اُوپر جو گرہ آوے وہ گرہ عمر کے اس سال دھوکہ کا گرہ ہوگا جس کے بُرے یا بھلے اثر کے لئے مفصل خانہ نمبر ۱ میں دیکھیں۔

سُورج نمبر ۱۲ والی کنڈلی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
چندر	کیتو	منگل	بدھ	سنیچر	راہو	کیتو	برہسپت	بریسپت	شکر	سورج	سورج
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶

۱۴۸

دُھوکہ کے گرہ کی تلاش

سُورج نمبر ۱ والی کنڈلی

کیتو	منگل	بدھ	سنیچر	راہو	برہسپت جیسا	برہسپت	برسپت	شکر	بدھ	سورج	چندر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶

یادداشت { جنم کنڈلی کے گرہوں کا کوئی خیال نہ کریں گے صرف سورج کو ہم جنم کنڈلی سے دیکھ لینگے اور جنم کنڈلی کے باقی کسی بھی گرہ کا کوئی خیال نہ کریں گے۔

پیشیانی میں گرہوں کی ترتیب

جنم کنڈلی کے خانہ نمبر ۱ کا گرہ جب برش بھل کے مطابق دوبارہ خانہ نمبر ۱ میں ہی آجاوے۔ تو وہ دھوکہ (اچھا یا برا) کا گرہ ہوگا۔ اب اگر نیچے دی ہوئی فہرست کے مطابق بھی وہ نمبر ۱ میں آیا ہُوا گرہ دھوکہ کا گرہ ثابت ہووے تو ایسا گرہ ضرور ہی دھوکہ دیگا۔ اچھا یا بُرا جس کے فیصلے کے لئے خانہ نمبر ۱ میں مفصل لکھا ہے۔

سورج	چندر	کیتو	منگل	بدھ	سنیچر	راہو	خانہ نمبر ۸ کے گرہ	خانہ نمبر ۹ کے گرہ	برسپت	شکر	خانہ نمبر ۱۲ کا گرہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

* اگر بموجب جنم کنڈلی خانہ نمبر ۸ - ۹ - ۱۲ خالی ہی ہوں۔ تو نمبر ۸ کے لئے منگل سنیچر
۹ " برسپت
۱۲ "

کوئی گرہ دو دفعہ لکھا جانیکا ہم نہ کریں۔

ایک کے بعد دوسری دو لگاتار مہادشہ کے وقت دونوں کا درمیانی سال بہا اثر نہ دیگا مثلاً شکر پہلے کا ۲۰ واں سال منگل کا اثر نہ دیگا

فرمان نمبر ۹

مددگار

اُپاؤ

(الف) روح بُت کے جھگڑے کی طرح گرہ کو رُوح اور راشی کو بُت مانیں۔ تو گرہ پھل کے اُپاؤ کی اس علم میں گنجائش نہیں مانی گئی۔ راشی یا گرہ یا پھل کے شک کا علاج اور گرہوں سے دھوکے کے گرہ کے دھکے سے بچکر چلنا انسانی طاقت میں مانا گیا ہے۔ بُدھ کے گرہ کا ہیرا (نہایت قیمتی پتھر) سب کو کاٹتا اور مارتا ہے مگر وہ خود اُسی بُدھ کی دُوسری نہایت نرم چیز قلعی (ٹانکے لگانی والی دھات) اُس ہیرے میں سوراخ ڈال دیتی ہے۔ اسی طرح ہی پاپی گرہ سب گرہوں پر اپنا دھکا لگاتے ہیں۔ مگر اُن کو (پاپی گرہوں کو) مارنے کے لئے خود اپنا ہی پاپ (لفظ پاپ سے مراد راہو۔ کیتو ہیں۔ پاپی سے مراد سنیچر راہو کیتو تینوں ہی ہیں یعنی راہو کے مندے اثر کو کیتو کا اپاؤ درست کریگا۔ اور کیتو کے مندے اثر کو راہو کا اُپاؤ نیک کریگا) یہاں بلی ہوگا۔ اور پاپ کی بیڑی بھر کر ڈوبے گی۔ مختصر طور پر پاپی گرہوں کا اپاؤ ان گرہوں کی متعلقہ چیزوں کی پالنا کرنی ہوگی۔ یا ان کی متعلقہ چیزوں سے ان کی آشیرباد یا مدافی لے لینا کارآمد ہوگا۔ مثلاً شکر کی متعلقہ چیز گائے اور عام انسانی خوراک اب سب اناج ملے ملائے متر ہیں۔ شکر کی مدد کے لئے گائے کو اپنی خوراک کا حصہ دیویں۔ کماغ ریکھا (سن دولت کی ہانی، سنیچر کی مساری نشانی کو کیوقت کو کوئی کا حصہ دیویں یا ارادہ کے لئے دُنیا کے درویش کُتے کو اپنی خوراک کا ٹکڑا بخشیں۔

(ب) ہر گرہ کی مصنوعی حالت میں دو گرہ ہوتے ہیں جب کوئی گرہ مندا ہو جائے تو اس کی مصنوعی حالت میں دیئے ہوئے دو گرہوں میں سے اُس ایک گرہ کو ہٹانے کے لئے جس کے ہٹ جانے سے نتیجہ نیک ہو جاوے۔ کوئی اور گرہ قائم کریں۔ جو بُرے پھل کے حصے کے دینے والے گرہ کو گم ہی یا نیک کر دیوے۔ مثلاً سنیچر مندا ہووے تو اس کے مصنوعی حالت کے گرہ "شکر بر بسپت" میں سے بر بسپت کے ہٹانے کے لئے اگر بُدھ قائم کریں۔ تو شکر باقی رہ جائیگا۔ اب شکر کے ساتھ بارھ ملنے پر سنیچر نیک ہوگا (۱۲) اپاؤ کے علاوہ ہر ایک پکے گرہ کا اپاؤ تو لال کتاب کے مطابق ہی ہیں گے (۱۲) ہر ایک گرہ کی مصنوعی حالت میں دو گرہ اکٹھے مانے گئے ہیں۔ پکے گرہ کا جس چیز کا اثر یا جو اثر مندا ہووے اُس اثر کے دینے والے گرہ کو اس کی مصنوعی جز سے ہٹانے کی کوشش کریں۔ مثلاً شکر جب خراب کرے یا خراب ہووے تو شکر کے مصنوعی جز راہو کیتو میں سے راہو کو ہٹاویں تو باقی کیتو ہوگا یعنی شکر کے نیک کرنے کو راہو کو نیک کرلینا مدد دیگا۔ بُدھ بر بسپت دونوں کو ہی قائم رکھ کر چلانے کے لئے

بدھ کی سبز رنگ اشیا (سونے کا زیور سبز کاغذ میں رکھنے کی طرح مدد گار رہیں گی اور بدھ شکر سنیچر کی مشترکہ چیز گئو گراس اپنی خوراک سے تین ٹکڑے رونی کے گاں (گائے) کاں (کوا) اور کتے کو دینا مبارک پھل دیگا۔ واسطے عزت، مان دھن دولت اور اولاد کے نیک اور عمدہ ہونے کے وغیرہ وغیرہ۔

مطلب یہ کہ مندے پھل والے گرہ کے لئے مندا کرنے والی چیز کو دور کریں منگل بد کے بُرے اثر سے مرگ شالہ بچاویگی۔

منگل بد کا علاج - منگل بُدھ، منگل بُد۔ سنیچر کے سانپ کی زہر یا منگل بُدھ سنیچر مشترکہ کو مرگ شالا دہرن کی کھال اہاؤ پہاڑی زبان میں مرگ کو چیتا کہتے ہیں۔ چیتے کی کھال نہیں مانا ہے) جس پر زہریلا سانپ نہ آئیگا یعنی منگل بد کا دوست سنیچر مُردہ ہرن کی کھال۔ مرگ شالا پر زہریلا سانپ ہرگز نہ چڑھے گا۔ اسی لئے سادھو نے مرگ شالا پسند کی ہے۔ (۱) شتر بے مہار کے کینے کے نقص اُس کے دل کی بات اُس کے ناخنوں سے ظاہر کر دینگے۔ کیونکہ اس کا دل یا چندر نہیں ہوتا۔ یا اُونٹ کو اُس کے پاؤں کے ناخن کیتو (کیتو) سزا دلاتے ہیں۔ یا وہ کیتو کے بُرے اثر کو برباد کرنے کے علاج سے تابو ہوگا۔ یا چندر کی (پاسنا) پوجنا، مدد دیگی یعنی چندر جس گھر کا مندا ہو کے مطابق ہو وہی علاج ہوگا۔ (۲) چندر عمر کا مالک اور ہر ایک پر مہربان ہوگا۔ منگل بد سب کے لئے موت کا پھندا لئے پھرتا ہے یا جہاں چندر ہوگا۔ وہاں منگل بد نہ ہوگا۔ جہاں منگل بد ہوگا چندر نہ ہوگا۔ اس اصول پر منگل بد کا علاج چندر کی پوجنا یا مدد ڈھونڈھنا مبارک ہوگا۔ تنور میں میٹھی روٹی لگا کر خیرات میں دینے سے بھی منگل بد کا اثر دُور ہوگا۔ راہو کا مندا اثر (راہو) کو کسی بند جگہ میں بوجھ تلے دبایا جاوے یا دودھ سے دھو کر چلتے پانی میں ڈالا جاوے۔ اگر تپ دق وغیرہ یا لمبا بخار تنگ کرے تو جَو کو گئو پیشاب میں دھو کر لال (سُرخ) کپڑے میں بند کریں اور گئو پیشاب سے ہی دانت صفا کریں۔ جو گرہ اونچ ہووے۔ اس کی متعلقہ چیز کی مدد سے مندے گرہ کا اثر دور ہو جاتا ہے

اپنی مقررہ جگہ کی بجائے جب مچھ ریکھا کا غ ریکھا وغیرہ کسی اور جگہ واقع ہوں۔ تو جس گرہ

کی راشی یا پکے گھر میں بلحاظ بُرج دیکھا - واقع ہووے - اُس گرہ کی پوجا سے نیک پھل ہوگا - مثلاً مجھ دیکھا بُدھ کی سر دیکھا پر واقع ہو تو سنیچر د بُدھ کی چیزوں کی پالنا یعنی سیاہ پرند و کوّے کی پالنا کرنا مبارک - اگر شکر پر ہو تو سیاہ گائے وغیرہ کی پوجنا پالنا مبارک پھل پیدا کریگا -

دھوکے کے گرہ کا جو چھپا چھپایا ہوتا ہے - علاج بھی دیکھ لینا ضروری ہوگا - اگر لڑکا لڑکی باپ کے لئے دونوں ہی مندے پھل والے پیدا ہو جاویں تو سوسج لڑکا - بدھ لڑکی یا لڑکی کے گھٹے میں تانبے کا ٹکڑا مبارک ہوگا - جو بدھ کو دیا لے گا - باقی گرہوں کے ساتھ جب وہ کیتے کی بجائے کوئی دو کیتے ہوں تو منگل کو قائم کرنا مبارک ہوگا بشرطیکہ اُس کنڈلی والے کا اپنی کنڈلی کے ..... حساب سے منگل راشی پھل کا ہو - یعنی اگر منگل خانہ نمبر ۱ یا ۳ یا ۸ میں ہووے تو منگل کا اپاؤ نہ ہوگا - بدھ کام دیگا - اسی طرح ہی استری گرہوں د چندر شکر) میں بدھ کی طاقت مدد دیگی - بشرطیکہ بُدھ خانہ نمبر ۳-۶ ۷ یا ۹ کا نہ ہو ایسی حالت میں منگل مددگار رہوگا - خلاصۃً اپاؤ کے وقت دیکھ لیں - کہ جس گرہ کے ذریعہ وہ لینے کو ہیں - وہ خود کہیں گرہ پھل کا ہی تو نہیں ہے - خانہ نمبر ۹ کے گرہوں کا اپاؤ رنگ کے ذریعہ فرش مکان سے ہوگا - یعنی جو گرہ مندا ہو اور خانہ نمبر ۹ میں مثلاً شکر بدھ یا منگل بد وغیرہ تو اُن کے دوست گرہوں کی پالنا کریں - یا کم از کم اُس نیک گرہ کے رنگ کی چیزیں پاؤں تلے فرش پر نہ لگاویں جو رنگ کہ خانہ نمبر ۹ کے گرہ سے متعلق ہے - جب عام اپاؤ کام نہ دیویں تو گھنٹوں کے اندر اندر ہی فیصلہ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اپاؤ مددگار ہوں گے -

(۱) منگل بد - ریوڑیاں پانی میں بہا دیویں - (۲) برہسپت کیسر نابھی یا دھنی یا زبان پر لگا دیویں یا کھانے کو دیویں (۳) سوج - پانی میں گڑ بہا دیویں - (۴) چندر - دودھ یا پانی کا برتن سرہانے رکھکر کیکر کے درخت کو ڈالیں (۵) سنیچر - تیل کا چھایا پاتر کریں (۶) شکر - گئودان یا چوری - جوار دان کریں (۷) منگل نیک مٹھائی میٹھا بھوجن دان کریں یا پتاشہ دریا میں ڈالیں (۸) بدھ تانبے کے پیسے میں سوراخ کرکے دریا میں بہا دیں (۹) راہو مونی

دان کریں۔ یا کوئلے دریا میں ڈالیں (۱۰) کیتو کتے کو روٹیاں ڈالیں وغیرہ معیاد اپاؤ ہر ایک اپاؤ کی معیاد کم از کم ۴۰ دن اور زیادہ سے زیادہ ۴۳ دن ہوگی۔ خاندانی اپاؤ (کل ہی خاندان کی بہتری کے لئے، پتری رن ماتری رن وغیرہ یا کل متعلقین کی مدد کے لئے اپاؤ کھیلا ہوگی تو وہی ۴۰ حد ۴۳ مگر ہر روز لگاتار کی بجائے ہفتہ وار لگاتار ہوگی۔ یعنی ہر آٹھویں دن جو ۴۰ - ۴۳ ہفتے ہوں گے۔ اپاؤ کے وقت خواہ آخری دن ۴۳ ویں ۴۰ ویں ہی بھول جاویں یا بند کر بیٹھیں تو سب کیا کرایا نش پھل ہوگا۔ اور نئے سرے سے پھر دوبارہ شروع کر کے پوری معیاد تک کرنے کے بعد پھل دیگا اگر کسی وجہ سے اپاؤ بند ہی کرنا درکار ہو مگر پہلا اثر بھی قائم رکھنا منظور ہو تو چاول دودھ سے دھو کر پاس رکھے جاویں۔

جنم دن اور جنم وقت کے حساب سے مددگار اپاؤ

مثلاً پیدائش ہو سوموار بوقت پچھلی شام۔ تو دن کا گرہ ہوگا چندر
وقت کا گرہ ہوگا راہو

جنم وقت کے گرہ کو جنم دن کے متعلقہ گرہ کے پکے گھر میں لکھینگے۔ اس طرح پر اب راہو (جو جنم وقت کا گرہ ہے) چندر (جو جنم دن کا گرہ ہے) کے پکے گھر (بموجب فہرست جدی جگہ) خانہ نمبر ۴ میں ہوگا۔ چونکہ جنم دن کا گرہ - راشی پھل (قابل اپاؤ۔)

اور جنم وقت کا گرہ - گرہ پھل - برا یا بھلا اٹل جسکا کوئی اپاؤ نہیں ہوتا ہو اسلئے کنڈلی والے کے لئے جب کبھی اور جو بھی خانہ نمبر ۴ کا اثر ہوگا راشی پھل کا ہوگا جس کا چندر کے اپاؤ سے نیک اثر ہوگا۔ یا راہو اس شخص کے خانہ نمبر ۴ کی چیزوں پر برا اثر کرنے کے وقت راشی پھل کا ہوگا۔ خواہ وہ گرہ (جنم وقت کا) راشی پھل کا نہ بھی ہو۔ لیکن اگر جنم وقت کا گرہ (پیدائش کے حساب سے جو بھی ہووے) اوپر کی مثل کے مطابق ہر گرہ کے خاص خاص گھر راشی پھل والوں میں آجاوے تو دیا ہوا اپاؤ مددگار ہوگا جس کے لئے بدلا جانیوالا یا اپاؤ کے قابل جنم دن کا گرہ لینگے۔ جنم وقت کا نہیں۔ مثلاً کسی کی منگلوار مسیح کے بعد دن کا پہلا حصہ (بوقت برسپت) پیدائش ہے۔ اب جنم وقت برسپت کا گرہ منگل کے پکے گھر خانہ نمبر ۳ میں

ہوگا۔ فرضاً اب برہسپت کا گرہ خانہ نمبر۳ کا ہوتا ہوا بیماری ہی بیماری کھڑا کرتا جاوے تو منگل کا گرہ راشی پھل کا ہوگا۔ جو جنم دن کا گرہ گنا تھا۔ مگر منگل صرف خانہ نمبر۴۔ اور ۹ میں راشی پھل کا لکھا ہے۔ مگر پھر بھی ایسی حالت میں منگل ہی کا عام اپاؤ مددگار ہوگا اور برہسپت کا اپاؤ فائدہ مند نہ ہوگا۔

گرہ راشی کا نشان

(۱) اگر کسی راشی کا نشان اپنی مقررہ جگہ کی بجائے کسی دوسری جگہ ہتھیلی یا انگلی پر پایا جاوے تو اس نشان کا متعلقہ راشی نمبر کنڈلی کے اس پکے گھر میں لکھدیجئے۔ جس نمبر پر کہ وہ نشان ہتھیلی یا انگلی پر پایا گیا ہو۔ مثلاً متعن راشی کا نشان (جوڑا II جو راشیوں کی گنتی میں نمبر۳ پر ہے) کسی کے ہاتھ کے خانہ نمبر۱۲ میں پایا گیا تو کنڈلی کے پکے گھر نمبر۱۲ میں ہندسہ نمبر۳ لکھدیا۔ اور گنتی کی ترتیب سے کنڈلی کے ۱۲ کے ۱۲ ہی خانے پُر کر دیئے۔ اس طرح پر جو ہندسہ نمبر لگن میں آوے۔ وہ اُس شخص کی جنم راشی ہوگی جس کا مالک گرہ (بحیثیت گھر کی مالکیت) کنڈلی والے کے لئے ہمیشہ راشی پھل کا ہوگا۔

(۲) اسی طرح راشی کے نشان کی بجائے اگر گرہ کا نشان پایا جاوے تو جس خانہ نمبر میں وہ نشان ہو۔ کنڈلی کے پکے گھروں کے حساب سے اُسی نمبر پر اس گرہ کو لکھدیں۔ مثلاً چندر کا نشان ہاتھ پر خانہ نمبر۵ پر واقع ہو تو چندر کے خانہ نمبر۵ میں لکھینگے اس طرح پر چندر ریٹوے والے کے لئے خانہ نمبر۵ کے تعلق میں (خانہ نمبر۵ کی اشیا کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ خانہ نمبر۵ ہمیشہ گرہ پھل کا ہوگا۔

گرہ کا اُپاؤ

۱- (۱) گرہ پھل کا اُپاؤ نہیں مانتے۔ راشی پھل ہر وقت قابل اپاؤ ہوگا۔

۲- اپاؤ کا وقت سورج نکلنے سے سورج چھپنے تک دن کا عرصہ ہے۔ رات کو سنیچر کا راج ہے جس میں اُپاؤ کرنا کئی دفعہ خطرناک بھی ہوسکتا ہے اس لئے بہتر یہی ہوگا کہ رات کے

وقت کوئی اپاؤ نہ کیا جاوے۔

۳ - میعادی اپاؤ کم از کم ۴۰ دن اور زیادہ سے زیادہ ۴۳ دن ہوگی۔ شروع کرنے کے لئے کسی خاص سوموار یا منگلوار وغیرہ کے دن کی شرط نہ ہوگی۔ دن سے مراد سورج کے طلوع کا زمانہ ہوگا کوئی سوم۔ منگل وغیرہ نہ ہوگا۔

۴ - دوران اپاؤ میں ناغہ ہو جانے پر خواہ ۳۹ ویں دن ہی بھول جاویں سب کچھ کیا کرایا نشہ پھل ہوگا اور دوبارہ نئے سرے سے اپاؤ کرنا مددگار ہوگا۔

۵ - اپنے خون حقیقی کا کوئی بھی تعلقدار اپاؤ کر سکتا ہے جو جائز اور پھلدائک ہوگا۔

(ب) مرنے سے پہلے بطور آخری آخیر باد کسی گرہ کی چیز پیچھے رہ جانے والوں کو دیئے جانا مبارک ہوگا۔

۶ - نشٹ ہو چکے گرہ یا بحالت بپتری دان دادلاد وغیرہ کے لئے مندرجہ ذیل اپاؤ کرنا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ضیعی طاقتیں	قسم گرہ	نمبر گرہ	نام گرہ	رنگ گرہ	اپاؤ واسطے اولاد وغیرہ دان	اپاؤ عام چیزیں
برہما جی	نر گرہ	۱	برہسپت	زرد	ہری پوجن	دال چنا۔ سونا
وشنو بھگوان	"	۲	سورج	گندمی	کپھا ہری جنس	گندم۔ شرخ۔ تانبا
شو بھولے	استری گرہ	۳	چندر	دودھ کا	ارا دیو پوجن	چاول۔ دودھ۔ چاندی
لکشمی جی	"	۴	شکر	دہی کا	لوگوں کی پالنا	گھی دہی کا خورد ہوتی ہیدہ
ہنومان جی	نر گرہ	۵	منگل	شرخ	گائتری پاٹھ	دال۔ مسور۔ لال لعل
درگا جی	مخنث	۶	بدھ	سبز	درگا پاٹھ	مونگ سالم۔ زمرد
بھیروں جی	"	۷	سنیچر	سیاہ	راجہ کی اپاسنا	ماش سالم۔ نوہار
سرستی "	"	۸	راہو	نیلا	کنیا دان	سرسوں۔ نیلم
شری گنیش جی	"	۹	کیتو	چتکبرا	دان کپلا گائے	تل

جو گرہ بچ پھل دیوے اس گرہ کے بچاؤ کے لئے اس جگہ دیا ہوا دان کریں۔

۷ - بوقت شادی (ہندو دھرم کے مطابق پھیرے) مندے گرہ کا اپاؤ بہت ہی کارگر ہوگا خواہ مندا گرہ عورت کے ٹیوے کا ہو خواہ مرد کے ٹیوے کا مگر مرد کے ٹیوے کے مندے گرہوں کا اپاؤ ضرور کر لیں کیونکہ شادی کی رسم کے پورا ہوتے ہی عموماً عورت کے ٹیوے کے گرہوں پر

مرد کے ٹیوے کے گرہ حادی (برجل) ہو جاتے کہتے ہیں۔

تفصیل کے طور پر اگر بموجب جنم کنڈلی

۱- برہسپت مندہ ہو

لڑکی کا سنکلپ (بوقت رسم و رواج شادی) کرنے کے ٹھیک اُسی وقت بعد میں خالص سونے کے دو ٹکڑے (وزن کی کوئی شرط نہیں) مگر دونوں ٹکڑے خواہ کسی بھی وزن کے ہوا مگر ہوں ہم وزن یا برابر برابر وزن کے) ٹھیک اسی طرح ہی دان کئے جاویں جس طرح کہ لڑکی کا دان کیا گیا پھر ان دو ٹکڑوں میں سے (ایک کو چلتے پانی (دریا ندی نالہ) میں بہادیں اور دوسرا لڑکی کو (جواب عورت بنی) دے دیویں۔ ہدائت صرف اتنی ہوگی کہ وہ لڑکی اس سونے کے ٹکڑے کو بیچ کر اُس کی قیمت نہ کھالیوے جب تک یہ ٹکڑا اُس کے پاس رہیگا برہسپت کے مندے اثر سے بچاؤ ہی ہوتا ہوگا۔ ایسا ٹکڑا عموماً چور بھی نہیں چُرایا کرتے یا نہیں چُرا سکا کرتے اور نہ ہی گم ہوا کرتا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے گم یا چوری ہو ہی جاوے تو کوئی وہم کی بات نہ ہوگی۔ گئے ہوئے ٹکڑے کے عوض میں ایک اور نیا ٹکڑا قائم کرلیویں اور وہ بھی وہی نیک اثر دیگا جو کہ پہلے ٹکڑے سے لیا گیا ہے۔ ایسا ٹکڑا دوبارہ قائم کرتے وقت دوسرا اور ٹکڑا ندی نالہ میں بہانے کی ضرورت نہیں۔ اگر کسی وجہ سے سونے کے ٹکڑے دستیاب نہ ہوسکیں تو کیسر کی دو پڑیاں یا ہلدی کی دو گٹھیاں اوپر کے ڈھنگ پر قائم کی گئی اثر میں ویسی ہی ہونگی جیسا کہ خالص سونا ہوسکتا ہے لیکن بہتر یہی ہوگا کہ خالص سونا ہی کسی نہ کسی طرح مہیا کر لیا جاوے۔

۲- سورج ردی ہو اوپر دئے ہوئے مندے برہسپت کے حال میں لفظ سونے کی جگہ مرجان (خالص) گن لیں

۳- چندر ردی ہو " " " " " سچا موتی (دودھ رنگ) گن لیں۔

اور نہ ملنے کی حالت میں چاندی چاول اور پُرانی کے وزن کے برابر دریا ندی نالے کا پانی تادقت کے وقت گھر میں قائم کر لیا جاوے۔

۴- شکر ردی ہو اوپر دئے ہوئے مندے برہسپت کے حال میں لفظ سونے کی جگہ موتی سفید

(دہی رنگ) گن لیں۔

۵۔ منگل ردی ہو۔ اوپر دئے ہوئے مندے برہسپت کے حال میں لعل (قیمتی پتھر جو رنگ میں شرخ تو ہو مگر چمکیلا لال رنگ نہ ہو) گن لیں۔

۶۔ بدھ ردی ہو۔ اوپر دے ہوئے مندے برہسپت کے حال میں ہیرا گن لیں۔ نہ ملنے کی حالت میں سیپ لیں۔

۷۔ شنی ردی ہو۔ اوپر دئے ہوئے مندے برہسپت کے حال میں لوہا یا فولاد گن لیں نہ ملنے کی حالت میں سیاہ نمک یا سیاہ سرمہ لیں۔

۸۔ راہو ردی ہو۔ وہی اپاؤ جو چندر میں لکھا ہے۔ خیال رہے کہ مندے راہو کے وقت کبھی تیلم کی انگوٹھی نہیں دیا کرے ورنہ دلہا دلہن کے زیر دست ہاتھی پرانی خندقوں میں گر کر چیونٹیوں سے مرتے ہونگے۔

۹۔ کیتو ردی ہو۔ اوپر دئے ہوئے مندے برہسپت کے حال میں لفظ سونے کی جگہ دو رنگا پتھر گن لیں۔

(الف) شکر ۶ کے وقت والدین کی طرف سے شادی کے وقت لڑکی کے لئے اُس کے سر پر قائم رکھنے کے لئے خالص سونا بطور دان لڑکی کو دینا جسے وہ گہنے کے استعمال میں لاتی رہے شکر ۶ کی مندی حالت سے بچانا ہوگا

(ب) تھوڑا سا سونا خالص لڑکی کو شادی کے جہیز میں دے چھوڑنا جب تک لڑکی اُسے خود نہ بیچے عمدہ برہسپت کے اثر کو قائم کرنا ہوگا۔ مرد یا عورت کے ٹیوے میں جب مندرجہ ذیل گرہ چال ہو یعنی

(ج) (۱) شکر کے ساتھ یا شکر کے گھر (مثلاً راہو شکر، سورج شکر، چند شکر) خواہ کسی بھی گھر میں خانہ نمبر ۲۔ ۷ میں اُس کے دشمن ہوں۔

یا (۲) شکر اکیلا یا مشترک ۴ یا

(۳) راہو اکیلا ملے ۵-۷ یا

(۴) سنیچر ۵-۹ یا کیتو ۵ اکیلا

یا (۵) کیتو کے ساتھ اس کے دشمن مثلاً منگل کیتو شترکہ۔ چندر کیتو۔ سورج کیتو بدھ کیتو خواہ کسی بھی گھر میں ہوں تو عورت کے والدین کے گھر سے ہی خالص چاندی یا مندے کیتو کا علاج دھرم استھان میں دور نکال دینا یا کیتو جب تیری رن سے مندا ہو تو ۱۰۰ کتوں کو برات کی طرح ایک ہی دن میں خوراک دینا یعنی خوراک ساتھ لے کر کتوں کو تقسیم کرتے جاویں اور سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے ۱۰۰ کی تعداد پوری کر دیں۔

ب) پہلی عورت سے پہلا ہی مرد دو دفعہ کچھ دے کر شادی کی رسم ادا کرے۔ تو شکر نمبر ۲ کی دو عورتیں زندہ قائم ہونے کی شرط دور ہوگی بدھ نمبر ۱۲ شادی کے وقت لوہے کا چھلا جسمیں جوڑ نہ لگا ہو۔ بیوے والے کا ہاتھ گوا کر دریا میں بہا دیں اور دوسرا چھلا ویسا ہی لوہے کا بیوے والا ہمیشہ خود پہنتا رہے تو بدھ ۱۲ ہمیشہ ہی مددگار ثابت ہوگا۔

مندرجہ ذیل گرہ کا مندا اثر نیک کرنے کے لئے کس گرہ کا اپاؤ درکار ہے

نام گرہ جو مندا ہو	کس گرہ کا اُپاؤ مددگار ہوگا۔	
راہو کیتو	کیتو " " " کیتو کی نبض عموماً خانہ نمبر ۱ میں ہوگی راہو " " " یعنی کیتو مندے کا علاج عام طور پر خانہ نمبر ۱ کے گرہوں کی معرفت آسانی سے ہو سکیگا۔	پہلی گرہوں کا اپاؤ اُن گرہوں کی متعلقہ چیزوں کی یا انکی ہوگا
سنیچر	دھن دولت مندی کے وقت کتے کو روٹی ڈالیں اولاد کی مندی حالت " کتے " "	
شکر منگل بد	گائے کو اپنی خوراک کا حصہ دیویں۔ مرگ شالا (ہرن کی کھال) مددگار۔ تنور میں میٹھی روٹی پکا کر کتے کو دیویں یا خیرات کریں۔ جو (اناج) کو دودھ سے دھو کر چلتے پانی میں بہا دیں گئو پیشاب سے جَو کو دھو کر لال رنگ کے کپڑے میں باندھیں۔ (واسطے بخار) اور گئو پیشاب سے دانت صاف کریں۔	

نام گرہ جو منداہو منگل بدھ جمعرات } ریوڑیاں پانی میں بہاویں کبیر نا بھی (دھنی پر) لگاویں پانی میں گڑ بہاویں ۔

(۱) مرد کی جنم کنڈلی خود مرد کے لئے مرد پر اثر گرہ پھل کا ۔	مرد کی چندر کنڈلی خود مرد کے لئے مرد پر راشی پھل کا کرشمہ یعنی مہاں دشا کی حالت کے الٹ نیک اور اچانک چمکارہ ۔
(۲) مرد کی چندر کنڈلی اس کی عورت پر گرہ پھل کا نیک نظارہ یعنی مہاں دشا کے عرصہ میں خالی سال رکھے ہوؤں میں قسمت کا نیک اور اچانک اثر دیگی ۔	مرد کی جنم کنڈلی اس کی عورت پر راشی پھل (عام سدھارن) کا اثر دیگی ۔
(۳) عورت کی جنم کنڈلی عورت کیلئے عورت پر گرہ پھل کا اثر دیگی ۔	مرد کی جنم کنڈلی اس کی عورت پر راشی پھل (عام سدھارن) کا اثر دیگی ۔
(۴) عورت کی چندر کنڈلی اس کے خاوند کے لئے گرہ پھل کا نیک نظارہ (مہاں دشا کے خالی سالوں میں قسمت کی اچانک و نیک چمک ہوگی ۔	عورت کی جنم کنڈلی اس کے خاوند کے لئے عام حالت کی راشی پھل کا اثر دے گی ۔
	عورت کی چندر کنڈلی عورت کیلئے عورت پر راشی پھل ۔
(۵) مرد کا دایاں ہاتھ مرد کے خود اپنے لئے گرہ پھل کا	مرد کا بایاں ہاتھ مرد کے خود اپنے لئے راشی پھل کا
(۶) عورت کا بایاں ہاتھ عورت کے اپنے لئے ۔ "	عورت کا دایاں ہاتھ عورت کے اپنے لئے ،
(۷) مرد کا بایاں ہاتھ اسکی عورت کے لئے گرہ پھل کا نیک نظارہ دینے والا ۔	مرد کا دایاں ہاتھ اس کی عورت کے لئے ،
(۸) عورت کا بایاں ہاتھ اس کے خاوند کے لئے گرہ پھل کا نیک نظارہ دینوالا ۔	
بچہ دانوں کے لئے راشی پھل کے دینے والا ہوا کرتا ہے ۔	عورت کا دایاں ہاتھ اس کے خاوند کے لئے ۔ راشی پھل کا ۔

ہر گرہ اپنے بیٹھا ہونیوالے گھر کا پھل (اچھا یا بُرا) نہ دیگا۔ جب تک کہ اُس گھر کی متعلقہ جگہ یا جگہ میں اُس گرہ کی متعلقہ چیز نہ ہو۔ اگر کسی پتری وان (خاندانی باپ جس کا جُدا ذکر ہے یہاں دشا یا دوسرے سبب سے کوئی گرہ سو جاوے لشٹ برباد یگم ہی ہو جاوے تو سب سے پہلے خالی خانوں کے گھر کے مالک گرہ کا اُپاؤ کریں۔ بشرطیکہ وہ ایسے گرہ کے برابر کا گرہ ہووے یا دوست ہووے اس کے بعد جہاں دشا کے وقت میں کام دینے والے گرہ لیویں۔ بعد ازاں دشمن گرہوں کی دشمنی ہٹاویں۔ یا راشی پھل کی حالت کا فائدہ اُٹھاویں اگر یہ بھی کام نہ دے سکے تو سُورج کو قایم کریں۔ اگر یہ بھی مدد نہ دیوے تو پاپی گرہوں اور سب سے آخر پر بدھ کا اُپاؤ کریں۔

فرمان نمبر ۱

گرہ کا اثر

علم جامدیک میں گرہوں کو راشی کے گھروں میں روشنی کے جلتے ہوئے لیمپ مانا گیا ہے
اس طرح پر ایک لیمپ کے ساتھ ہی دوسرے لیمپ کی روشنی کا شروع ہو جانا اُن دونوں لیمپوں
کے نظارہ میں تبدیلی کر دیتا ہے مثلاً سورج کا لیمپ جسکا رنگ گندمی بھورا ہے اس کے ساتھ ہو
وہ سرا لیمپ برہسپت کا شروع ہو جاوے جسکا رنگ زرد ہے تو دونوں لیمپوں کی ملی ہوئی روشنی
کا جو رنگ ہوگا ہو بہو وہی رنگ انسانی قسمت کے لحاظ سے زندگی میں ظاہر ہوگا۔
لیمپ بجھ گیا (گرہ کا اثر ختم ہوا) یا جلنے لگا (گرہ کا اثر شروع ہوا) یا ایک گھر میں دوسرا اور
گرہ (لیمپ) جلنے لگا۔ اس ادلی بدلی سے قسمت کے میدان میں رنگ برنگیاں تو ضرور ہونگی مگر
گرہوں کی اپنے اپنے گھروں کی مقررہ مالکیت میں کوئی فرق نہ ہوگا۔ مطلب یہ کہ ہر گرہ کے لئے
اسکا گھر بحیثیت مالکیت۔ یکا گھر۔ اوچ حالت نیچ حالت وغیرہ ہمیشہ کے لئے مقرر ہے خواہ
وہ گرہ کسی بھی اور گرہ کے گھر مہمان بن کر چلا جاوے
میعاد گرہ سے مراد لیمپ کتنے عرصہ تک جل سکتا ہے۔
گرہ کی طاقت۔ لیمپ کی کینڈل پاور (بتی کی طاقت)
گرہ درشٹی۔ ایک گھر یا خانہ نمبر سے دوسرے خانہ نمبر میں اثر یا نیکا درجہ یعنی ۲۵ فیصدی
ایک چوتھائی، ۵۰ فیصدی نصف و نصف، ۱۰۰ فیصدی کُل کی کُل۔
باہمی دوستی دشمنی۔ لیمپوں کی روشنی کے مختلف رنگ وغیرہ۔
لیمپ کی جگہ۔ ہر خانہ نمبر کی متعلقہ اشیا مثلاً خانہ نمبر ۱ اپنا راج درباری لیمپ۔
خانہ نمبر ۲۔ عزت دولت، دھرم استھان۔
" ۳۔ بھائی بند جنگل کی جگہ۔
(۱) ہر گرہ اپنی مقررہ راشی میں نیک پھل دیگا۔ بے شک اُسکی وہ راشی کسی دوسرے گرہ
گرہ کا یکا گھر مقرر ہو چکا ہے۔

راشی نمبر	کس گرہ کی راشی ہے	کس گرہ کا یکا گھر مقرر ہو چکا ہے	اس راشی نمبر میں کس گرہ کا نیک اثر ہوگا
۲	شکر	برہسپت	شکر کا نیک اثر ہوگا

۱۶۳

راشی نمبر	کس گرہ کی راشی ہے	کس گرہ کا پکا گھر مقرر ہو چکا ہے	اس راشی نمبر میں کس گرہ کا نیک اثر ہوگا
۳	بُدھ	منگل	بُدھ کا نیک اثر ہوگا بشرطیکہ منگل نیک ہووے۔
۵	سورج	برہسپت / سورج مشترکہ	سورج کا نیک اثر ہوگا۔
۶	بُدھ۔ کیتو	کیتو	بدھ کا اتم۔ کیتو کا خود کیتو کی چیزوں پر مندا مگر دوسروں پر اچھا۔ اگر دونو مشترکہ ہوں تو بُدھ کا اور بدھ کی چیزوں پر اچھا۔ مگر کیتو و دوسروں کا مندا ہوگا
۷	شُکر	شکر۔ بدھ	شکر کا نیک۔ بدھ باقیوں کو بھی مدد دیوے۔
۸	منگل	منگل سنیچر (چندر عمر)	اگر تینوں میں سے ہر ایک اکیلا اکیلا ہووے تو اچھا پھل۔ ورنہ مندا پھل ہوگا۔
۱۱	سنیچر	برہسپت	سنیچر کا نیک۔ باقی گرہ بیری (سنیچر کا درخت) کے گلا گھونٹے ڈالے پیر۔ ظاہرا عمدہ۔ مگر جھاگ کے پتاشے (یعنی دھوکہ کا اور جھوٹا مندا اثر)

(نوٹ) گرہ بیٹھا ہونے والے گھر میں گرہ متعلقہ کی چیز[1] قائم ہونے سے اُس گرہ کا اثر پائیدار[2] ہوگا۔ مثلاً کیتو نمبر ۶ ہو تو جدی مکان میں کیتو کی اشیا کتا۔ دوہتا وغیرہ قایم کریں۔

۲۔ جنم کنڈلی میں کوئی بھی گرہ جس حیثیت سے بیٹھا ہووے وہ گرہ اپنی اس حیثیت کا اثر (اچھا، بُرا، مندا، اوچ، نیچ وغیرہ) صرف اس سال دیگا جس سال کہ وہ برش پھل کے حساب سے اس بیٹھا ہونیوالی حیثیت کے لئے مقرر کی ہوئی راشی یا پکے گھر میں آجاوے۔ مثلاً برہسپت اوچ ہے خانہ نمبر ۴ میں سو برہسپت کا اوچ درجہ کا اثر صرف اُس سال ہوگا جس سال کہ وہ برش پھل

[1] فہرست خانہ وار اشیا اور ہر گرہ کی خانہ نمبر کی چیزوں کی فہرست میں دیکھیں۔

[2] ہر گرہ کے لئے اسکے گھر مالکیت یا اوچ ہونے کے گھر میں جو اثر دیا گیا ہے وہ اسکی نیک حالت پر ہونے کا اثر ہوگا اسی طرح ہر گرہ کے مندا ہونیکے وقت کا وہ اثر ہوگا جو اس گھر نمبر میں لکھا ہے جہاں کہ وہ نیچ گنا گیا ہے۔

حساب سے اپنے نیک ہونے کے خانے نمبر ۴-۲ وغیرہ میں آجاوے۔ جنم سے اونچ تو ہے۔ مگر اصل اونچ پن صرف سال مقررہ اور راشی یا خانہ نمبر یکا گھر مقررہ میں آنے پر ہی ظاہر ہوگا۔ اسی طرح ہی سب گرہوں کا اور سب طرح کا ہوگا۔ نہ ہمیشہ اچھا اور نہ ہمیشہ بُرا مندا گنا جاویگا۔ یہی حال دہوکا کے گرہ کا ہے یعنی دھوکا کا گرہ دہوجب فہرست دہوکا جس سال خانہ نمبر ۱۰ دھوکا کے گھر میں آجاوے دھوکا پورا دیگا اور مندا دھوکا۔ یا دھوکے کا گرہ جب خانہ نمبر ۲ قسمت کے گرہ کا گھر خانہ نمبر ۱ قسمت کو جگانے والے گرہ کے گھر میں آجاوے تو دہوکا دیگا نیک معنوں میں۔ مندا گرہ اصل مندا اُس وقت ہوگا جس وقت وہ خانہ نمبر ۸ میں آجاوے اسی طرح ہی برش بھل کے حساب سے ہر گھر میں آنے پر اثر کی حالت ہوگی۔ یعنی خانہ نمبر ۶ میں راہو کا تعلق اور خانہ نمبر ۸ میں مندے بدھ اور خانہ نمبر ۱۲ میں اونچ کیتو کے تعلق کا اثر ہوجائے گا وغیرہ وغیرہ نیک گرہ کا مندا اثر ہر گرہ اپنے خانہ دار حال میں دیا ہوا اثر کیا کرتا ہے لیکن اگر خود ذاتی کوشش سے کوئی بنیاد واقعہ کھڑا کریں۔ جو کہ اس گرہ کی متعلقہ چیز یا اثر کے خلاف ہووے۔ تو اثر میں تبدیلی ہوجاوے گی۔ مثلاً راہو نمبر ۴ میں پاپ نہ کرنے کا حلف لئے ہوئے ہوتا ہے۔ اگر اُس وقت جب کہ یا جس سال برش بھل وغیرہ کے حساب سے راہو نمبر ۴ میں آیا ہوا ہووے اور شخص متعلقہ راہو کی چیزیں کھڑی کرے۔ مثلاً اغرقی بنانا کوئلوں کی بوریاں در بوریاں انبار جمع کرنا۔ لاولدوں یا کانے آدمیوں کا حصہ دار بنا لینا یا نئی یا پاخانے کی نئی جگہ بنانا یا مکانوں کی صرف چھت ہی اُتروا کر نئی بدلنا یا ٹٹی یا پائخانے ہی کی چھت بدلوا دینا وغیرہ۔ کرے تو راہو شرارت جھگڑے فساد پیدا کر دیگا۔ اسی طرح ہی برہسپت اونچ (خواہ جنم کنڈلی خواہ برش بھل میں) والا اگر برہسپت کی متعلقہ چیزیں پیپل کے درخت کٹوانا۔ سادھو سنتوں کو ستانا یا برا بھلا کہنا وغیرہ کرے۔ تو برہسپت کا سونا مٹی ہوجائے گا۔ اگر کیتو نمبر ۱۲ میں ہو۔ اور کنڈلی والا نہ ہی کتے کی سیوا کرے اور نہ ہی خود اپنے گھر میں رکھے بلکہ کتے مارنا شروع کر دیوے تو کیتو کا پھل مندا ہوگا وغیرہ وغیرہ۔ برشٹی کے خانوں میں ٹکراؤ کے گرہوں کا بھی یہی اصول ہوگا۔

(ب) ہر گرہ کی اپنا ظاہر کرنے کی نشانی کے لئے گرہ متعلقہ کی خانہ وار اشیا ہوگی۔ نر گرہوں (برہسپت سورج منگل) کا راج یا اثر کرنیکا وقت دن ہوگا۔ استری گرہوں (چندر یا شکر) کا راج رات کا وقت اور مخنث گرہوں (بدھ معہ پاپی) گرہوں کا راج دن رات دونوں کے ملنے کا وقت یا صبح اور شام ہوگا۔

(۳) برشش پھل میں سورج کے حساب سے ماہواری چکر پر جب گرہ مطلوبہ برش پھل والے گھر آوے۔ تو اپنا اثر دیگا جو کہ اُس گرہ کا اس گھر کے لئے مقررہ ہے (اچھا ہو یا بُرا)

(۱) ۱۲ گھنٹے کا دن ۱۲ گھنٹے کی رات۔ ۲) مہینے کا سال۔ ۱۲ راشیوں کا اثر اور ۱۲ سالہ معصوم بچہ اور ۱۲ سال کے بعد اچھے دنوں کی امید سب کے سب ۳۶۰ کے چکر میں شامل ہیں اور زمانہ کی ہوا یا برہسپت کی تلاش کی فکر ہیں زرد رنگ ہو رہے ہیں۔ تمام گرہوں کے رنگوں کا اثر دنیا کی سب چیزوں پر اثر کرتا ہے۔ ہاتھ کے رنگدار نقشہ میں ہر گرہ کا جو رنگ بھی دیا گیا جب کبھی اس گرہ کے اثر کا وقت ہوگا۔ وہ گرہ اُس رنگ کی متعلقہ چیزوں پر یا اُس رنگ کی چیزوں کے ذریعے اپنا اثر ظاہر کریگا۔

(۱۱) برش پھل کے مطابق کنڈلی کے لگن کے گھر یا خانہ نمبر ۱ میں آیا ہوا گرہ اپنی حکومت کے دورہ کے وقت سب سے پہلے اُس گھر پر اپنا اثر (اچھا یا برا) ظاہر کریگا جہاں کہ وہ جنم کنڈلی میں بیٹھا ہوا اس کے بعد اپنے دشمن گرہوں پر خواہ وہ دشمن گرہ اُس گھر میں ہوں جہاں کہ وہ خود بیٹھا تھا) بعد ازاں دوستوں پر اور پھر اپنے برابر کے گرہوں پر۔ اگر کسی گھر میں ایک سے زیادہ گرہ بیٹھے ہوں تو حکومت کا مالک خانہ ۱ کا گرہ ہر ایک گرہ سے اوپر کی ترتیب سے باری باری دشمنوں سے ٹکرائیگا اور دوستوں سے دوستانہ برتاؤ کریگا۔ اگر ایک ہی گھر میں دورہ والے گرہ کے کئی دوست ہی یا کئی دشمن گرہ ہی بیٹھے ہوں تو گرہ چال کی ترتیب سے (برہسپت کے بعد سورج کے بعد چندر وغیرہ) اثر کریگا۔ اگر کنڈلی کے خانوں میں دوست گرہ علیحدہ اور اور دشمن گرہ علیحدہ گھروں میں ہی ہوویں۔ تو خانوں کی ترتیب سے (نمبر ایک کے بعد نمبر ۲ کے بعد نمبر ۳ وغیرہ) برتاؤ کریگا۔

قیافہ - خوب زور سے ملنے پر دیکھا جس طرف سے زیادہ سرخ (لال رنگ) ہو جاوے

وہی طرف اُس رکھا یا شاخ کے شروع ہونے کی طرف ہوگی۔

۴۔ خانہ نمبر ۱۱ کے گرہ بموجب برش کمل تخت پر آنے کے دن سے گو عمدہ ہونگے مگر اپنی عام عمر (سورج ۲۰ سینچر ۳۶ وغیرہ) کے بعد عموماً ناکارہ ہو جایا کرتے ہیں۔ خاص کر جب وہ جنم کنڈلی میں سوئے ہوئے ہی ہوں۔ خانہ نمبر ۲ کے گرہ ہمیشہ نیک پھل دیں گے جب تک خانہ نمبر ۸ خالی ہو۔

(ب) خانہ نمبر ۲ کے گرہ ہونے والے کے بڑھاپے میں اپنا اثر نیک کرتے ہیں۔

قیافہ - دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے دائیں حصہ میں جس گرہ کا نشان ہو وہ گرہ اپنا پھل ہمیشہ ہی نیک دیگا۔

۵۔ مندے گرہ کے بیٹھا ہونے والے گھر کی متعلقہ شیا کا حال مندا نہ ہوگا۔ بلکہ وہ اشیاء مددگار ہونگی۔ مثلاً سورج نمبر ۶ کا راج دربار لڑکے (کینو کا پکا گھر ۶) کے جنم دن سے اُتم ہوگا

۶۔ ہر گرہ کے خانہ وار اشیا کی فہرست جو ذیل چیزیں لکھی ہیں۔ جب وہ پیدا ہوں گی تو اس خانہ میں دیا ہوا اثر شروع ہوگا۔ مثلاً شکر نمبر ۱-۹ میں سفید گائے دُدھ باشادی ۲۵ ویں سال ہونے سے مندا پھل شروع ہوگا۔

ہر گرہ جہاں کہ وہ بحیثیت مالکیت گھر کا مقرر ہے۔ بیٹھا ہونے کے وقت اپنا بیٹھا ہونیوالے گھر کی متعلقہ اشیا پر نیک اثر دیگا۔ مثلاً سورج نمبر ۵۔ اپنا راج دربار (از سورج) اور اولاد (از خانہ نمبر ۵) ہر دو عمدہ اور نیک اثر دینگے۔

(ب) اونچ گرہ اگر کسی دشمن کی وجہ سے برباد بھی ہو جاویں تو بھلے اثر کی بجائے بُرا اثر کبھی نہ دیں گے۔

(ج) ہر گرہ اپنی راشی (بحیثیت مالک) میں ہمیشہ نیک پھل دیگا۔

(د) جب کوئی گرہ کسی ایسے گھر میں بیٹھا ہو۔ جہاں کہ وہ اُونچ پھل کا مانا گیا ہے تو وہ (اونچ گرہ) اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے دشمن گرہ یا کسی ایسے گھر میں بیٹھے ہوئے دشمن گرہ پر جہاں کہ وہ (اونچ گرہ) ہر دیکھ وغیرہ کسی طرح سے بھی اپنا اثر بھیج سکے کبھی بُرا اثر نہ دیگا۔ بھلا اثر خواہ دیوے یا نہ دیوے۔ غرضیکہ اُونچ گھر کے گرہ اپنا نیک پھل دیں گے۔

فرمان نمبر ۱

اور نیکی نہ چھوڑیں گے۔ دشمن گرہ کے ساتھ بھی وہ نیکی چھوڑیں تو ممکن مگر وہ بدی نہ کریگے۔

نام گرہ مثلاً

برہسپت۔ بیٹھا ہو خانہ نمبر ۴ میں اور اس کے دشمن گرہ شکر بدھ ہو منا میں

سورج۔ " " " " ۱ " " شکر۔ پاپی ہو ۸ میں

{عورت کی مندی صحت دتپاق وغیرہ کے سوائے
سورج اب نمبر ۱ والوں پر کوئی برا اثر نہ دیگا}

چندر۔ " " " ۲ " " میں اور اس کے دشمن گرہ بدھ۔ شکر پاپی ہو ۱۲-۶ میں

شکر۔ " " " ۱۲ " " سورج۔ چندر۔ راہو ہو ۲ "

منگل۔ " " " ۱۰ " " بدھ۔ کیتو ہو ۲ "

بدھ۔ " " " ۶ " " چندر ہو ۱۲ "

سنیچر۔ " " " ۷ " " چندر۔ سورج۔ منگل ہو ۸ "

راہو۔ " " " ۳-۶ " " شکر۔ سورج منگل ہو ۱۲ "

کیتو۔ " " " ۱۲-۶ " " چندر۔ منگل ہو ۲ "

(الف) (۷) جن گرہوں نے اپنے پہلے ۳۵ سالہ چکر میں بُرا پھل دیا ہو وہ اپنے دوسرے ۳۵ سالہ چکر میں (داقعاتی برش پھل سے پتہ چلیگا) کبھی بُرا اثر نہ دیں گے۔ بھلے اثر کی خواہ اُن میں ہمت ہو خواہ نہ ہووے۔

اسی طرح ہی ۱۰۰ سالہ چکر کے بعد خاندانی حالات عزور تبدیلی پر ہونگے۔ خواہ بھلی طرف خواہ بُری طرف۔

(ب) اگر مجسب جنم کنڈلی میں سب ہی گرہ مندے ہوں تو ایک ہی آدمی لاکھوں کا مقابلہ کرنیکی ہمت کا مالک ہوگا اور ہر طرح سے اُتم پھل ہوگا۔

(۸) مصنوعی بناوٹ کے گرہوں کا اثر خاص خاص باتوں کا ہوگا۔ مثلاً

(اگلے صفحہ پر دیکھیں)

پکا گرہ	برہسپت	سوچ	چندر	شکر	منگل	بدھ	سنیچر	راہو	کیتو
مصنوعی گرہ ہوگا	سورج شکر خالی ہوائی	بدھ شکر	سورج برہسپت	راہو کیتو	سورج بدھ منگل چندر سنیچر منگل بدھ	برہسپت راہو	شکر برہسپت کیتو سنیچر منگل بدھ راہو سنیچر	منگل سنیچر (اوچ) سورج سنیچر (نیچ)	شکر سنیچر (اوچ) چندر سنیچر (نیچ)
مصنوعی بناوٹ کے گرہ کا اثر	دلاوری پیدائش کا مالک ہو	صحت کا مالک ہے	وہم دینی خون (لفظوں کا تعلق)	دنیاوی سکھ (بیوپار وغیرہ)	اولاد ورثہ رشتے کا مالک نیل کا کام	عزت شہرت	صحت بیماری	جھگڑے فساد	عیش کا مالک ہے

مندرجہ ذیل مشترکہ گرہوں سے اُن کے سامنے دیئے ہوئے خانہ نمبر کا اثر پیدا ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں اُن کے سامنے دیئے ہوئے خانہ نمبر کا اثر انہیں ضرور بحال رہیگا خواہ وہ کسی ہی گھر میں اکٹھے کیوں نہ ہوویں۔ یعنی سورج منگل کے لئے خانہ نمبر ۱ میں جو اثر لکھا ہے یا بغیر کسی گرہ کے تعلق سے خانہ نمبر ۱ کی جو عام تاثیر مقرر کی گئی ہے وہ سوچ منگل مشترکہ کے اثر میں ضرور خاندانی خون کی طرح بحال رہیگی خواہ وہ دونوں مشترکہ گرہ کسی بھی گھر میں اور کسی بھی طرح کتنے ہی مندے کیوں نہ ہو۔

گرہ مشترکہ	خانہ نمبر جسکا اثر مندا ہوگا و بحال رہیگا	گرہ مشترکہ	خانہ نمبر جسکا اثر مندا ہوگا اور بحال رہیگا
سورج منگل	۱	شکر بدھ	۷
شنکر برہسپت	۲	منگل سنیچر چندر	۸
بدھ منگل	۳	بدھ سنیچر دونوں کا ذاتی سبھاؤ	۹
منگل شکر	۴	سنیچر	۱۰
سورج برہسپت	۵	برہسپت سنیچر	۱۱
بدھ کیتو	۶	برہسپت راہو	۱۲

مصنوعی حالت کی بناوٹ کے گرہ کی حالت میں اُس کے ہر دو گرہوں کا اثر جدا جدا کر لینا ممکن ہوگا یا دونوں کا اثر مشترکہ کر لینا ہو سکے گا دوسرے لفظوں میں ایسا اثر راشی پھیل کا ہوگا۔

قبالہ:۔ قسمت کی سیر اپھیری۔ پکا گرہ۔ بڑی ریکھا شاید ہی کبھی بدلا کرتی ہے مصنوعی گرہ یعنی شاخوں کا بدلنا ممکن ہے وہ بھی عمر کے ہر ساتویں سال (۷-۱۴) مگر ۲۱ سال کی عمر سے ریکھا میں کوئی تبدیلی ہونی نہیں مانتے۔ یہ بالغ ہونے کا زمانہ ہے۔ عمر کے ہر ساتویں سال تبدیلی

حالت (خواہ بُری طرف ہووے خواہ بھلی طرف) مانتے ہیں۔ الپ آیو (چھوٹی عمر جس کا ذکر عمر دیکھا میں ہوگا) والوں کی عمر کے آٹھویں سال (۸-۱۶-۲۴-۳۲-۴۰-۴۸-۵۶ اور ۶۴) زندگی خطرہ میں گنتے ہیں۔

گرہ چال میں چیزوں پر رنگ کا اثر تمام چیزیں کسی نہ کسی گرہ کی متعلقہ مقرر ہو چکی ہیں۔ مگر چند ایک چیزوں میں کچھ فرق ہے۔ مثلاً۔ دو رنگا کتا اگر صرف سیاہ و سفید دو ہی رنگ کا چتکبرا کتا ہو تو کیتو ہوگا۔ لیکن اگر دو رنگا تو ہو مگر لال رنگ کا ساتھ ہو۔ تو بیشک وہ کتا کیتو کی چیز ہی مگر وہ اپنے اثر میں بدھ گنا جائیگا۔ اسی طرح بھینس سینچر کی متعلقہ چیز ہے اگر وہ سیاہ رنگ ہو تو سینچر گنی جائیگی لیکن اگر لال رنگ (بھوری) ہو تو سورج کا تعلق یا سورج کے اثر کی گنیگے اسی طرح سیاہ بھینس اور صرف ماتھا سفید ہو تو سینچر کے ساتھ چندر کا اثر شامل لیں گے۔ گھوڑا چندر کی چیز ہے اگر زرد رنگ ہو تو چندر کو برہسپت کی مدد اور ساتھ ہوگا۔ لیکن اگر سیاہ گھوڑا ہو تو سینچر کا اثر بر بل لینگے جو چندر کے اثر کو دباتا ہوگا۔ ہر شخص کے ٹیوے میں جو گرہ بھی جس اثر کا ہو اُسے اس گرہ کی متعلقہ چیز اور رنگ کا تعلق وہی اثر دیگا جیسا کہ اس چیز اور رنگ کا گرہ اس شخص کو اپنے ٹیوے کے مطابق اچھا یا بُرا ثابت ہو رہا ہو۔

قیاف:۔ سیدھے خط ـــــ مرد اور دو شاخی ⌐ ـــــ سے مراد عورت ہوگی۔

نر گرہ (نروں پر اثر کرینگے) استری گرہ (مادنیوں پر اثر کرینگے)

نام گرہ	کن پر اثر دیں گے	نام گرہ	کن پر اثر دینگے
برہسپت	روح کے تعلقداروں پر اثر دیگا۔	چندر	ماتا کی حیثیت والی پر اثر دیگا
سورج	جسم " " " "	شکر	عورت کے درجہ والیوں "
منگل	خون " " " "		دھن شکر کا شادی کے حال میں جہیز ہی

فخنت گرہ:۔ سینچر دھاتی جمادات پر۔ بدھ نباتات پر۔ راہو حرکات دماغ پر۔ کیتو حرکات پاؤں پر اثر کرے گا۔

مصنوعی گرہ:۔ حیوانات بے جانوں پر اثر کرے گا۔

قیاف:۔ ہست دیکھا میں ۲۱ سالہ عمر سے دیکھا بالغ اور ۱۲ سالہ عمر تک نابالغ گنتے ہیں۔

اگر کنڈلی میں برشن پھل کے حساب سے عمر میں جس دن سے (سب سے پہلی دفعہ) سورج کا راج یا دورہ شروع ہو جاوے۔ اُس دن سے تمام گرہ بالغ گنے جاتے ہیں۔ خواہ عمر ۲۱ سال سے کتنی ہی کم یا زیادہ ہووے۔

دودھ سے مراد گرہ کا برشن پھل کے حساب سے خانہ نمبر ایں آنے سے ہے۔

۲۔ سورج اگر کنڈلی کے خانہ نمبر ۱۔ ۵۔ ۱۱ (جنم لگن کو خانہ نمبر ایک مان کر) میں خواہ اکیلا خواہ اور گرہوں کے ساتھ ہووے۔ تو جنم دن سے ہی تمام گرہ بالغ گنے جائیں گے۔

۳۔ سورج کا دورہ شروع ہونے سے پہلے انسان پر اس کے اپنے پچھلے کرموں کا فیصلہ (عموماً ۷ یا ۸ سالہ عمر یا ہر ساتویں یا آٹھویں سال) اثر کیا کرتا ہے۔ جو تبدیلی کا زمانہ ہوا کرتا ہے۔

قیافہ بغیر ریکھا والا ہاتھ :۔ ڈاکو۔ سنگدل ہوگا۔ سب ہی گرہ نیچ پھل کی راشی کے ہوں۔

بہت زیادہ ریکھا والا ہاتھ :۔ مندبھاگ اور دہی ہوگا۔ ایک ہی گھر میں بہت زیادہ مگر ناقص یا نیچ گرہ ہوں۔

زیادہ چوڑی ریکھائیں } :۔ بہت کم نیک اثر دیں گی۔ کسی طرف کی درشٹی سے ٹکرائے ہوئے
چوڑی ریکھا } دشٹ گرہ۔

مدھم سی ریکھائیں } بے معنی ہونگی۔ دیر بعد اثر دیں گی بہت دشٹ گرہ بالمقابل۔
مدھم ریکھا

کسی طاقت ور گرہ کی پہچان بروئے قیافہ :۔ انسان جس گرہ کا ثابت ہو (انسان جس گرہ سے وہ گرہ اُسے خانہ نمبر ۵ کا کام دیگا۔ بے شک وہ گرہ کنڈلی میں کہیں ہی بیٹھا ہو۔ (یا مکان جس گرہ سے یہ جگہیں دیکھی جائیں)

(۲) جس کسی شخص میں جس گرہ کی طاقت زیادہ ہوگی وہ شخص زیادہ طاقت والے گرہ کی متعلقہ چیز کا زیادہ استعمال کرنیکا عادی نہ ہوگا۔ مثلاً سورج کو نمک (سفید) مانا ہے اور منگل کو میٹھا اب سورج زبردست والے کی عام عادت ہوگی کہ وہ زیادہ نمک استعمال کرنیکا عادی نہ ہوگا اور اپنی کمی پوری کرنے کے لئے (اگر منگل اس کا کمزور ہو) میٹھا زیادہ استعمال کرنیکا عادی ہوگا۔ اسی طرح منگل قائم اور زبردست والا میٹھا زیادہ استعمال نہ کریگا۔ نمک زیادہ استعمال کرنیکا عادی ہوگا یا نمک زیادہ مقدار میں کھانیوالا ہوگا

۱۷۱

۹ گرہوں کا دوسری پشت یا رشتہ دار پر اثر :- جب کسی کا برہسپت پربل معلوم ہو تو جس گھر میں برہسپت بیٹھا ہو اس شخص کے اس خانہ نمبر کے تعلق دار جیسے کہ برہسپت ہو۔ برہسپت کی لکھی ہوئی صفت کے ہوں گے۔ اگر برہسپت ہو ہی اپنے گھروں میں یا گھر کا تو اس کے بابے یا باپ کی وہی حالت ہوگی جو برہسپت کی کہی گئی ہے اسی طرح ہی اور گرہ لینگے

۲ - اگر کس کا سورج پربل ثابت ہو۔ مگر سورج پڑا ہو کنڈلی میں کیتو کے گھر خانہ نمبر ۹ میں تو اس شخص کا لڑکا (کیتو) سورج کی لکھی صفتوں کا مالک ہوگا۔

۳ - اگر کیتو بٹھا ہو منگل کے پکے گھر نمبر ۳ میں تو اس کے بھائی میں کیتو کی لکھی باتیں پائی جائینگی۔

مشترکہ گرہوں کا اثر

گرہ مشترکہ بُرا نہیں کرتے ! بند مٹھی کے خانوں میں
پھل ۲-۱۱ اپنوں اپنا دھرم مندر، گورُدوارہ میں

(۱) برہسپت سورج۔ برہسپت بدھ۔ برہسپت سینچر سورج بدھ۔ سورج سینچر۔ بدھ سینچر کے اکٹھے ہونے کے وقت والد یعنی سکھ ساگر اور جائداد جدی کے سکھ سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ بلکہ صرف ذاتی گرہستی سکھ سے مُراد ہوگی۔ خواہ اکیلے اکیلے یہ سب گرہ ٹبوے میں اپنی اپنی متعلقہ اشیا۔ کاروبار یا رشتہ دار گرہ متعلقہ کے تعلق میں کیسے ہی کیوں نہ ہوں۔

(۲) استری گرہ (چندر یا شکر) یا دو توسع بدھ کے ساتھ جب نر گرہوں نیک پھل ہوگا۔

(۳) جب دو یا دو سے زیادہ گرہ ایک ہی گھر میں اکٹھے بیٹھے ہوں تو اُن میں سے باہمی دشمن والے گرہ اپنی اپنی دشمنی چھوڑ دینگے۔ مگر باہمی دوستی نہ چھوڑیں گے۔ خواہ وہ کتنے ہی دشمنوں کے ساتھ ایک ہی گھر میں اپنے دوستوں سے مل کر بیٹھے ہوں۔

(۴) بُدھ اپنے پکے گھر (خانہ نمبر ۷) میں بیٹھا ہُوا اور نر گرہوں (سورج منگل برہسپت، یا سینچر میں سے کوئی بھی بند مٹھی کے خانوں (خانہ نمبر ۱-۷-۴-۱۰) میں آیا ہوا یا دھرم مندر (خانہ نمبر ۹) یا گوردوارہ (خانہ نمبر ۱۱) کے اندر بیٹھا ہُوا ٹبوے والے کی صحت جسمانی اور عمر اور عام متعلقہ جانوں (خواہ انسانوں خواہ حیوانوں کی) پر کبھی بُرا اثر (موت) نہ دیگا۔

۱۷۲ * بشرطیکہ ان گھروں میں بیٹھا ہونے کے وقت سینچر کے ساتھ استری گرہوں (چندر یا شکر) کا تعلق یا ساتھ

مشترکہ گھروں (درشٹی کی شرط نہیں مگر دو گھروں کے گرہوں کو اکٹھے ہی گن کر) کا اثر دیکھنے کا ڈھنگ

درشٹی کے حال میں درشٹی کا درجہ مقرر ہے یعنی ایک گھر میں بیٹھے ہوئے گرہ دوسرے گھر میں بیٹھے ہوئے گرہوں کو خاص خاص درجہ نظر سے دیکھ سکتے جانے ہیں۔ لیکن عملی طور پر اس درجہ درشٹی یعنی ۱۰۰ فی صدی ۵۰ فی صدی یا ۲۵ فی صدی کا خیال رکھنے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ یاد صرف اتنا رکھنا پڑتا ہے کہ کس گھر کے گرہ دوسرے کونسے گھر کے گرہ کو دیکھ سکتے ہیں مثلاً خانہ نمبر ۱ کے گرہ اگر دیکھ سکتے ہیں تو وہ صرف خانہ نمبر ۷ کے گرہوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ مگر خانہ نمبر ۷ کے گرہ کبھی خانہ نمبر ۱ کے گرہوں کو نہیں دیکھ سکتے۔ عملی طور پر اس بات کا مطلب یہ ہو جاتا ہے کہ خانہ نمبر ۱ میں اگر کوئی ایسا گرہ بیٹھا ہو جو خانہ نمبر ۷ میں بیٹھے ہوئے گرہ کا دشمن ہو تو نمبر ۱ والا اپنی دشمنی کی زہر خانہ نمبر ۷ والے پر ڈال سکتا ہے مگر خانہ نمبر ۷ والے کی زہر کا اگر کوئی منفی بھاؤ یا اثر اس نمبر ۷ والے کا نمبر ۱ والے کے گرہ کے لئے ہو نمبر ۱ والے پر کوئی برا اثر نہ ہو سکیگا۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے نیچے دیئے ہوئے گھروں کے گرہوں کو اکٹھے ملا کر دیکھیں تو ان کے باہمی ملے ہوئے اثر سے جو جو باتیں ظاہر ہونگی وہ مندرجہ ذیل ہونگی۔

خانہ نمبر ۱ - ۷ - ۱۱ - ۸ مشترکہ کا اثر۔

(الف) راجہ وزیری حالت۔ اگر ۱۱ خالی تو راجہ بے لگام۔ اگر ۸ خالی تو وزیر بے دلیل ہوگا، اسی طرح ہی اگر خانہ نمبر ۸ میں ایسا گرہ بیٹھا ہو جو تحت یعنی خانہ نمبر ۱ میں بیٹھے ہوئے گرہ کا دشمن ہو تو وہ خانہ نمبر ۸ کا گرہ تخت پر بیٹھے ہوئے راجہ کو اسی طرح چلائے گا جس طرح کہ کسی شخص کی آنکھوں میں زہر ڈال دی گئی ہو۔ جس سے کہ وہ راستہ چلتے وقت دیکھنے کی بجائے درد کے مارے اپنا سر پیٹ رہا ہو۔ دوسری طرف اگر خانہ نمبر ۱۱ کا گرہ خانہ نمبر ۱ کا دشمن ہو تو وہ تخت پر بیٹھے ہوئے راجہ کو اس طرح چلائیگا جس طرح کہ کسی پرانی کی ٹانگوں میں زہر بھر دی گئی ہو جس کے کارن تخت پر بیٹھا ہوا راجہ اگر کسی اور شخص کا ہاتھ پکڑ کر (جس راجہ کی آنکھیں خراب ہو رہی ہوں) چل بھی پڑے تو اپنی ٹانگوں میں زہر بھری ہونے کے سبب چلنے کی بجائے درد سے دکھیا ہو کر چلاتا اور کراہتا

ہوگا اس کے برخلاف اگر ۱۱-۱-اور ۸ باہم دست ہوں تو تخت نمبر ۱ پر بیٹھا ہوا راجہ اپنی
مانگیں خانہ نمبر ۱۱ اور آنکھیں خانہ نمبر ۸ کی ہمیشہ مدد پاتا رہے گا۔ اور اس کی وزارتیں
مدد کے لئے خانہ نمبر ۱ کے گرہ مددگار ہوتے ہوں گے۔ بشرطیکہ خانہ نمبر ۱ میں خانہ نمبر ۱ سے یا تو
گرہ نہ ہوں صرف تعداد کا خیال ہے ان کی باہمی دوستی دشمنی کا خیال نہیں مثلاً اگر خانہ نمبر ۱
میں دو یا دو سے زیادہ گرہ بیٹھے ہوں اور خانہ نمبر ۱ میں صرف ایک ہی گرہ بیٹھا ہو تو وہ نمبر ۱
والا نمبر ۱ والوں کے بوجھ کے تلے آکر اپنی جڑ کٹوا رہا ہوگا۔ فرضاً خانہ نمبر ۱ میں راہو کے ساتھ
کوئی ایک اور یا زیادہ گرہ ہوں اور خانہ نمبر ۱ میں اکیلا کیتو ہی ہو تو خانہ نمبر ۱ کا کیتو اکیلا
ہی وزیر گنا جائیگا جسے خانہ نمبر ۱ میں بیٹھے ہوئے تمام راجاؤں کا ایک ہی وقت میں دیا
ہوا حکم ایک ہی وقت میں پورا کرنا پڑے گا اس کا مطلب یہ ہو جائیگا کہ ایسے وزیر کی اپنی
جڑ کٹتی ہوگی۔ اب یہ گرہ اس مثال میں رگنا ہے کیتو کا گرہ گویا اب کیتو کی متعلقہ اشیا کا رد یا
بارشتہ دار متعلقہ کیتو سب کا پھل مندہ ہوگا، یا ایسے ٹیوے والے کی اولاد نرینہ کا مندا ہی
حال ہوگا یا وہ پرانی اپنی اولاد کو ترستا ہی ہوگا یا اولاد کم دیر بعد یا نہ ہی ہوگی۔

(ب) خانہ نمبر ۱ کے گرہوں کو اگر وزیر مانا تو خانہ نمبر ۸ کا حکم نا سہ بطور رہنمائی ان وزیروں کی
دماغی دلیل بازی ہوگی۔ مثلاً خانہ نمبر ۱ میں منگل بیٹھا ہو تو کہیں گے کہ ایسے شخص کا سب کچھ مثلاً
دھن دولت پریوار سب کا سب ہی عمدہ ہوگا لیکن اگر خانہ نمبر ۸ میں (جب کہ خانہ نمبر ۱
میں منگل بیٹھا ہو) بدھ آجاوے تو وہی منگل نمبر ۱ کا دیا ہوا عمدہ پھل سب کا سب ہی ردی
نکما برباد زہریلا یا لشٹ ہو چکا گنا جائیگا۔ یعنی ایسے پرانی کا جس کے خانہ نمبر ۱ میں بدھ بیٹھا
ہو اور خانہ نمبر ۱ میں منگل۔ دھن دولت اور پریوار سب کا سب ہی ناش اور دکھ کا کارن
ہوگا۔ اسی طرح ہی اگر خانہ نمبر ۱ میں بدھ آجاوے اور منگل خانہ نمبر ۱ میں ہی گنیں تو بھی منگل نمبر ۱
کا دیا ہوا پھل نکما ہوگا۔ بدھ نمبر ۸ یا بدھ نمبر ۱ کی زہر جب نمبر ۱ کے منگل کو ملتی ہوئی مانی تو فرق صرف
یہ ہوگا کہ بدھ نمبر ۱ ایک کے وقت ایسے پرانی کا دھن دولت اور پریوار راجہ خانہ نمبر ۱ کی بے جا
زیادتیوں اور ظالمانہ کارروائیوں یا بیشرارتوں سے برباد ہوگا۔ مگر قدرت کوئی دھوکہ نہ دیگی
لیکن بدھ نمبر ۸ کے وقت اسی منگل نمبر ۱ کا پھل یعنی دھن دولت پریوار قدرت کی طرف

سے ہی ردی یا نکما ہوتا چلا جائیگا بے شک وقت کا حاکم زمانے کا راجہ اُسے کتنی ہی مدد دیتا چلا جاوے نتیجہ کھانڈ دمنگل) بیں ریت (بدھ) اور خون میں بیماریوں کا راستہ بند۔ یعنی صحت اور گرہست دونوں ہی مندے ہوتے چلے جائیں گے۔

خانہ نمبر ۲-۸-۱۲-۶-۱۱ کا مشترکہ اثر۔

رات کا آرام اور سادھو سادھی وغیرہ جب نیک حالت ہو۔ لیکن مندی حالت میں ناگہانی موت مصیبت۔ انسان حیوان۔ چرند پرند اس گرہ کی متعلق ہوگی۔

× جو خانہ نمبر ۸ میں ہو۔ دوسرے دنیاوی ساتھیوں کے تعلق سے قسمت کا اثر (بلحاظ عمر) خانہ نمبر ۸ سے خانہ نمبر ۲ کو مندا اثر جانے کے وقت خانہ نمبر ۱۱ کا راستہ ہوگا۔ مندے اثر کے وقت خانہ نمبر ۱۱ کے گرہ اگر خانہ نمبر ۸ کے دشمن ہوں تو خانہ نمبر ۸ کی زہر خانہ نمبر ۲ میں جائیگی

(الف) خانہ نمبر ۸ کا اثر مل سکتا ہے خانہ نمبر ۲ میں مگر نمبر ۲ کا اثر نہیں ملا کرتا نمبر ۸ میں خانہ نمبر ۱۲ اور خانہ نمبر ۱۲ آپس میں بحیثیت سادھو (خانہ نمبر ۲) اور سادھی (خانہ نمبر ۱۲) ملتے ملاتے رہا کرتے ہیں کسی درشٹی کے درجے کا کوئی لحاظ نہیں ہوا کرتا۔ اسی طرح ہی خانہ نمبر ۲۔ اپنا اثر ملا دیا کرتا ہے خانہ نمبر ۶ میں اور خانہ نمبر ۶ اپنا اثر (صرف وہی اثر جو خانہ نمبر ۶ کے گرہ کا ہو جسمیں کہ اوپر سے خانہ نمبر ۲ کا کوئی اثر ملا ہوا نہ ہو۔ یعنی خانہ نمبر ۲ کے اثر کے بغیر جو بھی اثر خانہ نمبر ۶ کا ذاتی طور پر ہو سکتا ہو صرف اتنا ہی اثر) خانہ نمبر ۲ میں ملایا کرتا ہے اور نمبر ۱۲ اپنا اثر نمبر ۶ میں نہیں ملاتا۔ اس اصول سے نمبر ۱۲ کا بدھ اور نمبر ۶ کا شنی علیحدہ ہوں گے۔ یعنی نمبر ۱۲ کا بدھ اپنی زہر نمبر ۶ تک پھینکے گا اور نمبر ۶ کا شنی (سانپ) اپنے زہر بھرے پھرائے (سانس) سے خانہ نمبر ۲ کے گرہ کو پھونک دیگا۔

(ب) خانہ نمبر ۶ اور خانہ نمبر ۸ کے گرہ بھی آپس میں ایسے ہی ملے جُلے رہا کرتے ہیں جیسے کہ ۲-۱۲ کے گرہ آپس میں یعنی اگر ۲-۱۲ کے گرہ آپس میں سادھو سادھی یا رات کی نیند کی نیکی بدی میں اثر کرتے ہیں تو خانہ نمبر ۶ اور ۸ کے گرہ خفیہ طور پر یا تال میں غیبی ڈھنگ پر ندی لہروں کا کارن ہوتے رہتے ہیں۔

اوپر کے اصولوں سے ظاہر ہوگا کہ خانہ نمبر ۸۔ خانہ نمبر ۶ کی صلاح لیتا ہوا خانہ نمبر ۱۱ کے رستے

خانہ نمبر ۲ میں اپنی ناگہانی (اچانک آنیوالی) مصیبت (جن کی بنیاد کسی انسان حیوان چرند۔ چرنے والے جانور۔ پرند۔ (اُڑنے والے جانور) جو کہ خانہ نمبر ۸ میں بیٹھے ہوئے گرہ سے متعلقہ ہوں پر ہوگی) بھیجا کرتا ہے اگر ایسی گرہ چال میں انسان پر اچانک کوئی مصیبت یا موت کا بھے (ڈر) آکھڑا ہو تو دنیا کے دوسرے دنیاوی ساتھیوں کے تعلق میں بھی جو کہ ایسے پرانی کے عمر کے ساتھی ہوں (قسمت کا کوئی نیک اثر نہ ہوگا۔ لیکن اگر ۲-۱۲ اچھے ہوں ساتھ ہی ۸ اور ۱۱ آپس میں دشمن ہوں تو نہ کوئی اچانک مصیبت آئے گی اور نہ ہی کوئی دنیادار ساتھی مصیبت کے وقت دھوکا دیگا۔ اگر کسی وجہ سے کوئی مندی ہوا کا جھونکا آجاوے تو دوسرے ہمراہی ساتھی ہر طرح سے مدد کر رات کی نیند یا آرام ہونے کے سامان پیدا کر دیں گے۔ جس طرح اچانک مندی ہوا نکلے اسی طرح ہی مددگار ساتھی بن بلائے ظاہرا و غیبی ڈھنگ سے دم کے دم میں مدد دے دیں گے۔

(ج) اگر خانہ نمبر ۱۲ اور خانہ نمبر ۸ میں کوئی ایسے گرہ بیٹھے ہوں جو آپس میں مل جانے پر دشمنی کا بھاؤ پیدا کر لیں یا ایک دوسرے کے اُوپر اثر برباد کر دیں اور ساتھ ہی خانہ نمبر ۲ خالی ہو تو ایسی حالت میں اگر ایسے ٹیوے والا پرانی دھرم مندر میں آنے جانے لگ جاوے تو خانہ نمبر ۱۲ اور خانہ نمبر ۸ کے باہم دشمن گرہوں کا برا اثر ہونا شروع ہو جائیگا دوسرے لفظوں میں ایسا پرانی اگر دھرم استھان کے اندر جانے سے پرہیز کرے تو خانہ نمبر ۱۲ اور خانہ نمبر ۸ کے باہم دشمن۔ گرہوں کا بُرا اثر نہ ہوگا۔ ایسی حالت میں دھرم استھان کے اندر مُورتی وغیرہ کو اپنا جسم کا کوئی انگ لگا کر ارادھنا کرنا منع ہوگا دھرم استھان کے احاطہ سے باہر کھڑے ہو کر اپنے دیوا شٹ کو سر جھکا کر پرنام کر لینا کوئی بُرا نہ ہوگا۔ اس کے برخلاف :-

۲- اگر خانہ نمبر ۸ اور نمبر ۱۲ میں کوئی باہم دوست گرہ بیٹھے ہوں یا خانہ نمبر ۶ میں کوئی اتم گرہ بیٹھا ہو اور ایسی دونوں حالتوں میں خانہ نمبر ۲ خالی ہو تو ایسے پرانی کو دھرم استھان کے اندر دیوا شٹ کو اپنا کوئی نہ کوئی انگ لگا کر پرنام کرنا سب طرح سے نیک اثر پیدا کریگا۔

۳-۱۱-۵-۹-۱۰ مشترکہ کا اثر

قسمت کا غیبی اثر و ہوائی بارش یا اچانک اُتار چڑھاؤ متعلقہ بزرگان۔

بچپن اور شباب (جوانی) قسمت کی چمک کا زمانہ یعنی بھائیوں کے جنم کے دن سے اپنا عہد جوانی اور اپنے بچوں کے جنم دن سے آئندہ زندگی کا حال اپنے بزرگوں اور اپنی اولاد کا حال یا اپنا ماضی اپنے جنم سے پہلے کا زمانہ اور اپنا مستقبل جو آئندہ نسلوں کا حال ہوگا۔

خانہ نمبر ۹ اپنے بزرگوں کی حالت بتاتا ہے۔ لیکن جب نمبر ۳ میں کوئی گرہ ہو تو بھائیوں کے جنم دن سے اُس خانہ نمبر ۹ کے گرہ کا اثر ٹیوے والے پر شروع ہوگا۔ اور اولاد کے پیدا ہونے کے دن سے اُس میں تبدیلی آئے گی اگر نمبر ۵ اور نمبر ۹ میں پاپی بیٹھے ہوں۔ تو اولاد کے دن سے کوئی خاص نیک حالت ہو جانے کی امید نہیں لیتے۔ بلکہ جب خانہ نمبر ۵ میں پاپی بیٹھے ہوں اور اُدھر خانہ نمبر ۸ میں کوئی دشمن بامنے گرہ بیٹھ رہا ہو تو خانہ نمبر ۱ کا گرہ بجلی کی طرح بُرے اثر کی چمک دینی شروع کر دے گا۔ اور بجلی آخیر پر یا خانہ نمبر ۸ کے گرہ کے متعلقہ رشتہ دار یا خانہ نمبر ۵ کے متعلقہ رشتہ کی معرفت یا اس پر (۸ یا ۵) پڑیگی۔ اگر خانہ نمبر ۱۱ خالی ہو تو اپنی آمدن کے تعلق میں سوئی ہوئی قسمت کا زمانہ ہوگا اور بھائی بندوں سے بھی کوئی ایسا فائدہ نہیں گنتے۔ اگر خانہ نمبر ۱ اور خانہ نمبر ۵ میں دونوں ہی کوئی نہ کوئی گرہ بیٹھے ہوں تو ان دونوں گھروں کے گرہ باہم زہری دشمن ہوں گے مثلاً خانہ نمبر ۱۰ میں چندر ہو اور خانہ نمبر ۵ میں منگل۔ اب یہ دونوں گرہ گو آپس میں دوست ہیں مگر ایسے پرانی کی ۲۴ سالہ عمر (چندر کا زمانہ) اور ۲۸ سالہ عمر (منگل کا عہد) ماتا (چندر) اور بھائی (منگل) پر بھلا نہ ہوگا اگر خانہ نمبر ۹ میں سورج یا چندر بیٹھے ہوں تو خانہ نمبر ۵ میں پاپی بیٹھے ہوؤں کا خانہ اولاد پر کوئی بُرا اثر نہ ہوگا۔ اور نہ ہی زندگی کو تلخ کرنے والی کسی مندی بجلی کے پڑنے کا خوف ہوگا۔

خانہ نمبر ۹ کو اگر ایک سمندر گنیں تو خانہ نمبر ۲ پہاڑوں کا لمبا چوڑا سلسلہ ہوگا۔ دونوں

کو بلانے کے لیئے یہ ہوائی طاقت کا مالک دونوں ہی جہاں کا گرہ برسپت (خانہ نمبر ۹ اور خانہ نمبر ۲) دونوں ہی کا مالک برسپت گیتا ہے) ہوا کی لہروں سے اپنا مسہری اثر پیدا کرتا یا بھوکی امیدوں میں پہاڑی اور سمندری سیریں کراتا ہوگا۔ یعنی اگر خانہ نمبر ۹ سے بارش سے لدی ہوئی مون سُون کی ہوا چل نکلے تو خانہ نمبر ۲ کے پہاڑ سے ٹکرا کر قسمت کے تعلق میں سونے کی بارش کردے گی۔ لیکن اگر خانہ ۲ خالی ہی ہو یہ خانہ نمبر ۹ سے نکلی ہوئی مون سُونی ہوا خالی ہی چلی جائے گی۔ یعنی اگر خانہ نمبر ۹ میں عمدہ گرہ ہوں اور خانہ نمبر ۲ میں بھی کوئی نہ کوئی گرہ بیٹھا ہو تو ایسے پرانی کو خانہ نمبر ۲ میں بیٹھے ہوئے گرہ کی عمر میں اپنے بزرگوں کی شان و دولت کا فائدہ ہوتا ہوگا۔ لیکن اگر خانہ نمبر ۲ خالی ہی ہو بیٹھے تو بزرگوں کے دھن دولت کا ایسے پرانی کو صرف وہم یا گمان ہی رہے گا مگر کوئی ایسا فائدہ نہ ہوگا۔

۲ ساگر خانہ نمبر ۲ میں کوئی گرہ ہو اور خانہ نمبر ۹ خالی ہو تو پہاڑ تو ہوگا مگر اُس پر سبزہ زار کچھ نہ ہوگا یعنی ایسے پرانی کی آمدن یا زر و مایا خواہ کتنی ہی ہو مگر وہ صرف ایک دکھاوے کا دھن اور جیلے ہوئے پہاڑ کا نظارہ دکھلاتا ہوگا۔

۴ - ۱۰ - ۲ مشترکہ کا اثر :-

قسمت کے میدان کی لمبائی چوڑائی۔ یعنی ایسے پُرانی کی قسمت کا میدان جس میں وہ پھیل سکے گا۔ کتنا لمبا چوڑا ہوگا۔ ایسے میدان میں کسی بھی دوسرے بھائی بند۔ ماتا پتا عورت یا اولاد کا تعلق نہ ہوگا

قسمت کے میدان کا رقبہ خانہ نمبر ۱۰ کا گرہ بتادے گا مگر اُس میدان کی مٹی کی چمک خانہ نمبر ۲ (پہاڑی یا میدانی) پتھریلا یا خشکی کا ہموار ٹکڑا) اور ایسے میدان میں آب و ہوا کی مرطوب یا خشک جیسا گاہوں خوش گوار علاقے یا پانی کے چشموں کا حال خانہ نمبر ۴ سے ظاہر ہوگا۔ اگر خانہ نمبر ۴ خالی ہو یا اُس میں پاپی بیٹھے ہوں تو قسمت کے میدان میں خانہ نمبر ۲ کی خواہ لاکھ چمک ہو مگر اپنی پیاس کے لئے پانی کی ضرورت کے وقت وہاں بیٹھے ہوئے پاپی سانپ (دشمنی) ہاتھی (راہو) اور سُور کُتے گدھے وغیرہ (کیتو)

کے بھیانک نظارے پیدا کرتے رہیں گے۔ یعنی دھن دولت کے چشمے پر گندا پہرے دار (پاپی) ہونے کی وجہ سے چشمہ کا پانی کچھ اپنی شان نہ دیگا۔ یعنی ایسا پرانی بے شک اپنی کتنی ہی ہمت سے کیا کچھ ہی نہ بنالیوے مگر جب اپنی تھیلی میں ہاتھ ڈال کر نقد مایا نکالنا چاہے تو اُس تھیلی میں پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے سانپ بچھو (دشمن) اور جلتے ہوئے کالے کوئلے (راہو) اور پھٹی ہوئی رنگ برنگی دھجیاں (کیتو) اپنا جلوہ دکھاتے ہونگے

(ا) خانہ نمبر ۱ کی عالی شان عمارت یا لینترہ تک جلا ہوا شاہ جہاں یا زمانہ کا خاندان غلامان کے خون کا ثبوت دینے والا دو ہی رنگوں کا اثر جگنو کی طرح ٹمٹماتا یا کانوں کے قیمتی پتھر ہیرے لعلوں کی روشنی کی چمک سے اندھیری راتوں میں بھی چمکتے ہوئے چاند سے عمدہ روشنی دینے والا ہوگا۔ یعنی اگر خانہ نمبر ۸ مندہ ہو تو مندی ہوا اور ماتم کا زمانہ بن بلائے تنگ کر رہا ہوگا۔ بے شک خواہ کوئی بھی موت کا صدمہ یا نقصان ہُوا ہو یا نہ ہو۔ اس کے برخلاف اگر خانہ نمبر ۲ اُتم ہو تو غریبی کی سیاہ راتوں میں معمولی سے معمولی چراغ کی بجائے قدرتی روشنی راستہ دکھانے کے لئے خود بخود پیدا ہوگی۔ خواہ ایسا پرانی بذات خود جنم سے یا اپنی عمر کے زمانے سے کتنا ہی نیچے درجے کا ہو۔

(ب) اگر خانہ نمبر ۲ خالی ہو تو خانہ نمبر ۱ یعنی قسمت کا میدان خواہ کتنا ہی لمبا چوڑا ہو مگر اُس میں کوئی چمک یا شان یا دنیاوی زندگی کا ساز و سامان اور آرام شاید ہی کبھی مہیا ہوتا ہوگا۔ اسی طرح ہی اگر خانہ نمبر ۲ میں کوئی گرہ بیٹھا ہو اور خانہ نمبر ۱ خالی ہو تو قسمت میں لکھے ہوئے مال و دھن کا پارسل ڈاک خانے یا ریلوے سٹیشن پر بے شک پہنچ چکا ہو مگر اُس کے لینے کے لئے اپنی پہچان کا ثبوت سامان کی ذمہ واری کی قیمت اور باقی رسید پرچہ شاید رستہ میں ہی کہیں گم ہی ہوگیا ہوگا۔ جس کی تلاش کے لئے کئی قاصد بھیجے مگر وہ واپس نہ آئے اور ایسا پرانی اُن کی امید میں راستہ دیکھتا ہی دیکھتا تھک گیا۔

(ج) اگر خانہ نمبر ۱ اور خانہ نمبر ۲ دونوں ہی خالی ہوں اور خانہ نمبر ۴ میں کوئی کارآمد گرہ بیٹھا ہو تو پینے کے لئے پانی نظر تو آتا ہوگا مگر پتہ نہیں چلتا ہوگا کہ اس جگہ پہنچنے کا راستہ کدھر ہے۔ مرگ ترشنا میں ایسا پرانی بے اُمیدی میں اُمیدیں باندھتا ہُوا اپنی قسمت کے

میدان میں بندھا ہوا پسینے کے پانی سے تر بتر ہوتا چلے گا۔ یعنی زندگی اور مایا دولت ہونگی تو ضرور مگر کب اپنی ضرورت کے لئے کل؟ اس بات کا جواب دینے والا شاید پھر کبھی آئیگا۔

۱-۷-۹-۱۱ مشترکہ کا اثر :-

ان سب کا حال جیسا بھی ایک کا ہو چاروں گھروں میں سب کا ویسا ہی ہوگا۔

۳-۱۱-۴-۷ مشترکہ کا اثر :-

دھن کی آمد۔ فالتو دھن اور خرچ کی نہر کی حالت مفصل دھن دولت کے حال میں دیکھو۔

۸-۲-۴-۳-مشترکہ کا اثر :-

بیماری کا بہانہ۔ صحت کا آخیر وقت کوچ۔ جائداد جدی چوری عیاری۔ دوستی وغیرہ مفصل حال صحت بیماری اور انسانی عمر کے حال میں دیکھو۔

خاص خاص اثر

گرہ دوست نہیں باہم لڑتے — جھگڑا کراتے دوسرے ہیں!
شنی ردی دوا کھٹے بیٹھے — لڑتے گرہ استری سے ہیں
استری گرہ جب شنی سے ملکر — بیٹھے دو یا کہیں بھی ہوں
اُن بیٹھے گرہ جو کوئی دیکھیں — مرتے آل اولاد سے ہوں
اس زہر کو گھر ۹ ویں سے — راہو کیت ہٹاتے ہیں
اگر ید نہ اُن کی لے ویں — منگل۔ کیتو مرجاتے ہیں
ایک دیوار کے گھر دو ساتھی — گرہ مشترکہ ہوتے ہیں
شترو گرہ گو کبھی نہ ملتے — دوست ملے ہی لگتے ہیں

(باقی الٹا صفحہ پر)

استری گرہ جب شنی سے ملکر خانہ نمبر ۲ میں یا کہیں بھی اور جگہ بیٹھے ہوں۔ تو جو گرہ اُن (استری گرہ و شنی مشترکہ بیٹھے ہوؤں) کو درشٹی کے اصولوں پر دیکھیگا۔ اُس گرہ کا متعلقہ رشتہ دار آل اولاد کی موتوں سے دُکھیا ہوگا۔

وجہ کسی دیوار[۵۱] پھٹے گر — دُگنی زہر ہو جاتی ہے
عقل بُری قسمت ہو مندی — موت کھڑی ہو جاتی ہے
گرہ شتر دیں گورو جو آوے — دیر ختم ہو جاتا ہے
ماتا چندر جب ساتھی ہووے — شتر سبھی بن جاتا ہے

کس خانہ نمبر میں ہو	کون گرہ ہو	تو کس گرہ پر اثر ہوگا ← اور کیا اثر ہوگا
۱	کیتو	سورج پر اثر ہے اونچ پھل کا ہوگا
	راہو	〃 〃 سورج جس گھر میں بیٹھا ہو اس گھر میں سورج گرہن ہوگا
۲	بدھ	برہسپت 〃 برباد ہوگا۔
۴	بدھ	چندر 〃 برباد ہوگا
۶	منگل	سورج 〃 اونچ ہوگا۔
	منگل	کیتو 〃 برباد ہوگا۔
۱۱	راہو	برہسپت 〃 برباد ہوگا۔
	کیتو	چندر 〃 برباد ہوگا جب بدھ نمبر ۹ نہ ہو
	برہسپت	راہو 〃 برباد ہوگا جب بدھ مندا ہو
۱۲	چندر	کیتو 〃 برباد ہوگا

[۵۱] جب کوئی گرہ ایسے گھر میں آوے یا بیٹھا ہو جہاں کہ وہ نیچ مقدر ہو چکا ہے۔ یا وہ ایسے گھر میں بیٹھا ہو جو کہ اُس گرہ کے [illegible] دشمن گرہ کا گھر ہو (بحیثیت مالکیت یا پکا گھر) تو گرہ کا اثر عموماً مندا ہوگا۔ اس کے برعکس جب وہ ایسے گھروں میں ہو جو اُس کے لئے اونچ حالت کا مقرر ہے یا اپنے دوست گرہوں کے گھر میں (بحیثیت مالکیت یا پکا گھر) بیٹھا ہو۔ تو اسکا اثر عموماً نیک ہوگا۔ جب کوئی گرہ اپنے پکے گھر میں بیٹھا ہو یا قائم ہو یا اسکے ساتھ اُس کے برابر کی حیثیت کا مقرر شدہ گرہ بیٹھا ہو تو اوسط حالت میں اُسکا اثر نیک ہی ہوگا۔

کونسا گرہ صرف اکیلا ہی بیٹھا ہو تو کیا اثر ہوگا

نمبر شمار	گرہ	کیا اثر ہوگا
۱	اکیلا بہسپت	ٹیوے والے پر کبھی منفی اثر نہ دیگا۔
۲	اکیلا سورج	خود اپنی جدوجہد کر کے خود ساختہ امیر ہوگا۔
۳	اکیلا چندر	ہمیشہ اپنی دیانتا اور نرمی سے پھانسی تک کی سزا معاف کروا کر ٹیوے والے کی کل (خاندان) نشسٹ نہ ہونے دیگا۔
۴	اکیلا شکر	کبھی بُرا نہ ہوگا جب کبھی بُرا ہوگا تو اُس برائی کرنے کرانے میں کوئی نہ کوئی دوسرا اور ساتھی ضرور ہوگا۔
۵	اکیلا منگل	چڑیا گھر کا قیدی یا بکریوں میں پلا ہُوا شیر ہوگا
۶	اکیلا بدھ	لالچی دیس پردیس میں خالی چکر محنت حالت کا اثر ہوگا
۷	اکیلا سنیچر	اکیلے سورج کے ساتھ خالی بدھ ہی کا کام دیگا۔
۸	اکیلا راہو	ایک اکیلا تمام گرہوں کی پرواہ نہ کریگا اور زمانہ کے سب دشمنوں پر کڑکتی ہوئی بجلی کی طرح چمکتا اور ٹیوے والے کا ہر طرح سے تمام مضبوطی کے تعلق میں بچاؤ پورا پورا کریگا مگر مالی حالت کی شرط نہ ہوگی یہ مطلب نہیں کہ غریب ہی بنا دیگا مگر ضرور ہی امیر بنانے کی شرط نہیں۔
۹	اکیلا کیتو	خواہ کنڈلی میں راہو سے پہلے گھروں میں بیٹھا ہو خواہ بعد کے گھروں میں ہر دو حالت میں یہ اپنا اثر دینے کے لئے راہو کے اشارہ پر چلیگا اور ہر وقت یہی اصول بنائے رکھیگا کہ "سپردم بتو مایۂ خویش را تو دانی حسابِ کم و بیش را" یعنی میں نے (کیتو نے) خود اپنی طاقت تمہارے حوالے (راہو کے) کردی اب تو حساب کی کمی بیشی کو جانو یعنی جس طرح مرضی ہو کم و بیش کرو

ہر گرہ کے اچھے یا مندے ہوجانے کی عام نشانیاں

نمبر شمار	نام گرہ	مندہ ہونے کی عام نشانیاں	مندی حالت میں مددگار باتیں
۱	برہسپت	سر پر چوٹی (دیودی) کی جگہ کے بال خود بخود کسی بیماری کی وجہ کے بغیر اڑجاویں گلے میں ہر دم مالا (تسبیح) رکھنے کا عادی ہوجاوے سونے کا نقصان یا گم ہوجاوے۔ جھوٹی اقوا ہیں بدنامی کا کارن ہوں تعلیم خواہ مخواہ بند ہوجاوے۔	ماتھے یا پگڑی پر زرد تلک (نشان) لگانا۔ ناک کا پانی خشک (ناک صفا) کرکے کام شروع کرنا مددگار ہوگا۔ بچپن کی عمر میں جسکے ناک کا پانی خود بخود خشک ہوجاوے کبریت مددگار رگنا جاتیگا۔ مفید ہیں۔ ٹھنڈا ٹال کر پانی کے جام۔ کھوٹ پانی کر کام شروع کرنا مبارک ہوگا۔
۲	سورج	سورج رنگ (لال) آگ یا بھوری جنس کا مرجانا یا گھر سے گم ہوجانا جسم کے انگوں کو حرکت کرنے کرانے کی طاقت دکھنا یا پھیلانا جاتی رہی۔ یا منہ سے ہر دم تھوک جاری رہے۔	
۳	چندر	گھر سے دودھ والے جانور مرجاویں گھوڑے کی موت ہوجاوے۔ کنواں یا تالاب خشک ہوجاوے محسوس کرنیکی طاقت ختم ہوجاوے	دوسروں کے چرن چھوکر ان کی آشیرباد لینا مددگار ہوگا۔
۴	شکر	انگوٹھا بغیر بیماری نکما ہوجاوے یا جلد (انسان کی چمڑی SKIN) خراب ہوجاوے۔	پوشاک کا خیال رکھنا مددگار ہوگا۔
۵	منگل	بچہ پیدا ہوکر ختم ہوجاوے آنکھ کانی ہوجاوے خون خراب ہوبیٹھے۔ جسم کے جوڑ چلنے سے رہ جاویں۔ خون کا رنگ مُردے کی طرح نظر آنے لگے۔ قوت باہ تو ہو مگر بچہ پیدا کرنیکی طاقت نہ ہو۔	منگل بدھ دیا ہوا علاج مدد دیگا۔ سرمہ سفید کا استعمال مددگار ہوگا۔
۶	بدھ	دانت برباد۔ خوشبو یا بدبو کا فرق معلوم نہ ہو قوت باہ دھوکہ دیوے۔	ناک جھیدن۔ دانت صفا رکھنا مددگار ہوگا۔
۷	سینچر	مکان گر جاوے بھینس مرے آگ لگے جسم پر سے بال بلا بیماری جھڑجاویں خاصکر پلکوں اور بھوؤں کے	مسواک کا استعمال مددگار ہوگا۔
۸	راہو	بورے سیاہ رنگ کتے کی موت یا گم ہوجاوے۔ ہاتھ کے ناخن جھڑجانا۔ دماغی خرابیاں خواہ مخواہ دشمن پیدا ہوں	شترکہ خاندان رہنا۔ سسرال سے تعلق نہ بگاڑنا۔ سر پر چوٹی قائم کرنا خود مختار ہوکر نہ چلنا عدد دیگا۔
۹	کیتو	پاؤں کے ناخن جھڑجانا۔ پیشاب یا درد جوڑ کی بیماری۔ اولاد کے بیمار۔ اولاد کے تکلیفیں اور خرابیاں۔	کان میں سوراخ کروانا۔ کیتو کی پالنا کرنا مدد دیگا۔

183

فرمانبردار

اوسط حالت کا اثر عموماً اُن گھروں میں ہوگا جو گھر کہ کسی گرہ کے لئے بطور پکا گھر مقرر نہیں۔ قائم اور نیکسا حالت کا اثر اس وقت ہوگا جب کہ اس گرہ کا ساتھ ہو جاوے جو اس گرہ کے برابر کا گرہ مقرر ہے اور وہ گرہ جاگتا ہو۔

۱ جب درشٹی کی نظر سوا ہو گرہ اکیلا ہی بیٹھا ہو	۲ کن گھروں عموماً مندا ہوگا	۳ کہاں عموماً اچھا ہوگا
برہسپت	۶ - ۷ - ۱۰ - ۱۱ مندے گھروں کو کیتو سے مدد ہوگی۔	۱ تا ۵ - ۸ - ۹ - ۱۲
سورج	۶ - ۷ - ۱۰	۱ تا ۵ - ۸ - ۹ - ۱۱ - ۱۲
چندر	۶ - ۸ - ۱۰ تا ۱۲	۱ تا ۵ - ۷ - ۹ -
شکر	۱ - ۶ - ۹	۲ تا ۵ - ۷ - ۸ - ۱۰ تا ۱۲
منگل	۴ - ۸	۱ تا ۳ - ۵ تا ۷ - ۹ تا ۱۲
بدھ	۳ - ۸ تا ۱۲	۱ - ۲ - ۴ - ۵ تا ۷
	خانہ نمبر ۹ میں ہمیشہ ہی مندا نہیں اور نہ ہی خانہ نمبر ۱۱ میں ہمیشہ لعنتی ہوگا	
سنیچر	۱ - ۴ تا ۶	۲ - ۳ - ۷ تا ۱۲
راہو	۱ - ۲ - ۵ - ۷ تا ۱۲	۳ - ۴ - ۶
کیتو	۳ تا ۶ - ۸	۱ - ۲ - ۷ - ۹ تا ۱۲

۱ درشٹی کی نظر سے باہر سے مراد یہ ہے کہ اُس گرہ کوئی بھی اور گرہ کسی طرح کی درشٹی وغیرہ سے دیکھ نہ سکتا ہو یا ایسا گرہ اکیلا ہی بیٹھا ہوا ہو۔

۲ جب ایسے گھروں میں ہوں جہاں کہ وہ نیچ مقرر کئے گئے ہیں یا اپنے دشمن گرہ کے گھر میں بیٹھے ہوئے۔

۳ جب ایسے گھروں میں ہوں جہاں اپنے گھر کا مالک یا اپنے دوست گرہ کے گھر میں بیٹھے ہوئے اونچے مقرر کیا جائے گھر میں

گرہ چالی

رنگ برنگیاں

فرمان نمبر ۱۱

سدھ ۱۲ - برہم - ۹ ندھی موہ - مائی - آکاش

رائی گھٹے نہ تل بڑھے مچھر - بھائی - پرکاش

لہ گرہوں کے علاوہ صرف نو ندھی ؛ ۱۲ سدھی کے حروف خالی بچتے ہیں انہی دو حرف سے زیادہ لوگوں نے بچے کا نام رکھا اور یہ نام پر ہی بعضوں نے قسمت کا اثر مانا ہے ۔

برہمنڈ میں گرہ چالی بچنے کی بدلتی ہوئی اوستھا

بچہ پیدا ہوا۔ بند ہوا سے اس زمانہ کی ہوا بیر آیا۔ یہ زمانہ وہ ہے جب کہ بچے کا جسم نرم پولا اور طبیعت بالکل بھولی بھالی ہے ابھی سات گرہ کا اثر نکل نہیں ہوا اور لوک پرلوک کے مشترکہ خیالات اس میں پیدا ہو رہے ہیں۔ گورو سے تعلیم حاصل کی تو اس پر اس زمانہ کی ہوا کا اثر سولہ آنے ہونے لگا۔ تب کرم دھرم کرنا سیکھا اور عزت بے عزتی کا فرق معلوم ہونا شروع ہوا تو عمر کا زمانہ وہ آیا جو روحانی حالت کا ہوا۔ پھٹے اب جو پڑھنے تھے پڑھ چکے گویا برہسپت کی عمر ہوئی ۱۶ سال۔ (۲) علم و ہنر کے بعد راج دربار سے خود اپنے ہاتھوں سے دھن دولت کمانا شروع کیا تو یہ وقت عہد سورج ہوا۔ بچہ بالغ ہوا تو عمر ہوئی ۲۲ سال (۳) اپنی کمائی سے ماتا کی سیوا کرنے لگا تو چندرمان کا زمانہ آیا اور عمر ہوئی ۲۴ سال (۴) استری تعلق بڑھے پریوار، گرہست آشرم اور بال بچوں کی برکت کا زمانہ شکر کا عہد ہوا تو عمر ہوئی ۲۵ سال۔ (۵) کھانا پینا۔ بھائی بندوں کی سیوا۔ جنگ۔ وجدل جسمانی دکھ بیماری وغیرہ کا وقت منگل (نیک و بد) گنا گیا تو عمر ہوئی ۲۸ سال (۶) بدھی کے کام تجارت بیوپار، ہنر دستکاری و ماضی لیاقتوں وغیرہ سے دھن دولت کا زمانہ بدھ کا عہد بنا اور عمر ہوئی ۳۲ سال (۷) سنیاس یا مکان جائداد چالاکی کی آنکھ سے دھن دولت کا ڈھنگ پکڑا تو سینچر کا راج پھیلا اور عمر ہوئی ۳۶ سال (۸) دنیا کے اندیشہ کی فرضی سوچ وچار اور خیالات کی نقل و حرکت کا زور ہوا تو راہو کا زمانہ آیا اور عمر ہوئی ۴۲ سال (۹) اپنے آپ سے جب دنیا کا سمجھ حل نہ ہوا تو ادھر ادھر صلاح مشورہ کے لئے پاؤں کی نقل و حرکت شروع ہوئی یا بچہ چلنے اور دوڑنے لگا تو کیتو کا زمانہ ابھرا اور عمر ہوئی ۴۸ سال یا دنیا کا لعل گرہ چالی بچہ ۱۲ راشی کے چار چکر لگا کر دنیا کی چاروں کھونٹ میں آروشن ہوا۔ دوسرے لفظوں میں جب آکاش (خالی جگہ) میں برہسپت ہوا کا اثر ہوا یا زمانہ کی ہوا میں انسان پھرنے لگا۔ تو اس میں حرکت کی طاقت پیدا ہو گئی اب حرکت سے گرمی آگ یا دنیا میں اس کا مجسم ہوتا سورج نکل آیا جو نکلتے ہی سرخ رنگ دیکھا گیا (سرخ رنگ منگل کا ہے) یہ نظام کے نام سے موسوم ہوا۔ سورج جس قدر اونچا ہوا گرمی بڑھی لالی گھٹی اور ہوا نے سورج کا رخ کیا برہسپت گرہوں کا گورو بتایا تھا

مگر سورج دنیا کا پتا اور روحانی مالک بنا۔ بدھ کی عقل کا گول دائرہ بھی سورج کا اپنا ہی آکار ہے۔ سورج نکلا تو برہسپت، منگل چندر اور بدھ سب کے سب ایک ہو گئے اور شکر راہو اور سورج کا لڑکا سنیچر کیتو کو ساتھ لئے بائیں طرف ہو بیٹھے جو ہر ایک کے مڑنے کا ہاتھ ہے۔ مگر مڑے گا کون۔ سورج جو اپنی گولائی کے چکر کے سبب ہمیشہ آگے کو ہی چلتا جا رہا معلوم ہوتا چلا آیا ہے کسی نے اُسے مڑتا نہیں دیکھا نہ اس نے اپنا راستہ بدلا نہ پیچھے ہٹا۔ منگل دوستی کی لالی جوں جوں سورج اونچا ہوا سفیدی میں بدلتی گئی اور دنیا کو روشن کرنے لگی گویا منگل اپنی کرنوں سے سورج اور دنیا کی زمین شکر کے درمیان خوب زور سے تن گیا۔ دنیا کا دل یا انسان کے دل چندر مان نے اپنی علیحدہ کھچڑی پکانی چھوڑ دی اور اپنا گھوڑا چندر کو گھوڑا بھی مانا ہے اور دودھ سفید رنگ، سورج کے رتھ میں جوڑ دیا (سورج کا رتھ انا گیہا ہے) اور خود سورج کے دل کے اندر بیٹھ گیا یا انسان کا دل دنیا اور دنیا کا دل چندر مان سورج کے جسم میں جا بیٹھا برہسپت کی ہوا یا راجہ اندر نے پرلوک سے اس دنیا کا رُخ کیا اور نکلتے ہی سورج (آگ گرمی) کے حکم کو پورا کرنے کے لئے زرد ہوائی شیر کو سنگھ راشی کے مالک سورج کے پرنام کرنے کو بھیجا جو میکھ نمبر ۱ کے منگل کو اوچ کر رہا ہے۔ اور منگل کی کرنیں بنا بنا کر شکر کی زمین کو خونی جھنڈے کے مالک سے میدان جنگ بنا رہا ہے۔ سنگھ کا سورج خود شیر ہے منہ لال کرنے والا منگل اُسے اور بھی اوچ درا وچ حالت میں کر رہا ہے۔ شیر کے منہ کو میدان جنگ کے خون کی لالی کا رنگ نہیں پڑھتا۔ وہ لال ہونے کی بجائے اور بھی چمکتا چلا جا رہا ہے۔ منگل بھی نرگرہ ہے۔ میدان جنگ کے اصولوں کو چلانے والا ہے۔ مقابلہ پر شکر کی زمین سب کو ایک ہی آنکھ سے دیکھنے والی کانی عورت ہے اس لئے منگل اُس پر حملہ نہیں کرتا۔ کرنوں کو واپس لے جاتا ہے اور سورج اور برہسپت کے شیروں کو کافی ابلہ (نہایت غریب) کی حیثیت بیان کرتا ہے منگل عادل ہے یا عدل کا مالک ہے، برہسپت ہوائی شیر رحیم یا رحم کا مجسم دیوتا ہے کسی سے دشمنی نہیں کرتا۔ سورج منصف ہے جس میں رحم اور عدل دونوں شامل ہیں۔ کیونکہ اُس کے ظاہرا غصہ کے اندرونی وجود میں چندر مان کا شانتی والا دل بیٹھا ہوا نظارہ دیکھ رہا ہے فیصلہ ہوتا ہے کہ پاؤں پڑی نیچے لیٹی ایک ہی آنکھ کی مالک

کا فی عورت پر مردوں کا ہاتھ اٹھانا منگل کا کام اور حملہ کرنا شیروں اور بہادروں کا نام نہیں
چپ چاپ بیٹھا ہوا بدھ اپنی عقل کا دائرہ وسیع کرتا ہے منتقن راشی نمبر ۳ پیدا ہو جاتی ہے
یا میکھ نمبر ایک کے منگل و سورج مل کر ۳ ہونے پر منتقن میتھن ملاوٹ یا مرد عورت کا جوڑا
یا مرد عورت کی ملاوٹ کی باہمی عقل یا کام دیو شر کی طاقت ساتھ مل بیٹھتی ہے۔ بدھ
شکر کی اپنے گھر میں ہی پالنا کرنے لگ جاتا ہے۔ دوسری طرف سینچر جس نے شکر (زمین عورت)
.... کو دیکھنے کے لئے اپنی آنکھ اُدھاری دی تھی سمجھتا ہے کہ میرے ہوتے ہوئے یہ سب
تیری (شکر کی) آنکھ کی نظر کا صرف ایک معمولی کرشمہ ہے گویا سینچر نے اپنے باپ سورج کے
برخلاف بھی عورت کو صلاح دی جو عموماً بھولی بھالی ہی مانی گئی ہے اُس کے فریب میں
آگئی اُسکی آنکھ سینچر کی مگر مٹی شکر کی گو ظاہرا بھولی بھالی گُو نظر آرہی ہے۔ مگر اس کی شیطان
آنکھ کے ایک ہی تبسم کے کرشمہ نے سورج اور برہسپت کے شیروں کو نیچا کر دیا۔ سب
طرف نیچ پھل پیدا ہو گیا جس پر دنیا میں زناکاری جاری ہوئی اور منگل چوکوشکل کے پیٹ
میں چھریاں پھرنے لگیں گویا وہ راہو ▦ بن گیا جس سے دماغ میں نقل و حرکت ہونے
لگی اب منگل کی پیش نہیں جاتی۔ وہ سورج اور برہسپت دونوں کی ذاطر جو سب کے پتا
ہیں۔ آنکھ سے مار دینے والی ابلہ سے تنگ ہونے لگا۔ اور خود اپنے ہاتھ سے اُسے مار
دینے پر تیار ہوا۔ ایسی حالت میں اگر وہ اکیلا ہووے تو کایرانہ دبزدلوں کی کارروائی
کر جاوے۔ اس لئے چپ ہے اور منگل کے موجود ہوتے ہوئے راہو بھی گم ہے۔ جس
کی وجہ سے مرد عورت کا جوڑا کام دیو کو اندر چھپائے پھر رہا ہے۔ مگر منگل دشمنی نہیں
چھوڑتا۔ جب قابو آیا۔ عورت کو مار ہی دینے کا اصول برتنے لگا۔ قصہ کوتاہ شکر کو کیتو
کی مدد ملنے پر یا کام دیو کی مہربانی اور منگل کی صلاح سے کرنیں پھر زمین پر شکر کو مار دینے
یا نیچ کرنے کی بجائے اُسے چمکانے کو واپس ہوئیں۔ اب زمین کیا چمکے۔ سب گرہوں کو سینچر کی
شیطانی معلوم ہو گئی۔ برہسپت کی ہوا حکم بجا لا رہی ہے۔ منگل کا میدان جنگ اندرونی طور
پر گرمی نہیں چھوڑتا۔ وہ سورج کے حکم یا منگل کی کرنوں کو کبھی اوہر کبھی اُدھر کرتا ہے کشمکش
پیدا ہو گئی۔ کرنیں شکر کا کچھ بگاڑ نہیں سکتیں۔ برہسپت کی ہوا بھی زور پکڑ رہی ہے۔ شکر کی مایا

کے جھگڑے اور مٹی کے ذرّے ساتھ اُڑ کر سب کی آنکھوں میں پڑنے لگے۔ مگر اس کی اپنی آنکھ
بدستور دیکھ رہی ہے۔ کیونکہ سینچر کی بنی ہُوئی ہے۔ یہی ذرّے دنیا کے جھگڑے ہیں اس لئے
ان سے وہی بچا جس نے سینچر کی آنکھ سے آنکھ نہ ملائی۔ ذروں سے گرمی بڑھی میدان گرم ہُوئے
مگر اونچے پہاڑ ٹھنڈے رہے، وہ کائنات کے سرد اور گرم دو پہلو ہو گئے غرضیکہ عورت کے تبسم
(مسکراہٹ) کی آنکھ کے شراروں سے سینکڑوں بکھیڑے اور جنگ و جدل ہونے لگے یہانتک
کہ دنیا لڑائی کا میدان بن گئی اور سکھ دُکھ کی ندیاں بڑھیاں ہاتھ کے برِ اعظم میں بہنے لگیں منگل
نے نظارہ دیکھا یا چندر نے تماشہ دیکھا۔ مگر ریکھاؤں کے سمندر (چندر کا دوسرا نام) نے
شانتی نہ چھوڑی۔ پانی آہستہ آہستہ گرم ہُوا۔ مگر خشکی کا تمام برہمنڈ یا شکر کی کل زمین یا ہاتھ
کا براعظم سورج اور شکر کی باہمی دشمنی کے سبب سے اِتنا تنگ ہُوا کہ سورج کو دبا لینے کے لئے
سارے کا سارا ہی اُٹھ کر دوڑتا ہُوا معلوم ہونے لگا۔ برہسپت کی ہوا میں شکر کی مٹی کے ذرے
طوفانی زور سے پھیل گئے۔ تمام متعلقیں تنگ ہُوئے گو سورج کی تپش کو مدھم کیا مگر اس کے
رتھ کو نہ روک سکے اور آخر پر سب نے اپنا آپ ہی خراب کیا اور سورج کا کچھ نہ بگاڑ سکے۔
مختصراً آہستہ آہستہ سورج کا رتھ چھپنے لگا اور کالی رات سینچر کا پہرہ ہونے لگا۔ کرنیں ختم ہوئیں
منگل چلا گیا۔ اب منگل کی غیر حاضری میں راہو بھی آنکلا۔ رات ہو گئی، سورج کی پرانی چمک برہسپت
کی ٹھنڈی ہوا کے ساتھ چندر کی طاقت سے پھر دوبارہ ظاہر ہونے لگی۔ گرمی گھٹی۔ سردی بڑھی
زمین کو کچھ شانتی ہُوئی اور سمندر نے بھی گرمی کو اپنے گھر کے اندر سے در بدر کرنا شروع کیا۔ راہو
نے رات ختم کی تو پھر ٹھنڈی ہوا چلنے لگی جس پر رات کے بعد دن کے فرض کی مدبندی یا کیا تو نکل
آیا دن ختم اور رات شروع کے بعد راہو تھا اب پھر نئے سورج کی اُمید ہُوئی۔ یا راستی مندرجہ
میں گرہ چالی بچہ کو جوں جوں ہوا لگنے لگی۔ بدھی یا عقل آنے لگی اور زرد سے سبز رنگ ہونے لگا
جو بدھ کا رنگ اور زمانہ ہے اب زمانہ کی ہوا عقل تو دے گی، مگر زرد سے سبز کر یگی یعنی
برہسپت کی مدد کم ہوتی جائیگی اور اُس بُدھ کے سبز رنگ سے ملی ہُوئی عقل سے ہی انسان دھن
دولت کے کمانے کی دُھن اور لگن میں رات دن مرتے پھرنا سیکھے گا۔ کیونکہ بدھ برہسپت

سن۔ کنگ جو کے پودے اور درختوں کے پتے بھی نکلتے ہی زرد رنگ ہوتے ہیں۔ بند برتن میں پیدا شدہ
پودے اس بات کو صاف کرتے ہیں۔ ۱۲

سے دشمنی پر ہے۔ ماں کہتی ہے کہ بچہ بڑا ہوا مگر برہسپت کی عمر گھٹتی جائے گی۔ پیدائش کے وقت برہسپت پوری عمر کا تھا۔ ہر طرح سے صاف تھا زمانہ کی ہوا سے کئی رنگ بننے لگے زرد سے سبز ہوا تو ذرا رنگ ہرا ہو ساتھ ملا۔ گویا دماغ میں نقل و حرکت پیدا ہوگئی۔ اور نیکی کے ساتھ بدی کرنیکا بیج آملا آخیر یہاں تک کہ سب زمانہ الجھن ہوگیا۔ فکر و غم کھڑے ہوئے مگر شکر کا مقام ہے کہ راہو و برہسپت برابر ہیں اور باہم کبھی دشمن نہیں ہوتے۔ دونو کے ملاپ سے سبز رنگ پیدا ہوا۔ تو بدھ آنکلا اور زرد بالکل ہی جاتا رہا یعنی عقل پوری ہوئی تو زمانہ کی ہوا کا اعتبار ہی اُٹھ گیا اور "حیلے رزق بہانے موت" کا مسئلہ کھڑا ہوگیا گویا فرشتہ کا نوشتہ با قدرت کا لکھا بھول ہی گیا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ جب اس بدھ یا بدھی کی عقل کا گول دائرہ برہسپت کے برج پر آیا۔ تو برہسپت کی ہوا کا وہ چکر بندھا کہ اسے نکلنے کو صرف وہی خالی جگہ آکاش باقی رہ گئی قسمت کی ہوا کے بادبگولے بننے اور آسمان کی طرف اُٹھنے لگے۔ مختصر آاب قسمت کا اعتبار ہی نہ رہا۔ بہر حال اتنے میں سورج آسمان پر نظر سے غائب ہوا۔ رات آئی آگ بجھنے اور سردی اُبھرنے لگی۔ گھبراہٹ ختم اور شانتی آنے لگی۔ چندر چمک رہا ہے۔ دن کے تھکے ہارے سونے لگے کئی طرح کی خرابیاں ہونے لگیں۔ جس کے پردے میں ہوا سے آگ ہوئی۔ آگ سے پانی۔ پانی سے مٹی بنی یا بچہ زمانہ کی ہوا سے گرمی۔ سردی محسوس کرنے اور ماتا پتا کے سایہ میں آرام کرنے لگا اور وہی بند مٹھی کے آکاش کی ہوا اب اُسے سانس کا کام دینے لگی اسی اصول پر مانا ہے۔ کہ ہر سانس کے آنے اور جانے میں انسان کی قسمت کا تعلق ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے کوئی بدھی مان یا بدھ کا مالک یا عقلمند یہ نہیں بتلا سکتا کہ ایک کے بعد دوسرا سانس آئیگا۔ یا نہیں۔ مگر ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ اگر ایک سانس باہر کو گیا ہوا ہے تو دوسرا میرے اندر ہی آجائے یعنی گھنٹے میں اگر دائیں نے قسمت کی ہار دی ہے تو بایاں ہی مدد کرے یہی دایاں بایاں کرتا رات دن ۲۴ میں ۱۲ راشی ضرب ۷ گرہ یا ۴۸ لاکھ سانس پورے کر لیتا ہے اور اس دنیا کی نرک چورا سی یا بدھ راشیوں میں ساتوں گرہوں کی ضرب یا چوٹ کو سہارتا چلا جا رہا ہے۔ اگر یہ سانس ہوا یا برہسپت نہ ہوتا تو سب چورا سی ختم ہو جاتی کیونکہ برہسپت بدھ مشترکہ۔ گرہ چالی بچہ سے برہسپت اُڈنے یہ بدھ کا گول انڈا یا صفر خالی خلاؤ ہی رہ جائیگا۔ جو دنیاوی خیال میں انڈے سے برہسپت کی

ضرر دی نکالا ہوا انڈے کا خالی خول یا ڈھانچہ مرد یا بچے کے اوپر کی جھلی یا چیر ہوگی جو برہسپت و راہو کے درمیان حد بندی کرنیوالی لیکر کی بنیاد (افق یا نگاہ کی حد) کہلائے گی جس کی جانچ پڑتال اس علم نجوم کے ماہر کرتے ہوئی +

فرمان نمبر ۱۲

کنڈلی کی بناوٹ اور درستی

کُنڈلی

قیافہ:- ہاتھ و پاؤں کی انگلی کے ناخن کے سرے سے کلائی و ٹخنہ تک اور وگرہ ۱۲ راشی کی کنڈلی سے ۱۲ طرفوں کے درمیانی میدان میں نباتات۔ جمادات، انسانات (قومیں)، قسم قسم کے لوگ، حیوانات، مکان عام و خاص و جائے رہائش۔ خواب شگون۔ مال مویشی چرند پرند دوست دشمن۔ زہر و امرت، دنیاوی دیگر ساتھیوں اور علم قیافہ وغیرہ سے جو سامدرک کے ضروری حصے ہیں۔ وقت سے پہلے ہی لکھے ہوئے نو ندھی بارہ سدھی کے خزانے کی کمی بیشی کے متعلقہ قدرتی اور ان میٹ (جو مٹایا نہ جا سکے) لیکھ یا حکم نامہ کو پڑھا جا سکتا ہے۔

ٹیوے کی آسان درستی علم جوتش کے مطابق بنائی ہوئی جنم کنڈلی کے لگن کے خانہ نمبر کو ایک کاغذ سے دے کر جب کنڈلی بن چکی تو معلوم ہو جائیگا کہ لگن سے ہر گرہ کون کون سے گھر ہے، اس طرح بیٹھے ہوئے گرہوں کے مطابق مکان کنڈلی جو دوسری جگہ درج ہے

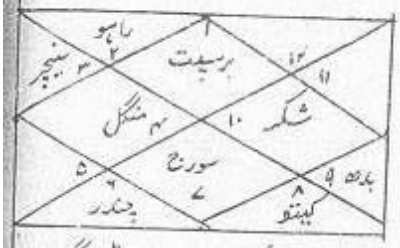

بنائی اور ہر ایک گرہ کے متعلقہ چیزوں سے پڑتال کی یا اُس کے خون کے رشتہ داروں ہر ایک سے متعلقہ کا حال اور سب گرہوں کا پھل ملایا گیا اب تمام حالات عام عمر اور سالوار دیکھ لیں: دوسری حالت میں دیکھیں کہ ہاتھ ریکھا کے اصولوں پر کنڈلی بنانے کے ڈھنگ سے نرگرہ کہاں کہاں معلوم ہو رہے ہیں جس گھر میں کوئی ایک نرگرہ بھی پورے طور پر تسلی کا معلوم ہووے اُسے اُس گھر میں مقرر کر کے باقی سب گرہوں کو بتدریج لکھ دیویں۔ اب لگن سارنی کے مطابق دیکھ لیں کہ جنم وقت در اصل کیا ہوا، ساتھ ہی اس طرح پر درست کئے ہوئے ٹیوے کا پہلا دیش بول کر دیکھ لیں کہ آیا گذرا ہوا حال مل گیا گرہ سپشٹی کے لئے ہر گرہ میں اس کے خانہ وار اثر کی دیرینہ چیزوں وگرہ مذکور کی عام چیزوں کا تعلق بھی بول کر دیکھ لیں جب پوری تسلی ہو جاوے کہ مکان کنڈلی کے مطابق بھی اب وہ ٹیوا درست ہو گیا ہے تو آگے پہلا دیش دیکھنا شروع

علم جوتش کی بنائی ہوئی جنم کنڈلی علم جوتش اور سامدرک میں راشیوں کے ایک ہی نمبر مقرر ہیں۔ کنڈلی والے کے جنم کے مطابق جو راشی نمبر ہوتا ہے پنجاب میں علم جوتش والے وہ ہندسہ سب سے اوپر کی چوکور جگہ میں لکھتے ہیں۔ اس نمبر کو وہ لوگ جنم لگن گنتے ہیں علم سامدرک میں اسی اوپر کی چوکور کو خانہ ۱ دے دیا گیا ہے۔ تاکہ بار بار نہ گننا پڑے کہ ہر ایک گرہ جنم لگن سے کون سے نمبر کے گھر میں ہے۔ یا یوں کہئے کہ پنجاب میں کنڈلی کے بارہ خانوں کی شکل پکے طور پر مقرر ہے۔ خواہ علم جوتش والے اوپر کے چوکور خانہ میں جنم وقت کی راشی کے نمبر کا ہندسہ لکھ دیویں خواہ سامدرک والے اس اوپر کے چوکور کو خانہ ۱ دے دیویں بات ایک ہی ہے

کنڈلی شکل

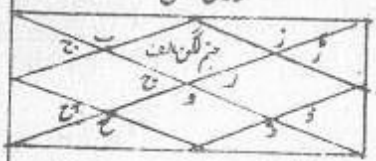

(۱) میکھ (۲) برکھ (۳) متھن (۴) کرک (۵) سنگھ (۶) کنیا (۷) تلا (۸) برچھک (۹) دھن (۱۰) مکر (۱۱) کنبھ (۱۲) مین۔ فرضا کسی کی جنم راشی یا جنم لگن کی راشی ہے سنگھ جس کا نمبر ہے ۵ وان جوتش والے تو لکھیں گے خانہ الف میں ہندسہ ۵ ب میں ۶ اور آخیر بالترتیب کے خانہ دین ہندسہ ۷ لکھیں گے سامدرک والے خانہ الف میں ہندسہ ۱ ب میں ہندسہ ۲ اور بالترتیب آخیر دو خانوں میں ہندسہ ۳ لکھیں گے جوتش والے خانہ نمبر ب کو کہیں گے کہ وہ ب والا خانہ جنم لگن سے دوسرے نمبر پر ہے سامدرک والوں کیلئے بھی خانہ نمبر ب ہوگا خانہ ۲ وغیرہ۔ خانہ الف سے دونوں علم والوں نے شروع کرنا ہے۔ جوتش میں وہ لگن کہلاتا ہے سامدرک میں وہ الف کا مقام خانہ ۱ ہوتا ہے گویا خانہ الف میں ہندسہ ۱ لکھنے سے سامدرک میں راشی نمبر ۱ میکھ مراد نہیں ہو جاتی وہ لگن ہے۔ الف کو ایک ب کو ۲۔ ج کو ۳۔ ح کو ۴ وغیرہ بالترتیب ہندسہ دیکر لکھی ہوئی کنڈلی مندرجہ ذیل ہوگی لال کتاب کی پکی کنڈلی

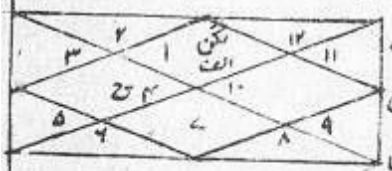

خانہ نمبر ج میں ۴ کا ہندسہ دیکھکر جوتش والے کہیں گے کہ وہ ج کا گھر کرک راشی نمبر ۴ ہے مگر نہیں دراصل یہ گھر سامدرک میں خانہ نمبر ۴ اور جوتش میں جنم لگن سے چوتھا گھر ہے۔ سامدرک میں راشی نمبر کو بعد میں اڑا بھی دیا گیا ہے۔ کنڈلی کے ہندسے بدلنے سے سامدرک والوں نے لگن سے ہر ایک گھر گن لیا۔ اب یہ راشی نمبر کا ہندسہ نہیں لیں گے یا

یوں کہو کہ سامدرک والے ایک پکی کنڈلی بنا کر اس میں سب سے اوپر کے چوکور میں ایک کا ہندسہ لکھ کر تمام ۱۲ خانوں میں ہندسے لکھ دینگے اور جہاں سامدرک والوں کا ہندسہ ۱ ہے اس گھر میں جوتش والوں کی بنائی ہوئی کنڈلی کے اس گھر کے ہندسے والے گرہ کو لکھ دینگے۔ جو ہندسہ کہ انھوں نے وقت کی جنم راشی کا سب سے اوپر کے چوکور خانے میں لکھا ہے اب سامدرک والوں کی کنڈلی کے حساب سے ہر گرہ کا پتہ لگ گیا کہ وہ جنم لگن سے کون سے گھر ہے۔ اس طرح جب پتہ لگ گیا کہ ہر ایک خانے میں کون کون سا گرہ ہے تو لال کتاب کے مطابق جواب دیکھنا شروع کریں

لال کتاب کی چندر کنڈلی جس گھر میں جوتش والوں نے لفظ چندر کا گرہ لکھا ہو اُس گھر کو جنم لگن والی راشی کا نمبر لگا کر تمام خانوں میں ۱۲ ہندسے پورے کر دینگے اس طرح سے جہاں بھی ایک کا ہندسہ آوے وہ گھر سامدرک میں چندر کنڈلی کے دیکھنے کے لئے پہلا خانہ ہوگا فقط

پیدائش ۲ جیٹھ سمت ۱۹۹۲ سنیچر وار بمقام لاہور چھاؤنی خاص ۵ بجے صبح مطابق ۱۴ اپتم ہو تو اس دن کی اب لال کتاب کیلئے پیدائش کے دن والی چندر کنڈلی میں چندر کو جنم لگن کی راشی یعنی ہندسہ نمبر ۱ دیا تو وہی چندر کنڈلی حسب ذیل ہوگی۔

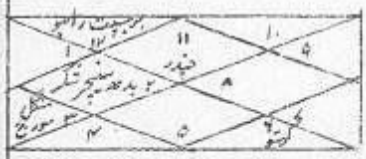

یا ہندسہ ۱ کو اپنی اوپر کی جگہ کیا تو لال کتاب کے مطابق لال کتاب کی چندر کنڈلی ہوگی

اب اوپر کی لال کتاب والی چندر کنڈلی کا اثر اچانک اور سہواً اور جھولے بھلائے کبھی کبھی ظاہر ہوگا اور وہ بھی مہادشا کے خالی رکھے ہوئے سالوں میں (۱-۲) یہ ہوگا پکا بھید جیسے راشی پھل کہہ کر شک کا فائدہ اٹھالیں گے۔ (راشی پھل، گرہ پھل کا فرق وغیرہ جدی جگہ لکھا گیا ہے۔ اس شخص کی عورت کا حال اسی طرح ہی دیکھ لیں جس طرح کہ جنم کنڈلی سے مرد کا حال دیکھتے ہیں۔ برش پھل بھی اُسی حساب اور ڈھنگ پر ہوگا جس طرح کہ جنم کنڈلی سے مرد کا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ شادی سے پہلے اوپر کی چندر کنڈلی اچانک اور سہواً اثر دیا کریگی۔ مگر شادی کے دن یا عورت آنے پر پورا پورا پھل دیگی جو عورت کا

مفصل حال ہوگا اور راشی پھل بن کر مدد دیگی۔

علم جوتش میں جنم کنڈلی بنانے کا طریقہ بموجب علم جوتش۔ سورج گنا جاوے گا جس راشی نمبر میں

نمبر راشی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام راشی کا	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
منٹ۔ گھنٹے	۱-۱۲	۱-۳۶	۲-۰۰	۲-۲۴	۲-۴۴	۲-۲۴	۲-۴۴	۲-۲۴	۲-۲۴	۲-۰۰	۱-۳۶	۱-۱۲
معیاد سورج فی راشی گھڑی	۴	۵	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۵	۵	۴	۳
نام مہینہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کارتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت

ایک گھڑی برابر ہوتی ہے ۲۴ منٹ کے

راشی نمبر ۱ - ۱۲ = ۱۲ گھڑی
" ۲ - ۱۱ = ۴ "
" ۳ - ۱۰ = ۵ "
۴ - ۹ = ۶ گھڑی ہر ایک میں
۵ - ۸ =
۶ - ۷ =

پُن کال = اُصولی وقت سورج کا راشی مقرر میں داخل ہونیکا میزان کل۔ ایک دن میں ۶۰ گھڑیاں

مثال

وقت پیدائش صبح ۵ بجے سنیچر وار ۲ چیت سمت ۱۹۹۲ مطابق ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء

سب سے پہلے کنڈلی کی شکل بنائی مگر اس میں کوئی بھی ہندسہ وغیرہ نہیں لکھا۔

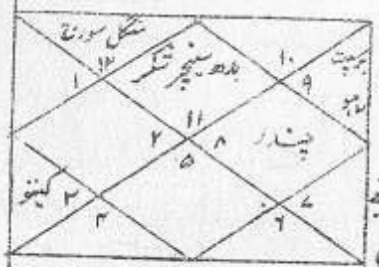

اردو کی جنتری سنہ ۱۹۳۶ء مصنفہ پنڈت زیوی دیال میں لگن سارنی ۱۲ ہی مہینوں کی دی ہوئی ہے اس لگن سارنی میں ہر ایک راشی نمبر کے سامنے وقت گھنٹوں اور منٹوں میں لکھا ہے یعنی ہر مہینے کی ہر ایک تاریخ میں وقت کے ہندسے لکھے ہیں ہر ایک تاریخ میں پہلی راشی کے سامنے جو وقت لکھا ہے وہ صبح (۸-۴) سورج نکلنے کی طرف سے شروع ہوتا ہے۔ ہر راشی کے سامنے جو وقت لکھا ہے۔ وہ وقت اس راشی کے ختم ہونے کا ہے۔ یعنی اُس راشی کا زمانہ دیئے ہوئے وقت پر ختم ہو جائے گا جس کے بعد اُس راشی کے بعد کی راشی چلے گی۔

(۲) دیئے ہوئے وقت پیدائش کے مطابق جنم وقت کی راشی کا نمبر ۱ یا کچھ معلوم ہوا تو اوپر کی بنائی ہوئی کنڈلی میں سب سے اوپر کی چوکور میں سندسہ نمبر ۱ لکھدیا۔ اور باقی خانوں میں باقی ہندسے بھر دیئے یعنی ۱ سے بعد اس کے بعد جس جس ہندسہ نمبر کے ساتھ جو جو گرہ جنتری میں لکھے ہیں۔ وہ ہو بہو ویسے کے تیسے ہی نقل کر دیئے تو معلوم ہوا کہ چندر باقی رہ گیا ہے۔

(۳) جنتری میں داخلہ اوقات چندر مان کے خانہ میں تاریخ پیدائش کے سامنے راشی کا نام لکھا ہوا ہے چندر مان اس راشی میں جس وقت داخل ہوگا وہ وقت گھڑی پلوں میں لکھا ہے جسکو گھنٹوں اور منٹوں میں حل کر لینگے

(۴) داخلہ اوقات چندر مان کے سامنے دیئے ہوئے وقت سے مراد یہ ہے کہ سورج نکلنے کے بعد چندر مان اس راشی میں اُس دیئے ہوئے وقت پر جائیگا مگر اس وقت سے پہلے نہیں۔ یا اس وقت کے شروع ہونے سے پہلے چندر مان پہلی ہی دی ہوئی راشی میں گنا جائے گا۔

(۵) سورج نکلنے کا وقت بھی جنتری میں دیا ہے۔ پس اس طرح سے پتہ لگ گیا کہ کل کتنے بجے کے وقت پر چندر مان دی ہوئی راشی میں جائیگا۔

(۶) اس مثال کے مطابق چندر مان تو ۱۳ پ ۳ کو بچھی پر سچک راشی میں ۳۰ گھڑی ۔ ۴۰ پل دن چڑھنے پر جا چکا ہے اور ۱۵ پ ۶ کو ۵۳ گھڑی ۱۹ پل پر برسچک کے بعد کی راشی میں جائیگا۔ مختصراً ۱۴ پ ۴ کو چندر مان برسچک میں ہی ہے۔ اسلئے کنڈلی میں جس خانہ نمبر میں ہندسہ نمبر ۸ (برسچک) ہے وہاں چندر مان لکھدیا۔

(۷) جس ہندسہ نمبر میں چندر مان لکھا ہو اُس خانہ نمبر کو لگن کی جگہ کر دیویں تو چندر مان سب سے اُوپر کے خانہ نمبر میں آجائیگا۔ ایسی کنڈلی جو تش کی چندر کنڈلی کہلائیگی۔

(۸) لگن سارنی مدراس کے وقت کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔ اور مدراس کے وقت کے مطابق ہی سب گھڑیاں گھنٹے چل رہے ہیں اور گھڑی ٹائم پیس کے ذریعے ہی نو وقت پیدائش دیکھا گیا۔ اس لئے کسی حالت میں بھی سورج اودے کے ڈھنگ پر کنڈلی بنانے کے دو ایک طریقہ ہے پڑنے کی ضرورت نہیں۔

جنم کنڈلی جوتش کی۔ چندر کنڈلی میں جس خانہ نمبر میں چندرمان اُوپر کے حساب سے آوے وہ خانہ نمبر اوپر کے چوکور میں لکھ کر وہی گرہ نقل کر دیویں۔ اوپر کی مثال سے چندر کنڈلی ہوگی لال کتاب کے حساب سے حالات دیکھنے کے لئے وہی جوتش والی جنم کنڈلی صفحہ ۱۹۵ والی ہوگی جو صرف ہندسہ نمبر بدلا گیا۔ باقی وہی گرہ بدستور جوتش والے جو جنم کنڈلی میں نقشے لکھے گئے ہیں

وہم (۱) علم جوتش میں کنڈلی کی بنیاد جنم وقت کا لگن ہے جس کا وقت تقریباً ۲ - ۲ گھنٹے کا تار ایک ہی ہوتا ہے فرضاً ۲ بجے سے لے کر ۴ بجے تک کے پیدا شدہ بچوں کے لئے ایک ہی لگن ہوگا وہ ایک ہی لگن کے سب ہی کی قسمت کا جواب تقریباً ایک ہی ہوگا۔

(۲) علم سامدرک میں ۱۲ سالہ یا نابالغ بچے کی ریکھا کا اعتبار نہیں گنتے۔ اوپر کے دونوں وہموں کا جواب دونوں علموں کی کنڈلیوں کے مل جانے پر دُور ہوگا لیکن ہو سکتا ہے کہ آخیر پر وہ کنڈلیاں کسی طرح بھی نہ ملیں ایسی حالت میں دونوں کو غلط سمجھ لینا مناسب نہ ہوگا۔ فرق یہ ہوگا کہ اگر علم جوتش والی کنڈلی نے صرف اس شخص کا ذاتی حال بولا تو ہست ریکھا کی کنڈلی اس بچے کی گذشتہ پشتوں کا حال بتائیگی یعنی اگر اُس ہست ریکھا والی کنڈلی کے جواب اس شخص سے نہ ملیں تو اُس کے باپ یا بابے یا دادے سے ضرور جا ملیں گے۔ ایسی حالت میں پتری یا ماتری دونوں کی وجہ فرق کا سبب ہوگی۔ مگر کنڈلی غلط نہ سمجھی جائیگی۔ اس لئے ایسے علم جوتش والے سوالی کے لئے سب سے پہلے رِن کا اپاؤ کریں۔ اس فرق کا یہ مطلب نہ لے لیویں کہ دونوں علموں کی کنڈلیوں پر نظر ثانی ہی نہ کی جاوے کہ فرق کیوں ہے لیکن مقصد یہ ہے کہ ہر چند دیکھ بھال کی اور پھر بھی فرق ہی رہا تو اوپر کا علاج مددگار ہوگا۔ مگر ضروری بات تو یہ ہوگی کہ فرق نکال ہی لیا جاوے۔ مرد کا دایاں ہاتھ (سورج) تدبیر۔ ظاہر اپنے آپ کا کام اور بایاں ہاتھ (چندر) تقدیر۔ بزرگوں کا حصہ غیبی مدد کے حالات سے متعلقہ ہے عورت کا یہی حال الٹ ہاتھوں سے مانیے اگر کسی شخص کا دایاں اور بایاں ..... دونوں ہاتھ آپس میں فرق کرتے ہوں۔ تو دونوں ہاتھوں کا حال بالکل جُدا جُدا دیکھ کر پھر دونوں کے اثر کا خلاصہ لے کر مکمل نتیجہ ہوگا۔ اس کی عام زندگی میں دایاں ہاتھ زیادہ اثر کرے گا۔ مگر بائیں کا اثر بھی اچانک ہوگا۔ جو چندرمان اور شکر کے وقت ضرور اثر دیگا۔ نرگرہ سورج برہسپت اور منگل کا پھل بائیں

ہاتھ پر زیادہ ہوگا باقی گرہ مخنث (نہ ہی نر اور نہ ہی مادہ یعنی خنثے گرہ) ہیں اس لئے اوفو طرف یعنی دائیں اور بائیں کے حساب وہ اپنا اپنا اثر دونوں کے وقت میں دیدیا کرتے ہیں۔ عام طور پر انسان دماغ کے بائیں طرف کے خانوں سے کام لیتا ہے جن کا تعلق دائیں ہاتھ پر ہوتا ہے اور دماغ کے دائیں طرف کے خانوں سے کم ہی کام لیتا ہے جن کا تعلق بائیں ہاتھ سے ہے۔ اس لئے اگر کوئی ریکھا بائیں ہاتھ پر ہی ہووے اور دائیں پر ظاہر نہ ہو تو اس ریکھا کا اثر کم ہی گنا ہے۔ کیونکہ اس اثر کو پیدا کرنے کے لئے انسان کبھی خواب و خیال میں بھی نہ لائیگا۔ قدرتی طور پر اس کا اگر اثر ظاہر ہو جاوے تو ممکن ہے۔

قیافہ کی مدد

ہست ریکھا سے جنم کنڈلی بنانے کا ڈھنگ۔ جب کوئی ریکھا ایک برج سے دوسرے برج میں چلی جاوے۔ تو جس برج سے نکلی تھی۔ اس طرف کے برج کا گھر کنڈلی میں وہ ہوگا جہاں جاکر وہ ریکھا ختم ہوئی۔ یعنی اگر چندر سے سنیچر کو ریکھا ہووے تو کنڈلی میں سنیچر کو خانہ نمبر ۴ ملے گا۔ اور چندر کو خانہ نمبر ۱۰ ملے گا۔ باقی جس گرہ کا نشان اور جس برج پر پایا جاوے وہ گرہ اسی نمبر پر کنڈلی میں ہوگا۔ یعنی اگر [illegible] چکو سنیچر کے برج پر ہو۔ تو منگل خانہ ۱ میں ہوگا۔ وغیرہ وغیرہ۔ ہاتھ میں اگر کوئی ریکھا (یا نشان) نہ ہی ہووے تو برجوں کی اونچائی نیچائی سے ہی کنڈلی مکمل ہوگی۔ اسی طرح سے برجوں کے گھر اور نشان اور ترتیب ہمیشہ کے لئے مقرر ہے جس برج کا نشان جہاں کہیں پایا جاوے اسی حساب سے گرہوں کو کنڈلی میں بھر لیا جاوے گا۔ نیچا برج اور وہ گرہ جس کا نشان نہ ملے نیچ بھیل اور نیچ راشی کا ہوگا اور اگر برج قائم ہو اور نشان اس کا نہ ملے تو اپنے گھر کا مالک گنا جائیگا۔ برج کی منقطعہ ریکھا سے شک دور ہوگا۔

ہاتھ پر جنم کنڈلی کے خانے (۱) ہر گرہ کی مقررہ ریکھا بھی کنڈلی کا خانہ نمبر ہو جاتی ہے۔ (۲) ترجنی اور مدھما کے درمیان الف خانہ ۱۱ سنیچر کا ہیڈ کوارٹر لفظ ب کی جگہ خانہ نمبر ۸ ہوتا ہے۔

برہسپت

کنڈلی کا خانہ نمبر	
۱	قسمت ریکھا کی جڑ پر چہار شاخہ خط ✕ ہو۔ سورج کے برج پر بطرف بڑھ ایک چکر ہو۔ برہسپت کا خاص اپنا نشان ✕ یا دونوں ہاتھوں کو اکٹھا گن کر انگلیوں پر تعداد میں صرف ایک سنکھ یا ایک چکر یا ایک سیدھا خط برہسپت کے اپنے برج پر پایا جاوے تو برہسپت کو میگا کنڈلی کا خانہ نمبر
۲	۲۔ صدف یا برہسپت کے برج پر ۲ سیدھے خط۔
۳	۳۔ صدف ۔۷ چکر یا ۷ سیدھے خط یا گرہست ریکھا برہسپت کے برج پر۔
۴	۴۔ صدف یا ۴ سنکھ یا ۴ خط یا ۲ چکر چندر پر سنکھ ہووے صرف ایک چندر ریکھا برہسپت کے برج پر ختم ہووے۔
۵	۵۔ صدف ۵ چکر یا ۵ خط تمام انگلیوں پر ہوں یا صحت ریکھا نیچے جا کر قسمت کے شروع حصہ میں مل جاوے یعنی کلائی سے قسمت ریکھا نکل کر صحت ریکھا سے مل جاوے۔
۶	۶۔ چکر یا قسمت ریکھا کی جڑ میں کیتو کا نشان ہو یا برہسپت سے لگ خانہ ۶ ہاتھ کی مستطیل میں ختم ہووے۔
۷	۳ چکر۔ ۳ سنکھ یا ۳ صدف ۳ خط۔ ۲ خط ۴ چکر۔ ۵ سنکھ یا کنکر کا برہسپت ہووے یعنی یا تو برہسپت کا برج بہت بڑا ہووے یا نرم ہاتھ کا برہسپت ہووے۔ اولاد ریکھا شادی ریکھا کو کاٹے قسمت ریکھا کی جڑ پر بدھ کا دائرہ ہو○۔ شکر کے برج پر بھائیوں کی ریکھا لمبی لمبی اور ٹیڑھی ہووے سر ریکھا عمر ریکھا سے جدی ہو کر برہسپت کے برج کا رخ کرے۔
۸	۲ سنکھ۔ ۸ سیدھے خط۔ گرہست ریکھا مانند الف ہو۔ ۸ چکر یا ۱۱ چکر جب ۷ انگلیاں ہوں۔ قسمت ریکھا سورج ریکھا سے نہ ملے برہسپت کا برج بالکل نہ ہووے۔ ہاتھ پر ۵ ہو۔ قسمت ریکھا یا دل ریکھا دو شاخی ۷ ہوں قسمت ریکھا کی جڑ پر ۵ ہو۔
۹	قسمت ریکھا سیدھی ڈنڈے کی طرح شروع ہو کر گہری ہووے۔
۱۰	سورج کے برج پر بطرف بدھ ایک صدف ہو۔ ۱۰ چکر ہوں یا عمر ریکھا چندر پر ختم ہو یعنی برہسپت ریکھا ہنی ہوا اردھ ریکھا پائی جاوے۔

۱۰	
۱۱	برہسپت اور سینچر کے برج دو شاخی سے ملے ہوں و چکر یا سر کی سرشیٹ ریکھا ہووے۔
۱۲	۳ خط ۶ سنکھ ۱۲ چکر (جب انگلیاں ۶ ہوں) قسمت۔ ریکھا کی جڑ پر راہو کا نشان ہو یا مچھ ریکھا شکر کے برج پر یا شکر و چندر دونو برجوں کے درمیان مُنہ اُوپر کو کئے ہوئے اور دو سر ریکھا یا عمر ریکھا اسکے مُنہ میں ہو۔

نوٹ ۔انگلی کی پوریوں سے لیا ہُوا برہسپت صرف راشی نمبر کا ہوگا۔ برج نمبر کا نہوگا۔ ہاتھ کی ہتھیلی سے لیا ہُوا برہسپت برجوں کے خانہ نمبر کا ہوگا بشرطیکہ برہسپت کے نشان چکر سنکھ صدف سے نہ لیا ہُوا ہووے ۔کیونکہ ایسے نشانوں سے لیا ہُوا برہسپت بھی راشی نمبر کا ہوتا ہے صرف برہسپت کی ریکھا یا برہسپت کا خاص نشان ۲ اندریہ سے لیا ہُوا برہسپت برج نمبر کا ہوگا +

سورج کا گرہ

کنڈلی کا خانہ نمبر ۱	شکر بدھ دونوں سورج کی صحت ریکھا سے مل جاویں اور سورج ریکھا بذات خود درست حالت میں برج ۱ میں پائی جاوے۔ سورج کا ستارہ سورج کے اپنے برج پر بطرف بدھ ہو۔ سورج کا برج کنڈلی کا خانہ ۱ ہے۔ مگر سورج خانہ ۱ میں تب ہی ہوگا جب کہ سورج پر بدھ کی طرف سورج کا ستارہ قائم ہو ورنہ سورج خانہ ۵ کا ہوگا۔ سورج ریکھا یا صحت ریکھا خانہ ۱۱ کے آخر تک۔
۲	قسمت ریکھا یا سورج ریکھا جب برہسپت کا رخ کرے مگر سینچر کے برج پر نہ ہو
۳	سورج ریکھا سے شاخ منگل نیک کو
۴	سُورج کے بُرج سے شاخ چندر کے برج کو مگر منگل بد کا تعلق نہ ہو چندر اور سورج کے برجوں کے درمیان ریکھا دونوں برجوں کو ملاتی معلوم ہووے مگر دراصل ملاوے نہ۔ شرافت ریکھا جب درمیان سے اوپر کو جھکی ہو ــــ سورج ریکھا دل ریکھا پر ختم ہووے
۵	سُورج ریکھا بالکل سیدھی سُورج کے بُرج پر ہی ہو اور سورج کے اپنے گھر میں ہی معلوم ہووے اور سورج کا بُرج قائم ہو صحت ریکھا بدھ سے چلکر ہتھیلی میں خانہ ۱۱ تک ختم ہووے

۲۰۰

۶	سورج ریکھا ہاتھ کی بڑی مستطیل میں ختم ہووے۔
۷	شکر کے برج سے شاخ سورج کے برج کو۔ شکر کا پتنگ ہتھیلی پر قایم ہو(خانہ ۷ میں جو بدھ کا بھی گھر ہے۔ بدھ جدا اثر نہیں کرتا)۔
۸	سورج کے برج سے شاخ منگل بد کو قسمت ریکھا نہ ہووے۔ سورج ریکھا نہ ہو یا قسمت ریکھا اور سورج ریکھا دونو باہم نہ ملیں۔
۹	قسمت ریکھا کی جڑ پر چہار شاخہ خط ہووے
۱۰	سورج ریکھا سینچر کے برج پر ہو
۱۱	سورج ریکھا ہتھیلی پر خانہ ۱۱ بچت میں ختم ہووے
۱۲	سورج ریکھا ہتھیلی پر خانہ ۱۲ خرچ میں ختم ہووے
	چندر کا گرہ
۱	چندر سے سورج کو ریکھا
۲	محبت ریکھا قسمت ریکھا، چندر سے شروع ہو کر برہسپت پر ختم ہووے
۳	منگل نیک سے شاخ چندر کو ہو، یا چندر ریکھا منگل نیک کے برج پر ختم ہووے
۴	دھن ریکھا جب چندر سے شروع ہو یا سر ریکھا کے نیچے ۵ ہو
۵	دل ریکھا سورج کے برج کی جڑ تک ہی ختم ہووے۔ چندر کے برج سے شاخ صحت ریکھا میں جا ملے۔
۶	چندر ریکھا جب سر ریکھا کو عبور کر کے ہاتھ کی بڑی مستطیل میں ختم ہووے
۷	دل ریکھا جب گنشکا کی جڑ یا بدھ کے برج پر ہی ختم ہو جاوے۔ چندر ریکھا سر ریکھا سے مل کر ختم ہو جاوے تو عمر ختم معلوم ہوگی ایسی حالت میں فقیری ریکھا۔ نشہ بازی کی ریکھا شرافت ریکھا سر اور دل ریکھا مل جاویں صحت ریکھا دل ریکھا کو کاٹے
۸	سر ریکھا کے اوپر ۵ ہو منگل بد سے چندر کو ریکھا پتری ریکھا۔ یا قسمت ریکھا چندر کے برج پر ۵ تکون سی بنا دیں۔ عمر ریکھا یا قسمت ریکھا دو شاخی ۷ ۸ ہو جاویں کلائی کیطرف خانہ ۹ کے قریب باہم مل کر۔

	چندر کا گرہ جاری
۹	قسمت ریکھا چندر کے برج سے کلائی پر شروع ہو۔
۱۰	دل ریکھا۔ مدھما کی جڑ۔ سنیچر کے برج تک ہو عمر ریکھا دل ریکھا سے مل جاوے سر عمر اور دل ریکھا تینوں مل جاویں
۱۱	چندر یا دل ریکھا برہسپت کو جا نکلے مگر برہسپت تک نہ ہو یا سمیقلی پر خانہ نمبر ۱۱ بچت میں ہی ختم ہو جاوے۔
۱۲	چندر ریکھا سمیقلی پر خانہ ۱۲ خرچ میں ختم ہو جاوے
	شکر کا گرہ
۱	شکر کے برج پر انگوٹھے کی جڑ میں سورج کا ستارہ ہو شکر سے شنی سورج کے برج کو ہو۔ شکر کا پتنگ پورا ہو۔
۲	اکیلی شکر ریکھا برہسپت کے برج پر واقع ہو۔ محبت ریکھا اولاد ریکھا شادی ریکھا کو کاٹے۔ بھائیوں کی ریکھا لمبی لمبی اور ٹیڑھی برہسپت کو ہو۔
۳	گرہست ریکھا منگل نیک سے شکر کے برج میں انگوٹھے کی جڑ میں جھک جاوے۔ دھن ریکھا شکر کے برج سے شروع ہو کر منگل نیک پر ختم ہو۔
۴	فقیری ریکھا۔ نشہ ریکھا۔ شراوت ریکھا۔ سیدھی لکیر لیٹی ہوئی چندر شکر کو ملاوے۔
۵	صحت ریکھا یا سورج کی ترقی ریکھا شکر سے چل کر بدھ پر ختم ہووے۔
۶	صحت ریکھا یا سورج کی ترقی ریکھا جب شکر سے چل کر سمیقلی کی منطبل خانہ ۶ میں ختم ہووے شکر پر راہو کا نشان ہو۔
۷	صحت ریکھا بدھ سے چل کر شکر کے برج کی جڑ میں ختم ہووے یا شکر کے برج پر بدھ کا دائرہ ○ ہو۔
۸	شکر سے منگل بد کو شاخ
۹	دھن راشی سے اگر کوئی خط شادی ریکھا کو کاٹ دیوے۔
۱۰	شکر کا پتنگ یا شکر ریکھا سنیچر کے برج پر مدھما کی جڑ میں واقع ہو

زائچہ نمبر ۱۲

خانہ نمبر	شکر کا گرہ
۱۱	شکر سے شاخ ہتیلی پر خانہ ۱۱ بچت میں ختم ہووے۔
۱۲	شکر سے شاخ ہتیلی کے خانہ ۱۲ خروج میں ختم ہووے یا ہاتھ میں مچھ دیکھا ہو
	منگل نیک کا گرہ
۱	سورج کے برج پر □ ہو منگل نیک سے شاخ سورج کے برج میں چلی جاوے
۲	گرہست دیکھا برہسپت کے برج میں جانکلے۔
۳	منگل نیک پر جوکور یا گرہست دیکھا منگل نیک کے اندر اندر ختم ہو۔
۴	سرشت دھن دیکھا یا پتری دیکھا چندر سے شروع ہوکر منگل نیک پر ختم ہووین
۵	منگل نیک سے شاخ جب صحت دیکھا کو کاٹے
۶	منگل نیک سے شاخ جب مستطیل خانہ ۶ میں ختم ہو۔
۷	منگل نیک سے گرہست دیکھا جب شکر میں ختم ہو منگل نیک سے شاخ بدھ میں جانکلے۔
۸	منگل نیک سے شاخ منگل بد کو۔
۹	قسمت دیکھا کی جڑ میں □ ہو۔
۱۰	گرہست دیکھا سنیچر پر ختم ہووے۔
۱۱	منگل نیک سے شاخ خانہ ۱۱ بچت میں ہووے۔
۱۲	منگل نیک سے شاخ خانہ ۱۲ خروج میں ہووے۔
	منگل بد کا گرہ
۱	منگل بد سے شاخ سورج کے برج کو۔
۲	منگل بد سے شاخ برہسپت کے برج کو۔
۳	منگل بد سے شاخ منگل نیک کو۔
۴	منگل بد سے شاخ چندر کو
۵	منگل بد سے شاخ صحت دیکھا کو کاٹے۔ یا کلائی دیکھا ہتیلی کے اندر گھس جاوے۔
۶	منگل بد سے شاخ خانہ ۶ مستطیل میں ہو۔

سلسلہ عمل	منگل بد کا گرہ
۷	شکر سے شاخ منگل بد میں یا سر ریکھا منگل بد میں یا سر ریکھا آخیر پر دو شاخی
۸	سر ریکھا کے اوپر △ ہووے
۹	قسمت ریکھا کی جڑ میں △ ہو یا ۷ ۸ ۔ ہووے ۔
۱۰	عمر ریکھا دو شاخی ۷ ۸ منگل بد سے سنیچر کے برج کو ریکھا چلے ۔
۱۱	منگل بد سے شاخ خانہ ۱۱ بچت میں ہووے ۔
۱۲	منگل بد سے شاخ خانہ ۱۲ خرچ میں ہووے ۔ کاغ ریکھا منگل بد کی پوری نشانی ہوگی ۔
	بدھ کا گرہ
۱	سورج کے برج سے بدھ کے برج کو ریکھا ۔
۲	سر ریکھا جب عمر ریکھا سے جدی ہو کر برہسپت کے برج کا رخ کرے ۔
۳	سر ریکھا منگل نیک میں ختم ہووے ۔
۴	دل ریکھا اور سر ریکھا مل جاویں صحت ریکھا دل ریکھا کو کاٹے سر ریکھا جھک کر چندر کے برج میں ختم ہووے ۔
۵	صحت یا ترقی ریکھا قائم ہو ضروری نہیں کہ شکر کے برج کی جڑ تک ہووے صحیح حالت یہ ہوگی، تتجیلی میں خانہ ۱۱ کی جڑ تک ہی ہو ۔
۶	بدھ سے شکر تک صحت ریکھا قائم ہو ۔ سر کی سر لیشٹ ریکھا موجود ہووے ۔
۷	سر ریکھا کی لمبائی صحت ریکھا کی حد تک ہووے ۔ شادی ریکھا بدھ پر تعداد میں دو = ہوں
۸	سر ریکھا منگل بد میں ختم ہووے ۔ یا آخیر پر دو شاخی ہووے ۔
۹	دھن راشی سے شاخ بدھ پر یا قسمت ریکھا کی جڑ میں ○ دائرہ ہووے
۱۰	بدھ کا دائرہ سنیچر کے برج پر ہووے
۱۱	بدھ سے شاخ خانہ ۱۱ بچت میں ہووے ۔
۱۲	بدھ سے شاخ خانہ ۱۲ خرچ میں ہووے ۔

سنیچر کا گرہ

نمبر	
۱	سورج کا ستارہ سنیچر کے برج پر یا سورج کے برج پر بطرف سنیچر ہو۔ یا سنیچر سے شاخ سورج سے برج کو چلی جاوے۔
۲	سنیچر ریکھا برہسپت کے برج سے شروع ہووے۔
۳	سنیچر سے شاخ عمر ریکھا کو کاٹ کر منگل نیک ہیں گرہست ریکھا سنیچر کے برج پر
۴	سنیچر ریکھا اور دل ریکھا مل جاویں
۵	سنیچر سے شاخ صحت ریکھا کو کاٹے
۶	سنیچر سے شاخ مستطیل میں جاوے
۷	سنیچر ریکھا اور سر ریکھا ملی ہوں یا سنیچر سے شاخ سر ریکھا پر یا شکر کے برج میں ہووے
۸	منگل بد سے شاخ سنیچر میں۔ سنیچر کا ہیڈ کوارٹر خانہ نمبر ۸ ہوتا ہے
۹	قسمت ریکھا کی جڑ پر + ترشول ہو۔ اردھ ریکھا ہووے
۱۰ اچھا	سنیچر کے برج پر اپنی ریکھا
۱۱ برا	برہسپت سنیچر کے برجوں کی درمیانی جگہ خانہ ۱۱ ہوگا۔
۱۲	مچھ ریکھا جب عمر ریکھا یا اردھ ریکھا مچھلی کے منہ پر ہووے۔

راہو۔ کیتو ۔ ان گرہوں کی کوئی ریکھا مقرر نہیں ہے صرف نشان مقرر ہے۔ جہاں نشان ہے وہی گھر کنڈلی کا ہوگا۔ اگر نشان بھی نہ ہوں تو دونوں گرہ اپنے اپنے گھر کے ہوں گے یعنی راہو خانہ ۱۲ پر ہوگا۔ اور کیتو خانہ ۶ میں ہوگا۔ مچھ ریکھا کے وقت کیتو اونچ گھروں میں یعنی راہو ۳ و ۶ کیتو ۹ و ۱۲ اونچ گھر کا غ ریکھا کے وقت یہ دونوں گرہ نیچ گھروں کے ہوں گے یعنی

راہو ۹ - ۱۲ نیچ گھر
کیتو ۶ - ۳ +

بند مٹھی و کنڈلی کا باہمی تعلق

بدھ (آکاش) اور برہسپت (ہوا) کو گانٹھ لگا کر باندھ لینے والی چیز کو بیچ کی ہر گانٹھ سے نو گرہوں کی ملائی ہوئی چمک انسانی قسمت کا خزانہ ہوئی اور ان سب گانٹھوں سے گانٹھا

سا مدرک کا علم سب بھیدوں کے کھولنے والا مقرر ہُوا جس میں ہندسی کو گرہ کنڈلی مانا گیا تو یہ کنڈلی تمام گرہوں کے اپنے اپنے اونچ ہونے کے گھروں کی بنیاد پر رکھی گئی ہے)۔ بندسی کا اندریا بچہ کا ساتھ لایا ہُوا اپنی قسمت کا خزانہ (تمام ہی نرگرہ) جوانی کا حال

دیکھنے کے لئے خانہ نمبر ۱ - ۷ - ۴ - ۱۰ ہونگے۔ خود اپنا بچپن اور جنم سے پہلے والدین کی حالت ۹ - ۱۱ - ۱۲ - ہوں گے۔ اولاد کے جنم دن سے اپنا بڑھاپا مرنے پر اس کے باقی رہے ہُوؤں کا حال خانہ نمبر ۲ - ۳ - ۵ - ۶ ہوں گے موت۔ بیماری۔ منداندمانہ۔ خانہ نمبر ۸ مارگ استھان ہوگا جو آگے کی بجائے پیچھے کو دیکھنے والا موت نہائی کا پھندا ہے

ا - ۱۰ فیصدی درشنی کے خانے ۱ - ۷ - ۴ - ۱۰ ہوں گے۔ ساتھ لائے ہوئے بھرے خزانے

ب - ۵ " " " ۳ - ۱۱ - ۵ - ۹ " دوسروں کی مدد سے پیدا کردہ حالت

ج - ۲۵ " " " ۲ - ۱۲ " رشتہ داروں سے لی ہُوئی چیزیں۔

گرہ کُنڈلی کی مکان کے حساب سے درستی کی جانچ۔ کُنڈلی کے خانہ ۱ سے چل کر اگر نویں کو جاویں یا مکان سے باہر کو نکلیں تو جس طرف دایاں ہاتھ ہوگا۔ اس طرف مکان کے تمام گرہ جو خانہ نمبر ۱ سے ۸ تک ہوں اپنا ثبوت دینگے اسی طرح اگر بارہ نمبر خانے سے اپنے آپ کو خانہ ۹ کی طرف آتے ہوئے گنیں یا مکان میں باہر سے آکر داخل ہونے لگیں تو خانہ ۱۲ سے ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ کے گھروں کے گرہ دائیں طرف مکان کے ثبوت دینگے۔

مکان سے ٹیوے کی درستی

مکان کنڈلی کے پکے خانے

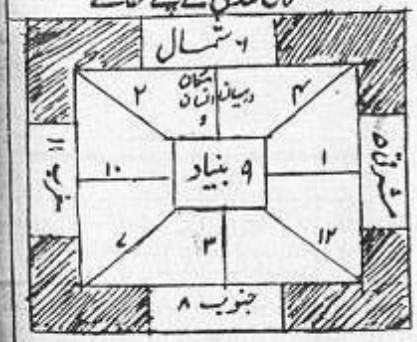

مال کتاب کے مطابق جب خانہ ۱ لگن کو دیکھ کنڈلی تیار ہو جاوے تو مکان کنڈلی میں تمام گرہوں کو نقل کر لیویں۔ اب مکان کنڈلی میں تمام طرفین شمال جنوب مشرق مغرب وغیرہ مقرر ہیں۔ فرضاً جنم کُنڈلی میں سورج خانہ ۹

ہو۔ تو مکان کنڈلی میں سورج کنڈلی کے وسط یا مرکز میں لکھا جائیگا جس کی درستی کے لئے اس کے جدی مکان کے مرکز میں کھلا صحن یا سورج کی روشنی پڑتی ہوگی۔ جنم کنڈلی میں شکر دشہ کا ہو تو مکان کنڈلی میں شکر مشرق کی دیوار ہوگی جو کچی مٹی کی ہوگی۔ یا گائے تعلق مشرقی دیوار کے ساتھ ہوگا وغیرہ وغیرہ سب گرہوں کی چیزیں ہونگی۔ بچاؤ صرف یہ ہے کہ ٹیوے میں مندے گرہ کی چیز مکان میں اس خانہ نمبر (بموجب مکان کنڈلی) قائم نہ ہونے دیویں۔ جس میں کہ وہ جنم کنڈلی میں ہے۔ ایک باپ کے کئی بیٹے مگر سب کا جدی مکان ایک ہی ہو۔ تو ضروری نہیں کہ ہر ایک لڑکے کے ٹیوے سے اُنکی مکان کنڈلی ملتی ہو۔

مکان کی حالت معلوم ہونے سے ٹیوا بنانے کا ڈھنگ

پہلے اپنے مکان کنڈلی کی شکل بنالیویں۔ اب دیکھیں کہ اس گھر میں کہاں کہاں گرہ بیٹھے ہیں۔

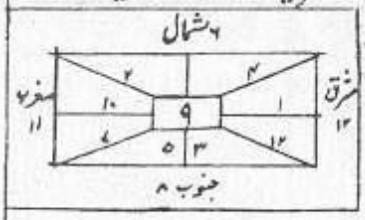

برہسپت :۔ ہوائی راستے دروازے یا سامان برہسپت

برہسپت۔ سورج۔ روشنی دھوپ راج حکومت راج دربار سے متعلقہ سامان یا چیزیں چندر چندر کی چیزیں جاندار یا بے جان۔ شکر۔ کچی دیوار گائے یا دیگر شکر کی چیزیں۔ منگل۔ کھانے پینے کی جگہ یا منگل کا سامان یا جاندار چیزیں۔ بدھ۔ بدھ کی جاندار یا بے جان چیزیں۔ سنیچر۔ لکڑیوں کی جگہ ورنہ سامان سنیچر جس جگہ ہو خواہ جاندار خواہ بے جان۔ راہو۔ مکان کی نالی گندا پانی غرقی۔ اگر وہ نہ ہو تو دھوئیں کی جگہ کیتو روشندان اگر زیادہ طرف ہو تو روشندان سب سے کم تعداد میں جس کمرہ میں ہوں اس جگہ کیتو ہوگا۔ اگر جاندار اور بے جان چیزیں دونوں ہی ہوویں تو جاندار چیزوں کی جگہ کو بنیاد رکھیں جس گرہ کی کوئی کوئی چیز نہ ہو وہ گرہ اپنے پکے گھر کا ہوگا

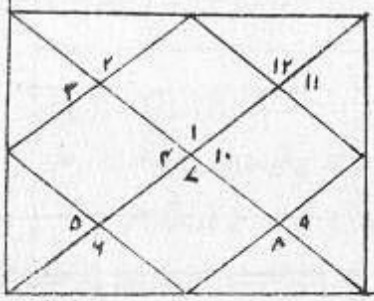

اوپر کے ڈھنگ پر جب مکان کنڈلی بن جاوے تو عام کنڈلی میں نقل کر لیں۔

کنڈلی مشترکہ خاندان - سورج - جہاں کہ خود ٹیوے والے کی اپنی کنڈلی میں ہو۔

مشترکہ اثر، پشت	برہسپت - بابا	سنیچر - ہم عمر مگر شتہ میں فرق	جہاں کہ بچے کی کنڈلی میں برہسپت لکھا ہو۔ اسی گھر میں ٹیوے والے کی کنڈلی میں برہسپت لکھیں اسی طرح سب رشتہ دار جو رشتہ دار ہوں یا مرچکے ہوں ان رشتہ داروں کے متعلق گرہ ٹیوے والے کے اپنے ہی ٹیوے کے بدستور رہیں گے
تک ہوگا ۳ اور ۳	چندر - ماتا	راہو - سسرال	
نیچے درمیان میں سورج	شکر - استری	کیتو اولاد لڑکا	
خود ٹیوے والا۔	منگل بڑا بھائی		
	بدھ بہن		

کُنڈلی کی جانچ

ایک شخص نے فرمایا کہ ۳ بھادوں سمت ۱۹۶۸ مطابق ۱۸ اگست ۱۹۱۱ء کو شاید سورج نکلنے سے پہلے ۲ یا ۵ بجے کے درمیان اور شاید سورج چھپنے کے بعد ۳ یا ۵ گھنٹے گذرے ہوئے عرصہ کے اندر اندر میرا جنم ہوا تھا۔ ماتا پتا گذر گئے ہیں۔ اور آج ۳۹ سالہ عمر گذر رہی ہے کوئی پکی شہادت موجود نہیں۔ صرف ہاتھ کا خاکہ دے سکتا ہوں یا اپنے جاتی گھر گھاٹ کا حال جانتا ہوں۔ کبھی کبھی اپنی ماتا سے صرف اتنا سنا کرتا تھا کہ میرا جنم سری کرشن جی مہاراج کے جنم وقت سے ملتا جلتا ہے۔

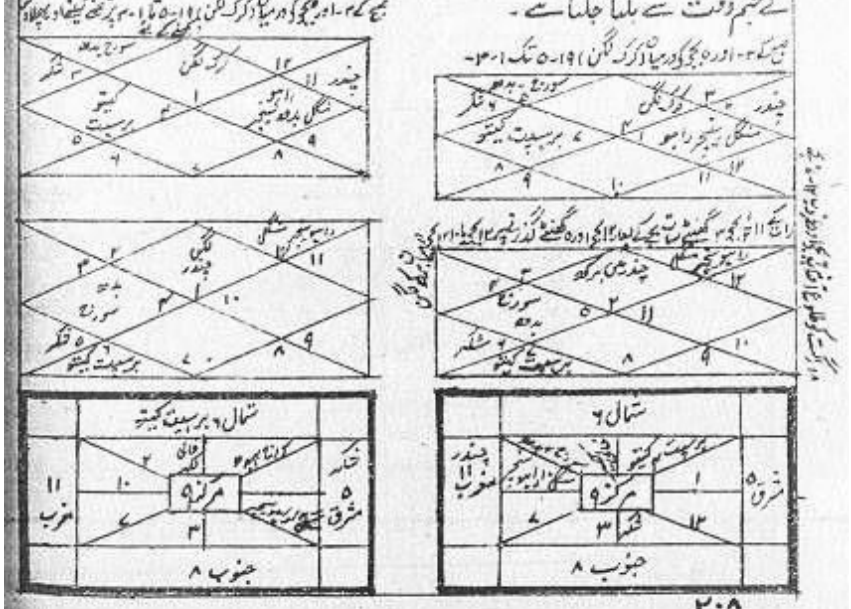

اُسی کی گرہ چال

موجودہ جوتش کے مطابق بنی ہوئی جنم کُنڈلیوں میں رکھے ہوئے ہندسے مٹا دیئے گئے اور پھر لگن کے گھر کو دوبارہ ہندسہ نمبر ۱ دیکر کُنڈلیوں میں ترتیب وار ایک دو تین اور آخر ہندسہ نمبر ۱۲ لکھے گئے تو یہ نئی جنم کُنڈلیاں بچلادیش دیکھنے کے قابل ہوگئیں۔ مکان کُنڈلیوں میں سب گرہوں کو ہو بہو اسی ہندسہ نمبر پر نقل کیا گیا۔ جو بدل کر لکھے جانے کے بعد کی جنم کُنڈلیوں میں مقرر ہوئے مکان میں سمت پہلے ہی مقرر ہے ہر ایک گرہ کی متعلقہ اشیا۔ کاروبار و یا رشتہ متعلقہ ہر گرہ بھی مقرر ہیں۔ اسلئے اوپر کی کُنڈلیوں کے مطابق گرہ چال نیچے لکھی ہوئی ہوگی۔

نام گرہ	صبح ۳-۵ بجے والی کُنڈلی کے مطابق		رات کو ۱۱½ بجے والی کُنڈلی کے مطابق	
	کس گھر میں	مکان کے کس طرف	کس گھر میں	مکان کے کس طرف
سورج بدھ	۲	شمال مغرب میں	۴	شمال مشرق میں
شکر	۳	دکن میں	۵	مشرقی دیوار 〃
برہسپت کیتو	۴	شمال مشرق میں	۶	شمالی 〃 〃
منگل راہو سنیچر	۱۰	مغرب (مکان کا اندر)	۱۲	جنوب مشرق 〃
چندر	۱۱	مغربی دیوار	۱	مشرق (مکان کا اندر)

گرہ سپشٹی (گرہوں کی درستی)

گرہ چال کے مطابق کیا ہونا چاہیئے	مگر دراصل ٹھیک ٹھیک کیا ہے
سورج بدھ نمبر ۲ - خود کمائی (نوکری یا ملازمت) ۲۵ سال عمر سے شروع ہوئی۔	ملازمت اگست ۱۹۳۵ء میں ملا تھا اور تاریخ شاید ۱۷-۱۸ اگست تھی۔ شاید ۲۰-۲۲ اگست بہرحال ۱۸ اگست جنم دن کے لگ بھگ تھی۔

گرہ چال کے مطابق کیا ہونا چاہیئے	مگر دراصل ٹھیک کیا ہے
سورج بدھ نمبر ۴ - خود کمائی ۲۴ سال عمر سے شروع ہوئی۔	
بدھ اکیلا نمبر ۲ - پتا کی عمر ۱۶ سے ۲۱ تک شکد	پتا ۱۰ سال عمر میں اور ماتا ۲ سال عمر میں گزرے
بدھ اکیلا نمبر ۴ - ماتا کی عمر ۱۶ سے ۲۱ تک شکی۔	
شکر نمبر ۳ - مکان کچا ہوگا جنوب کی طرف کا حصہ۔	مکان سارے کا سارا کچا تھا۔
شکر نمبر ۵ - مکان کچا ہوگا مشرق کی طرف کا حصہ۔	
برہسپت کیتو نمبر ۴ - دھرم استھان شمال مشرق میں ہوگا	شمال اور شمال مشرق کے درمیان دھرم مندر ہے پتا جب تک تھا۔ شاہانہ ٹھاٹھ تھا۔
برہسپت کیتو نمبر ۶ - دھرم استھان شمال میں۔	اولاد ۲۹ ویں سال قائم ہوئی۔ لڑکی پیدا ہوئی مگر لڑکا نہیں۔ اور اسی وقت کے لگ بھگ بہن کے ہاں بھی اولاد ہوئی۔
کیتو اکیلا نمبر ۴ - اولاد ۲۹ سال عمر میں قائم۔	
کیتو اکیلا نمبر ۶ - اولاد کے دن ہی بہن کے گھر بھی اولاد	
منگل - سنیچر یا ہو نمبر ۱ - بڑا بھائی۔ چچا سسر تینوں ہی گورنمنٹ کے گھر کے تعلق سے تیسرا بھاری سرکار ٹھیکیدار تھا۔ خود مع بھائی بال بچے کی برکت کا مالک۔ مگر سسر اور چچا دونو لاولد۔	دوسرکار کے گھر میں رائے صاحب۔ رائے بہادر اور مانند اجہ۔ رائے صاحب رائے بہادر ہوئے۔
چندر نمبر ۱۱ - اولاد ماتا کے مرنے کے بعد قائم ہوگی۔ اور ماتا شادی	شادی ہوا ماتا کے مرنے کے بعد ہوئی۔ سسر ان لاولد عورت کا بھائی کوئی نہیں۔

گرہ چال کے مطابق کیا ہونا چاہیئے	مگر دراصل ٹھیک ٹھیک کیا ہے
سے پہلے چل بسیگی۔ استری کے بھائی (۳) مزدور ہونگے۔	
چندر نمبر ۱۔ مکان کے مشرق میں کوآں ہو نمبر ۲ خالی جوہنتک ہوگا	کوآں مشرق میں موجود ہے جو پانی سے بھرا رہتا
منگل سنیچر راہو نمبر ۱۔ اگر شراب کا عادی ہو تو ۴۴ سالہ عمر میں میدان جنگ میں مردوں کے درمیان مانند مردہ۔ یا بجلی سانپ کا واقعہ بھی ہوسکتا ہے۔	کبھی کبھی معمولی شراب بطور ذائقہ اور شغلیہ ۴۴ سال عمر میں میدان جنگ میں ۷ گولیوں سے زخمی ہوکر مردوں کی لاشوں میں سے اٹھا کر لایا گیا تھا انگوٹھا (مصنوعی شنکر) اور بازو (منگل) دونوں ہی کٹ گئے۔ مگر کٹے انگوٹھے اور کٹے بازو کا ہاتھ پورا کام کرتا ہے۔
برہسپت کیتو نمبر ۹۔ گھر میں پوجا استھان بان بخشوا گیا لڑکا موجود نہ تھا۔ استری (چلن، دتم) مددگار ہوگی۔	در اصل گھر میں ایک خاص جگہ پوجا استھان (دیا جلانے کی جگہ پوجا کی) مقرر تھی۔ جو ہمیشہ پوری شردھا سے مانی گئی۔ اپنی عورت کے بغیر دوسری عورت کا کوئی تعلق نہیں۔

۴۴ سالہ عمر جب برش ابرکھ لگن

کرک لگن والا ٹیوا درست مانا گیا۔

ہاتھ پر برہسپت کی ریکھا خانہ نمبر۴ میں ہے۔ باقی سب باتیں دونو طرف ہی ملتی جلتی ایک جیسی ہی شکی حالت بتا رہی ہیں۔

فرمان نمبر ۱۳

- برش پھل

برش پھل ۔ قسمت کا حال سال وار دیکھنے کے لئے یہ ضروری جزو ہے۔ جب جنم وقت دن۔ ماہ۔ پکی عمر گذشتہ معلوم نہ ہو تو سامدک میں واقعہ کی بنیاد پر بنایا ہوا برش پھل زیادہ تسلی بخش ہوگا۔ واقعات سے مراد خوشی یا غمی کے پکے وقوعے ہوتی ہے۔ مثلاً شادی کا مہینہ دن اور سال کسی حقیقی خون کے تعلق دار کی پیدائش یا موت نہ گرہوں۔ استری گرہوں یا محنت گرہوں کے متعلقہ اثر میں سے کسی چیز کا پکا واقعہ جنم دن (تاریخ پیدائش نہیں۔ اتوار سوموار وغیرہ) انسان کس گرہ کا ہے۔ والا گرہ یا اس کا جدی یا خود ساختہ مکان کس گرہ کا ہے۔ والا گرہ جنم کنڈلی میں لگن کے خانہ کا گرہ اور اگر لگن کا خانہ خالی ہو تو جنم راشی کے گھر کا مالک گرہ۔ غرضیکہ جو بھی صحیح صحیح اور درست و پکا واقعہ مل سکے لے لیویں۔ فرضاً کسی شخص کی شادی کا واقعہ پکا مل گیا ہے۔ پہلی شادی کا (اگر کئی دفعہ شادی ہو تو پہلی شادی کا دن ہی گننے کے قابل ہوگا۔) جو اس کی ۱۷ سال عمر میں ہوئی۔ یعنی ۱۷ سالہ عمر سے شکر شروع ہوگیا۔ اگر شادی کا سال مہینہ دن معلوم نہ ہو اور پہلی شادی کی عورت کی موت کا دن مہینہ سال ہی معلوم ہووے تو عورت کے گذر جانے یا شکر کے ختم ہونے کا سال ہوگا۔ ہر ایک گرہ کی دی ہوئی عام معیاد میں شکر کا عرصہ ۳ سال دیا ہے۔ ۱۷ سالہ عمر میں شادی ہوئی۔ تو اس کا شکر کا گرہ ۱۷ سال سے شروع ہوگیا۔ مان کر ۳ سال ۱۹ سال عمر کے آخیر تک رہا۔ اگر ۱۷ سالہ عمر میں عورت مرگئی۔ تو ۱۷ ویں سال یا عورت کے مرنے کے دن شکر ختم ہوا یا عورت کی موت کے دن سے ۳ سال پہلے چل کر مرنے کے دن تک شکر کا دورہ تھا۔ برش پھل بنانے کے لئے گرہوں کا دورہ یعنی کون گرہ کس گرہ کے پہلے یا بعد اپنا اثر دے گا۔ ترتیب وار دیا ہے یعنی سب سے پہلے برہسپت کے بعد سورج کے بعد چندر وغیرہ آخری نواں کیتو کا نمبر ہے۔ گرہوں کی عام معیاد کے سالوں میں تعداد اور ترتیب بھی درج ہے۔ سارے ہی گرہوں کی کل معیاد کا مجموعہ ۱۲۵ سالہ عمر کا ایک چکر ہوگا۔ مثلاً کسی شخص کا شکر شروع ہوا۔ ۱۷ سالہ عمر میں تو برش ہوگا۔

۶ سال برہسپت تھا	۲ سال سورج تھا	۱ سال چندر تھا	۳ سال شکر ہو	۴ سال منگل ہوگا	۲ سال بدھ ہوگا	۷۰ سال سنیچر ہوگا	۶ سال راہو ہوگا	۴ سال کیتو ہوگا	جنم کنڈلی میں گرہ کی حالت دیکھ کر عمر کا اندازہ
							۱ تا ۴	۵ تا ۷	
۸-۱۳	۱۴-۱۵	۱۶	۱۷-۱۹	۲۰-۲۵	۲۶-۲۷	۲۸-۳۳	۳۴-۳۹	۴۰-۴۲	
۴۳-۴۸	۴۹-۵۰	۵۱	۵۲-۵۴	۵۵-۶۰	۶۱-۶۲	۶۳-۶۸	۶۹-۷۴	۷۵-۷۷	
۷۸-۸۳	۸۴-۸۵	۸۶	۸۷-۸۹	۹۰-۹۵	۹۶-۹۷	۹۸-۱۰۳	۱۰۴-۱۰۹	۱۱۰-۱۱۲	
۱۱۳-۱۱۸	۱۱۹-۱۲۰	جتنے سال تک عمر چلتی یا ہو جانے والی ہو وہ لکھ دیں							

پہچان۔ کہ برش پھل درست ہے یا غلط عمر کے شروع ہونے کا پہلا سال یا ہندسہ نمبر ۱ جس خانہ میں ہو وہاں دیکھیں کہ پیشانی پر کون سے گرہ کا نام لکھا ہے۔ درست حالت میں ہندسہ نمبر ۱ کے خانہ والا گرہ اس کنڈلی کے خانہ نمبر ۹ یا خانہ نمبر ۱ میں ہوگا۔ یا اُس شخص کا جد کا مکان ہندسہ نمبر ۱ کے خانہ کے گرہوں سے ملتا یا وہ شخص خود اُس گرہ کا ہوگا۔ جنم دن کا گرہ (اتوار کے لئے سورج۔ سوموار کے لئے چندر وغیرہ) بھی ہندسہ نمبر ۱ کے گرہ کا ہو سکتا ہے۔ اس جانچ کے لئے منگل اور سنیچر یا سورج اور بدھ یا سورج اور چندر ایک ہی گنے جائیں گے۔ ورنہ دوسرا برش پھل استعمال کریں۔ اگر اوپر ذکر کردہ باتوں سے کوئی بھی درست معلوم نہ ہووے یعنی ہندسہ نمبر ۱ سے نہ ملے تو کوئی اور واقعہ لے کر برش پھل بنا دیں۔

تمام عمر پر اثر۔ (عام برش پھل)

از سال تا	اثر گرہ	از سال تا	اثر گرہ	از سال تا	اثر گرہ	از سال تا	اثر گرہ
۱ تا ۶	سنیچر	۲۸ تا ۳۳	منگل	۵۹	چندر	۹۲ تا ۹۳	سورج
۷ تا ۱۲	راہو	۳۴ تا ۳۵	بدھ	۶۰ تا ۶۲	شکر	۹۴	چندر
۱۳ تا ۱۵	کیتو	۳۶ تا ۴۱	سنیچر	۶۳ تا ۶۸	منگل	۹۵ تا ۹۷	شکر
۱۶ تا ۲۱	برہسپت	۴۲ تا ۴۷	راہو	۶۹ تا ۷۰	بدھ	۹۸ تا ۱۰۳	منگل
۲۲ تا ۲۳	سورج	۴۸ تا ۵۰	کیتو	۷۱ تا ۷۶	سنیچر	۱۰۴ تا ۱۰۵	بدھ
۲۴	چندر	۵۱ تا ۵۶	برہسپت	۷۷ تا ۸۲	راہو	۱۰۶ تا ۱۱۱	سنیچر
۲۵ تا ۲۷	شکر	۵۷ تا ۵۸	سورج	۸۳ تا ۸۵	کیتو	۱۱۲ تا ۱۱۷	راہو
				۸۶ تا ۹۱	برہسپت	۱۱۸ تا ۱۲۰	کیتو

بارہ سال تک بچہ کی قسمت کا کوئی اعتبار نہیں۔ ۱۲ سال کے بعد مرد کی اپنی قسمت کا کوئی اعتبار نہیں۔ بچوں کی قسمت ہوگی۔ وہ خود ستر یا بہتر ہوگیا۔ ۳۵ سال میں تمام گرہ چل کر پورا کرتے ہیں۔ ہر ایک گرہ کے اثر کے سال وغیرہ صرف اُس شخص کی عمر کے حساب سے دیئے ہیں جو شخص کہ لال کتاب میں ہر گرہ کے عین مقررہ میعاد کے اندر اندر پیدا ہوا ہو دے۔ بادیا ہوا نقشہ دکھلاتا ہے کہ علم سامدرک کے حساب سے ہو عمریں کہ ہر گرہ کی مقرر ہیں وہ ہر گرہ کی کب ظاہر ہوں گی۔ ہر ایک عام دنیا دی انسان پر ہر گرہ کا دورہ اس عمر کے سال سے اور ہوگا۔

ہر گرہ کے عام سدھارن اثر کا وقت

(۱) ہر گرہ کی متعلقہ جاندار چیزوں پر اُس کا عام سدھارن اثر کا وقت دیکھنے کے لئے پوچھنے والے کی عمر کے سال کو اُس ہندسہ نمبر پر تقسیم کریں جس خانہ نمبر میں کہ وہ گرہ جنم کنڈلی میں بیٹھا ہو۔ باقی بچنے والے ہندسہ کے خانہ نمبر میں گرہ متعلقہ اُس عمر کے سال میں اپنا اثر کرے گا۔ خانہ نمبر ۱ میں بیٹھے ہوئے گرہ کی حالت میں عمر کے ہندسہ کو ۱۲ پر خانہ نمبر ۲ کے لئے ۱۱ اور خانہ نمبر ۳ کی حالت میں ۱۰ پر تقسیم کریں۔

باقی سب گھروں کے گرہ اپنے اپنے خانہ نمبر میں بیٹھے ہوئے ہندسوں پر تقسیم کریں
سفر باقی بچنے یا باقی بچے ہوئے ہندسہ نمبر والا گھر خالی ہونے کی حالت میں گرہ متعلقہ
جنم کنڈلی والے گھر میں ہی اثر کر رہا گنا جائے گا۔

مثال:۔ ا۔ (الف) مثلاً کسی شخص کی عمر کا ۲۵ واں سال جاری ہے۔ اور چندر
جنم کنڈلی میں خانہ نمبر ۳ میں بیٹھا ہے۔ ۲۵ کے ہندسہ کو ۳ پر تقسیم کیا۔ تو باقی بچا ایک
یعنی اس ٹوٹے کا چندر جو نمبر ۳ کا جنم کنڈلی میں تھا۔ عمر کے ۲۵ ویں سال وہی اثر
دے رہا ہوگا جو بموجب "پھلادیش" چندر خانہ نمبر ۱ میں دیا ہے۔ اسی طرح ہی
سب گرہوں کا حال ہوگا۔

(ب) ہر کام کے لئے جنم کنڈلی کے خاص خاص خانے بھی مقرر ہیں۔ یا کنڈلی کے
۱۲ ہی خانوں کا جن جن چیزوں یا کاموں سے تعلق ہے۔ وہ ہمیشہ کے لئے مقرر ہیں۔
(دیکھو بکا گھر نمبر ۱ تا ۱۲)

اب اگر اولاد کا حال ۲۵ ویں سال دیکھنا ہے۔ تو دیکھیں کہ اولاد کے لئے
کون سا گھر مقرر ہے۔ وہ ہے خانہ نمبر ۵۔ اگر جنم کنڈلی میں خانہ نمبر ۵ خالی ہو تو
اولاد کے لئے کیتو کہ گرہ کی حالت جو بھی بموجب برش پھل ہوں گے۔ اسلئے
۲۵ کے ہندسہ کو ۵ پر تقسیم کیا۔ تو باقی بچا صفر تو اولاد کا وہی حال ہوں گے جو
جنم کنڈلی کے مطابق خانہ نمبر ۵ کا ہووے۔ اگر ۲۶ ویں سال دیکھنا پڑے۔ تو
اولاد کے متعلقہ خانہ نمبر ۵ سے ۲۶ کو تقسیم کیا تو باقی بچا ایک۔ یعنی ۲۶ ویں سال
اولاد کا ویسا ہی حال ہوگا جیسا کہ اس جنم کنڈلی کے مطابق خانہ نمبر ۱ کا ہے۔ اگر خانہ
نمبر ۱ خالی ہو تو وہ حال ہوں گے جو خانہ نمبر ۵ کا ہے۔

(۲) کنڈلی کے ۱۲ خانوں میں بیٹھے ہوئے گرہوں کی باہمی درشٹی (نظر) کا دیکھ مقرر
ہے (دیکھو گرہ درشٹی) اُن کی باہمی دوستی۔ دشمنی اور معیادیں بھی مقرر ہیں۔ اسلئے
جب کبھی دو یا دو سے زیادہ گرہوں کا اثر ان کی درشٹی یا باہم مشترکہ ہونے کی وجہ
سے مل ملا کر اکٹھا ہو رہا ہو۔ تو ان کے اثر کا وقت اور تاثیر میں اچھی یا بُری حالت کے

درجہ کا فرق ضرور ہو جایا کرتا ہے۔

(۳) الف:- خانہ نمبر ۱ - بیساکھ۔ نمبر ۲ کو جیٹھ اور نمبر ۳ کو اساڑھ وغیرہ وغیرہ اسی طرح ہی ۱۲ خانوں کو ۱۲ مہینوں میں بانٹا گیا ہے۔ اِس طرح جنم کنڈلی کے جن جن گھروں میں کوئی بھی گرہ بیٹھا ہو۔ جب کبھی بھی اُن گھروں میں کوئی گرہ بموجب برش پھل آئے گا وہ اپنا اثر اُس خانہ نمبر کے لئے مقرر کئے ہوئے مہینے میں ظاہر کرے گا۔ مثلاً جنم کنڈلی کے خانہ نمبر ۲ میں کوئی گرہ بیٹھا ہے۔ جس کے یہ معنی ہوئے کہ خانہ نمبر ۲ کا اثر جیٹھ میں ہوگا۔ اب برش پھل کے مطابق کسی بھی سال میں وہاں (خانہ نمبر ۲ میں) بُدھ آگیا۔ جو پتا کے لئے غیر مبارک ہے۔ (دیکھو پھلا دیش بدھ خانہ نمبر ۲) ایسی گرہ چال کے وقت پتا پر ہر وقت مندگی نہ ہوگی۔ مگر جیٹھ کے مہینے میں پتا (برہسپت کی اشیا یا رشتہ دار متعلقہ برہسپت) پر مندگی ہوا کے جھونکے ضرور ساتھ ہوں گے۔

(ب) جنم کنڈلی کے مطابق جو گھر خالی ہوں گے۔ اُن گھروں میں برش پھل کے مطابق جو گرہ آئیں گے وہ (آئے ہوئے گرہ) اپنا مقررہ پھل اس مہینہ نمبر میں دیں گے۔ جس نمبر میں کہ سورج برش پھل کے مطابق بیٹھا ہو۔ مثلاً نمبر ۴ جنم کنڈلی میں خالی ہو۔ اور بموجب برش پھل منگل نمبر ۴ میں آجاوے۔ اور اُس سال کے برش پھل کے مطابق سورج لگن سے خانہ نمبر ۸ میں ہو۔ تو منگل نمبر ۴ کا دیا ہوا پھل جنم دن سے ۸ ویں مہینے میں ظاہر ہوگا۔

(۴) برش (عمر کے سال) کا شروع و آخر دیسی مہینوں کی تاریخ کے حساب سے ہیں گے کیونکہ جنم کنڈلی اور برش پھل میں سورج کی تبدیلی یکم بیساکھ سے مانی گئی ہے۔ اور یکم بیساکھ انگریزی تاریخوں کے حساب سے کئی دفعہ ۱۱ اپریل یا ۱۲ اپریل بلکہ ۱۳ اپریل کو بھی ہو جاتا ہے۔ بعض علاقوں میں دیسی مہینے کی پہلی تاریخ بھی نہ تو انگریزی تاریخوں کے ڈھنگ پر ہمیشہ ایک ہی دن آتی ہے۔ اور نہ ہی یکدمی سمت کے مہینوں سے ملتی ہے۔ اس لئے پکا اصول یہ ہے۔ کہ سورج کی بنیاد پر علم جوتش چلتا ہے۔ اور سورج کی تبدیلی یکم بیساکھ سے خانہ نمبر ۱۔ یا میکھ راشی میں گئی ہے۔ اسی وجہ سے باقی سب مہینوں کی بھی تبدیلی ہو سکتی ہے۔

(ج) ہر ایک گرہ بھی (صرف اکیلا ہی اکیلا) اسی طرح ہی گھمایا جا سکتا ہے۔ یعنی جتنے نمبر کے خانہ میں کوئی گرہ جنم کنڈلی میں بیٹھا ہووے۔ دیکھیں کہ جس سال کا حال دیکھنا ہے۔ وہ عمر کا کون سا سال ہے۔ اُس عمر کے سال کے ہندسہ کو اُس نمبر پر تقسیم کریں جس میں کہ وہ گرہ بیٹھا ہے۔ (جنم کنڈلی میں) باقی جو ہندسہ بچے اُس خانہ نمبر میں اُس سال (جتنے سال کی عمر کا حال دیکھا جا رہا ہے) وہ گرہ اثر کرتا اور بول رہا ہوگا۔ صفر باقی بچنے کی حالت میں اسی گھر (جنم کنڈلی میں جس نمبر پر ہے) اثر دے رہا ہوگا۔ مثلاً کسی جنم کنڈلی میں سورج ہے۔ خانہ نمبر ۱۱ میں۔ اور عمر کا ۵۲ واں سال جاری ہے۔ اِس ۵۲ کے ہندسہ کو ۱۱ پر تقسیم کیا۔ تو باقی بچے ۸۔ اب ۵۲ سالہ عمر میں سورج خانہ نمبر ۸ میں گنا جائے گا۔ اور باقی گرہ بدستور جیسا کہ وہ جنم کنڈلی میں ہوں) رکھ کر سورج کی متعلقہ چیزوں کا اثر دیکھا جائیگا۔ اسی طرح ہر ایک گرہ کا حال سال وار دیکھتے جائیں گے۔ خیال رہے جس گرہ کی متعلقہ چیزوں کا حال دیکھنا ہے۔ صرف اسی گرہ کو گھمائیں گے۔ باقی سب گرہ بدستور (جنم کنڈلی کے خانوں کے) ہوں گے۔ اسی اصول پر تمام ہی گرہوں کو اکیلا اکیلا کر کے گھما کر جو کنڈلی بنائیں گے۔ وہ اُس سال کی اوسط حالات جواب دے گی۔

جزو دوم:۔ جنم کنڈلی جو خواہ علم جوتش کے مطابق بنا کر اور لگن کو خانہ نمبر ایک دیکر باقی خانے پورے کئے ہوں۔ اور خواہ علم سامدرک سے بنائی ہوئی ہو۔ مکمل کرنے کے بعد آگے دی ہوئی فہرست کے مطابق عمل درآمد کریں۔

سالانہ حالات کیلئے دیا ہوا برش چلائیں

ماہواری حالات کیلئے سوچ کو چلا دیں	ڈگری کے حالات کیلئے چندر کو چلا دیں
روزانہ " " منگل " "	ہفتوں " " شکر " "
گھنٹوں " " برہسپت " "	راتوں " " راہو " "
منٹوں " " سینچر " "	دنوں " " کیتو " "
سیکنڈوں " " بدھ " "	یعنی برش کی کنڈلی کو گھما دیں۔

برش پھل کا اصلی اثر اُسی مہینہ میں ہوگا جس خانہ نمبر میں کہ اُس سال سورج بیٹھا ہووے۔ مثلاً اگر برش جل میں سورج خانہ نمبر ۷ میں ہو تو سورج کا مندا اثر یعنی راج دربار میں خرابیاں وغیرہ اُس سال کے (جنم دن سے) ساتویں مہینے پیدا ہوں گی۔ مگر باقی سب مہینوں میں سورج اثر مندا نہیں گن سکتے۔ اسی طرح ہی باقی سب کنڈلیوں (سالانہ ماہواری۔ روزانہ وغیرہ) میں عائد ہوگا۔

ایک سال کے اندر کے حالات کے لئے اوپر کے حساب سے لئے ہوئے برش پھل کی کنڈلی کے جس خانے میں سورج بیٹھا ہووے اس خانہ کو عمر کے مہینہ کا ہندسہ دے کر تمام کنڈلی مکمل کر لیں۔

مہینہ کا شروع جنم وقت سے ہوں گے۔ مثلاً ۳ کی پیدائش ہو۔ تو دوسرے مہینے کی ۳ تک پورا مہینہ ہوگا۔ سورج کی تبدیلی چونکہ یکم بیساکھ سے شروع ہوتی ہے۔ اس لئے جنم دن دراصل دیسی مہینوں کے حساب سے بھی درست گنا جائے گا۔ انگریزی تاریخ کے حساب سے سورج کے اثر میں فرق ہو سکتا ہے۔

(۲) کنڈلی کے ۱۲ خانے دراصل بکرمی سال جو تقریباً ۱۳ اپریل بیساکھی سے شروع ہوگا کے ۱۲ مہینے ہی ہیں۔ یا یوں کہو کہ ۱۲ خانوں کا اثر ہر مہینے مندرجہ ذیل وقت پر ہوگا۔

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
اثر کا مہینہ	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
تقریباً ۱۰	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ
تا ۱۲	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل

ایک سالہ عمر کے بچے کے لئے بھی یہی اصول ہوگا۔ مثلاً جنم کنڈلی (لگن سے ہرگنہ)

جنم وقت ۵/۹۸ - ۱ منگلوار ۴۳-۵ بجے شام
۵/۴۱ ۱۱ شام ۴۳-۵ بجے کے بعد ۴۴ واں سال جاری لگن سے ہرگہ (سالانہ کنڈلی)

بموجب فہرست برش پھل بدلا گیا۔

۵ ویں مہینے کا ۱۷ واں دن پہلے دن سے ۱۲ ویں دن تک ۱ سے ۱۲ ماہواری کنڈلی میں جس جگہ منگل بیٹھا ہے۔ اس گھر کو ایک سے گن کر ۷ ویں نمبر یعنی نمبر دیا گیا منگل کو۔

دن کنڈلی

گھنٹوں والی کنڈلی سے ۲۵ واں منٹ سینچر کو چلا گیا۔

منٹ کنڈلی

سیکنڈوں والی کنڈلی سے ۵۳ ڈگری پر اب چندر کو چلا گیا۔

ڈگری کنڈلی

۹/۴۱ شام ۴۳ - ۵ بجے کے بعد ۵ واں مہینہ شروع سورج بیٹھا ہونے والے گھر کو خانہ نمبر ۵ دیا گیا۔ برش پھل کی کنڈلی کو ماہواری کنڈلی

۵ ویں مہینے کا ۲۳ واں گھنٹہ روزانہ کنڈلی میں برہسپت والے گھر کو ایک گن کر ۲۳ واں نمبر برہسپت کو

گھنٹہ کنڈلی

۲۸ واں سیکنڈ منٹوں والی کنڈلی سے اب بدھ کو چلا گیا۔

سیکنڈ کنڈلی

۲۴ ویں سال کی کنڈلی کو راتوں کے حال کے لئے راہو کو چلایا گیا یعنی اُسے خانہ نمبر یا اپنے ہیڈ کوارٹر میں کر دیا۔

راہو کی طرح اب کیتو کو خانہ نمبر ۲ میں دنوں کے لئے کر دیا۔ دن کنڈلی

فہرست برش پھل کی پیشانی پر جو ہندسے لکھے ہیں وہ جنم کنڈلی کے خانہ نمبر ہیں۔ اور عمر کے نیچے وہ ہندسے ہیں۔ جہانکہ عمر کے سال میں جنم کنڈلی کے خانہ نمبر کا گرہ چل کر آیا ہوا ہوگا۔ مثلاً جنم کنڈلی کے خانہ نمبر میں منگل ہے۔ تو عمر کے ۱۶ ویں سال وہی منگل برش پھل میں خانہ نمبر ۱۲ میں ہوگا وغیرہ وغیرہ۔

فہرست برش پھل

عمر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۱	۹	۱۰	۳	۵	۲	۱۱	۷	۶	۱۲	۴	۸
۲	۴	۱	۱۲	۹	۳	۷	۵	۶	۲	۸	۱۰	۱۱
۳	۹	۴	۱	۲	۸	۳	۱۰	۵	۷	۱۱	۱۲	۶
۴	۳	۸	۴	۱	۱۰	۹	۶	۱۲	۵	۷	۲	۱۲
۵	۱۱	۳	۸	۴	۱	۵	۹	۲	۱۲	۶	۷	۱۰
۶	۵	۱۲	۳	۸	۴	۱۱	۲	۹	۱	۱۰	۶	۷
۷	۷	۶	۹	۵	۱۲	۴	۱	۱۰	۱۱	۲	۸	۳
۸	۲	۷	۶	۱۲	۹	۱۰	۳	۱	۸	۵	۱۱	۴
۹	۱۲	۲	۷	۶	۱۱	۱	۸	۴	۱۰	۳	۵	۹
۱۰	۱۰	۱۱	۲	۷	۶	۱۲	۴	۸	۳	۱	۹	۵
۱۱	۸	۵	۱۱	۱۰	۷	۶	۱۲	۳	۹	۴	۱	۲
۱۲	۶	۱۰	۵	۱۱	۲	۸	۷	۱۲	۴	۹	۳	۱
۱۳	۱	۵	۱۰	۸	۱۱	۶	۷	۲	۱۲	۳	۹	۴
۱۴	۴	۱	۳	۲	۵	۷	۸	۱۱	۶	۱۲	۱۰	۹
۱۵	۹	۴	۱	۶	۸	۵	۲	۷	۱۱	۱۰	۱۲	۳
۱۶	۳	۹	۴	۱	۱۲	۸	۶	۵	۲	۷	۱۱	۱۰
۱۷	۱۱	۳	۹	۴	۱	۱۰	۵	۶	۷	۸	۲	۱۲
۱۸	۵	۱۱	۶	۹	۴	۱	۱۲	۸	۱۰	۲	۳	۷
۱۹	۷	۱۰	۱۱	۳	۹	۴	۱	۱۲	۸	۵	۶	۲

عمر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۰	۲	۷	۵	۱۲	۳	۹	۱۰	۱	۴	۶	۸	۱۱
۲۱	۱۲	۲	۸	۵	۱۰	۳	۹	۴	۱	۱۱	۷	۶
۲۲	۱۰	۱۲	۲	۷	۶	۱۱	۳	۹	۵	۱	۴	۸
۲۳	۸	۶	۱۲	۱۰	۷	۲	۱۱	۳	۹	۴	۱	۵
۲۴	۶	۸	۷	۱۱	۲	۱۲	۴	۱۰	۳	۹	۵	۱
۲۵	۱	۶	۱۰	۳	۲	۸	۷	۴	۱۱	۵	۱۲	۹
۲۶	۴	۱	۳	۸	۶	۷	۲	۱۱	۱۲	۹	۵	۱۰
۲۷	۹	۴	۱	۵	۱۰	۱۱	۱۲	۷	۶	۸	۲	۳
۲۸	۳	۹	۴	۱	۱۱	۵	۶	۸	۷	۲	۱۰	۱۲
۲۹	۱۱	۳	۹	۴	۱	۶	۸	۲	۱۰	۱۲	۷	۵
۳۰	۵	۱۱	۸	۹	۴	۱	۳	۱۲	۲	۱۰	۶	۷
۳۱	۷	۵	۱۱	۱۲	۹	۴	۱	۱۰	۸	۶	۳	۲
۳۲	۲	۷	۵	۱۱	۳	۱۲	۱۰	۶	۴	۱	۹	۸
۳۳	۱۲	۲	۶	۱۰	۸	۳	۹	۱	۵	۷	۴	۱۱
۳۴	۱۰	۱۲	۲	۷	۵	۹	۱۱	۳	۱	۴	۸	۶
۳۵	۸	۱۰	۱۲	۶	۷	۲	۴	۵	۹	۳	۱۱	۱
۳۶	۶	۸	۷	۲	۱۲	۱۰	۵	۹	۳	۱۱	۱	۴
۳۷	۱	۳	۱۰	۶	۹	۱۲	۷	۵	۱۱	۲	۴	۸
۳۸	۴	۱	۳	۸	۶	۵	۲	۷	۱۲	۱۰	۱۱	۹
۳۹	۹	۴	۱	۱۲	۸	۲	۱۰	۱۱	۶	۳	۵	۷
۴۰	۳	۹	۴	۱	۱۱	۸	۶	۱۲	۲	۵	۷	۱۰
۴۱	۱۱	۷	۹	۴	۱	۶	۸	۲	۱۰	۱۲	۳	۵
۴۲	۵	۱۱	۸	۹	۱۲	۱	۳	۴	۷	۶	۱۰	۲
۴۳	۷	۵	۱۱	۲	۳	۴	۱	۱۰	۸	۹	۱۲	۶
۴۴	۲	۱۰	۵	۳	۴	۹	۱۲	۸	۱	۷	۶	۱۱
۴۵	۱۲	۲	۶	۵	۱۰	۷	۹	۱	۳	۱۱	۸	۴
۴۶	۱۰	۱۲	۲	۷	۵	۳	۱۱	۶	۴	۸	۹	۱
۴۷	۸	۶	۱۲	۱۰	۷	۱۱	۴	۹	۵	۱	۲	۳
۴۸	۶	۸	۷	۱۱	۲	۱۰	۵	۳	۹	۴	۱	۱۲
۴۹	۱	۷	۱۰	۶	۱۲	۲	۸	۴	۱۱	۹	۳	۵
۵۰	۴	۱	۸	۳	۶	۱۲	۵	۱۱	۲	۷	۱۰	۹
۵۱	۹	۴	۱	۲	۸	۳	۱۲	۶	۷	۱۰	۵	۱۱
۵۲	۳	۹	۴	۱	۱۱	۷	۲	۱۲	۵	۸	۶	۱۰

۲۲۳

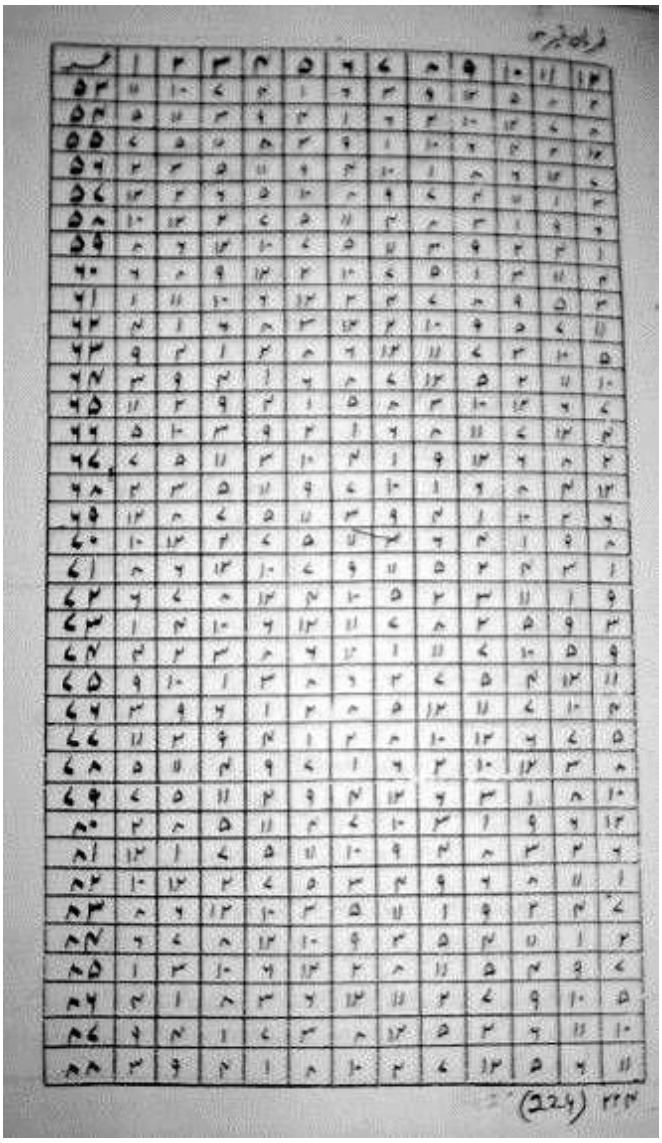

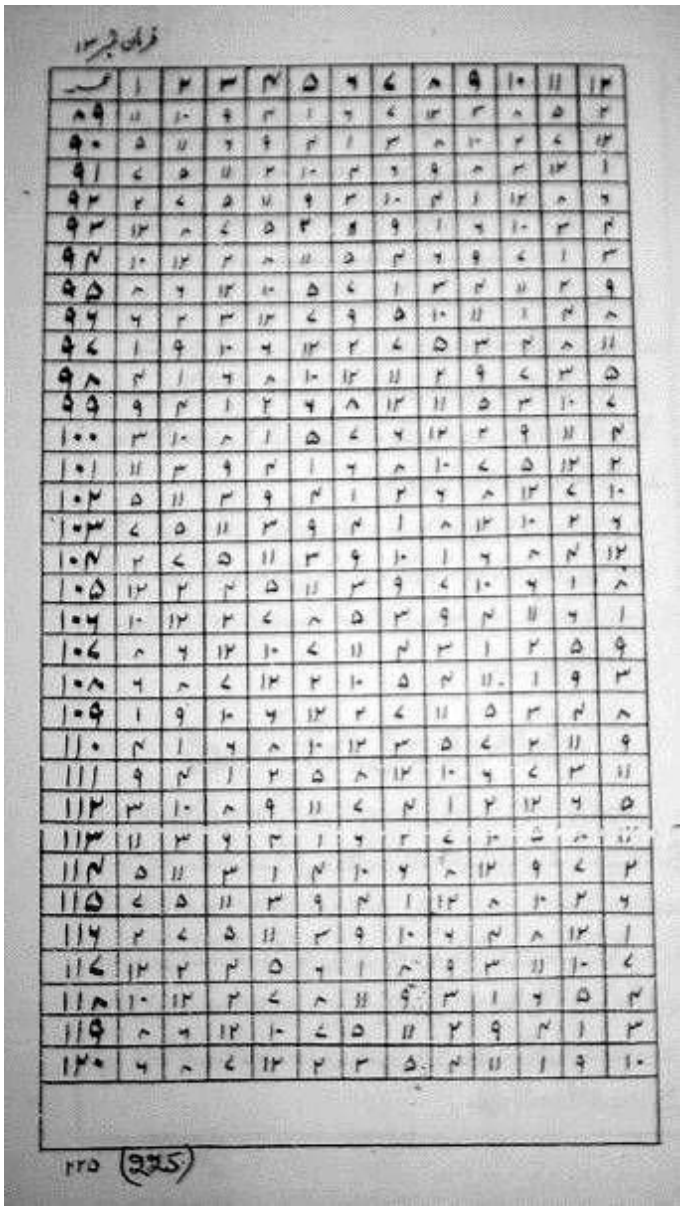

فرمان نمبر ۱۳

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸۹	۱۱	۱۰	۹	۳	۱	۶	۷	۱۲	۴	۸	۵	۲
۹۰	۵	۱۱	۶	۹	۴	۱	۳	۸	۱۰	۲	۷	۱۲
۹۱	۷	۵	۱۱	۲	۱۰	۴	۶	۹	۸	۳	۱۲	۱
۹۲	۲	۷	۵	۱۱	۹	۳	۱۰	۴	۱	۱۲	۸	۶
۹۳	۱۲	۸	۷	۵	۲	۹	۹	۱	۶	۱۰	۳	۴
۹۴	۱۰	۱۲	۲	۸	۱۱	۵	۴	۶	۹	۷	۱	۳
۹۵	۸	۶	۱۲	۱۰	۵	۷	۱	۳	۴	۱۱	۲	۹
۹۶	۶	۲	۳	۱۲	۷	۹	۵	۱۰	۱۱	۱	۴	۸
۹۷	۱	۹	۱۰	۶	۱۲	۲	۷	۵	۳	۲	۸	۱۱
۹۸	۴	۱	۶	۸	۱۰	۱۲	۱۱	۲	۹	۷	۳	۵
۹۹	۹	۴	۱	۲	۶	۸	۱۲	۱۱	۵	۳	۱۰	۷
۱۰۰	۳	۱۰	۸	۱	۵	۷	۶	۱۲	۲	۹	۱۱	۴
۱۰۱	۱۱	۳	۹	۴	۱	۶	۸	۱۰	۷	۵	۱۲	۲
۱۰۲	۵	۱۱	۳	۹	۴	۱	۲	۶	۸	۱۲	۷	۱۰
۱۰۳	۷	۵	۱۱	۳	۹	۴	۱	۸	۱۲	۱۰	۲	۶
۱۰۴	۲	۷	۵	۱۱	۳	۹	۱۰	۱	۶	۸	۴	۱۲
۱۰۵	۱۲	۲	۴	۵	۱۱	۳	۹	۷	۱۰	۶	۱	۸
۱۰۶	۱۰	۱۲	۲	۷	۸	۵	۳	۹	۴	۱۱	۶	۱
۱۰۷	۸	۶	۱۲	۱۰	۷	۱۱	۴	۳	۱	۲	۵	۹
۱۰۸	۶	۸	۷	۱۲	۲	۱۰	۵	۴	۱۱	۱	۹	۳
۱۰۹	۱	۹	۱۰	۶	۱۲	۲	۷	۱۱	۵	۳	۴	۸
۱۱۰	۴	۱	۶	۸	۱۰	۱۲	۳	۵	۷	۲	۱۱	۹
۱۱۱	۹	۴	۱	۲	۵	۸	۱۲	۱۰	۶	۷	۳	۱۱
۱۱۲	۳	۱۰	۸	۹	۱۱	۷	۴	۱	۲	۱۲	۶	۵
۱۱۳	۱۱	۳	۶	۴	۱	۶	۲	۷	۸	۵	۱۰	۱۲
۱۱۴	۵	۱۱	۳	۱	۴	۱۰	۶	۸	۱۲	۹	۷	۲
۱۱۵	۷	۵	۱۱	۳	۹	۴	۱	۱۲	۸	۱۰	۲	۶
۱۱۶	۲	۷	۵	۱۱	۳	۹	۱۰	۶	۴	۸	۱۲	۱
۱۱۷	۱۲	۲	۴	۵	۶	۱	۸	۹	۳	۱۱	۱۰	۷
۱۱۸	۱۰	۱۲	۲	۷	۸	۱۱	۹	۳	۱	۶	۵	۴
۱۱۹	۸	۶	۱۲	۱۰	۷	۵	۱۱	۲	۹	۴	۱	۳
۱۲۰	۶	۸	۷	۱۲	۲	۳	۵	۴	۱۱	۱	۹	۱۰

۲۲۵ (225)

فرمان نمبر ۱۴

ٹیوے کی قسمیں

شترد[1] باہم گھر اوپن بیٹھے	ٹیوا ہو تا گرہ اندھا ہو
سات شنی ہو سورج چوتھے	آدھا اندھا نہو راتا ہو
بُدھ چھٹے روی ۱-۵-۱۱	ٹیوا بالغ گرہ ہوتا ہو
خالی منٹھ[2] بدھ پاپی[3] واں	اثر نانالغ دیتا ہو

(باقی اگلا صفحہ پر)

[1] بُدھ کے ساتھ برہسپت یا چندر یا منگل ہو۔

[2] منٹھی کا اندر سے مراد ہے کنڈلی کا خانہ نمبر ۱-۷-۴-۱۰

[3] پاپی۔ راہو۔ کیتو۔ سنیچر تینوں ہی کے لئے ایک نام "پاپی" ہوتا ہے

شکر کے ساتھ برہسپت یا سورج یا چندر یا راہو ہو۔

سنیچر کے ساتھ سورج یا چندر یا منگل ہو

راہو کے ساتھ سورج یا چندر یا منگل یا برہسپت ہو۔

کیتو کے ساتھ سورج یا چندر یا منگل ہو۔

اندھے گرہوں مندے اثر کے وقت کیتو کا اپاؤ یا کیتو (لڑکا۔ کیتو کی متعلقہ اشیا) کے ذریعے یا کیتو (صبح صادق) کے وقت کئے کاموں کے پھل مبارک ہوں گے۔ ایک ہی وقت پر ۱۰ اندھوں کو بطور خیرات خوراک تقسیم کرنے سے نمبر ۱ کی زہر دور ہوگی۔

۱۱ اشنی یا ساتھ گورو کا	پاپ چندر ۔ اچوتھے ہو
پچھلے جنم کا سادھو ہوگا	دھرمی ٹیوا سکھ دیوے جو
گورو شکر ہوں ٹیوے ملتے	چلتا جنم خود اپنا ہو
اثر جنم نہ لیں گے پچھلے	سال گذرتے ۱۲ جو

نہورانے والے ٹیوے ہیں نیک گرہوں کے متعلقہ کاروبار رات کے وقت اور منڈے گرہوں کے متعلقہ کاروبار دن کے وقت کرتے مددگار ہوں گے۔

بالغ ٹیوے کا اثر خود بخود ہی ہوتا رہتا ہے۔ کوئی خاص کوشش کی ضرورت نہیں۔ گورو شکر مشترکہ ٹیوے والے کی حالت میں ۱۲ سالہ عمر کے بعد پچھلے جنموں کے دھکے یا دھوکے کا کوئی ڈر نہ ہوگا۔

دھرمی ٹیوے والے ہر ایک کے لئے مددگار اور سکھ دینے والے ہوا کرتے ہیں۔

نابالغ ٹیوے والے کو دوسروں کی مدد سے کر چلتے رہنا پڑے گا۔ کیونکہ انسان کا بچہ تو نابالغ سے بالغ ہو جائے گا۔ مگر گرہ چالی حالت کا نابالغ ٹیوا ساری عمر ہی نابالغ گنا جائے گا۔

ٹیوا مرد کا پربل ہوگا یا کہ عورت کا

مرد کا ٹیوا عورت کے ٹیوے کو ڈھانپ لیتا ہے۔ مگر کئی دفعہ باہم بے لحاظی بھی ہوا کرتی ہے۔ عورت۔ جب تک شادی نہ ہوئی خود اپنے ٹیوے (عورت کے) پر چلتی رہی اور شادی کے وقت سے مرد کے ٹیوے کا اثر دونوں کی قسمت پر حاوی (چھایا ہوا) ہوتا رہا۔ کوئی ایسا وقت بھی آگیا کہ مرد چلتا بنا مر گیا۔ چھوڑ گیا۔ بھاگ گیا۔ گم ہو گیا۔ یا دو مردوں کی ایک ہی اکٹھی عورت بن بیٹھی وغیرہ وغیرہ) تو پھر وہی عورت کا اپنا ٹیوا قسمت کے میدان میں بحال ہو گیا۔ اسی طرح ہی جب تک بچہ تھا والدینی قسمت کا اثر اور اپنے پچھلے کرموں کا پھل مددگار رہوا۔

شادی ہوئی۔ عورت کا بیوپار اشی پھل کی طرح مدد گار ہوتا رہا۔ عورت چل بسی (مر گئی) چلی گئی۔ چھوڑ گئی۔ گم ہوئی یا بے وطن ہوئی وغیرہ وغیرہ) یا کوئی اور ساتھ ساتھن (دوسری شادی معشوقہ یا ویسے ہی دنیاوی تماش بین کی رنگ برنگیاں وغیرہ) ہوئی تو قسمت کے سمندر میں کئی طرح کی ہواؤں کے جھونکے آنے لگے۔ قصہ کوتاہ مرد اور عورت کی جوڑی کا ملنا اور ٹوٹنا قسمت کے میدان میں ضرور فرق دے گا۔ لیکن کئی دفعہ بغیر ٹوٹے ہوئے بھی یا بغیر ملے ملائے بھی قسمت کی دو رنگیاں دیکھنے میں آئیں گی۔ لیکن نہایت ہی کم تعداد میں۔ اور وہ بھی اُس وقت جب ایسی جوڑی کی خوراک میں شنی کی چیزوں کی لہریں یا پتری رن کے سمندر کا طوفان ٹکا ٹھیں مار رہا ہوگا۔

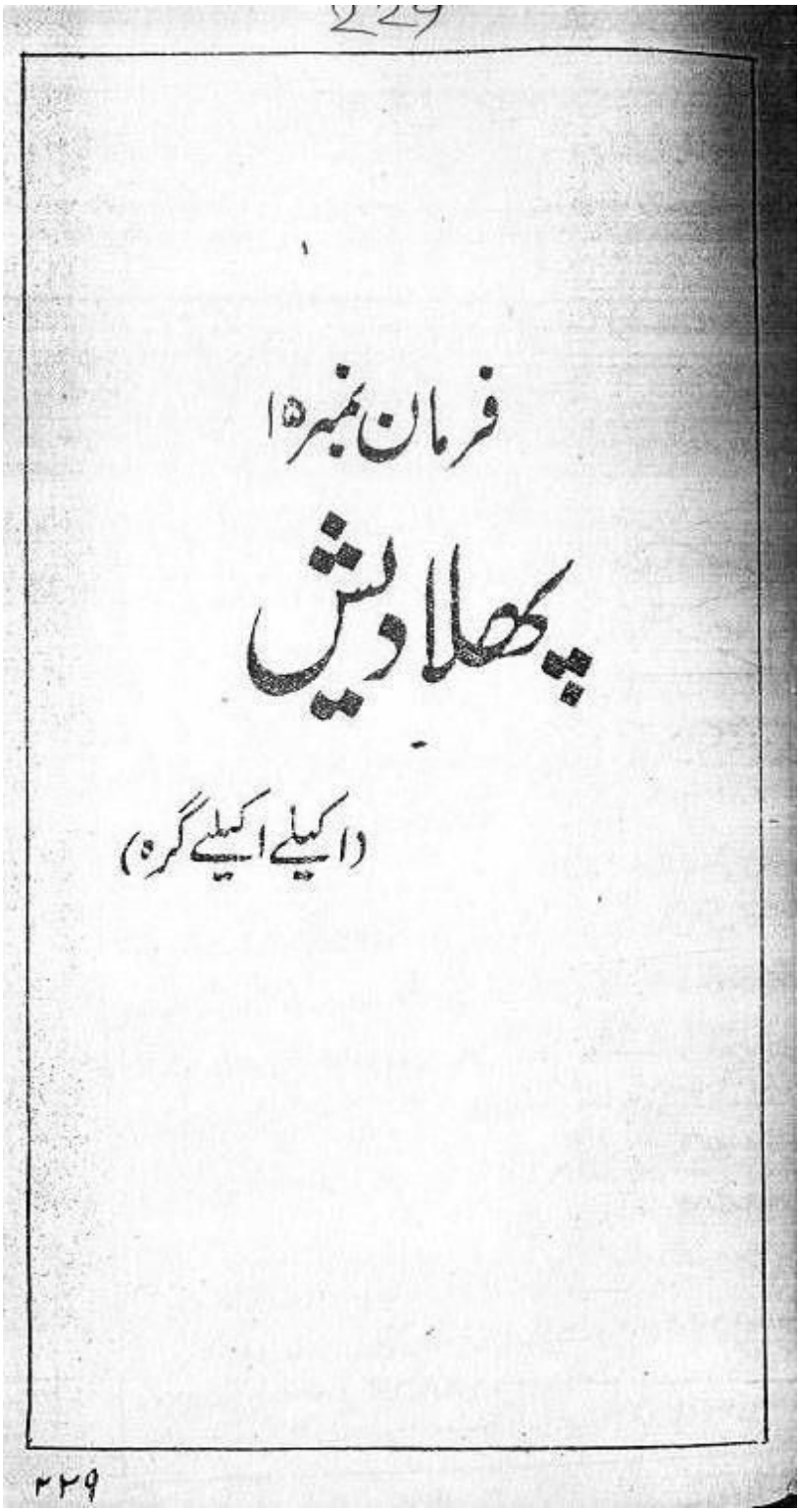
229
فرمان نمبر ۱۵
پھلا دیش
(اکیلے اکیلے گرہ)
۲۲۹

دیکھنے کا ڈھنگ

قیافہ: صرف ایک ہی گرہ کو دیکھ کر کیا ہوا فیصلہ کوئی مکمل فیصلہ نہیں ہوتا بلکہ وہم پیدا کرنے کا سبب اور دھوکے میں رکھ لینے والا ہوا کرتا ہے

(۲) تاریخ پیدائش اور جنم وقت کا لحاظ رکھتے ہوئے پراچین اور پرچلت جوتش کے مطابق جب جنم کنڈلی بن چکے تو اس میں سے تمام ہندسے مٹا دیں اور لگن کے خانہ کو ہندسہ نمبر ۱۔ دیکر ۲؛ خانوں میں ترتیب وار ۱۲ ہندسے لکھ دیں مثلاً کسی کی پیدائش ۱۵/۹۳ صبح ساڑھے ۵ بجے ۶ پھاگن سمت ۱۹۴۹ بدھ وار ہو تو اس کی جنم کنڈلی حسب ذیل ہوگی۔

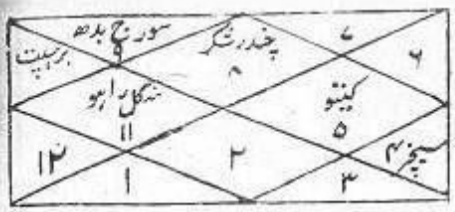

(۳) اب اس جنم کنڈلی سے پھلادیش دیکھنے کے لئے سب کے سب ہندسے مٹا دیئے گئے اور لگن کے ہندسہ کو (جو علاقہ پنجاب میں کنڈلی کا سب سے اُوپر کا چوکور ہوتا ہے) ہندسہ نمبر ۱۔ دیکر ترتیب وار ۱۲ ہندسے سب گھروں کو دیئے گرگرہ سب کے سب اُسی طرح ہی لکھے گئے صرف ہندسہ نمبر بدلا گیا۔ تو وہی جنم کنڈلی حسب ذیل ہوگی۔ گو پہلی جنم کنڈلی میں لگن کے خانہ کو ۹ کا ہندسہ دیا ہے مگر بعد کی کنڈلی میں اُسی خانہ کو ہندسہ نمبر ۱ دیا ہے۔ لگن سے دوسرے گھر کو پہلے نمبر ۹ ملا تھا مگر نئی کنڈلی میں نمبر ۲ ملا ہے۔ اب کہیں گے کہ سورج بدھ اُس کے لگن سے دوسرے گھر میں ہیں۔ اسی اصول پر پھلادیش کے لئے سورج یا بدھ یا دونوں ہی کا نمبر ۲ (سورج نمبر ۲ یا بدھ نمبر ۲ یا سورج بدھ نمبر ۲) کا دیا ہوا پھلادیش دیکھ لیں۔

(۴) مشترکہ گرہوں کی حالت: پھلادیش کے حصہ میں ہر ایک اکیلے اکیلے گرہ میں دیا ہوا پھل

مشترکہ گرہوں کی حالت میں دیئے ہوئے پھلادیش کے علاوہ ہوگا۔ گویا پہلے تو ہر ایک گرہ کا جُدا جُدا دیا ہُوا پھلادیش دیکھیں پھر مشترکہ گرہوں کا پھل غرض دیکھ لیں۔ کیونکہ بعض اوقات جُدا جُدا تو بھلے ہی نظر آتے ہونگے مگر اکٹھے ہو جانے پر کئی دفعہ نتیجہ اُلٹا ہی ہو جاتا ہے۔ مثلاً منگل ۸ جُداہی اور بدھ ۸ جداہی کا پھلادیش ۸ کے لئے بُرا ہی لکھا ہے مگر جب دونو اکٹھے ہی ۸ میں ہوں تو اُتم ہونگے۔ اِسیطرح ہی شکر ۹ مندا ہوتا ہے۔ لیکن جب شکر کیتو مشترکہ ۹ میں ہوں تو دونوں کا مشترکہ پھل نہایت اُتم ہوگا۔

دوسری مثال۔ بدھ ۳ یا شکر ۶ عموماً مندے اور منگل بد کا اثر دیا کرتے ہیں لیکن جب جنم کنڈلی میں منگل بُدھ مشترکہ شکر سے پہلے گھروں میں ہوں تو بدھ اپنی نالی کی ورشٹی کے اصول پر منگل اور شکر کو باہم ملا دیگا جس سے ٹیوے والا لاولد کبھی نہ ہوگا اولاد کے یوگ خواہ لاکھ مندے ہوں۔

اسیطرح شکر کیتو مشترکہ اگر خانہ نمبر ۱ میں ہو جاویں تو مرد ناقابل اولاد ہوگا۔ حالانکہ شکر ۶ سدا بہار پھول اور کیتو ۱ سورج کو اُوچ کر دیتا ہے بیشک سورج ٹیوے میں کیسا ہی مندا بیٹھا ہو۔

(ب) کتاب میں گرہوں کے مشترکہ گروہ (GROUPS) جو بھی اصول کے طور پر جائز ہو سکتے ہیں۔ دے دیئے گئے ہیں۔ ایسے اکٹھے دے ہوئے گرہوں کے علاوہ جو بھی گرہ باقی بچے۔ اُسکے لئے علٰحدہ علٰحدہ گرہوں میں دیا ہوا پھلادیش درست ہوگا غرضیکہ سب سے پہلے ۷ گرہ مشترکہ پھر ۶ پھر ۵ پھر ۴ پھر ۳ پھر ۲ اور آخیر پر اکیلے اکیلے گرہوں کے حال میں دیا ہُوا پھلادیش دیکھیں۔ اپنی ہی مرضی کی من گھڑت جوڑیاں (GROUPS) بنا کر پھلادیش بنا لینا ناواجب بلکہ وہم کا بہانہ ہوگا۔

(ج) کتاب میں جگہ جگہ ہدایت ہے کہ گوشت کھانا۔ شراب پینا۔ جھوٹ بولنا۔ بددیانتی کرنا بدچلنی کا عادی ہونا وغیرہ وغیرہ سے ایسے ایسے (خاص گرہوں کے) ٹیوے والے کو پرہیز چاہیئے سے مراد ہے کہ وہ پرانی (ایسے ٹیوے والا جہاں کہ کسی کام کی ممانعت کی گئی ہے) صرف اُس لفظ کا عادی ہوگا جسکی کہ ہدایت کی گئی ہے۔ جب کہتے ہیں کہ اُس کا

مانا خاندان مالی حالت میں ہوگا تو مراد ہوگی کہ ماموں تباہ برباد اور انکی نسل گمشدہ ہوگی
ایسے ہی جب کہیں کہ آپکے گھر میں آپکی عمر سے لمبی ہوگی تو مراد ہوگی کہ اُسکے گھر کے
سب جیو جنتو مرجائیں گے اور وہ سب کے بعد مریگا۔ وغیرہ وغیرہ۔ مطلب اصل یہ ہے
کہ کتاب کے نقطوں کو شانتی سے پڑھیں پھر نتیجے نکالیں۔

پھلادیش کی بنیاد کا عام اصول

کُنڈلی میں گھر کی مالکیت کے حساب سے تو کوئی اور گرہ ہوتا ہے اور بحیثیت پکا گھر اُسی
خانہ کا مالک کوئی اور گرہ ہوا کرتا ہے۔ یا یوں کہئے کہ اگر کُنڈلی کے ہر خانہ نمبر کو ایک مکان
فرض کرلیں تو اُس مکان کی تہ زمین میں تو اُس خانہ نمبر کے مالک گرہ (بحیثیت گھر کی مالکیت) کی
تاثیر ہوگی اور اُس کی عمارت پر اُس گرہ کا جو اُس خانہ کے لئے بحیثیت پکا گھر مقرر ہے اثر ہوا
ہوگا۔ اِسطرح پر اُن دو گرہوں (ایک تو تہ زمین کا مالک جو گھر کی مالکیت کی وجہ سے ہے اور
دوسرا بحیثیت پکا گھر تعلق دار ہے) کی باہمی دوستی دشمنی اُس خانہ نمبر کے پھلادیش میں فرق ڈالتی
ہے۔ اگر وہ دونو دوست ہوئے تو نیک اثر اور بھی بڑھ گیا اگر باہم دشمن ہوئے تو اُس خانہ نمبر کا
اثر دونو کی دشمنی کی وجہ سے برباد ہوگیا۔ اِسکے علاوہ تیسرا تعلق دار اور بھی بن جایا کرتا ہے یعنی
وہ گرہ جو اُس خانہ نمبر کا پکا گھر ہوئے دو سببوں کے حساب سے کوئی تعلق دار نہیں مگر گرہ
چالی گردش کے حساب سے وہاں آنکلتا ہے۔ اب وہ باہر سے آیا ہوا گرہ بھی اُن دو گرہوں
کی باہمی دوستی دشمنی جو اُن دو کی آپس میں تھی۔ کے علاوہ خود اپنی دوستی دشمنی جو کہ اُسکی دیگر سے
آنیوالے کی) اُن دو گرہوں (ایک تو تہ زمین کا مالک اور دوسرا مکان کی عمارت کا مالک) سے
کے مطابق پھلادیش میں فرق ڈال دیگا۔ غرضیکہ ہر خانہ نمبر اور ہر گرہ کا خانہ وار پھلادیش دیکھتے
وقت اِسی اصول کو نظر میں رکھنا مددگار ہوگا مثلاً کے طور پر (۱) خانہ نمبر ۱۱ میں بحیثیت گھر کی
مالکیت سنیچر کا تعلق ہے اور وہ بحیثیت پکا گھر برہسپت کا گیا ہوا ہے۔ اب اگر اس خانہ نمبر ۱۱ میں سنیچر اور
برہسپت کے علاوہ راہو آبیٹھے تو اثر میں حسب ذیل تبدیلی ہوگی۔

تہ زمین کا مالک سنیچر ہے (یہ گھر خانہ نمبر ۱۱) دینا کا آغاز۔ انسان کی آمدن وذاتی کمائی

مادّیا میں آنا یعنی وہ وقت جبکہ آغاز ہوا یا سب سے پہلے کی جگہ یا وہ جگہ جہاں سے کل برہمنڈ اور تمام گرہ وغیرہ بنے ہوئے مانے گئے ہیں (عزیز وعزیز) کہا ہے۔ جسکی عمارت پر برہسپت قابض ہے اور اُسے (خانہ نمبر ۱۱ کو) زمانہ کے گورو (برہسپت) نے دھرم عدالت کے لئے ہی مقرر کیا ہے یا یوں کہو کہ خانہ نمبر ۱ کی زمین سنیچر کی ہونے کے کارن لوہے یا پتھر یا سفید رنگ مرمر جو سنیچر کی چیزیں ہیں، کی ہے۔

اُسپر جو مکان بنا ہے وہ جھگ مگ کرنے والے دمکتے ہوئے زرد رنگ سونے سے دنیا دی دلوں کو خوش کر رہا ہے۔ اب اِس دھرم عدالت پر راہو شریف کا تسلط (راج) آہوا۔ جو (راہو کا گرہ) سنیچر کا ایجنٹ اور صرف بدی کا تعلقدار ہے سنیچر اگر سیاہ رنگ معمار مستری تھا تو برہسپت زرد رنگ کا بھنڈاری یا سُنار یا پوجا پاٹھی پرانی دھرم دیوتا زمانہ کا گورو تھا ان دو کی راجدھانی پر راہو کا راج آہوا جو زمانہ میں سیاہ چکنا نیلے رنگ ہاتھی کی طرح بھدا سا وجود زمین کے اندر بھونچال پیدا کرتا ہے۔ نتیجہ کیا ہوا۔ راہو کی مہربانی سے شرارت پر شرارت۔ سونے کی عمارت کا رنگ سیاہ بلکہ نیلا ہوا۔ نیچے سے بھونچال آجانے پر پتہ نہ لگا کہ وہ عمارت گئی کہاں دھرم پوجا پاٹھ کا نشان نہ رہا۔ اور ہر طرف بدامنی کا پہرا ہو گیا زرد رنگ (برہسپت) سے نیلا رنگ (راہو) ملنے پر سبز رنگ (بدھ خالی خلاؤ آکاش) پر سنیچر کی سیاہ رنگ زہر (زہروں کا مالک سنیچر ہے) کا کالا رنگ چکنے لگا۔ قصہ کوتاہ برہسپت نشٹ ہوا آکاش میں راہو کا منڈا دھواں بھر گیا اور زمانے میں ہر طرف راہو کے ظالم جلاد کی کارروائیاں زور پر ہونے لگیں اِسی لئے راہو عالم میں لکھا ہے کہ برہسپت قائم کرنا دیا جسم پر سونا رکھنا) مددگار بلکہ ضروری ہوگا کیونکہ راہو کی مہربانی سے برہسپت نشٹ ہو چکا ہوگا۔ اِسی خیال کو دھیان میں رکھتے ہوئے راہو کا خانہ نمبر ۱۱ میں آیا ہوا پھلادیش دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ ایسا پرانی اپنی ماتا کے پیٹ میں آنے کے لمحہ سے ہی اپنے پتا (برہسپت) پر گولی (راہو کو گولی بھی مانا ہے) کی طرح حملہ کرنے لگ جاتا ہے۔ اور برہسپت کے زرد رنگ سونے کو پیلی بنا کر اُسپر اپنا نیلے رنگ کا رنگ لگا دیتا ہے۔

اِسی طرح ہی راہو برہسپت مشترکہ میں دیئے ہوئے پھلادیش سے ظاہر ہوگا کہ دونوں کی ملاوٹ

مضمون کا بدھ یا خالی آکاش بن جائیگا۔ برہمیت دونوں ہی جہاں کا مالک ہے اور راہو کا
آسمان اسکی دو جہانی میں حد بندی کرتا ہے اسی لئے وہاں ذکر ہوا ہے کہ راجہ فقیر ہوئے بھی
قسمت دورنگی ہوگی یعنی راجہ ہوتے ہوئے بھی ایک دن فقیر اور فقیر سے بادشاہ ہوگا۔
اوپر کہے ہوئے اصولوں پر سب ہی گرہوں کا پھلادیش مضمون کی اصلیت کھا دیگا۔
اس مضمون کا واقف ہر جگہ موقعہ کے مطابق ہر ایک گرہ کا اصل پھلادیش صحیح صحیح
ڈھنگ سے سمجھ لیگا۔

234A

جگت گورو

برہسپت

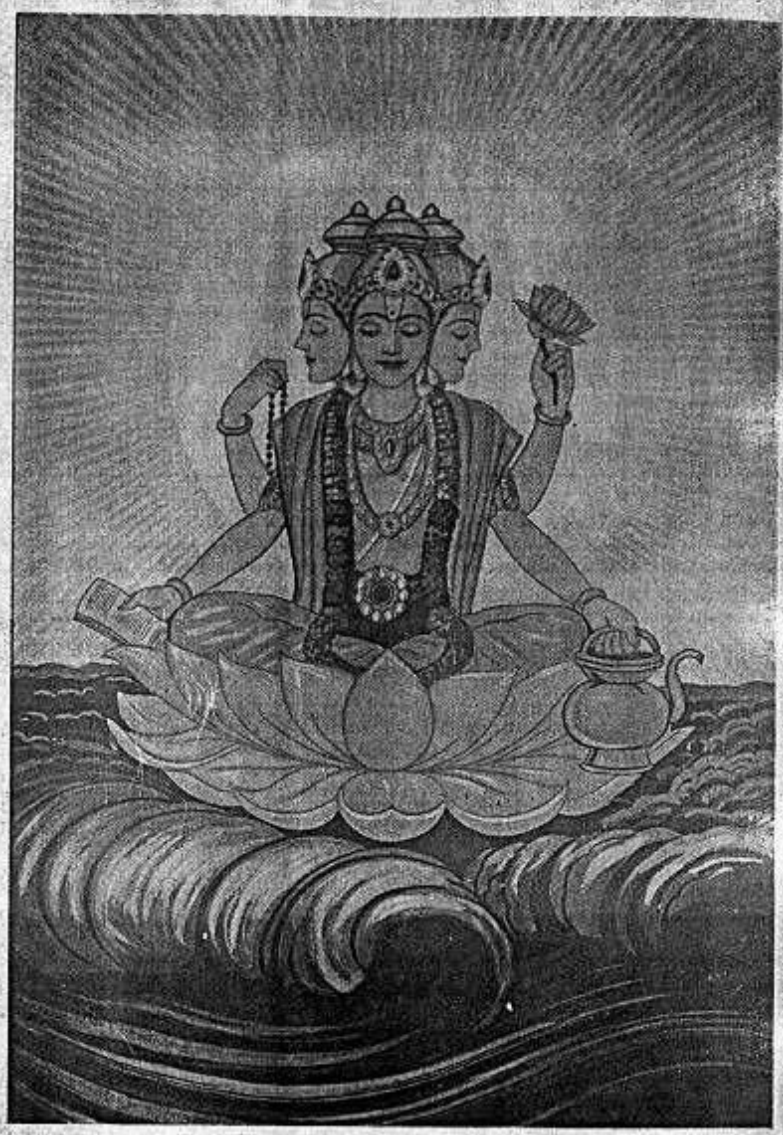

شری برہما جی مہاراج دونو جہاں اور ترلوکی کا مالک

برہسپت (بدھاتا۔ جگت گورو۔ برہسپتی مہاراج)

۱؎ دو رنگی دُنیا۔ کے رنگ دونو دیکھو
۲؎ مگر آنکھ دُکھ جائے۔ اپنی نہ دیکھو

انسان کی مٹھی کے اندر کے خالی خلاؤں میں، بند یا آکاش میں پھیلے رہنے ہر دو جہاں میں جا آ سکتے۔ اور تمام برہمنڈ و انسان کے اندر باہر پکڑ لگانے والی ہوا کو گرہ منڈل میں برہسپت کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ جو بند حالت میں قدرت سے ساتھ لائی ہوئی قسمت کا بھید اور کھل جانے پر اپنے جنم سے پہلے بھیجے ہوئے خزانہ کا راز اور بند اور کھلی ہر دو حالت کی درمیانی حد انسان شریف کے شروع (جنم لینے) و آخیر (وفات پانے) کا بہانہ ہوگی۔ یہ گرہ تمام گرہوں کا گورو اور ظاہرا [illegible] دونوں جہاں کا مالک مانا گیا ہے۔ اسلئے ایک بی گھر میں بیٹھے ہوئے برہسپت کا اثر بیشک مانند راجہ یا فقیر، سونا یا پیتل، سونے کی بنی ہوئی لنکا تک دان کر دینے والا پرانی یا سارے زمانے کا چور ساد ھو جس کا دھرم ایمان نہ ہو ہر دو حالت میں سے خواہ کسی بھی ڈھنگ کا ہو۔ مگر اس کا (۱) بُرا اثر شروع ہونے کی نشانی ہمیشہ سنیچر کے مندے اثر کے ذریعے ہوگی اور (۲) بیگ اثر خود برہسپت کے گرہ کی متعلقہ اشیاء کاروبار یا رشتہ دار حلقہ برہسپت (فہرست ہندی جگہ) کے ذریعے ظاہر ہوگا۔

۱؎ دو رنگی دُنیا۔ ایک، مونچھ سیاہ تو دوسری سفید۔
۲؎ مثلاً درد آنکھ مکانوں مشینوں کی خرابیاں۔ دشمن یا سانپ کے مندے اتفاقات وغیرہ وہی یا زحمت بیماریاں وغیرہ۔

ایک ہی گھر میں بیٹھے ہوئے بہن بھائی کے اثر کی دورنگی

خانہ نمبر جہیں بہن بھائی ہو	نیک حالت میں کیا اثر ہوگا	مندی حالت کا اثر
۱	نامور راجہ	فقیر باکمال، مگر نروھن
۲	سبکو تارنیوالا جگت گورو	اپنا ہی خاندان تباہ کرنیوالا کل غارت
۳	شیروں کا نامی شکاری	بزدل، منحوس مند بھاگ
۴	راجہ اندر اور بکرا جیسے سایہ کا مالک	اپنا ہی بیڑی ڈوب ملاح
۵	اولاد کے جنم دن سے بارونق	بچہ پیٹ سے ہی مرده پیدا ہو۔
۶	ہر شے بلا مانگے حاضر	غریبی اور مندے چکر سے ہر دم پریشان رہتا ہو
۷	دھرم راج کا کوپیا۔ جنمی	اُس کل بتنے بھی دیکھیا ہی ہو۔
۸	سونے کی ٹکا ٹک کا دانی	دولت سے بھرے خزانوں کی راکھوکی لسنت ہوا کرے
۹	بزرگی نسل دکتا سونا	قسمت میں رہنا کے برابر بھی بچہ کا فیضته ہو۔
۱۰	جسقدر بھی ٹیڑھا چلے منی سونا دیوے	نر دھن رو کھیا ہوے۔
۱۱	سانپ بھی سجدہ کرے۔	کفن تک برایا۔
۱۲	دریا کی طرح گھر میں دولت بھرتی جاوے	راجہ جھانی کا مالک ہو کر بھی یا پر پیشاب کی دھار مارے یا برتنے کا موقع نہ پاوے۔

برہسپت کی ہوا میں ملاوٹ کا اثر

اُدیچ راہو۔ یا پہلے بیٹھا	آیا طرف گورو پہلی ہو
گورو مالک ہو۔ دونو جہان کا	طاقت غیبی و روحانی ہو
دیگر حالت میں گورو گرہستی	مالک جہاں اِک ہوتا ہو
مایا دولت کا بندہ غلامی	طاقت روحانی چھوڑتا ہو

(۱) نرگرہوں (سورج منگل) کے ساتھ یا درشٹی وغیرہ سے ملنے پر معمولی تانبا بھی سونے کا کام دیگا۔

(۲) (ا) استری گرہ (شکر یا چندر) کے ساتھ یا درشٹی کے تعلق سے مٹی سے بھرا ہوا پانی بھی آتم ودھ کا کام دیوے۔

(ب) برہسپت کے بغیر تمام گرہوں میں ملنے چلنے کی یا درشٹی کی طاقت پیدا نہ ہوگی۔

(۳) (ا) پاپی گرہ (راہو۔ کیتو۔ سنیچر) مندے ہونے پر برہسپت سونے کی جگہ پیتل مٹی ہوا کی جگہ زہریلی گیس کا سدا اثر دیگا۔

(ب) برہسپت اور راہو دونو خانہ نمبر ۱۲ (آسمان) میں اچھے ہی مانے گئے ہیں۔ برہسپت دونو جہاں (غیبی و ظاہر) کا مالک ہے جسمیں آنے اور جانے کے لئے نیلے رنگ میں راہو کا آسمانی دروازہ ہے۔ اسلئے جیسا یہ دروازہ ہوگا۔ ویسا ہی ہوا کے آنے جانے کا حال ہوگا۔ اگر راہو ٹیڑھا چلنے والا ہاتھی۔ سانس کو روکنے والا کڑوا دھواں یا زمین کو پاتال سے بھونچال بن کر ہلا تا رہے۔ تو برہسپت بھلا نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر راہو آتم اور مددگار دروازہ ہو۔ تو برہسپت کبھی برا نہ ہوگا۔

(۴) ہر طرح سے اکیلا برہسپت خواہ وہ درشٹی وغیرہ سے کتنا ہی مندا ہووے پڑوے والے پر کبھی مندا اثر نہ دیگا۔

(۵) برباد ہو چکا برہسپت عام اثر کے لئے خالی بدھ گنا جائیگا جس کا فیصلہ بدھ کے

ذاتی بھاؤ کے اصول پر ہوگا۔

(۶) دشمن گرہوں دبدھ۔ شکر۔ راہو یا سینچر کیفیت پاپی گرہ یعنی جب سینچر کو راہو یا کیتو کسی طرح بھی بُرے مدشٹی یا ساتھ وغیرہ سے آتے ہوں) کے وقت مندا ہو جانے کی حالت میں برہسپت عموماً بدھ کا اثر دیگا اور برہسپت کا مندا اثر قابل اُپاؤ ہوگا جسکے لئے ساتھی دشمن گرہ کا اُپاؤ مدد دیگا۔

(۷) گرہ منڈل میں سب گرہوں میں چھیڑ چھاڑ کرنے کرانے والے دُنیاوی پاپ (صرف دو گرہ راہو۔ کیتو کا دوسرا نام) کو چلانیوالا برہسپت ہے۔ گویا راہو کیتو کے پاپ کرنے کی شرارت سے پہلے برہسپت خود اپنی اشیا یا کارو بار یا زندہ وار متعلقہ برہسپت کے ذریعے خبر دے دیگا جسکے لئے خیال رہے کہ:۔

اثر جلتا ڈوجہاں کا — گرہن شنشر ساتھی جو
چور بہتا پچھ تا گیارہ — منگل ٹیوے زہر کی جو

دوسرے گرہوں کو مدد

کس گھر میں برہسپت بیٹھا ہو	تو کس گرہ کو مدد دیگا
خانہ نمبر ۱ تا ۵	سینچر اور سورج دونوں کو ہی
۶ تا ۱۱	صرف سینچر کو
۱۲	سینچر اور سورج دونوں ہی کو

ع۱ دونوں ہی (ظاہر اور غیبی) جہاں یا برہسپت کے نیک و بُرے ہر دو طرح کے اثروں کی طاقت

ع۲ سورج گرہن۔ سورج راہو مشترکہ ۔ چندر گرہن۔ چندر کیتو مشترکہ

ع۳ (ا) برہسپت کے دشمن گرہ بدھ شکر۔ راہو یا سینچر کیفیت پاپی گرہ

(ب) خانہ نمبر ۲-۹-۱۱-۵ میں بدھ راہو مشترکہ یا جدا جدا ہوں تو برہسپت کا اثر مندا ہی ہوگا۔

ع۴ مندا منگل بدیا سگنیک جس کیلئے منگل خانہ نمبر ۴ دیکھیں۔

عام حالت ۱۲ ہی گھروں میں

علم۔ آیو۔ گھر پہلے[1] سونا	گورو جگت گھر دوسرا[2] ہو
شیر گرجتا۔ تیسرے مانا	بھلا بیٹھا بدھ جب تک ہو
چوتھے بکرمی[3] تخت تبیٹی[4]	پانچ پورن برہم ہوتا ہو
چھٹے ملے ہر چیز جو مفتی	دکھیا بیٹے گھر سات کا ہو
بھاگ اودے ۸۔ عمر ہو لمبی	یوگی ۹ ویں خود بنتا ہو
۱۰ ویں کی دھن عقل خواہ کتنی	دھرم۔ کرم۔ گھر گیارہ ہو
پاپ راہو[5] حالت پر رات کا	گرہست سکھی گھر ۱۲ جو
کام چھوڑے جب رام بھروسہ	شترو۔ ویری۔ سر کٹتا ہو

---

[1] جب برہسپت جاگتا اور قائم ہو۔

[2] جب تک نمبر ۲ خالی۔ برہسپت کا روحانی اثر قائم ہوگا۔

[3] راجہ کرما جیت جسکے نام پر جوتش کا سمت جاری ہے

[4] ۲۲ پریوں کے کندھوں پر اڑتا رہنے والا تخت

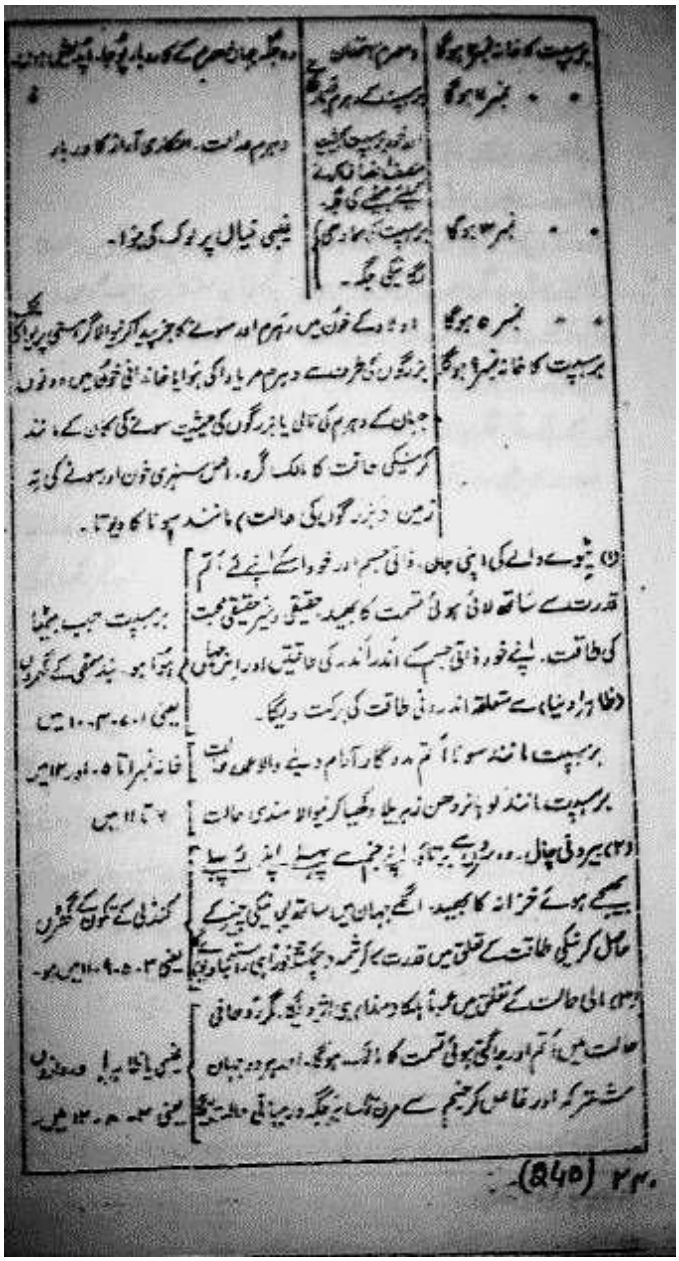

برہسپت کا خانہ بلند ہوگا
• • نمبر ۱ ہوگا
• • نمبر ۳ ہوگا
• • نمبر ۵ ہوگا
برہسپت کا خانہ نمبر ۹ ہوگا

(۱) پہلے والے کی اپنی جان۔ ذاتی جسم اور خود اسکے اپنے کے اتم قدرت سے ساتھ لائی ہوئی قسمت کا بھید۔ حقیقی و غیر حقیقی محبت کی طاقت۔ اپنے خود ذاتی جسم کے اندر اندر کی طاقتیں اور اس جہاں (ظاہر دنیا) سے متعلقہ اندرونی طاقت کی برکت دیگا۔

برہسپت مانند سونا اتم مددگار آرام دینے والا علم و دولت

برہسپت مانند لوہا زہر دھن زہریلا دکھیا کرنیوالا مندی حالت

(۲) بیرونی چال۔ وہ روپیہ پیسہ اپنے جنم سے پہلے اپنے لئے پیدا کیا ہوا بھید۔ اگلے جہان میں ساتھ لیجانیکی چیز کے حاصل کرنیکی طاقت کے تعلق میں قدرت کا کرشمہ و چمتکار نورانی ستارہ

(۳) اپنی حالت کے تعلق میں عموماً بھائی و دنیا ہی اثر دیگا۔ گرد و خاص حالت میں اتم اور بڑھتی ہوئی قسمت کا مالک ہوگا۔ اسمیں ہر دو جہان مشترکہ اور خاص کر جنم سے مرن تک اس جگہ دریائی علاقہ

دہ جگہ جہاں جنم کے کاروبار پوجا پیدائش وغیرہ

دہرم عدالت۔ سرکاری آفس کا دربار

نیبی خیال پر روک کی جزا۔

(۱) برہسپت جب بیٹھا ہوا ہو۔ بند مٹھی کے گھر میں یعنی ۱۰-۷-۳-۱۰ میں

خانہ نمبر ۱ تا ۵۔ اور ۱۲ میں ۲ تا ۱۱ میں

کنڈلی کے تکون کے گھروں یعنی ۳-۵-۹-۱۰ میں ہو۔

نیبی یا خاص یا دونوں یعنی ۳-۸-۱۲ میں۔

(240) ۲۴۰

(۴) زمانہ کی الجھن میں جکڑے ہوئے عام سادھارن سادھو کی طرح قسمت کے چکر میں گھومتے ہوئے گرہستی کی طرح سانس لیتا ہوگا۔ — پاتال یعنی خانہ نمبر ۶ میں ہو۔

(۵) برہسپت ظاہرا دنیاوی۔ اندرونی و بیرونی حالت میں حقیقی بیر حقیقی ہر دو محبت۔ جسمانی و روحانی طاقت۔ انسان کو خود اپنی ذاتی قسمت اور دوسروں کی مدد کی ہمت میں برکت دیگا اور ہر طرح کا آرام بغیر کوشش ملتا جائیگا۔ — جنم خواہ برش کنڈلی میں جب راہو کنڈلی میں اُتم۔ اوچ یا برہسپت سے پہلے گھروں (۱ تا ۶ معہ ۸ خاصکر ۳-۶) میں ہو اور برہسپت کے دوست گرہ (سورج۔ چندر۔ منگل) اُتم اثر کے ہوں۔

(۶) گذرے ہوئے حالات (زمانہ ماضی) پوشیدہ اور ہوائی مدد اور مادہ سے بنی ہوئی چیزوں (چندر سے متعلق) کا اُتم اثر ہوگا۔ — جب چندر نیک ہو،

(۷) آنے والے واقعات (زمانہ مستقبل) راجہ رعیت کی مدد۔ خود اپنا آپ اور اولاد کا اُتم اثر ہوگا۔ — جب سورج نیک ہو۔

(۸) گذرتے ہوئے واقعات (زمانہ حال) اپنے دبیگنے تمام متعلقہ دُنیا کے یار دوست بھائی بزرگوں کی مدد کا اُتم اثر ہوگا۔ — جب منگل نیک ہو۔

(۹) برہسپت اب دنیاوی مال وزر کے متعلق میں نہ صرف سونے کے نقصان کے واقعات دینے والا سادھو نبکر چور کا کام کریگا۔ بلکہ ان فی راستہ میں اُلجھن اور مخالف ہوا کی طرح سدا اثر دیگا۔ اور سپھر کا سدا اثر ایسے وقت سے پہلے نشانی ہوگی۔ — جب ٹیوے میں منگل برادر یعنی سورج سینچر مشترکہ یا ویسے ہی منگل بد ہو جسکے لئے مفصل منگل نمبر ۴ دیکھیں اور برہسپت خانہ نمبر ۶ تا ۱۱ میں ہو۔

برہسپت اب صرف ایک جہان کا مالک ہوگا — سورج۔ چندر۔ منگل کے علاوہ کسی بھی اور گرہ کا ساتھ ہووے۔

(۱۰) نہ صرف برہسپت کا اپنا مندا اور مایوس کرنیوالا اثر ہوگا۔ بلکہ روشنی کے ڈھنگ پر جس گھر سے تعلق ہو وہاں بھی مایوسی اور بے اُمیدی کی لعنت سے بھری ہوئی اور دم گھٹنے والی آندھی کا زور کر دیگا جس طرح سورج گرہن کے وقت روشنی تو ہوتی ہے مگر دھوپ میں گرمی نہیں ہوتی ہو بہو اُسکے ہر کام میں برہسپت کی برفانی ہوا سے گرہن کی حالت ہوگی اور قسمت ہر کاروبار میں عمدہ اور نیک چلن کی جگہ سیاہی اور مندبھاگی دکھلاتی ہوگی

جب ٹیوے میں سورج گرہن (سورج را ہو مشترکہ) یا چندر گرہن (چندر کیتو اکٹھے) ہو

سعادن عمر و بہبودی مدد یکجا کے اُتم پھل ہوں گے

سنیچر سے تعلق

سنگل سنیچر یا سنگل چندر — دیکھتے ہوں برہسپت کو۔ قیافہ عمر یکجا کیا تھ ساتھ ایک اور عمر یکجا ہوگی

(۱۱) سنیچر نمبر ۱ - اور برہسپت نمبر ۶-۷
برہسپت نمبر ۱ - اور سنیچر نمبر ۳-۶-۹

دیکھا ہوگا جو ٹیوے والے کی شادی کے دن سے اور آگے بڑھنا شروع کرے جب تک بموجب برش پھل دوبارہ دونوں سے کوئی ایک یا دو نوع نہ مل لیں سنیچر نمبر ۱ اور برہسپت نمبر ۱ نہ آجاوے

جب سنیچر برہسپت کو دیکھے گی اور گرہ یکجا تھ گھر سنڈے اثر کے وقت سنیچر کی اشیاد ہر ہم استھان میں دیں

برہسپت اور سنیچر دونوں علٰحدہ علٰحدہ یا ہر دو اکٹھے اکیلے ہی ٹیوے میں بیٹھے ہوں تو

کس گھر میں سنیچر بیٹھا ہو	تو کس گھر میں بیٹھا ہو برہسپت سنڈا اثر دیگا حالانکہ دونوں گرہ باہم برابر ہیں۔
۱	۷
۲	۸ - ۱۲
۳	۵ - ۹ - ۱۱
۴	۲ - ۸ - ۱۰ - ۱۱
۱۰	۲ - ۳ - ۴ - ۵

خانہ نمبر ۵ تا ۹ و ۱۱-۱۲ میں اکیلا سنیچر بیٹھا ہو تیکے وقت ٹیوے میں اکیلا ہی بیٹھا ہو برہسپت سبھی برا اثر نہ دیگا

برہسپت اگر ہوا مقرر ہوا تو سنیچر کو پہاڑ گنیں رہے گی۔ مون سون یا بخارات سے لدی ہوئی ہوا جب کبھی بھی پہاڑ سے ٹکرائیگی۔ کارآمد اور مفید بارش دیگی۔ لیکن اگر کسی دوسری وجہ سے ایسی ہوا الٹ چل پڑے۔ تو نہ صرف سنیچر کے مکان بکوا دیگی۔ بلکہ سنیچر کے پہاڑوں کو باریک مٹی ڈالح پیس کر آسکے ذرے ذرے اڑا دیگی جس کی وجہ عموماً فکر دزمانہ کی مٹی استری ذات یا دیگر مردہ مایا) بدعہد (وعدہ فراموشی) یا راہو کی انگشت بازی (خفیہ شرارت کی عادت) ہوگی۔

خانہ نمبر ۱۔ ۷ میں سنیچر ہونے کے وقت برہسپت کا اثر عموماً مفید ہی ہوگا۔

خانہ نمبر ۶ میں سنیچر کا ذاتی اثر (بیحد شکی (اچھا بھی برا بھی) ہو سکتا ہے۔ مگر سنیچر نمبر ۶ کے وقت برہسپت کا ضرور مفید ہوگا۔ مفید نشانی کے وقت چلتے پانی میں سنیچر کے گرہ کی متعلقہ اشیا ناریل یا بادام وغیرہ بہانا مبارک ہوگا۔

سنیچر پہلے گھروں میں اور برہسپت بعد کے گھروں میں ہو تو بارش سے لدی ہوئی ہوا سنیچر والے گھر سے نکل کر خالی چلی جائیگی لیکن اگر برہسپت پہلے گھروں میں ہو تو سنیچر والے گھر پر تھوڑی بارش دیگی۔ کیونکہ سنیچر کو پہاڑ مانا ہے جس سے وہ ہوا ٹکرا جائیگی یعنی سنیچر موٹیا ہونے والے گھر پر برہسپت کا بھی نیک اثر شامل ہو جائیگا۔

برہسپت دیکھتا ہو۔ سنیچر کو۔

۵۰ فیصدی پر یعنی ۵ میں برہسپت ہو اور خانہ نمبر ۹ میں سنیچر ہو یا ۳ پر برہسپت اور ۹ - ۱۱ سنیچر ہو تو طلسمات اور جادوگری کا مالک ہوگا۔

۲۵ فیصدی پر یعنی ۲ برہسپت ہو اور ۶ میں سنیچر ہو
" " ۸ " ۱۲ " } یوگ ابھیاس کا مالک ہو۔

سنیچر دیکھتا ہو برہسپت کو۔ تو

عمر شنی[1] میں۔ بتاپہ کھبادی — مکان شنی جب بنتا ہو
چشمہ جیندر دھن ہر دم جاری — زمین جیندر زر رکھتا جو

[1] ایک ہو خانہ نمبر ۲ یا ۵ - دوسرا ہووے ۹ تا ۱۲

قدرتی طور پر جسمانی کمزوری اور دھن دولت ہلکا ہی ہوگا۔ اور سنیچر کے وقت ۳۶-۱۰-۹ سالہ عمر میں برہسپت دپتایا باباگورو۔ بزرگ) کی عمر تک مندا ہوگا جس کا ثبوت اسکے مکان میں لوہے کا نالا (مکان بند پڑا رہنا) مندھاگنی کا آلارم ہوگا

کیتو سے تعلق

جب برہسپت اور کیتو دونو علٰحدہ علٰحدہ ہوں۔

کیتو پہلے گھروں میں ہو اور برہسپت بعد کے گھروں میں ہو } برہسپت کا پھل مندا ہوگا۔

برہسپت پہلے گھروں میں ہو اور کیتو بعد کے گھروں میں ہو } دونو کی بجائے چندر کا پھل ردی ہوگا

بدھ سے تعلق

برہسپت کے ساتھ یا برہسپت کی درشٹی میں بدھ ہو تو برہسپت کا ہی پھل ہوگا مگر خانہ نمبر ۲-۴ میں بدھ اکیلا یا برہسپت بدھ مشترکہ ہونیکے وقت بدھ دشمنی کی بجائے ہمیشہ نیک اثر دیگا۔ خاص کر مالی حالت میں کبھی مندا اثر نہ ہونے دیگا۔

اگر برہسپت کنڈلی کے پہلے گھروں (یعنی ۱ تا ۶) میں ہو } تو برہسپت کا ۳۴ سالہ عمر تک اچھا پھل
اور بدھ " بعد کے " (۷ تا ۱۲) " " } اور بدھ کا ۳۵ ویں سال سے مندا اثر شروع ہوگا۔

اگر بدھ کنڈلی کے پہلے گھروں (یعنی ۱ تا ۶) میں ہو } تو بدھ کا ۳۴ سالہ عمر تک اچھا پھل
اور برہسپت " بعد کے " (۷ تا ۱۲) " " } اور برہسپت کا ۳۴ " مندا پھل

۳۵ ویں سال سے بدھ کا مکمل پھل شروع ہوگا۔ ۳۵ ویں سال برہسپت کا اچھا پھل شروع ہوگا غرضیکہ برہسپت اور بدھ کی دشا بھی باہم دیکھ رہے ہوں تو برہسپت کا اثر مندا ہی ہوگا۔

بلکہ برہسپت کو بدھ فوراً اپنے دائرہ میں باندھ لیگا۔ ایسی حالت میں برہسپت کا بگڑا ہوا اثر مندرجہ ذیل حالت پیدا ہونے پر ٹھیک ہوگا۔

جب (۱) برہسپت اپنی چال کے حساب سے (بموجب برشس پھل) سنیچر کے گھروں (یعنی خانہ نمبر ۱-۱۰ میں آنے یا
جب (۲) سنیچر یا سورج کے گھر (خانہ نمبر ۲) میں سے کوئی بھی بموجب برشس پھل برہسپت کے گھروں (یعنی خانہ نمبر ۲-۵-۹-۱۲) میں آنے یا

جب (۱۱) سینچر خانہ نمبر ۲ میں آجاوے اور سورج خانہ نمبر ۲-۵-۹-۱۲ میں ہو جاوے
اوپر کہی ہوئی سب حالتوں کے وقت اگر سورج یا چندر یا سینچر میں سے کوئی بھی نیک ہووے
تو برہسپت کا اثر نیک ہوگا۔ ورنہ بھوکی اور تباہ کرنے والی کہانیوں میں رات گذارتا ہوگا۔

برہسپت کا اثر لگن کے گھر یا خانہ نمبر ۱ میں

علم راج تیرا۔ خزانے کی چابی راجگورو

فقیری مکمل یاوے گا نوابی

اِک وقت ہی[1] پہ پیدا | ہوئے تھے دو[2] برادر
اِک شاہ تاجور ہے | دُوجا گدا[3] بنا ہے
علم بی اے یا ڈگری کوئی | لمبی عمر دھن قدرتی ہو
شراب دیوے۔ رن[4] تیری ہووے | بی اے پڑھانہ کُل کوئی ہو
کیتو۔ چندر۔ بدھ۔ عمدہ[5] ہوتے | پیری راجہ سینا سی ہو
روی شنی۔ ۸-۱۱[6] مندے[7] | گورو ہو[8] تب مٹی ہو

---

۱ خواہ ایک ہی ماتا سے مگر ایک ہی وقت میں خواہ دو ماتاؤں سے مگر ایک ہی وقت
میں۔ خواہ ایک راجہ کے ہاں دوسرا غریب کے گھر۔ ۲ برادر کے معنی بھائی۔
۳ گدا کے معنی فقیر ۴ خانہ نمبر ۲-۵-۹-۱۲ میں بندھ شکر۔ راہو یا سینچر
بحیثیت پاپی گرہ۔ ۵ کیتو عطارد سے ۱۶ تا ۷۰ سالہ عمر سکھیا از طرف اولاد۔
چندر سے آخری عمر۔ بدھ سے راجہ ۶ سورج یا سینچر خود مندے یا ایسے گھروں
جہاں کہ ان کا اثر مندا گنا گیا۔ ۷ نمبر ۸ دوسروں کے تعلق میں ۸ اپنی قسمت کے تعلق میں۔

ہست ریکھا

قسمت ریکھا کی جڑ پر چہار شاخہ خط ہو۔ سورج کے برج پر بطرف بدھ ایک چکر ہو۔ برہسپت کا خاص اپنا نشان ۷ یا دونو ہاتھوں کو اکٹھا گن کر انگلیوں پر تعداد میں صرف ایک سنکھ یا ایک چکر یا ایک سیدھا خط برہسپت کے اپنے برج پر پایا جاوے

نیک حالت

(نامور راجہ)

(۱) ذاتی قسمت اپنی دماغی طاقت کے استعمال یا راج دربار کی لوگوں کی دوستی سے بڑھیگی۔ برہسپت کی اشیا۔ رشتہ دار یا کاروبار متعلقہ برہسپت کے تعلق میں نصیبہ کی مدد اور اونچ نیچ خانہ نمبر ۱ اور غیبی دوہارک بھید اور دوسرے جہان کا عالم دنیاوی تعلق خانہ نمبر ۱۲ میں بیٹھے ہوئے گرہوں کی حالت پر ہوگا۔ قیافہ (پیشانی کے نشان ہوگا) (مقفل کے لئے برج خانہ ۱ میں دیکھو)

(۲) کنڈلی کا خانہ نمبر ۱۔ منش اور مایا کے ملاپ کی جگہ اور وقت کی حکومت کے مالک گرہ کا تخت مانا گیا ہے۔ جو صرف ایک ہی جہان کی مالکیت ہے مگر راج گورو برہسپت خود سونے کا داتا۔ فقیر کامل اور دونو جہان کا مالک ہے اسلئے وہ ایسی بادشاہت کے تخت کی بندش اور دنیاوی قید میں کم ہی آئیگا لیکن جب بموجب جنم کنڈلی وہ خانہ نمبر ۱ میں آ ہی جاوے۔ تو خواہ تعلیم پورے درجے کی مکمل ہو یا نہ ہو مگر دولت ضرور ہوگا اور پٹوے والے کی وہرم موت ماتا شوجی مہاراج کی طرح اپنی دیا ستا سے اُسے ہر دم تارتی۔ بلند کرتی اور خود پٹوے والے کی کم از کم ۱۵ سالہ عمر تک عموماً ساتھ دیگی۔ چندر کی اشیا کاروبار یا رشتہ دار

متعلقہ چندر (جسکے لئے دیکھو فہرست جدی جگہ) مدد پر ہونگے۔ اولاد نرینہ کیتو کی اشیا
کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ کیتو (جسکے لئے دیکھو فہرست جدی جگہ) کا پھل اُتم۔ اشتری
بھاگ شکر کی اشیا کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ شکر (جسکے لئے دیکھو فہرست
جدی جگہ) اپنے لئے نیک راج دربار اور عدالتی مقدمے یا لڑائی جھگڑے۔ سورج
کی اشیا۔ کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ سورج (جسکے لئے دیکھو فہرست جدی جگہ) کے
نیک نتیجے۔ صحت عمدہ اور اپنا جسم ہمیشہ تندرست ہوگا۔ جائداد۔ مکان۔ سیچر کی
اشیا کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ سیچر (جسکے لئے دیکھو فہرست جدی جگہ) آنکھ کی
بینائی کبھی نکمی یا شکی نہ ہوگی۔ گو طبیعت میں شیر کی طرح غصہ زیادہ ہوگا۔ مگر وہ ایک
صاف دل۔ نیک طبیعت اور سنجیدہ آدمی ہوگا۔ جسمیں چالاکی کو فوراً سمجھنے اور روکنے
کی ہمت ہوگی۔ دشمن کو زیادہ اور مقابلہ کی طاقت میں بیشک درجہ خدائی کے
مالک مگر گرہ چالی شیر دخود برہسپت نمبر ۱۔ شیر ببر اور خانہ نمبر ۱ کا مالک گرہ منگل عام شیر
کے ٹڈے وہ دبے ہوئے اور زیر ہی ہونگے اور آخیر پر ٹیوے والے کی ہی
فتح ہوتی ہوگی اولاد کی عمروں میں (ایک بچے کے بعد دوسرے کی عمر کا فرق) ۱ برس
سے زیادہ فرق نہ ہوگا۔ اور جب کبھی یہ فرق ۸ برس سے زیادہ ہو جاوے۔
آگے اور اولاد نہ ہوگی۔ عمر کا ہر آٹھواں سال ترقی کا نہ ہوگا۔ اگر ہوگا تو اس کا
بچن یا آخیر بار ہمیشہ پورا ہوگا۔ مگر دوسروں کے لئے شراپ بددعا یا بددعا سے
خود اُس کا اپنا آپ ہی تباہ ہوگا۔

۳۔ اسکی راج و دیا دسرکاری علم) کم از کم بی اے
یا کوئی نہ کوئی ڈگری ضرور ہوگی۔
مگر دولتمند ہونیکی کوئی شرط نہیں
مگر یہ معنی نہیں کہ وہ دولتمند ہوگا ہی نہیں
فیصلہ سیچر کی حالت پر ہوگا

اگر خانہ نمبر ۱ میں کوئی نہ کوئی گرہ (خواہ دوست خواہ دشمن) ضرور ہو اور نمبر ۱ میں برہسپت کے دشمن نہ ہوں۔
قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر ۲ صدف ہوں

(۴) ایسا شخص کئی طرح کے پورے اور مکمل علموں سے بھرپور
اُوپر کی گرہ چال کے ساتھ ہی جب

اور مانند راجہ یا اعلیٰ حاکم ہوگا	ٹھوے میں بدھ بھی عمدہ ہو۔ قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر ایک چکر ہو
(۵) برہسپت کی عمر (۱۶۔۸۔۴ سالہ) سے والدین کو سکھ کے ساتھ کی مدد اور ہر طرح سے بلند کرنا شروع کریگا جسکے ساتھ ہی خود اس کا ذاتی ۷۰ سالہ عمر تک کا سکھیا حصہ شامل ہوگا۔	جب کیتو عمدہ ہو۔ قیافہ انگلیوں کی پوریوں پر صرف ایک سنکھ ہو۔
(۶) جوں جوں عمر بڑھے سکھ گھٹتا جاوے۔ اور نیک اور اتم حالت بلند ہو۔ راجہ یا اعلیٰ حاکم ہوتے ہوئے بھی آخری اوستھا دیری یا بڑھاپے میں لوگوں کے فائدے کیلئے بطور سنیاسی کی زندگی بسر کرے یا کرنی پڑے جس کا نتیجہ اتم ہوگا۔	جب چندر عمدہ ہو۔
(۷) (i) قدرتی طور پر بزرگوں کی طرف سے اُسے جائدادی حق یا ورثہ میں ہونا ہوگا (ii) ذاتی کمائی سے زر و مال کی زیادتی اور برکت ہوگی اِستری پُوجن	خانہ نمبر ۱-۲-۵-۹-۱۱-۱۲ میں برہسپت کے دشمن نہ ہوں اور ساتھ ہی (i) جب خانہ نمبر ۷ اتم ہو (ii) جب خانہ نمبر ۱۱ اتم ہو
(۸) شکر کی ہر دو حقیقی و غیر حقیقی محبت خوبصورت مٹی یا عورت کی پانا یا گائے سیوا فالتو دھن کی بنیاد ہوگی۔	
۸۔ وہ شادی کے دن سے یا شکر کی اشیا کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ شکر کے قائم	جب خانہ نمبر ۷ خالی ہو۔

نیک حالت

کرنے کے روز سے بلند اقبال ہوگا۔

۸۔ سالہ عمر سے پہلے یا ۲۴ ویں یا ۳۲ ویں سال خود اپنی شادی یا اپنے حقیقی خون سے کسی رشتہ دار کی شادی یا خود اپنی کمائی سے یا مکان بنائے یا نرا ولاد پیدا ہو جائے تو والد کی عمر پر بھاری ہوگا۔

جب خانہ نمبر ۷ خالی ہو

مٹی میں منگل کی اشیاء یا نامدگار ہوگا۔

۹۔ اُس کا راج دربار کا کمایا ہوا دھن (معمولی تانبے کا پیسہ) اُسے سونے کی قیمت اور ہر طرح کی برکت دیگا۔

جب خانہ نمبر ۲، ۴، ۸ میں سورج چندر یا منگل ہو۔

۱۰۔ گورو پہلے ہو۔ منگل ۷ ویں

ٹھاٹھ لمبی جاگیروں کا
شرط برہسپت پوری کرتا
خون شاہی وزیروں کا

منگل خانہ نمبر ۷

یہی شرط خاندانی کل پروہت پر بھی عائد ہوگی ہے یعنی اسکا کل پروہت یا باپ یا دادا بھی جاگیروں کا مالک اور شاہی خاندان سے متعلقہ ہوگا۔

۱۱۔ ماموں کی عمر چھوٹی ہو تو بیشک (جو ضروری نہیں کہ چھوٹی ہی ہو) مگر خود اپنی عمر تو ضرور لمبی ہوگی۔ جو کم از کم ۷۵ سال تو ضرور اور اُس سے زیادہ بیشک کتنی ہو جاوے۔

جب خانہ نمبر ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۸ سب ہی عمدہ ہوں۔

۱۱۔ ایسے بچوے والے کی عمر اسکی اپنی خواہش کے مطابق لمبی در لمبی ہوگی بلکہ اُسکے خاندان میں ہی یہ قدرتی رعایت عام ہوگی۔	جب سورج نمبر ۹ میں ہو۔ قیافہ قسمت ریکھا کی جڑ پر چہار شاخہ خط ہو

مندی حالت

(فقیر باکمال مگر زر دھن)

زرد پیلی[۱] گیس اور زمانہ کی مندی[۲] ہوا۔ تیری[۳] رن دشمن گرہوں[۴] کی زہر اور قسمت کی سخت کڑی آگ[۵] کا چکر[۶] اگر برہسپت کے سونے کو پگھلا بھی دیوے یعنی اگر برہسپت کا اثر مندا ہو ہی جاوے۔ تو بھی وہ اپنے پہلے دورہ (عمر کا ۳۵ سالہ چکر) میں نہیں تو دوسرے چکر میں تو ضرور جو ۴۹ سالہ عمر سے جاری ہوگا۔ اپنی سب پچھلی کمی پوری کردے گا۔ بشرطیکہ یہ انسان خیرات کے لئے کسی دوست کے سامنے اپنا ہاتھ نہ پھیلائے اور خود اپنی قسمت پر ہی صابر اور شاکر ہو۔ ایسی گرہ چال کے وقت وہ شخص:۔

(۱) اَن پڑھ (جو پڑھا ہوا نہ ہو) مگر فقیر صاحب کمال ہوگا	جب بدھ مندا چندر برہسپت کے گھروں (۲-۵-۹-۱۲) میں زہر ہو یعنی باہم دشمن یا برہسپت کے دشمن گرہ ہوں۔

۱/۲ برہسپت کی اشیا۔ ۳/۴ نمبر ۲-۵-۹-۱۲ میں بدھ شکر راہو یا سنچر بحیثیت پاپی گرہ
۵ مندا سورج
۲ مندا بدھ

(۲) خود اُس نے بلکہ اُس کے کل خاندان میں کسی نے بھی بی اے پاس نہ کیا ہوگا۔ اور نہ ہی کوئی ڈگری حاصل کی ہوگی	جب ٹیوے میں لارڈ برہسپت (۲-۵-۹-۱۲ میں برہسپت کے دشمن گرہ)
(۳) ۸ تا ۱۲ سالہ عمر میں دوسروں کی شرارتوں یا راہو کی اشیا کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ راہو سے خالص سونے کی قسمت والا گھر نیلے رنگ زنگار سے مارے ہوئے پیتل کی قیمت کا ہو جاوے قسمت کی مندی ہوا میں ہر طرف کڑوا دھواں بھرتا ہوگا۔	جب ۲-۵-۹-۱۲ میں یا برہسپت کے ساتھ راہو بیٹھا ہو۔
(۴) ۱۳ تا ۱۵ سالہ عمر میں معمولی مٹی کی عورت یا شکر کی اشیا کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ شکر دیتے ہوئے سونے سے بھرا ہوا گھر خاک یا سونے کی مٹی کر دینگے قسمت کے میدان میں مٹی بھری آندھی سے سیاہ رات ہو رہی ہوگی۔	جب برہسپت کیساتھ یا ۲-۵-۹-۱۲ میں شکر بیٹھا ہو۔
(۵) ۱۶ تا ۱۹ سالہ حد ۲۱ سالہ عمر میں بدھ کی اشیا کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ بدھ ناحق دھن ہانی کا بہانہ ہونگے قسمت جلتی ہوئی ریت کی طرح مال و دھن کے تعلق میں ہر طرف ویرانہ کرتی ہوگی	جب برہسپت کیساتھ یا ۲-۵-۹-۱۲ میں بدھ بیٹھا ہو۔
(۶) ۳۶ سالہ عمر کے بعد (عموماً ۴۲ سالہ عمر سے) سنیچر کی اشیا۔ کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ سنیچر ہر طرف پاپ بھری۔ کارروائیاں اور بُرے کاموں کے زور سے مندی صحت کے وقت پیشاب اور پاخانہ کی نالی نمک دکھیا کرے قسمت کی ہوا زہریلے مادے سے بھری ہوئی اچانک دم کے دم میں خون کرتی جاوے۔ یا ناحق وحشت انگیز (خوفناک) واقعات ہوویں۔	جب برہسپت کے ساتھ یا ۲-۵-۹-۱۲ میں سنیچر بحیثیت پاپی گرہ بیٹھا ہو۔
(۷) اپنے بنائے ہوئے نہایت اُونچے عمل اڑیاں گنہاکاروں	جب سنیچر ۵ میں ہو

کے لئے بنائی ہوئی سخت جیلوں سے بھی زیادہ دُکھ کا سبب ہوویں (اپنی اولاد اور صحت کے تعلق میں) } جب سیچر نمبر ۱۲ میں ہو (جاری)

(۸) اپنی صحت مندی ہی ہوگی } جب سیچر نمبر ۹ میں ہو

(۹) خود اپنی اولاد دُکھیا یا اپنے لئے دوا الدین کیلئے) مندی ہی ہوگی۔ } جب سیچر مندا یا مندے گھر دا ہو یعنی یا تو سیچر کے ساتھ اسکے دشمن گرہ سورج یا خپد ریا نگل ہو یا سیچر ہو ہی ایسے گھروں میں جہانکہ اس کا اثر مندا گنا گیا ہے۔

(۱۰) پتا سے جدا ہو کر یا جدائی پاکر (خواہ کسی بھی طرح یا وجہ سے ہو) علٰحدہ دوسری جگہ خود کاروبار کرتا اور ذاتی کمائی سے گھر کا بوجھ سنبھال رہا ہوگا۔ } جب ۱۸ تا ۲۷ سالہ عمر میں بوجہ برہسپتی جنم کنڈلی کا مندا سیچر (اچھا سیچر نہیں) خانہ نمبر ۱۰ میں آجاوے۔

جنم کنڈلی کے کس گھر کا سیچر ہو	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تو وہ کس سالی نمبر میں آئیگا	۱۹	۲۰	۲۳	۲۲	۲۴	۲۶	۲۵	۲۷	۸	۸	۲۱	۱۸

۸ خانہ نمبر ۹ - ۱۰ کا سیچر ۱۸ تا ۲۷ سالہ عمر میں کبھی خانہ نمبر ۱ میں نہیں آیا کرتا۔ بلکہ ہمیشہ اتم اثر دیا کرتا ہے

(۱۱) مقدمات دیوانی یا دُنیا کے دوسروں سائیکوں سے ناجائز اُلجھن کے بہانہ سے دھن ہانی عام ہوگی۔ مقدموں یا اُلجھنوں کے فیصلے ہمیشہ اپنے ہی حق میں کیوں نہ ہوں۔ ذاتی کمائی اور خود اپنی قسمت اور دنیاوی کاروبار } جب سورج نمبر ۱ میں ہو یا ہوا ہو یا مندا سورج

۲۵۳

کی ہمت کے تعلق میں برہسپت اب سونا بخشنے کی جگہ اسکی رہی سہی مٹی تک بھی اڑاتا جائیگا۔

یا سورج بدھ مشترکہ مگر مندے گھروں میں ہوں۔

(۱۲) نندک (ہر ایک کی برائی یا بدخوئی کرنیوالا) اور دوسروں کو شراپ (بد عا آشیرباد کی جگہ بڑے لفظ) دینے والا ہوگا جسکی خود اپنی قسمت کی مندی ہوا اسکے سب گرہستی اثر کو زہریلا کرتی جائیگی۔ ایسی حالت میں چھوٹی عمر کی شادی (زیادہ سے زیادہ ۲۲ سالہ عمر سے پہلے پہلے) مبارک اثر پیدا کریگی۔ ورنہ خود بخود جاگا ہوا برہسپت ۲۴ ویں سال مندا اثر دیگا۔ برہسپت کے مندے اثر کے وقت منگل کی اشیا کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ منگل کی مدد کارآمد ہوگی۔

جب برہسپت سویا ہوا یعنی خانہ نمبر ۷ خالی ہو یا خانہ نمبر ۸۔ ۱۱ میں اُسکے دشمن (بدھ شکر۔ راہو یا سنیچر پاپی) ہوں۔

بتا کی موت بذریعہ دمہ یا دل نہیں ہونے پر اچانک راہو کی عمر میں ہو یا اسکی آنکھوں میں صدمہ ہو جاوے۔ یا دماغی خرابیاں پیدا ہوں یا ٹانگوں کی بیماریاں خاصکر لرزہ (کانپنا) بھولا (لٹے رہنا) یا سوکھ جانا وغیرہ بھی ہو سکتے ہے۔

راہو عشہ ۱۱

برہسپت خانہ نمبر ۲ جگت کا دہرم گوروا ور

علم و تعلیم کا مالک

زر و مایا گو ۔ دان سے تیرا بڑھتا
[1]مگر سیوا اُتم ۔ مافر جو کرتا
راجہ جنک کی ساتھ[2] دہوا دیکھا ۔ دانی گورو[3] زر مایا ہو
منداگرہ جب[4] ہو کوئی بیٹھا ۔ زیر[5] حکم گورو سایہ ہو
چار منداء ۵-۱۰ تا ۱۲ ۔ روی رودی خواہ کیتو ہو
کام سونا خود مٹی دیگا ۔ مٹی دیتی زر سونا ہو
شکر رادی یا ہوشنی ۱۰ ویں ۔ رات دکھی مند عورت ہو
کوئی بیٹھے ۸-۱۰ تا ۱۲ [6] ۔ سکھیا بچوں زر دولت ہو

یہ برہسپت کا اصلی مقام ہے جو زر اور دھن کرتا ہے جو برہسپت کا دوست ہے۔ اس راشی کو نیچ کرنیوالا کوئی گرہ نہیں برہسپت کو اسی لئے گورو یا سب کا اُستاد مانا ہے اور سادرک میں سب گرہوں سے درجہ اول یا اثر کرنیکی چال میں نمبر ایک مانا ہے یہی گھر برہسپت کو کنڈلی میں دولت و عزت کا ملا ہے بیل پر سادھو کی سواری شوجی بیل پر سوار ہیں گے اس گھر کو سب گھروں نے عزت سے دیکھا ہے اور اس گھر میں صرف وہ گورو کو ہی بیٹھا بتلائینگے۔

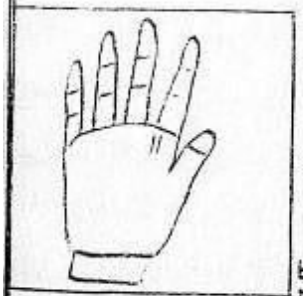

ہست ریکھا

۲ صد یا برہسپت کے برج پر ۲ بیدھے خط

برہسپت کا اصلی نشان کے اندر ہے جب یہ نشان برج نمبر ۲ پر واقع ہو تو ایسا پرانی جگت گورو (خواہ مرد ہو خواہ عورت) اور ہر حالت میں راجہ کی طرح مان سرور اور سکھیا ہوگا

[1] ۲۷ سالہ راج دربار کا اُتم پھل [2] جب تک نمبر ۸ خالی ۔ روحانی اثر عمدہ۔ عزت رکھا ہوگی۔ [3] لکشمی ہوا کی طرح آتی مگر وہ پانی کی طرح بہا تا ہوگا ۱۶ تا ۳۲ سالہ عمر میں۔
[4] ۔ مندے گرہ کا آپاؤ برہسپت کا ہوگا۔ یا برہسپت کا آپاؤ کرنے سے مندے گرہ کا اثر بھی اُتم ہوگا۔ [5] ورنہ گورو مندی آندھی دے گا۔ [6] تمام میڑے میں خواہ کہیں بھی۔

گوروگیانی کو سب گرہوں کا پرنام

ہتھیلی پر برہسپت کے برج خانہ نمبر ۲ گورو کے سامنے (برہسپت نمبر ۲ اور دیگر کوئی گرہ بھی نمبر ۲ یا نمبر ۶ میں ویسے ہی نمبر ۲ میں بیٹھے ہوئے تمام ہی گرہ خواہ برہسپت کے ساتھ ساتھی یا دشمنی میں ہوں یا نہ ہوں) سب ہی گرہ پرنام کے لئے بیٹھے ہوئے ہیں۔

گرہ	برج یا خانہ نمبر	اثر دے رہا ہوگا بحیثیت
سینچر	۱۰	سانپ کان بند کئے مگر ٹکٹکی لگائے چپ چاپ بیٹھا ہے۔
سورج	۱	گورو کے انتظار میں ہے بندر بنا بیٹھا مگر بھونک نہیں سکتا یعنی برہسپت کی ہوا کو سانس نہ لے سکتا ہے جسے وہ باہر نہیں نکال سکتا بلکہ برہسپت کی ہوا کو ڈھونڈتا ہے۔
راہو	۱۲	راہو کا ہاتھی کیتو کے خانہ نمبر ۶ کے ساتھ ملکر اپنے کان لمبے کرکے خانہ نمبر ۲ کی جڑ میں گورو کے اپدیش کی خاطر چپ بنا رہا ہوگا۔
کیتو ۸	۶	گورو کا آسن جو نمبر ۲ کی جڑ سے ملا رہتا ہے کہ نامعلوم کب گورو کو آرام کرنے کے لئے ضرورت ہو جاوے کیتو کو گائے اور کتا دونوں بھی مانا ہے۔ جو گورو کے ہی سایہ میں رہتے ہیں۔
بدھ شکر	۷	شادی ریکھا۔ خود سر ریکھا۔ نیکر نمبر ۲ کی جڑ میں
چندر	۴	دل ریکھا۔ دل کا دریا ہمیشہ برہسپت نمبر ۲ کو چلتا ہے
منگل	۳	اس کی تو جڑ ہی نمبر ۲ سے مشترکہ ہے۔

۸ جب کیتو کسی خانہ نمبر ۶ یعنی برہسپت نمبر ۲ کے پاؤں اور اپنی نظر میں رہنا پسند کیا تو بدھ کی سر ریکھا کیتو کی دم کی طرح کیتو کے ساتھ نمبر ۶ میں چلی ہوئی ہوگی۔ بدھ کیتو اور نیچ کے جڑ ہی میں اور خود خانہ نمبر ۲ بھی شکر کی ہی چیز یا گائے ہتھنی ہے۔ جس پر گورو رہتا یا بیٹھا ہوا ہے پر شوبھی سوار دیتا کا نظارہ دیکھ رہے ہیں۔

نیک حالت

سب کو تارنیوالا جگت گورو۔ مندر کا پجاری پرہیز گار ہوگا۔ مال و دولت بیشک خیرات سے ہر دم بڑھیگا۔ مگر مسافر کی سیوا سے وہ اور بھی اُتم ہوگا۔ ذاتی قسمت کا اُتم اثر گرہستی کاروبار (سوائے پیدائش اولاد) اور سسرال خاندان کی معرفت بڑھیگا۔ خانہ نمبر ۲-۸ میں بیٹھے ہوئے دشمن گرہوں کا اپنا اثر خواہ کتنا ہی مندا ہو۔ مگر اُس بُرے اثر کی زہر برہسپت کے اثر میں شامل نہ ہوسکیگی۔ نہ صرف تمام گرہ اب برہسپت کے اثر کے ماتحت ہونگے۔ بلکہ تمام گرہوں کے اثر میں (سوائے سورج کے جو کا اثر بیٹھے ہوئے گھر کے مطابق اچھا یا بُرا جیسا بھی ہو۔ قائم رہیگا) برہسپت کی ہوا اپنا اثر ملاتی ہوگی۔ ایسا آدمی زمانہ میں اول تو مردوں کا ورنہ عورتوں کا تو ضرور ہی گورو ہوگا۔ جنم وقت سے پتا کی عمر اور اس کے جمع کئے ہوئے مال و دھن کی برکت بڑھاتا اور بعد خود گیانی گورو (دنیاوی رہنمائے خوش گذران اور سکھیا گرہستی ہوگا۔ اُسکے پاس (یاد دولت ہوا کی طرح (اچانک فوراً) آتی اور وہ اُسے پانی کی طرح (جلدی سے) بہاتا (خرچ کرتا) ہوگا۔ سر کی سرشیٹ (یکھا (اُتم دماغی حالت) اور عزت (یکھا (ہر جگہ قدر و مان) کا نیک اثر دن بدن ترقی پر ہوگا۔ سونے کے کاموں (عمرانی۔ سُنار کا کام۔ جوہری وغیرہ) سے (مٹی (نقصان) اور مٹی کے کاروبار (سڑکوں پر مٹی ڈلوانا۔ کچے مکان بنانا۔ شکر گھر وغیرہ) کے استعمال کی (شیا یا کاروبار متعلقہ شکر کھیتی باڑی وغیرہ) سے سونا (نفع) ہوگا راج دربار میں ۲۷ سال کا اُتم عرصہ ترقی کا ہوگا۔ خواہ سورج ٹیوے میں منداہی ہو جنم خواہ کیسے بھی غریب اور ظالم قصائی دگوشت بیچ کر گزارا کرنیوالا) کے گھر کا ہو۔ ۱۶ تا ۳۲ سال عمر کے درمیان لکشمی پربرہما کا سایہ (دولت کے جمع کرنے میں خود بدھاتا کی مدد کا ہاتھ ہوگا۔ مگر بادشاہی گھر گھاٹ (محل باڑیوں) اور بھاری قبیلہ کی شرط نہ ہوگی بہرحال اول تو باپ جائداد بنا دیگا۔ ورنہ خود ہی بڑھتا جاویگا خواہ خانہ نمبر ۴ (ماتا خاندان) نمبر ۵ (اولاد کی حالت) نمبر ۱۰ (پتا اور بزرگوں کا تعلق) نمبر ۱۱ (خود اپنی آمدن اور خانہ نمبر ۱۲ (دھگتی بھاگ۔ پوجا پاٹھ رات کا آرام) سب ہی ردی ہوں۔ دماغی خانہ نمبر ۳ شکر سے مشترکہ یعنی سب طرف کا عیش کر کرا کر اور کل عیبوں کا ذائقہ اور رنگ برنگی حالت دیکھ کر وہ دھرم گورو

اور دھرم آتما بن چکا ہوگا۔ مگر ہر حالت میں وہ دل کا ہمیشہ نیک ہوگا۔ حکومت کی طاقت ارادہ کی پختگی بلند خیالی کا مالک ہوگا۔

قیافہ

گرہ چال	قیافہ	اثر ہوگا
برہسپت نمبر ۲ تا تم و اتم اور ہر طرح سے اکیلا خاص کر جب نمبر ۹ مندا نہ ہو اور نہ ہی ماں برہسپت سے دشمن دبدھ شکر راہو موجود ہوں	برہسپت کی اپنی قسمت دیکھنا برہسپت ۲ تا تم ترجنی انگلی سیدھی ہو	راج دربار کا ۲۷ سالہ نیک تعلق شیرانہ زندگی کل زمانہ کی مدد عمر ۷۵ سال عزت و دولت از سہرال۔ سر کی سرشیٹ دیکھا دھن سرشیٹ دیکھا گرہست دیکھا کا تم پھل ہوگا۔ نہ آنکھ لگے نہ ہاتھ خود بخود دولت و آرام بڑھتا جاوے۔ دفینہ لاوارث جائداد و لاٹری مدد دیوے اول تو باپ سے تا دیوے ورنہ خود بڑھ جاوے
برہسپت نمبر ۲ منگل نمبر ۹	ترجنی انگلی کا سرا منگل تک ہو	سچائی پسند ہوگا
" " " ۹	" بہت ہی لمبی ہو	حکومت کی طاقت کا مالک ہوگا
" " بدھ ۸	" کا سرا گول شکل کا ہو	صاحب تدبر ہوگا۔
برہسپت نمبر ۲ سنیچر ۸	مدھما انگلی ترجنی کی طرف جھک جاوے	دنیا کو چھوڑ جانیوالا۔ مردہ خیال و اداسی کا مالک ہوگا۔
" نمبر ۲۔ راہو ۸	ترجنی انگلی کا سرا چوڑا ہو	بہادر ہوگا
" " " ۹	ترجنی بہت لمبی ہو	سورج وچار کی طاقت کا مالک ہوگا
" " کیتو ۸	ترجنی انگلی کا سرا نوکدار ہو	نیک ایماندار تیز فہم ہوگا۔
" " " ۹	ترجنی لمبی ہو	حکومت کی طاقت اور اتم رفتیاب زندگی کا مالک ہوگا۔ بزرگانہ اثر ہوگا

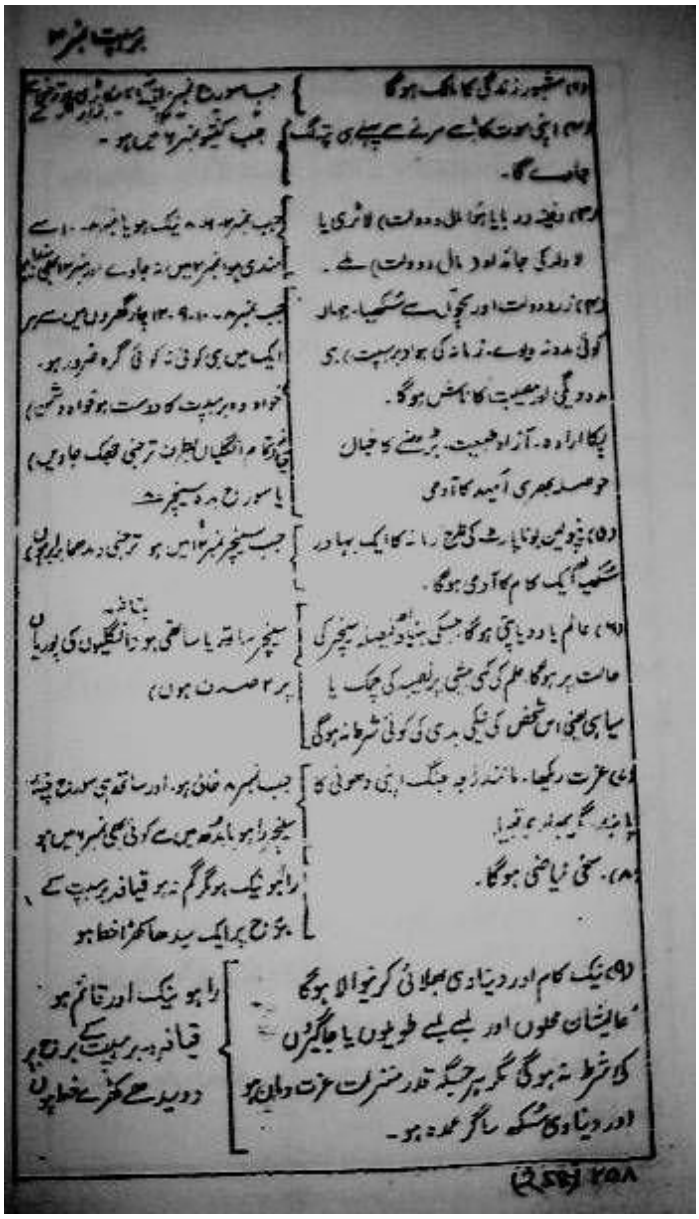

برہسپت نمبر ۴

(۱) مشہور زندگی کا مالک ہوگا
(۲) اپنی موت کا بے مرنے سے پہلے ہی پتہ لگ جائے گا۔
جب سورج نمبر ۱ یا ۵ یا ۹ یا ۱۰ یا ۱۲ میں ہو۔ جب کیتو نمبر ۶ میں ہو۔

(۳) دفینہ دریا یا ہوا (مال و دولت) لاٹری یا وراثت کی جائداد (مال و دولت) سے۔
جب نمبر ۴ یا ۵ یا ۹ یا ۱۰ یا ۱۲ سے آٹھویں ہو۔ نمبر ۲ میں نہ جاوے۔ نمبر ۲ کا بھی مالک نہ ہو۔

(۴) زر و دولت اور بچوں سے سکھیا۔ جہاں کوئی مدد نہ دیوے۔ زمانہ کی ہوا (برہسپت) بھی مدد دیگی اور مصیبت کا ناش ہوگا۔
جب نمبر ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۲ چار گھروں میں سے ہر ایک میں ہی کوئی نہ کوئی گرہ ضرور ہو۔ خواہ وہ برہسپت کا دوست ہو خواہ دشمن (خواہ تمام انگلیاں بطور ترجمی ٹیک جاویں) یا سورج ہو۔ سیچر ہو۔

پکا ارادہ۔ آزاد طبیعت۔ بڑھنے کا خیال حوصلہ بھری امید کا آدمی

(۵) نپولین بوناپارٹ کی طرح زمانہ کا ایک بہادر شخص ایک کام کا آدمی ہوگا۔
جب سیچر نمبر ۳ میں ہو ترجمی ہو۔ مگر ایسا ہونا بہادر ہو۔

(۶) عالم یا دوربینی ہوگا جسکی بنیاد فیصلہ سیچر کی حالت پر ہوگا علم کی کمی بیشی پر لیاقت کی چمک یا سیاہی بھی اس شخص کی نیکی بدی کی کوئی شرط نہ ہوگی
سیچر راہو یا ساتھی ہو (انگلیوں کی پوریاں پر ۲ حصہ دار ہوں)

(۷) عزت رکھیا۔ مانند راجہ جنک اپنی دھوتی کا پابند گیہ دھرم قبیا
جب نمبر ۴ خالی ہو۔ اور ساتھ ہی سورج چندر سیچر راہو یا مریخ میں سے کوئی بھی نمبر ۴ میں ہو

(۸)۔ سخی فیاضی ہوگا۔
راہو نیک ہو گرہ گم نہ ہو قیافہ برہسپت کے برج پر ایک سیدھا کھڑا خط ہو

(۹) نیک کام اور دنیاوی بھلائی کرنیوالا ہوگا عالیشان محلوں اور لمبے لمبے طویلوں یا جاگیروں کا شرط نہ ہوگی مگر ہر جگہ قدر منزلت عزت والا ہو اور دنیاوی سکھ ساگر عمدہ ہو۔
راہو نیک اور قائم ہو قیافہ برہسپت کے برج پر دو سیدھے کھڑے خطوں

۲۵۸ (باقی)

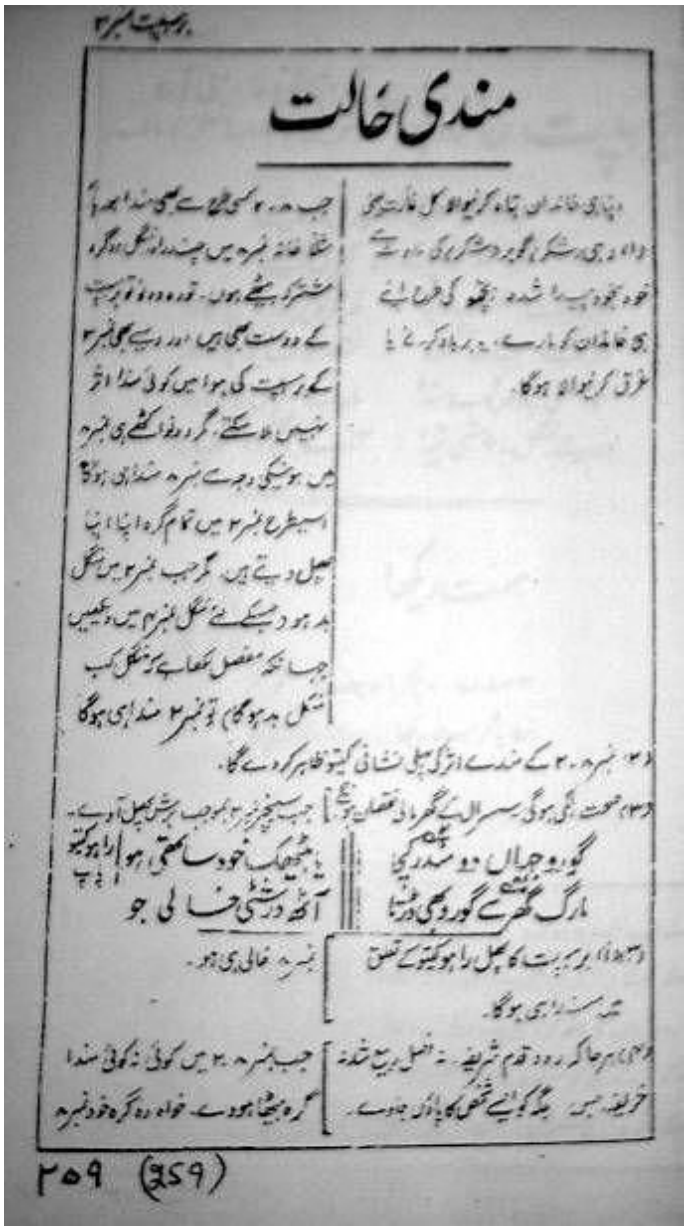

برہسپت نمبر ۲

مندی حالت

(۱) اپنی خاندان تباہ کرنیوالا کل فارسٹ ہی
(واہ وہی رسکر) گورو دشگر ہی ۔ دوسرے
خود بخود پیدا شدہ (بچھو کی طرح اپنے
ہی خاندان کو مارنے ۔ برباد کرنے یا
غرق کرنیوالا ہوگا۔

جب ۸ ۔ ۲ کسی گھر سے بھی مندا ہوا
مثلاً خانہ نمبر ۵ میں چندرا اور منگل اکٹھا
مشترکہ بیٹھے ہوں ۔ تو وہ دونوں آپس میں
کے دوست بھی ہیں اور رشتے میں بھی نمبر ۲
کے برہسپت کی ہوا میں کوئی مندا اثر
نہیں ملا سکتے ۔ مگر وہ خانے ہی نمبر ۵
میں ہونیکی وجہ سے نمبر ۵ مندا ہی ہوگا
اسیطرح نمبر ۲ میں تمام گرہ اپنا اپنا
پھل دیتے ہیں ۔ مگر جب نمبر ۲ میں منگل
بد ہو جیسے منگل نمبر ۴ میں دیکھیں
جب تک مفصل لکھا ہے کہ منگل کب
منگل بد ہوگا) تو نمبر ۲ مندا ہی ہوگا

(۲) نمبر ۸ ۔ ۲ کے مندے اثر کی پہلی نشانی کیتو ظاہر کر دے گا۔

(۳) صحت بگڑی ہوگی ۔ سسرال سے گھر والی تقصان ہوگی ۔ جب سینچر نمبر ۲ بموجب پرش پھل آوے۔

گورو چراں دو مندر کیا ۔ پانچ
مارگ گھر سے گورو بھی دشما ۔ بیٹھے
یا بیٹھک خود ساتھی ہو ۔ راہو کیتو
آٹھ درشٹی خالی جو ۔ اپ

(۱۸۳) برہسپت کا پھل راہو کیتو کے تعلق
میں مندا ہی ہوگا۔

نمبر ۸ خالی ہی ہو۔

(۴) ہر جا کہ رود قدم شریف ۔ نہ فعل ربیع شدہ
خریف ۔ جس ۔ جگہ کو اپنے قبضہ کا یا ذکر جاوے۔

جب نمبر ۸ ۔ ۲ میں کوئی نہ کوئی مندا
گرہ بیٹھا ہووے ۔ خواہ وہ گرہ خود نمبر ۸

۲۵۹ (259)

(۱) اس سال کی وہ فوجی تعلیم و تعلم پر فصل خریف (۲) جو دیں یعنی سبزہ۔ سبزی (محو سن) جیسے ہاں جہاں بنے وہاں ہی سبزی آدھی کے گرد و غبار کا طوفان شروع ہو جاوے گا خود ٹوٹے کی تمت پر برا اثر ہوگا	ہیں جو خواہ وہ برہسپت کے اثر کے بروئے کار ہونے پر بد کرے نمبر ۲ کے مندے اثر کی نسبت پہلے ہی بندوبست کیسے (اپنا لوکا یا دینے کے لئے (۲) بہن کے گھر بھائی (۳) سسر کے گھر والی (۴) کے گھر رہتا) ظاہر ہو جاوے گی مگر خود ٹوٹے پر نمبر ۸، ۲ میں بیٹھے ہوئے دشمن گرہوں کو برہسپت کے پھل پر کوئی برا اثر نہ ہوگا۔
(۵) ۱۱ سے دیکھیا۔ صحت اور عورت مندی حالت میں۔	جب شکر مندا اور سنیچر نمبر ۱۰ میں ہو۔
(۶) دھن باپی۔ جرگ دیکھیا۔ خود راہو کی قید میں ہوگا	جب بدھ نمبر ۹ سنیچر نمبر ۱۰ ہو۔
(۷) حاسد ہوگا	بدھ اور راہو کی انگلیوں کی لمبائی بہت چھوٹی ہو۔
(۸) مندی آئی ہوا طرح طرح کی محنت اور زحمت دیوے۔	جب نمبر ۸، ۱۰ میں بدھ شکر راہو یا سنیچر کمبخیت پاپی گرہ ہو۔

اپاؤ

نمبر ۱۰ میں بدھ۔ راہو کے مندے اثر کے وقت سنیچر کا اپاؤ

" شکر " چندر "

" سنیچر کمبخیت پاپی گرہ " خود برہسپت کا اپنا اپاؤ "

نمبر ۹ برہسپت کے دشمن گرہوں (بدھ۔ راہو۔ شکر یا سنیچر کمبخیت پاپی گرہ) کے لئے ان ہر ایک کے خانہ نمبر ۹ میں دیا ہوا اپاؤ مددگار ہوگا۔

خود مندے برہسپت یا مندے گرہ کے وقت باقی سب حالتوں میں خود برہسپت کا اپاؤ مددگار ہوگا۔

برہسپت خانہ نمبر ۳

گرجتا شیر و خانہ دانی گورو
(خویش و اقارب کے تعلق کا مالک)

بہت آنکھ شوجی گومُردوں کے لیکھے
مگر آنکھ تو ایک سے کیوں ہو دیکھے

شیر جیٹھ منصف دنیا — دُر گورو جن راج کا ہو
اثر بھلے جنتک ۲ عمرہ — نشہ خوشامد ہوتا ہو
۴ شنی بدھ ٹوبے سندا — مارے میتر کل دکھیا ہو
دوجے منگل ۹ شنی نیچا — تارے سبھی تجھ دکھیا ہو

ہست ریکھا

۳ صدق ۔ ۔ چکریا ۔ سیدھے
خطا یا گرہست ریکھا برہسپت کے پربت پر

۱ جب تک بدھ عمرہ ۔ یک طرفہ جیت
۲ کمینہ دلزکی جو بھی برتاؤ ان ۔ ماہواری ایام نہ ہوئی ہو بھی سیوائے آنکھ شیر باویت رہنا یا ورگا پانی کرنا وغیرہ بدھ کی زہر ہوتا ہوگا۔
۳ ترے وکی کا سکھ ورنہ جلتا نجل ہوگا۔
۴ اگر دونوں شرطیں نہ ہوں۔ تو پہلے عزیز کی پھر بابا کا مرنا ہوگا۔

برہسپت نمبر ۳

شیروں کا نامی شکاری۔ اور دولتمند

فرشتہ اجل بھی گو تجھ سے ڈریگا
مگر ظلم ترا۔ نہ ہرگز چلے گا

(ماتی خانہ نمبر ۱ منگل سے مشترکہ۔ عدل یا منصف مزاجی۔ درگا جی (بدھ) شیر (برہسپت) کی سواری کا ساتھ ہوگا۔ صاحب علم و عقل ہوگا۔ راج دربار سے گزران عمدہ اور نیک عرصہ ہوگی۔ جب تلک درگا یوجن (درگا جی کے ہاتھ یا ہتھیار) کم عمر (۱۲ بارہ) لڑکوں کو بیٹھا ہوجن وغیرہ دیکر آسیر باد دیتے) کا حامی ہوگا۔ ورنہ برہسپت نمبر ۳ ہوتا ہوا بھی بدھ نمبر ۳-۹ کا دیا ہوا مسند اجلاس دیگا۔ نیک حالت میں حقیقی بھائی بہنوں سسرال۔ نظر کی نیک حالت اولاد کی لمبی عمر اولاد کے سکھ سے متعلقہ ہوگا

جب برہسپت قائم ہو

(۱) تیرے لوگ کے دروازہ میں تلوار کا دھنی۔ موت کو روکنے کی بہرہ داری کیلئے خود ہی بیٹھا ہوگا۔ عزیز۔ صاحب علم و عقل۔ عمدہ صحت اور آسودہ حال ہوگا۔ ذاتی قسمت کا تعلق بذریعہ بہن۔ بھائی (خویش برادری) ہوگا۔ اور نیک باطنی بنیاد ہوگی بہر حال دولتمند ضرور ہوگا۔

جب منگل نیک ہو خانہ نمبر ۲ عمدہ ہو یا نمبر ۲ میں

(۲) اپنے بہن بھائی کارآمد امدادگار ہونگے۔ ۲۶ سالہ عورت سے اسیقدر تروکی کا سکھ ساگر (کم از کم ۲۰ سال) عمدہ بڑھے پروان اور شاہانہ دولت کی ہر طرف برکت ہو۔

دوست گرہ (سورج۔ منگل۔ چندر) جسقدر زیادہ ہوں اور برہسپت بموجب برش پھل دوبارہ خانہ نمبر ۳ میں ہی آوے۔

(۹۷) ۲۶۲

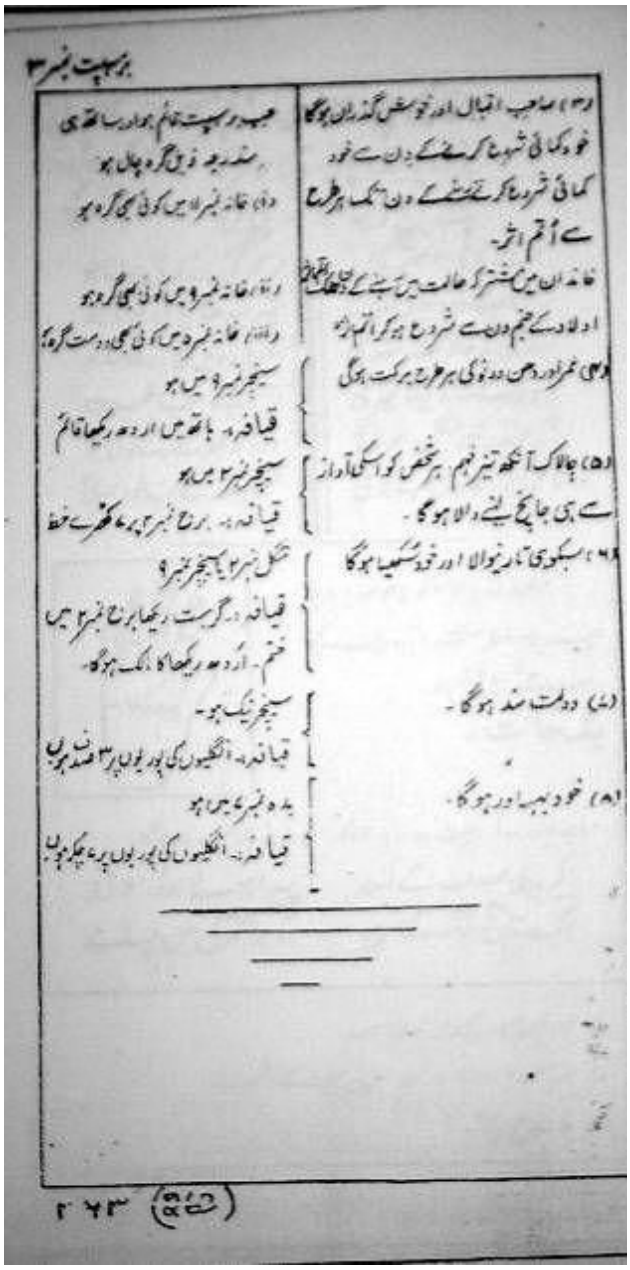

برہسپت نمبر ۳

(۳) صاحب اقبال اور خوش گذران ہوگا
خود کمائی شروع کرنے کے دن سے خود
کمائی شروع کرنے کے دن تک ہر طرح
سے اُتم اثر۔

خانہ ان میں مشتری کی حالت میں ہونے کے جملہ اقسام
اولاد کے جنم دن سے شروع ہو کر اتم ہوگا

(۴) عمر اور دھن دونوں ہر طرح برکت ہوگی

(۵) چالاک آنکھ تیز فہم ہر شخص کو اسکی آواز
سے ہی جانچ لینے والا ہوگا۔

(۶) سبکو ہی تار نیوالا اور خود سکھیا ہوگا

(۷) دولت مند ہوگا۔

(۸) خود بہبود ہوگا۔

عہد برہسپت تمام ہوا اور ساتھ ہی
سنہ ربع دوم گروچال ہو

(۹) خانہ نمبر ۱ میں کوئی بھی گرہ ہو

(۱۰) خانہ نمبر ۹ میں کوئی بھی گرہ ہو

(۱۱) خانہ نمبر ۵ میں کوئی بھی دست گرہ ہو

سیچر نمبر ۹ میں ہو
قیافہ:۔ ہاتھ میں اردھ ریکھا قائم

سیچر نمبر ۲ میں ہو
قیافہ:۔ برج نمبر ۲ پر ۷ کھڑے خط

منگل نمبر ۲ یا سیچر نمبر ۹
قیافہ:۔ گرست ریکھا برج نمبر ۲ میں
ختم۔ اردھ ریکھا کا لنک ہوگا۔

سیچر نیک ہو۔
قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر ۳ صدف ہوں

بدھ نمبر ۷ بلی ہو
قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر ۴ چکر ہوں

۲۶۳ (۲۶۳)

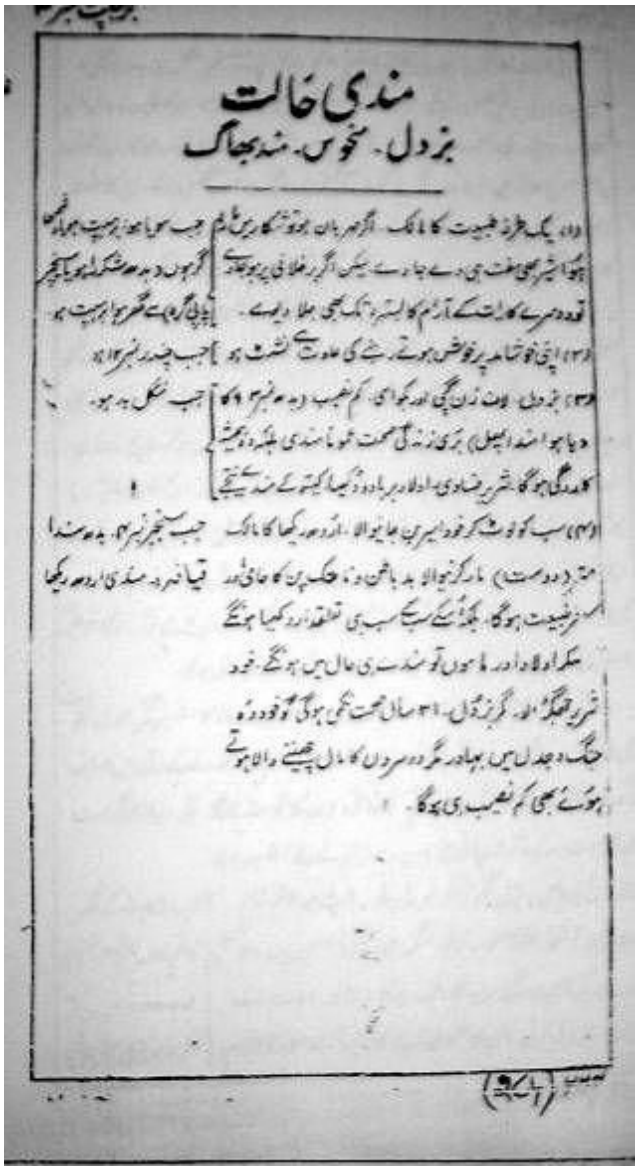

مندی حالت

بزدل۔ نحوس۔ مندبھاگ

(۱) یک طرفہ طبیعت کا مالک۔ اگر مہربان ہو تو کار بن کام ہوا شیر بھی مفت ہی دے جاوے۔ لیکن اگر خلافی پر ہو جاوے تو دوسرے کا بات کے آرام کا لسترا تک بھی ملا دیوے۔

جب سویا ہوا بہ بہت ہوا نہ گرجوں دہ دہ شکر لہو یا بچہ پاپی گرہے گھر ہوا بہ بہت ہو

(۲) اپنی خوشامد پر خوش ہوتے۔ بنے کی علاوت سے لشٹ ہو

جب چندر نمبر ۱۲ ہو

(۳) بزدل۔ بات زن بچی اور گوای۔ کم نصیب (دہ نمبر ۳ و ۹ کا دیا ہوا مندا پھل) بری زندگی صحت تو نامندی بلکہ دائمی کمزوری ہوگا۔ شریر فضاوی۔ اداکار برباد دیکھا کیتو کے مندے نتیجے

جب سنچر نمبر ۴ بہ مندا

(۴) سب کو لوٹ کر خود امیر بن جانیوالا۔ اردھ دیکھا کا مالک متر (دوست) مار کرنیوالا بد باطن دغا۔ جگ ہنسائی کا حامی۔ نیا فنہ۔ مندی اردھ دیکھا

مسز نصیبت ہوگا۔ بگڑے کے سب ہی تعلق اردھ کھیا ہونگے مکر اداکار اور ماموں تو مندے ہی حال میں ہونگے۔ خود شریر جھگڑالو۔ گرزدل۔ ۳۰ سال صحت نکمی ہوگی گو خود وہ جنگ و جدل میں بہادر مگر دوسروں کا مال چھیننے والا ہوتے ہوئے بھی کم نصیب ہی ہوگا۔

برہسپت خانہ نمبر ۳ - چندر کی لبھانی

پڑا مایا بند - پانی - دینا جو سُرتا — کاکمی گور دیرو -
پھلے بیج دینا - جو بندی کرتا — باغ باغیچے

تخت بکری ۳۲ پریاں — برہم گوڑن کوئی اپنا ہو
زمین مربعے دودھ کی ندیاں — شیر سیدھا پانی تیرتا ہو
مندشی بدھ عزت مندی — ۱۰ دیں دیری زر دولتا ہو
یکتو بڑے شاہ یگا فقیری — راہو بھلے سب عمدہ ہو
شکر چندر اور منگل موتی — دودھ بھرے ترتے لوکی جو
ناش بزرگان کل سب ہوتی — عشق گندے جب خودسری ہو

۴ صدف یا ۴ سنکھ یا ۴ خطا یا ۲ چکر
چندر پر سنکھ عکس ایک چندر ریکھا
برہسپت کے برج پر ختم ہو۔

نیک حالت :-

راجہ اندر اور کرا جیت سے سایتہ کا ایک مشہور زمانہ ضدوز ہوگا۔

اک ہی صدف کے اندر — پیدا ہوئے دو موتی
اک تاج شاہ کے سر پر — دوجا کنول میں بسا ہے

عہ خواہ کہیں بھی اور کیسے ہی کیوں نہ ہوں۔
عہ جب تک ۳-۵-۹-۱۱-۱۲ میں برہسپت کے دشمن نہ ہو۔
عہ خانہ نمبر ۳ کے گرو۔

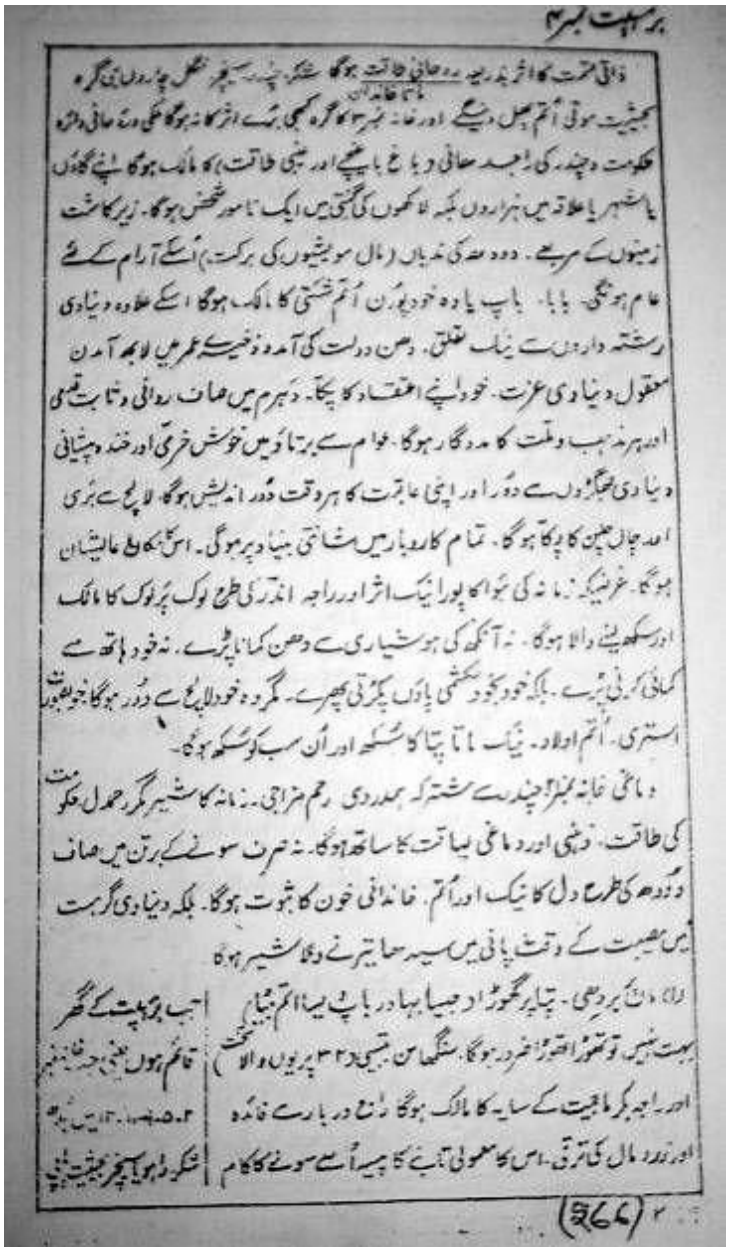

برہسپت نمبر ۴

ذاتی عزت کا اثر بدریعہ روحانی طاقت ہوگا شکر چہ سیکھر نکل چاروں طرف گرہ
بحیثیت موتی اُتم پھل دیگے اور خانہ نمبر ۳ کا گرہ کبھی بُرے اثر کا نہ ہوگا ملکی و مذہبی دائرہ
حکومت وچند کی (جسد عنصری و باغ باغیچے اور جنبی طاقت) کا مالک ہوگا اپنے گاؤں
یا شہر یا علاقہ میں ہزاروں بلکہ لاکھوں کی گنتی میں ایک نامور شخص ہوگا۔ زیر کاشت
زمینوں کے مربعے۔ دودھ کی ندیاں (مال مویشیوں کی برکت) اُسکے آرام کے لئے
عام ہونگی۔ باپ یا وہ خود پورن اُتم شکتی کا مالک ہوگا اسکے علاوہ دنیاوی
رشتہ داروں سے نیک تعلق۔ دھن دولت کی آمد و ذخیرے عمر میں لاکھ آمدن
معقول دنیاوی عزت۔ خود اپنے اعتقاد کا پکا۔ دہرم میں صاف روانی و ثابت قدمی
اور ہر مذہب و ملت کا مددگار رہوگا۔ عوام سے برتاؤ میں خوش خرچی اور خندہ پیشانی
دنیاوی جھگڑوں سے دُور اور اپنی عاقبت کا ہر وقت دُور اندیش ہوگا۔ لالچ سے بُری
اور چال چلن کا پکا ہوگا۔ تمام کاروبار میں شانتی بنیاد پر ہوگی۔ اس کا حال عالیشان
ہوگا۔ غرضیکہ زمانہ کی ہوا کا پورا نیک اثر اور راجہ اندر کی طرح لوک پرلوک کا مالک
اور سکھ لینے والا ہوگا۔ نہ آنکھ کی ہوشیاری سے دھن کمانا پڑے۔ نہ خود ہاتھ سے
کمائی کرنی پڑے۔ بلکہ خود بخود لکشمی پاؤں پکڑتی پھرے۔ مگر وہ خود لالچ سے دُور ہوگا خوبصورت
استری۔ اُتم اولاد۔ نیک ماتا پتا کا سُکھ اور اُن سب کو سُکھ ہوگا۔

دماغی خانہ نمبر ۲ چندر سے شتہ کہ ہمدردی رحم مزاجی۔ زمانہ کا شیر مگر حمل حکومت
کی طاقت۔ ذہنی اور دماغی لیاقت کا ساتھ ہوگا۔ نہ صرف سونے کے برتن میں صاف
دودھ کی طرح دل کا نیک اور اُتم۔ خاندانی خون کا ثبوت ہوگا۔ بلکہ دنیاوی گرہست
میں مصیبت کے وقت پانی میں سیر حاصل تیرنے والا شیر ہوگا

(۱) دانت بڑھی۔ پتا پر گھوڑا دجیسا بہادر باپ ایسا اُتم بیٹا
بہت نہیں۔ تو تھوڑا ضرور ہوگا۔ سنگھاسن بتیسی (۳۲ پریوں والا)
اور ایجر کرماجیت کے سایہ کا مالک ہوگا زمانہ دربار سے فائدہ
اور زر و مال کی ترقی۔ اس کا معمولی آنے کا پیسہ اُسے سونے کا کام

اب برہسپت کے گھر
قائم ہوں یعنی جدخانہ نمبر
۲۔۵۔۱۰۔۱۲ میں بارہ
شکر راہو یا سیکھر حیثیت

(267) ۲

دنیا چلا جاوے۔ اور ہر طرح کی شہرت ہو اُسکا مکان عالیشان ہوگا۔ ۴۴ سال تسلیم و رضا کی برکت ہو اور اُس کے سایہ میں سونے کی کانوں کی چمک اور دھن دولت کا ریا بنتا ہوگا۔ لاٹری وغیرہ پاوے۔ لاوارث جائداد ملے۔ یا جوڑا جڑایا دھن پاوے بھی طاقت اور قدرتی مدد کا پھل اُتم ہوگا۔ گویا راجہ اندر کی طرح دنیاوی دودھ کی بارش سے اُبلتی ہوئی نہر اگر بہتی ہوگی سے اُبھرتی ہوئی نہر لوک اور پرلوک کی یاد دُہرائیگی۔

(۲) ہر طرح کی سواری کا سکھ نصیب ہوگا } چندر نہر ۱ اور سنچر نہر ۱ میں ہو۔

(۳) اُس کا باپ خون کے مقدمات کا فیصلہ کرنیکی طاقت (راجدر باری اختیارات) کا مالک یا کوئی اعلیٰ حاکم ہوگا۔ یا اُسکے جنم کے بعد جلد ہی ہو جائیگا مگر اپنی قسمت کی شہرا نہیں۔

(۴) نصیب کی نیکی بدی کا فیصلہ سنچر اور راہو کی نیک و بد حالت (بموجب ٹوا) پر ہوگا۔ اگر نیک ہوا تو بیشک وہ درجہ میں اپنے باپ سے کم ہی ہو۔ مگر پھر بھی دُنیا میں لاکھوں سے ترجہ کر ہوگا بزرگی کاروبار اور پیشہ اُتم پھلیں گے۔ اگر خود راجہ نہیں تو راجہ کا بھائی۔ لڑکا یا متعلقدار (اعلیٰ حالت) یا اعلیٰ درجہ تو ضرور ہوگا۔ عموماً ایسی حالت میں اپنی سندی صحت پر کمائی کا ایک چوتھائی حصہ ضرور خرچ ہوگا۔ دولتمند۔ وجاہتمند۔ بھتر سنہری کا مالک اور موٹر لاریوں اور ہر قسم کی شاہانہ سواری ہر وقت حاضر اور۔ اُن کا سکھ نصیب ہو۔

اگر برہسپت سویا ہوا گنتے میں لیکن اگر ایسا پراڈی اپنا بدن کبھی ننگا نہ رکھے یعنی اپنے ننگے جسم پر کسی دوسرے کا نظر نہ پڑنے دیوے تو بھی

پگڑہ نہ ہوں۔

قیام نمبر چندر کے برتھ پر ایک سے کچھ ہو۔

جب نرگرہ (سورج یا مگل) عمدہ ہوں۔

جب چندر نہر ۲ ہو

قیام نمبر چندر کے برتھ پر ایک سے کچھ ہو۔

جب خانہ ۱۰ خالی ہو

برہسپت نمبر ۴ کا اُتم پھل ہی ہوگا یا یوں کہئے کہ جب تک اس کا جسم دوسروں کے سامنے ننگا نہ ہوگا وہ دنیا میں دھن دولت سے ننگا (غریب) نہ ہوگا۔ (خانہ نمبر ۱ خالی)

(۵) بیٹوے میں چندر کہیں بھی اور کیسا ہی منداکیوں نہ ہوں۔ مگر اب چندر اُتم ہی ہوگا۔ اور اُسکی محنت پر کمائی کا بے حد فضول خرچ ہونے کی شرط نہ ہوگی۔ (چندر کی حالت (سوائے خانہ نمبر ۲))

(۶) اگر والدہ زندہ تو تعلیم رکتی رکاتی ہوئی بھی عموماً مکمل ہو جائیگی لیکن اگر والدہ بچپن میں ہی ساتھ چھوڑ جاوے۔ تو تعلیم شروع سے آخیر تک بغیر رُکاوٹ ہی پُوری ہوگی (جب چندر قائم ہو یا چندر قائم رکھا جاوے۔)

(۷) تعلیم (خواہ خود اپنی یا اپنی اولاد کی) یا اپنے کسی دوسرے تعلیمی تعلق پر کیا ہُوا خرچہ معہ سُود واپس ہوگا۔ چال چلن عمدہ تو لمبی عمر کا ساتھ ضرور ہوگا۔ (جب کیتو عمدہ ہو قیافہ ۱۔ انگلیوں کی پوریوں یا برج نمبر ۳ پر ہم شکھ ہوں)

(۸) ہنر مند۔ برہم گیانی۔ مگر نصیبہ کی شرط نہیں۔

سیپ میں موتی کی طرح خاندان میں نام پاوے۔ راج دربار سے بہت زیادہ نفع نصیب ہو۔ (بدھ بھلا یا اُتم سورج نمبر ۱ میں ہو۔ قیافہ ۱۔ انگلیوں کی پوریوں پر ۳ چکر)

(۹) نیک مشہوری ہر ایک کو تارنے والا اور اردھ رکھا کا مالک ہوگا۔ جس کا مکان عالیشان اور وہ ہر طرح کا آرام پانے والا ہوگا (جب سنیچر نمبر ۲۔۹۔۱۰ ہو قیافہ ۱۔ انگلیوں کی پوریوں پر ۴ صد فن نیک اردھ ریکھا قائم)

(۱۰) چندر کی جاندار ہستیا۔ ماتا۔ گھوڑی وغیرہ کا پھل اُتم ہوگا۔ (جب راہو اُتم ہو قیافہ ۱۔ برج نمبر ۲ پر ہم کھڑے)

مندی حالت

(۱) اُلٹی کھوٹی ہُوا سے (خاصکر ۳۴ سالہ عمر کے بعد جب خود سر ہوتا ہُوا گندے عشق میں ہوائی گھوڑے چلائیگا۔ تو نہ صرف خود بلکہ اپنی (جب بدھ عنا میں ہو اور ایسا بدھ جب کبھی بموجب برش پھل ۴ میں آوے۔ خط

مندی حالت	برہسپت خانہ نمبر ۴
کل ناش کرنے کا بہانہ ہوگا۔ بزرگوں کے حکم کی تابعداری اُسے تار دیگی۔ مگر خود اپنی عقل کی بے لگام کارروائیاں بربادی ہی دینگی۔ اپنا ہی بیڑی ڈوب ملاح ہر طرح سے دیکھیا۔ راجد ھانی کی بیڑی میں سوراخ کر دیگا۔ جو نمبر ۴ کے سمندر ماتا کے گھر یا ماتا کے پیٹ میں آتے ہی غرق ہو جائیگی (۱۱۔ ۲۳۔ ۳۴۔ ۴۸۔ ۵۵۔ ۷۱۔ ۷۵۔ ۸۵ ۹۷۔ ۱۱۹ سالہ عمر)	جب بدھ نمبر ۱۰ ہو اور ایسا بدھ جب کبھی بموجب برش پھل نمبر ۴ میں آئیگا بربادی کا بہانہ کھڑا کریگا۔
(۲) بدکاری میں ہمیشہ خوش ہوگا۔ شراب کباب۔ زناکاری کا پتلا۔ مندی مشہوری پسند ہوگا۔ اسکی نظر بینائی خطرہ میں ہوگی اور کیتو بھلا نہ ہوگا	سینچر مندا ہو یا مندا۔ کر لیا جاوے کیونکہ عموماً برہسپت نمبر ۴ کے وقت سینچر کبھی مندا نہ ہوگا۔ لیکن اگر کبھی سینچر خود مندا کر لیا جاوے (سانپوں کو مروانا۔ مکانوں کو گرانا۔ شراب خوری زناکاری وغیرہ)
(۳) زر و دولت خطرہ میں ہونگے۔	جب دشمن گرہ (شکر۔ بدھ۔ راہو۔ سینچر بحیثیت پاپی گرہ) نمبر ۱۰ میں ہوں۔
(۴) چندر کی جاندار بے جان چیزوں کا پھل برباد پانی تک جلتا ہوگا۔	جب راہو مندا ہو
(۵) بادشاہ ہوتے ہوئے بھی فقیری لیگا۔ یا مصیبت کیوقت ڈر کے مارے جنگلوں میں بھاگنا پڑیگا	جب کیتو مندا ہو

برہسپت خانہ نمبر ۵

انسانی خصلت کا مالک
بڑی عزت و آبرو کا مالک
برہم گیانی مگر آگ کا بانس
(غصہ والا)

دھرم نام پرمانگ۔ دنیا جو کھاتا
اشاشہ ہی ہے بیچ اپنا وہ جاتا

اولاد قدر سے برہا یا عمدہ | سوداایمانی بڑ ہتا ہو
حال بزرگان بیشک کہا | نسل آیندہ پھلتا ہو
اسکے گورو دن لڑکا جنمے | یا دہ جنم شنی ۹ نی ہو
یکھ سویا بھی آپ جاگے | جوڑی شیروں کی بنتی ہو
کہتو منڈا اولاد ہو مندی | منڈے گورو رن پڑی ہو
چندر سورج بدھ عمدہ پاپی | لاولد ہوتا نہ وہ کبھی ہو

قیافہ :- ہست ریکھا

۵ صدف۔ ۵ چکر یا ۵ خط تمام انگلیوں پر ہوں۔ یا صحت ریکھا نیچے جاکر قسمت ریکھا کے شروع حصہ میں ملجاوے یعنی کلائی سے قسمت ریکھا نکل کر صحت ریکھا سے ملجاوے۔

۵ اگر خود لپندیں مانگ تو اولاد پتھر میں موتی ہوگی ۵ شنی نمبر ۹ برش یا جنم بہت اُتم پھل ۳ ۵-۹-۱۱-۱۲ میں بدھ۔ شکر یا راہو یا پاپی ۵ راجا اندر کی طرح لوک پرلوک کا مالک اور کرشن کی طرح بلند خاص کر جب راہو عمدہ۔ ہزاروں کا افسر و سب کو آرام دینے والا ورنہ بھکشا کیلئے آتا سادھو۔ ۵ جدی جائداد و مال و دولت

برہسپت نمبر ۵ کے وقت بدھ کی جیسی حالت ہوگی برہسپت کے اثر میں ویسے ہی اچھے یا مندے چکر لگ رہے ہونگے۔ ناک کی ہر نیک و بد حالت دخل انداز ہوگی۔

نیک حالت۔

بڑھے جتنی اولاد۔ قسمت ہو بڑھتی
عقل زور دیتا۔ نہ کچھ کام کرتی

ذاتی قسمت کا بلند اثر اپنی آل اولاد کے ذریعہ ہوگا۔ ایمانی سودا کام کاج بیوپار۔ اور دنیاوی کاروبار سب بڑھتا ہوگا۔ جوانی میں اولاد کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے انکی قدر کرنے سے بڑھاپا عمدہ ہوگا۔ دیردار (برہسپت) کے دن پیدا ہوئے لڑکے جنم دن سے باپ بیٹا دونوں ہی قسمت کے میدان میں دو نر شیروں کا باہم دوست جوڑا ہوگا۔ ایسے لڑکے پہلے قسمت سوئی ہوئی جاگی گھر خانہ نمبر ۲۔۱۰۔۹۔۱۲ میں اگر برہسپت کے دوست گرہ (سورج۔ چندر۔ منگل) بیٹھے ہوں تو انکی مدد ملتی رہیگی۔ گو غصہ کی آگ سے بھرے ہوئے باس کی طرح ہر دم حد سے زیادہ جلا ہوا گرم طبیعت انسان ہوگا۔ مگر پورن برہم اسکی صفت ہوگی۔ دماغی خانہ نمبر ۳ سورج سے مشترکہ عزت۔ بزرگی

قیافہ

ناک کے بجز ناک کا اگلا سرا بالا گر	منہ کی طرف جھکی ہوئی	دیانتدار۔ عزت دولت	شہوت پرست
لمبی نیچے کو جھکی ہوئی۔	موٹی چھوٹی لپٹ	پرہیزگار	کم عقل۔ پریشانی روزگار ہیچ
طوطے کی چونچ کی مانند بلند گول پستی میں ایک جیسی ہو	باریک ناک		طبیعت نیک۔ مگر عقل کم
	درمیانی مگر اور کو جھکی ہوئی		کم عقل مفلس
چھوٹی ناک والا۔	درمیان سے چوڑی سرے تنگ	دہرماتما	منحوس۔ بدنصیب
لمبی و چوڑی۔	" " لپٹ " "	خلقی مگر چھپا کر کام کرنیوالا	" " " "
لمبی و پتلی۔	" " اونچی " "	بہادر	دولتمند
مقدار سے زیادہ لمبی	انداز سے بہت چھوٹی	عیاش بے شرم مفلس	بدنصیبات جعلسازی فریب
گول بڑی و موٹی		نیک فضلت	
چھوٹا و چپٹا		شاہانہ طبیعت	

دوسرے کی عزت اور اپنے فرض سے پوری ادائیگی۔ اندر باہر سے نیک اور انسانی خصلت کا مالک ہوگا۔

(۱) لاولد کبھی نہ ہوگا۔ اور راجہ اندر اور برہسپت کی طرح بلند مرتبہ ہوگا خوشحال بھاگوان ہوگا۔

سردار فوج یا اعلیٰ حاکم ہوگا جسکے زیر سایہ بیشمار پرانی آرام کرتے اور اُسکی اولاد کو دعائیں دیتے ہونگے۔

جب سورج چندر اور پاپی ہوں
جب بدھ اُتم ہو۔ قیافہ
انگلیوں کی پوریوں پر ہو چکر ہوں
راہو نیک ہو۔ قیافہ
برج نمبر ۲ پر ہو کھڑے خط

(۲) دولت اور اولاد کبھی مندے نہ ہونگے۔ آیندہ نسل (لڑکے۔ پوتے) سب پھلتی پھولتی اور بارونق ہوگی۔ اگر وہ گھوڑے کی لید میں مانک (قیمتی پتھر) تو اولاد پتھر کی چٹانوں میں موتی ہوگی۔ یہ شرط پہلے بزرگوں کے لئے جو عموماً غریب ہی ہوا کرتے ہیں نہیں ہوگی۔ مگر دیردار کی اولاد کی پیدائش کے دن سے ۱۰ کی معمولی سمندری بیڑی بڑے بھاری ہوائی جہازوں کا کام دیگی۔ مگر اولاد کی صحت بڑھ کر اپنی گذری ہوئی پشتوں کا نرک (ہر ایک طرح کی کمزوری) دھو دیگا۔

جب دولت گرہ (سورج چندر منگل) خانہ ۹ ہو تو قیافہ، صحت ریکھا پر برہسپت کے کھڑے خط یا جب صحت ریکھا کلائی سے چلکر صحت ریکھا میں جا نکلے تو سورج نمبر ۹ ہوگا) یا وہ ریکھا چندر برج نمبر ۲ میں چلا پہنچے (اب چندر نمبر ۹ ہوگا)

(۳) باپ سے لیکر پوتے تک سب سکھیا اور برہسپت نمبر ۹ کا اُتم پھل ساتھ ہوگا۔

جب خانہ نمبر ۲-۵-۹-۱۱ ۱۲ میں بدھ شکر راہو یا سنیچر بحیثیت پاپی گرہ نہ ہو۔

(۴) سنیچر دار کو پیدا ہوئے لڑکے کے جنم دن سے اُتم سنیچر یا سنیچر نمبر ۹ یا سنیچر برہسپت نمبر ۷ کی چھ ریکھا کا ۶۰ سالہ اُتم اثر ساتھ ہوگا۔ مگر اب برہسپت کی متعلقہ اشیا۔ رشتہ دار یا کاروبار متعلقہ برہسپت سے کوئی فائدہ نہ ہوگا

جب سنیچر خانہ نمبر ۹ میں ہو یا کبھی نمبر ۹ میں (بوجب برش پھل) آجاوے۔

بڑی عزت اور آبرو پاوے۔ برہسپت کا پھل اور بھی اُتم ہو

مندی حالت

(۱) دھرم کے نام پر مانگ کھانا یا دان لینا لاولدی اور بغیر کفن مرنے کی پہلی نشانی ہوگی۔
بچے مردہ لاش بنکر پیدا ہوں۔

(۲) اولاد مندی ہوگی

(۳) گو اولاد مندی نہ ہوگی۔ مگر خود اپنا ہی بیڑی ڈوب ملاح ہوگا اور ۲۵ (شکر) ۳۴ (بدھ) اور ۴۲ (راہو) ۴۸ (کیتو) سنیچر (۳۶-۳۹) سالہ عمر کے بعد عمدہ حالت ہوگی

مندی حالت کے وقت جب خانہ نمبر ۵-۹ میں کیتو نہ ہو ماموں پر مندطوفان چلتا ہوگا یعنی جب کبھی بھی نمبر ۵ کا برہسپت بموجب برش پھل برباد ہو تو اس کا برا اثر ہمیشہ ماموں یا ماموں کی اولاد پر ہوگا اور خود ٹیوے والے پر بھی مندا اثر نہ ہوگا ایسے وقت میں کیتو کی مدد کا اُپاؤ اُتم پھل پیدا کریگا۔

(۴) برہسپت چپ چاپ ہوگا۔ مگر گم نہ ہوگا۔

(۵) بھٹکا کبھی دوڑتا سا دھو۔ مندی ہوا کے جھونکے ہر طرف تنگی ہی تنگی۔

سنیچر اُتم ہو۔
قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر ۵ صدف ہوں۔

جب کیتو نمبر ۱۱ میں ہو

جب کیتو مندا ہو

جب خانہ نمبر ۲-۵-۹-۱۱ ۱۲ میں برہسپت کے دشمن (بدھ۔ شکر۔ راہو یا سنیچر بحیثیت پاپی گرہ بیٹھے ہوں۔

قیافہ:۔ برج نمبر ۲ پر ۵ ٹکڑے خط ہوں۔

جب راہو خانہ نمبر ۹ میں ہو۔

جب راہو مندا ہو۔

برہسپت خانہ نمبر ۶ - مفت خورہ مگر سادھو سبھاؤ

مفت روٹی گو - تجھکو ہر دم ملیگی
گر مایا تو - ڈھونڈنی ہی پڑیگی

مان سمّر ور باپ کا عمدہ	شرط کوئی نہ اپنی ہو
حالت شنی پر فیصلہ ہوگا	راہو گورو یا نرونی ہو
پانچ ۱۲-۹ گھر دو جب[1]	گورو ہو تا ہو دچندر[2] ہو
خیرات بزرگان نام پہ بڑھتا	راج سبھا خواہ مندر[3] ہو
اکیلے گورو - بدھ کیتو پھلتا	بھلا چلن اُس جب تک ہو
اُلٹ مقدر چکر چلتا	خاک بھر اب مشک ہو

مست ریکھا

انگلیوں کی پوریوں پر ۶ چکر یا مست ریکھا کی جڑیں کیتو کا نشان یا برہسپت سے شاخ خانہ نمبر ۶ ہاتھ کی مستطیل میں ختم ہوتے انگلیوں کی پوریوں پر ۶ چکر کے حساب سے لیا ہوا برہسپت

[1] ہمیشہ راشی پھل کا ہوگا اور چندر کا پھل دے گا

---

[1] جب ۲-۵-۹-۱۱-۱۲ میں بدھ - شکر - راہو - سنچر بحیثیت پاپی گرہ نہ ہو -

[2] برہسپت اب چندر نمبر ۶ کا پھل دیگا جس میں بدھ و کیتو کا عمدہ اثر ساتھ ہوگا -
بشرطیکہ دشمنی خانہ نمبر ۲ - ماتا بدھ خاندان کی آئی ہوگی -

[3] بدھ مندا گرد ش ایام - کیتو مندا کا فتنہ گدائی -

نیک حالت ہر شے بلا مانگے حاضر ذاتی قسمت کا اثر بذریعہ دوستے بھانجے یا ماموں گھر ہوگا۔ بزرگوں کے نام کی خیرات اپنی قسمت کی بنیاد ہوگی جسمیں اوّل خویش بعد درویش کی حد بندی مدد گار ہوگی۔ اُس کا پتا جب تک زندہ ہوگا سخی ہوگا تو پوری عزت آبرو کا مالک ہوگا۔ گر ٹرانے والا مینڈک نہ ہوگا۔ پھر بھی ہوگا تو دھن کی بارش کا مالک یا سونے کی کانوں میں رہنے والا ہوگا۔ آخیر ہوگا۔ (بروقت موت) تو خوشحال ہوگا۔ لیکن بیوے والے کی یہ خود اپنی شرط نہ ہوگی اگر ایسا نہ ہو تو پتا عموماً چھوٹی عمر میں ہی چل بسے گا۔ جو ضروری نہیں کہ جلدی ہی وفات پا جاوے۔ مفت خورہ ایسا آدمی عیشی پٹھا حسب حیثیت سدھارن زندگی کا مالک ہوگا۔ دماغی خانہ نمبر ۸ کیتو سے مشترکہ (جسدن سے اولاد کا ساتھ ہو) اور بدھ سے مشترکہ (بیوپار وغیرہ کے ساتھ ہونے پر بچھو کی اُمید کا مالک ہوگا۔ ذاتی قسمت راجہ یا فقیر کی حالت کا فیصلہ (مالی حالت کیلئے) سنیچر کی نیک یا بد حالت پر ہوگا۔ بہرحال ماموں طرف سب خوشحال ہونگے مگر وہ (ماموں و ماموں خاندان) بیوے والے کے لئے ۴۰ سالہ عمر تک دشمن (یا بے معنی اثر کے) ہونگے

(۱) عزت رکھیا۔ چندر نمبر ۶ کا پھل اور بدھ کیتو کا اُتم پھل ساتھ ہوگا۔ لڑکے (کیتو کی اشیا۔ رشتہ دار یا کاروبار متعلقہ کیتو) گنیش جی کے چوہے (بہت چھوٹی حیثیت) سے خوشی گنیش جی (جسکو دُنیا پوجے) اور لڑکیاں گرو بھگوان (نہایت اُتم ہستی) جی کی طرح باعزت زندگی کی مالک ہونگی۔

جب خانہ نمبر ۲، ۵، ۹، ۱۲ میں بدھ شکر یا ہو۔ یا سنیچر بحیثیت پاپی گرہ نہ ہوں۔ دو گرہ مبشک ہوں اور خانہ نمبر ۲ سے درشٹی بھی خالی ہو اور ہر طرف سے بری اور اکیلا ہی برسپت ہو قیافہ:۔ برج نمبر ۲ سے شاخ برج نمبر ۶ میں چلی جاوے۔

نیک حالت — برسبیت خانہ نمبر ۶

(۳) آرام یا حرام کی روزی و روٹی کی شرط برکت اول تو ایسے شخص کو سخت محنت و مشقت سے روزی کما کر کھانے کا موقعہ آئیگا ہی نہیں لیکن اگر کبھی خدانخواستہ واسطہ پڑ بھی جاوے۔ تو وہ کوئی کام کریگا ہی نہیں۔ مگر اپنے پیٹ کے لئے اُسے ہر حالت میں مفت روزی ضرور مل جائیگی گویا اسکی روزی میں محنت کی شرط نہ ہوگی اور وہ مفت اور بغیر محنت روٹی پانی ہر وقت حاضر پائیگا اور لوگوں کیلئے (خواہ ہزاروں مہمان آجاویں) وہ روٹی پانی کے بھنڈارے کھولنے کی ہمت کا مالک ہوگا لیکن نقد مایا کے تعلق میں وہ پیسے پیسے کے لئے مارا مارا پھرتا ہوگا۔

جب خانہ نمبر ۲- ۵-۹-۱۲ میں بدھ شکر۔ راہو یا سینچر بحیثیت پاپی نہ ہوں خانہ نمبر ۴ سے درشٹی خالی ہو یا نہ ہو

قیافہ

انگلیوں کی پوریوں پر کھڑے خط (خواہ کتنے کتنے) قائم ہوں۔

(۴) عیشی پٹھا (نیک معنوں میں) مگر مطلب پرست ہوگا۔

جب بدھ عمدہ ہو۔

قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر چکر

(۴) چال چلن نیک ہونے پر ماموں طرف اور ماموں خوش قسمت اور خود بیٹے والا۔ خوشحال اور بارونق زندگی کا مالک ہوگا۔ مگر اُسکے اپنے لئے ماموں ۴۰ برس کی عمر تک بے معنی ہونگے۔

جب کیتو عمدہ ہو۔

قیافہ:۔ قسمت رکھیا کی جڑیں کیتو کا نشان ہو۔

مندی حالت

(۱) ۳۴ سالہ عمر تک گردش ایام کا اُلٹا چکر اور مندے نصیب کی مار کا مقابلہ کرنا پڑیگا۔

جب بدھ مندا ہو

(۲) ہاتھ میں روزی کیلئے فقیروں کی طرح پیالے ہوئے سرد آہوں سے مر رہا ہوگا مندے وقت کیتو کا آپا دمددگار ہوگا۔

جب کیتو مندا ہو۔

برہسپت خانہ نمبر ۷

پچھلے جنم کا سادھو جو جنم سے ہی تپسیا کے لئے جنگل میں نہیں گیا اور گرہست (خانہ نمبر ۷) میں راجہ جنک کی طرح سنیاسی سادھو (برہسپت) جو بایا (شکر) میں ہونا ہوا لکشمی (شکر) کو سالس کی ہوا (برہسپت) کی طرح جاننے والا چپ چاپ شانت تک پریوار کا کور ہوگا لڑکے کے بیٹوے کی حالت میں گھر میں کتے سے بھی کم قیمت۔ نر دھن سادھو مگر لڑکی کے مٹوے میں اولاد اور دھن کسی بات کے لئے بھی مندا نہ ہوگا۔

دھرم مالا کھتیلی۔ نہ پریوار دیگی
بڑھی شان و شوکت۔ بلا حرص ہوگی

اولاد بے قدری خور نہ کرتا[1]	مدد بھائی نہ حکومت ہو
وقت بڑھاپے ہو سکھ کسکا	گیائی ترستا دولت کو[2]
۹ ویں شنی۔ ہو مچھر رکھا	رزق چندر خود دیتا ہو
گھر سے باہر کیوں دوڑے پھرتا	مرنا لکھا ہے گھر میں جو
تخت ساتھی یا گھر گور بھیا	مندر شکر یا شنتر و ہو[3]
۱۱ شنی بدھ ۶-۲-۱۲	بیٹے مرے اولاد نہ ہو[4]

[1] نر اولاد سے عموماً محروم یا دکھیا ہی ہوگا۔

[2] سورج نبرا ہو تو ہنر مند و جوتشی ہوگا۔ مگر دولت زیادہ کی پھر بھی شرط نہ ہوگی۔

[3] عورت خود خوبصورت و سکھ دینے کی دیوی ہوگی۔ مگر دھن کی کمی سے مٹی میں ملی رہیگی۔

[4] نمبر ۲-۵-۹-۱۲ میں بدھ۔ شکر۔ راہو خاصکر جب شکر مندا اولاد برباد مگر جب ۲-۶-۱۱-۱۳ میں بدھ۔ سیچر تو خود برباد۔

ہست ریکھا

۳ چکر۔ ۳ سنکھ یا ۳ صدف۔ ۳ خط ۲ خط۔ ۴ چکر۔ ۵ سنکھ یا شکر کا برہسپت ہووے یعنی یا تو برہسپت کا برج بہت بڑا ہووے۔ یا نرم ہاتھ کا برہسپت ہووے۔ اولاد ریکھا شادی ریکھا کو کاٹے۔ قسمت ریکھا کی جڑ پر بدھ کا دائرہ ہو۔ شکر کے برج پر بھائیوں کی ریکھا لمبی لمبی اور ٹیڑھی ہووے سر ریکھا عمر ریکھا سے جدی ہو کر برہسپت کے برج کا کارخ کرے

نیک حالت

دھرم کا رج مکھیا دعنی۔ دھرم کا جھنڈا ہر وقت ہاتھ میں ہوگا۔ ذاتی قسمت کا اثر بذریعہ نفسانی طاقت عورت ذات ہوگا۔ اپنی دینادی ترقی و مایا دولت کی حالت کا فیصلہ چندر کی اچھی و بری حالت سے ہوگا محبت عقیقی بنیاد ہوگی پردیس کی جائدادوں کی طرف کیوں بھاگت پھرے جبکہ آخری وقت جدی گھاٹ میں ہی مرنا ہے۔ سفر سے زندگی عمدہ ہوگی اور وہ سفر سے زندہ اپنے گھر واپس آئیگا۔ اگر باہر کہیں مر بھی جاوے تو اُسکی لاش ہی اپنے جدی گھر گھاٹ پہنچیگی۔

عورت کے جہیز کا مال و سامان برکت دیگا۔ دھرم کا رج میں سب سے پہلے حاضر۔ کامیاب مسافر اور مددگار رہستی ہوگی۔ مگر خود اپنی گرہستی حالت کیلئے ۳۴ سالہ عمر تک دینادی آرام۔ مایا دولت و اولاد نرینہ کے تعلق میں مندریں آگ لگی ہوئی پریشانی میں گھومتا ہوگا ۳۴ سالہ عمر کے بعد اور اگر بہت ہی دیری ہو جاوے تو بھی آخری حد ۴۵ سالہ عمر میں لڑکا بھی آ بیٹھیا ہوگا۔ اور وہ پچھلے سب دکھ دلد

نیک حالت — برہسپت خانہ نمبر ۷

ے بری ہوگا۔ بہر حال وہ آخری وقت قرضہ چھوڑ کر نہ جائیگا اور نہ ہی کبھی لاولد ہوگا

(۱) کچھ رکھا۔ بڑھے پریوار اور دولت کے بھنڈار

بشرطیکہ وہ سنیچر کی طبیعت چالاکی وغیرہ کا مالک ہو

جب سنیچر خانہ نمبر ۷-۹ میں ہو۔
قیافہ:۔ کچھ رکھا جب سنیچر ۷ آردھ رکھا
اُتم جب سنیچر ۹

(۲) گوپتپوی۔ پوجا پاٹھی۔ گرمائی حالت کے عمدہ ہونیکی شرط نہیں

جب کیتو عمدہ ہو۔
قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر ریکھا
بدھ عمدہ ہو۔ قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر کمر خط

نیک حالت۔ دونو ہی گرہوں کا عمدہ حال اور اتم پھل ہوگا۔

(۳) باآرام زندگی۔ خاصکر جوانی کا حصّہ

جب راہو عمدہ ہو۔
قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر ۶ کھڑے خط۔

(۴) علم جو تش کا واقف و دنیاوی تجربہ کار۔ مگر طبیعت آرام و عیش پسند۔ زیادہ دولت کی پھر بھی شرط نہ ہوگی

جب سورج خانہ نمبر ۱ میں ہو۔
قیافہ:۔ بدھ کے برج پر سورج کی طرف برہسپت کا نشان چکر شکھ وغیرہ ہو

(۵) اپنے بزرگوں کی عمدہ شان و شوکت دھن اور پریوار

دونو حالت شاہانہ اور ٹھاٹھ امیرانہ ہوگا خود اپنے لئے دھن کی شرط نہ ہوگی۔ مگر مذہبی علم و دھرم کا گیان ہیں وہ مشہور اور دھرم دیوانہ ہوگا۔

جب خانہ نمبر ۱-۲-۵-۹-۱۲ میں برہسپت کے دوستاگرہ (سورج چندر۔ منگل) ہوں۔

مندی حالت:۔ لڑکی کے ٹیوے میں برہسپت کبھی مندانہ ہوگا مگر لڑکے کے ٹیوے میں اولاد تو درکنار اس کا منفنے بھی دکھیا ہی ہووے۔ بہتر ہوگا اگر دھرم کی خاطر اولاد نہ بچے ورنہ بڑھاپے میں پچھتانا پڑے گا۔

رکھا گھر میں مندر۔ نہ پریوار دیگا
بچے لڑکا جب تو۔ وہ مٹی کریگا

مندی حالت

برہسپت خانہ نمبر ۷

(۱) نیز وہین بھگوا۔ مندے راگ رنگ کا شوق پہلی مندی نشانی ہوگی مفلس نزدھن مندا ہی حال ہوگا۔ ڈاکو رہزن بھی ہو سکتا ہے (۲) بھوک یا ضرورت کے وقت کتے کا گندا گوشت بھی نصیب نہ ہووے۔ آوارہ سادھو کا ساتھ یا شہر در شہر و صحرا پرچار کیلئے بھاگے پھرنا مندا ہی اثر دیگا۔

(۳) سویا ہوا برہسپت ہوگا۔ دوسروں کو بھیک سونا تول تول کر صفت، دیوے مگر اپنے پیٹ کے لئے اناج کی قیمت کے برابر محنت کی شرط ہوگی لاکھوں پتی ہوتا ہوا بھی خود محنت ہر روز کرکے روٹی کھائیگا یا محنت کرنے پر ہی روٹی نصیب ہوگی۔

(۴) نہ ہی بھائی مددگار۔ نہ ہی راج دربار میں اونچا مرتبہ ہوگا۔

(۵) جوانی میں گیان کی طرف بھاگتا اور اولاد کی پرواہ نہیں کرتا تھا۔ بڑھاپے تیرکس کا سکھ ہو۔ اب دولت کو بھی ترسنا پڑیگا۔

(۶) اولاد برباد خاص کر جب شکر مندا ہو تبھی بھی مرے سسرال۔ باپ یا بابے کو دھووے مٹی کا مادھو۔ چنے کی روٹی کا توے پر کا حال ہو سونے کی جگہ ہر طرف مٹی اور وہ بھی اڑنے لگے۔

قیافہ: برہسپت ریکھا شادی ریکھا کو کاٹے یا بدھ کے برج پر برہسپت کے بدھے کھڑے خط ہوں۔

منگل بد (مندے بدھ کا تعلق)

قیافہ: انگلیوں کی پوریوں پر ۴ چکر۔

نمبر ۲ خالی ہو
قیافہ:
انگلیوں کی
پوریوں پر بیٹھے ہوئے خط

برہسپت خود مندا میں مندا ہو رہا ہو۔

قیافہ: شکر کے برج نمبر ۶ پر لمبی لمبی مگر میڑھی میڑھی لکیریں۔

منگل بد (مندے بدھ کا تعلق)

جب خانہ نمبر ۱-۲-۵-۹-۱۲ اور نمبر ۷ میں بدھ شکر راہو یا سیچر کیتو مندی گزران)

مندی حالت

(۷) اولاد نرینہ کو ترستا ہی ہوگا۔ جو ۴۵ سالہ عمر میں قائم۔ مگر اُس وقت خود برباد ہو جائے گا۔ متنے بھی دُکھیا ہی ہوگا۔

پیدائش میں بھید (تعویذ وغیرہ) زبان میں ہکلاپن۔ عمر۔ قسمت اور مالی حالت۔ تینوں ہی مندے۔

مندی حالت کی نشانی گھر میں رتک دلال رنگ اور منہ سیاہ۔ سونا توسنے کے کام آتی ہے) یا منگل بد کی اشیا ہونگی۔ جنکو برہسپت کی اشیا (زرد کپڑا سونا وغیرہ) کے ساتھ ملا کر رکھنا مددگار ہوگا۔ مندی حالت میں چندر کا اُپاؤ مددگار ہوگا۔

برہسپت خانہ نمبر ۷

جب سنیچر یا بدھ خانہ نمبر ۲-۶-۱۲ میں ہو

جب سنیچر یا بدھ نمبر ۹-۱۱ اور مندے ہو

قیافہ

قسمت ریکھا کی جڑ میں گول دائرہ ہو

برہسپت خانہ نمبر ۸

وقت مصیبت خدائی مدد
کا مالک ہر بلا سے بچاتے
والا گھر کا بزرگ قبرستان کا
سادھو جس کا سر راکھ سے بھرا ہوا ہے

بزرگوں کا ہو ساتھ جب رات کرتا
خزانہ زر و مایا آیو کا بڑھتا

اڑے کھوپری پھر بھی زندہ[1] | ساتھ فقیری نہ دیگا
آٹھ بابا نہ بیشک بیٹھا | بھید[2] غیبی بتلا دیگا
بیٹھے شکر گھر ۲-۶ ساتھی | لاولد ہوتا وہ نہ ہوگا
دان سونے کی لنکا اپنی | شوجی راون کو کر دیگا
بدھ منگل[3] بدھ پاپی مندا | قبر ویرانے کر دیگا[4]
شنی منگل ۷-۴ جو بیٹھا | راکھ خزانے بھر دیگا
جسم پر سونا قائم رکھتے | دکھیا کبھی وہ نہ ہوگا
بدھ راہو رن تیری ٹیوے[5] | عمر شتی تک پا لیگا

ہست ریکھا۔

۲ سنکھ - ۸ یہ ہے خط۔ گر ہست ریکھا مانند الف ہو۔ ۸ چکر یا ۱۱ چکر جب ۶ انگلیاں ہوں۔ قسمت ریکھا سورج ریکھا سے نہ ملے۔ برہسپت کا برج بالکل نہ ہو۔ ہاتھ پر ۵ ہو قسمت ریکھا دل ریکھا دو شاخی ۷ ہوں قسمت ریکھا ۵ ہو

[1] جب نمبر ۲-۴ عمدہ [2] جب چندر عمدہ او ۲-۵-۹-۱۲ اُتم
[3] ۲-۵-۹-۱۲ میں بدھ۔ شکر یا راہو [4] برہسپت یا شکر کی اشیا دھرم استھان میں دینا مبارک ہوگا [5] کا لاکھا نا لاولد ٹیوے میں منگل بد لیتے ہیں۔

نیک حالت خود دولتمند ہو یا نہ ہو مگر پاکی گیتی دنیا کا ہر طرح کا آرام ہوتا بلکہ پورا ہووے۔ اور وقت مصیبت خدائی ٹلے سانچ کو آنچ نہیں ورنہ خود آگ جلے کے قول کا عادی ہوگا ذاتی قسمت کا نیک اثر بذریعہ خدائی اور غیبی طاقت ہوگا۔ جب تک جسم پر سونا قائم وہ کبھی دکھیا نہ ہوگا۔ اور صحت کبھی مندی نہ ہوگی۔ دنیاوی عروج میں دمکتا ہوا سونا۔ فقیر یا لنگوٹ بند ساد ھو نہ ہوگا۔ یا نہ ہو سکیگا۔ اور نہ ہی وہ نردھن یا کسی کا محتاج ہوگا اول تو جنم سے پہلے ہی ختم ورنہ ۸ سالہ عمر میں بابا عموماً زندہ نہ ہوگا۔ اور اگر ۸ برس تک بابا زندہ رہے تو پھر بابے کی عمر ۸۰ سے کم نہ ہوگی۔ بہر حال پوتے والا اور اس کا بابا دونو اکھٹے نہ ہونگے لمبی عمر کا اس کے بزرگوں نے ہی پٹہ (خدائی حکم) لکھوایا ہوگا خود اپنی اور اپنے پتا کی لمبی عمروں کا تو ساتھ ضرور ہوگا خود اپنے لیکھ سے واقف ہو یا نہ ہو مگر بھید غیبی تو ضرور وقت سے پہلے تبلا دیگا اُسکی حاضری میں موت کے میدان (شمشان، قبرستان) کا دروازہ ہی بند ہوگا یا اُسکے بیٹھے ہوئے اُسکے سامنے موت نہ ہونگی

(۱) جاگتی ہوئی قسمت (بھاگ اُدے) کا مالک سر سے کھوپری اُڑ جانے تک زندہ ہوگا۔ جیتے ہوئے جنگل میں سب کچھ چھین کر بیشک جسم ننگا کر کے اُجاڑ بیابان اور ریتہ میں ایک پتھر پر بٹھا دیں وہاں بھی ہریا دل اور سونے کی کانیں ڈھونڈ لیگا صحت۔ دولت۔ پریوار اور عمر سے کبھی دکھیا نہ ہوگا	جب تک خانہ نمبر ۳-۴ عمدہ ہوں۔
(۲) ہر طرف سونا ہی سونا اور بھرے بھنڈار یعنی کا بھید بتا دینے کی ہمت کا مالک ہوگا اور لمبی عمر کا ساتھ ہوگا۔	جب چندر عمدہ ہو اور خانہ نمبر ۲ ۵-۹-۱۲ اُتم ہوں۔
(۳) کبھی لاولد نہ ہوگا۔ بلکہ اولاد نرینہ ۶ ملک ہوگی خود اور سب کی عمر لمبی اوبسکہ پا لیگا۔	جب شکر نمبر ۲-۶-۸ ہو۔

(۴) خاندان لمبی عمر کا ٹھیکدار ہوگا۔ خاصکر باپ اور اپنی
(۵) شوبی (چندر) اپنی یا اپنا لڑکا راون (گورو برہسپت) کو
سونے کی لنکا دان کر دینے کی
ہمت کا مالک کر دیگا مرتے کے سُنہ میں پانی اور
دُکھیا کے آنسو پونچھنے والا دھرم ویر ہوگا۔

جب تک بدھ نمبر ۹ میں نہ ہو

جب منگل نیک ہو یا منگل کا خانہ
نمبر ۲ سے نیک تعلق ہو۔

مندی حالت

(۱) قبر۔ ویرانے اور خزانے راکھ سے بھرپور
کرنیوالا۔ زمانہ کی ہوا کو موت کے خونی طوفان
سے گونجا دیگا۔

جب سینچر یا منگل خانہ نمبر ۴، ۷ ہو

(۲) گندا بدنام عاشق ہوگا

جب برہسپت مندا یا دشمن گھیرا ہوا ہو
قیافہ دیا ہاتھ پر برج نمبر ۲ ہو دیا نیچا ہی ہو
جب منگل مندا یا منگل بد ہو۔
قیافہ: گرہت ریکھا مندالف
یہ ہی کھڑی ہو برج نمبر ۲ پر یا برج
نمبر ۹ پر یا برج نمبر ۴ دونوں ریکھا پر
منگل بد ۵ ۷ ۸ ۷
کا نشان ہو۔

(۳) معقول آمدن ہوتے ہوئے بھی قرضدائی صحت
دولت ہر دومندے اُتو کی راج جس جگہ جا بیٹھے
وہاں ہی سینر قدمہ ثابت ہوگا۔ اور خود قبرستان
اور شمشان کی جلی ہوئی مٹی سے سر کا کھوپری بھری
ہوئی اور خون جلے زرد رنگ تمت کے مارے
ہوئے زرد سن سادھو کی طرح دکھیا و آزردہ ہوگا۔

جب خانہ نمبر ۲۔ ۵۔ ۹۔ ۱۲ میں بدھ
شکر۔ راہو یا سینچر کمینیت پا بیٹھے ہوں

(۴) بار بار جنم لینے کا دکھ بھوگتا ہوگا (نمبر شکی)
ہی ہوگی۔

جب بدھ مندا ہو
قیافہ: انگلیوں کی پوریوں پر ۸ چکر
یا جب ۶ انگلیاں ہوں۔

(۵) بزدل۔ دلدری۔ رحمت بیماری کا
جھنڈاری۔ اور بیٹے بھائے ناحق لعنت
کھڑی کر لینے والا ہوگا۔

مندی حالت — برہسپت خانہ نمبر ۸

(۵) کمی خون - مالی وجسمانی پریشانی عام ہوگی
(۶) قسمت کی کوئی چمک یا شان نہ ہوگی -
(۷) زندگی خانہ پوری کا نام ہوگی
(۸) نر دھن مفلس دلدری - بزدل ہوگا -
(۹) پکا ارادہ - آزاد طبیعت - بڑھنے کا خیال
حوصلہ بھری اُمید سب کی سب باتوں میں اُلٹ ہوگا
اُپاؤ:- مندے وقت میں برہسپت یا شکر کی اشیا
دھرم استھان میں دینا مددگار ہوگا -

جب خانہ نمبر ۱۲ خالی ہو
قیافہ:- ہاتھ کی انگلیوں کے ناخن زرد رنگ ہوں
جب سورج نیچی حالت میں ہو -
قیافہ:- جب قسمت ریکھا سورج ریکھا سے نکلے
جب راہو مندا ہو -
قیافہ:- برج نمبر ۲ پر ۸ کھڑے خط
جب کیتو مندا ہو -
قیافہ:- انگلیوں کی پوریوں پر ۲ سنکھ
سنیچر ع۲
قیافہ:- ترچھی جھک جاوے مدھما کی طرف

برہسپت خانہ نمبر ۹

سنہری خاندان مگر خود مایا کا تیاگی اور یوگی جسکے دھرم مریادا - اور بزرگی سایہ پر ہوگے

مایا چھوڑ دُنیا کی نہ دھرم بنتا
دھرم خود اُمنگھن سبھی کچھ ہو جلتا

دھن کی تھیلی پانچ تجے | یوگ پالن ۱۲ ہو
مایا دولت موتر سجے | پھوکا پانی گنگا ہو
پانچ چوتھے بدھ جو بیٹھا | راجہ یوگی ہوتا ہو
پاپی شترو ۵ دیں آیا | بیٹے دُکھیا مرتا ہو

ع۱ - ۲ - ۵ - ۹ - ۱۱ میں بدھ - شکر یا پاپی نہ ہو -
ع۲ - گنگا - دریا آب آب = مدد دھن دولت اور اولاد پر یوار -
ع۳ جب ۳ - ۵ دونو ہی خالی مایا اُسکے پیچھے دوڑتی ہوگی اور جب سورج اتم ہو تو کبھی دھرم نہ ہوگا ہین ہوگا
ع۴ پہلی نشانی دھرم ہین خود پسندی ہوگی - لیکن جب نمبر ۱ خالی تو صحت مندی دل کی بیماریاں -

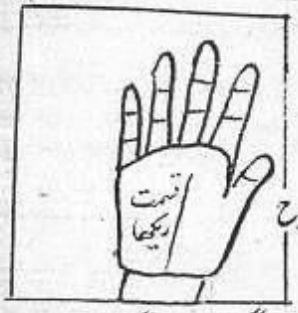

ہمرت ریکھا

قسمت ریکھا سیدھی ڈنڈے کی طرح شروع ہوکر کھڑی ہووے۔

(۱) ذاتی قسمت کا نیک اثر بذریعہ اپنے بزرگ یا بزرگی دھرم یا وہ اپنے بزرگوں کی معرفت یا اُنکی مدد اور اُنکے ذریعے ہی بڑھیگا۔

(۲) پران جائے پر بچن نہ جائے۔ بچن سے اپنا دھرم بھی پائے اور دھرم سے اسکے دھن میں ہار نہ آئے۔ جوں جوں عمر بڑھتی جاوے یوگی اور برہم گیانی ہوتا جائے گا۔

(۳) عمر کم از کم ۷۵ سال ہوگی۔

(۴) جنم پر اکیلا اکیلا روپیہ گننے کی بجائے ٹکڑی سے تول تول کر روپوں کا حساب کرنیوالے سنہری خاندانی تہ زمین کا مالک ہوگا۔ یا اُسکے بزرگ خالص خون نیک خصلت اور مالی حالت میں نہایت اعلےٰ اور نیک حالت پر ہونگے۔

(۵) گو خود تیاگی اور یوگی مگر اُسکی بد دُعا بھی دوسروں کو نیک اثر دیگی۔

(۶) اسکا / اسکو پھوکا پانی بمنزلہ گنگا (گنگ = دریا۔ آہ آل اولاد) دھن دولت کی آمد و برکت دیگا۔

(۷) والدینی سُکھ۔ گھر والوں کی رہنمائی۔ حکمی۔ پرہیزگاری۔ چال چلن سب عمدہ ہونگے۔

(۸) صراف۔ جواہری باکمال۔ دماغی خانہ نمبر ۹ برہسپت کا ذاتی اثر مذہب و حانی ہمیشہ اُتم و نیک اثر ہوگا۔

(۹) دھن کی تھیلی کی حالت، خانہ نمبر ۵ سے ظاہر ہوگی۔ اگر دونو گھر خالی۔ تو خود ساختہ امیر مگر سخت کوشش سے کامیاب ہوگا۔

(۱۰) پران پران بچن دھن دھرمی صراف سونیکی کل اُس اپنی یوگ پالن کریگا۔ یوگ پالن کی اچھی یا بُری حالت خانہ نمبر ۱۲ کے گرہوں کی حالت پر ہوگی۔	یوگ پالن وہ کرتا ہو اجگت دھرم میں پکا ہو
(۱۱) یوگی راجہ یعنی راجہ ہوتے ہوئے بھی یوگی یا راج کا مالک اور یوگ میں بھی کامل ہوگا۔	جب بدھ نمبر ۴-۵ میں ہو
(۱۲) کبھی دھرم ہین نہ ہوگا گر ہوگا تو وہ دھرم ہین ہونے سے پہلے ہی اِس جہان میں نہ ہوگا۔ دنیاوی تعلق میں کامیابی اور برکت ہووے صحت اور ترقی ملے بیشک کسی بھی وجہ سے برہسپت ردّی یا مندا ہی ہو رہا ہو۔	جب سورج قائم ہو۔
(۱۳) برہسپت تین گنا نیک اثر دیگا یعنی اسکے جنم پر اکیلا اکیلا روپیہ گننے کی بجائے تکڑی سے تول تول کر روپوں کا لین دین ہوتا ہوگا۔ اور جو نرگرہ نمبر ۳-۵ سے دیکھتا ہو اُس کا متعلقہ اثر اور بھی پکا اور عمدہ ہوگا۔	جب نرگرہ خانہ نمبر ۳-۵ سے دیکھیں۔
(۱۴) دھن کیلئے قسمت سنیچر کی عمر (۳۳-۳۹) سے گنی جائیگی دھن دولت عمدہ مگر اولاد کے لئے سنیچر کا پھل مندا ہی ہوگا۔	جب سنیچر خانہ نمبر ۱۰ میں ہو
(۱۵) کبھی شاہ۔ کبھی فقیر ملنگ کبھی امیری کے دریا کی ٹھاٹھیں اور کبھی غریبی کے سمندر کی ریت کی چمک بھی نہ ہوگی۔	جب سنگرا اور چندر دونو ہی خانہ نمبر ۳-۵ سے دیکھیں **قیافہ**:- برہسپت کے کھڑے خط برج نمبر ۴ (چند) اور نمبر ۸ (سنگر) کی طرف ملکر خانہ نمبر ۹ کی حد بندی پر واقع ہوں۔

(۱) نردھن۔ ناستک۔ دھرم تک چھوڑ دیوے۔ گریزی وجہ نہ ہوگی۔

(۲) ہر وقت خود غرض و خود پسندی کا طوفان زور پر ہوگا

اولاد مندی بزاہ بکہ بیٹے سے دکھیا ہی مرتا ہوگا جیکی پہلی نشانی دھرم ہین ہونا اور خود پسندی ہوگی۔

(۳) صحت مندی اور دل کی بیماریاں ہونگی۔

(۴) اپنی قسمت کو عمدہ بنانے کے لئے تمام دنیا کے برخلاف خود اپنے اکیلے ہی سرذاتی محنت ہمت و کوشش کرنی پڑیگی۔

(۵) کم عمر مند بھاگ بلکہ منگل بد کا مندا اثر ہیں گے۔

جب درشٹی وغیرہ سے برہسپت کی حالت مندی ہو۔

دشمن (بدھ۔ شکر) یا پاپی خانہ نمبر ۵ میں ہوں۔

جیب خانہ نمبر ا خالی ہو۔

قیافہ:۔ انگلیوں کے ناخنون کا رنگ زرد ہو

خانہ نمبر ۳۔ ۵ دونو ہی خالی ہوں

قیافہ:۔ قسمت ریکھا اکیلے ڈنڈے کی طرح کھڑی ہو کر شروع ہو۔

بدھ مندا ہو

قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر ۱۱ چکر ہوں

برہسپت خانہ نمبر ۱۰

پہاڑی علاقہ کا گرہستی۔ ہر شے کیلئے کلپتیا درویش

لکھا یا دولت۔ نہ تھا جو بدھاتا
بنائیگا کیا تو یہ آنسو بہاتا

خوابی محل۔ نہ ہمت[1] اپنی — نہ ہی پتا دھن چھوڑتا ہو
بیکھ منداخواہ عقل سیانی — صرف شنی[2] ہی تارتا ہو
رحم لالچ شنی چندر[3] چوتھے — راکھ سونے[4] کی ہوتی ہو
شکر منگل جب چوتھے بیٹھے — مٹی سونا[5] خود دیتی ہو
۱۰ویں گھر کا نیچ برہسپت — روی[6] سے سونا کرتا ہے
شنی کا گرداں پہرہ ہووے — ہر دو چولھے دہرتا ہے
روی مگر خود جلا جلایا — مدد چندر کی پاتا ہے
شنی نے ہوں جو چھپر پھونکے — لعل ردی[7] کر دیتا ہے

ع۱ - ناک صفا رکھنا مددگار ہوگا۔

ع۲ سینچر نمبر ۱۱ تا بنا بھی سونا ہو۔ خاصکر جب ۲-۴-۵-۶ میں سورج یا چندر قائم ہو سینچر کے کاروبار۔ جب ۲-۴-۵-۶ سب خالی مند بھاگ ہوگا۔ نمبر ۲ خالی کم دولت مگر صحت عمدہ۔

ع۳ - سینچر نمبر ۴- ۲ ہوا تا ۱۸ پتا کی عمر شکی۔ چندر نمبر ۴ ہو ۱۶ تا ۲۴ ماتا کی عمر شکی۔

ع۴ - برہسپت قائم کرتا۔ کیتو کا اُپاؤ یا چلتے پانی میں تانبے کا پیسہ بہاتے رہنا مددگار ہوگا۔

ع۵ جب ۴ میں سینچر۔ چندر۔ بدھ یا نمبر ۵ میں سورج تو شکر کا پھل (اولاد) دھن استری برباد

ع۶ سورج ع۴ میں ہو

ع۷ سینچر ع۱۰ میں ہو۔

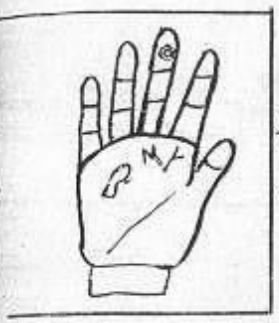

ہمرت ریکھا

سورج کے برج پر بطرف بدھ ایک صدف ہو ۱۰ چکر ہوں۔ یا عمر ریکھا چندر پر ختم ہو یعنی پتری ریکھا نبی ہو۔

برہسپت اور سنیچر کے برج دوشاخی سے ملے ہوں۔

نیک حالت

ذاتی تسمت کا نیک اثر بذریعہ جسمانی کاروبار (دستی محنت مشقت) ہوگا۔ جس قدر کرمی دھرمی اور نیکی کرنیوالا ہو۔ اُتنا ہی دُکھیا گرستی اور جتنا ہو اُتنا ہی غریب دُنیا دار اور ہر طرف سے مایوس ہوتا ہوگا۔ لالچ کی پہاڑی ہوا دیھوکی اُمیدوں کی بھول بھلیاں رنگ برنگے دھوکوں سے نہ نکلنے نہ رام ہوگی جس قدر چالاک (سنیچر طبیعت) ہوا سیقدر آرام پاوے۔ مگر عشق فاحشہ اور بدکاری آخیر پر دھوکہ ہی دینگی۔ گو دھن کی کمی ہو۔ مگر عقل کی کوئی کمی نہیں گنیئے نصیبہ کی اُونچ نیچ اور ٹیوے والے کیلئے والدینی سکھ کی حالت سنیچر کی نیک و بد حالت پر چلتی ہوگی۔

(۱) برہسپت کا مکان (صحن مکان کے کسی بھی ایک طرف پر مگر درمیان میں نہیں) یا دھرم استھان کا ساتھ نیک سنیچر کا کام دیگا۔ سنیچر کی طبیعت (چالاکی) کامیابی کا بھید ہوگی۔ معمولی گول لوہے کا ٹکڑا اُسکے لئے سونے کے پونڈ کی قیمت کا کام دیگا۔ خود بھاگوان ہوگا۔ سنیچر کی اشیا یا کاروبار متعلقہ سنیچر مددگار ہونگے۔ دنیاوی سکھ ساگر اور والدینی سایۂ عاطفت دیرپا لمبا عرصہ اور نیک ہوگا۔

جب سنیچر عمدہ ہو اور خانہ نمبر ۲۔ ۶ میں سورج۔ یا چندر قائم ہو۔

(۲) مٹی بھی سونا دیتی جاوے۔ جب تک چوری اور خفیہ عشق

جب شکر یا منگل خانہ نمبر ۴ ہو۔

نیک حالت — برہسپت خانہ نمبر ۱۰

فاحشہ کا عادی نہ ہو یعنی عورت اگر ضرورت پڑے
نیک دو یا کئی ایک رکھے۔ مگر اُن کو ظاہرہ اور اپنی
مقرر کی ہوئی عورت بنا کر رکھے تو کوئی مندا اثر نہ لیگے ✓

(۲) باپ کا سُکھ ساگر جیسا سنیچر ہو ویسا ہی ہوگا۔ شنی عمدہ — سنیچر کی حالت پر فیصلہ ہوگا۔
تو سنیچر کی عمر ۳۳ تا ۳۹ سے بھاگوان ہوا — قیافہ: عمر یکھا چندر کے بُرج پر ختم ہویا
کے چکر میں گھومنا پڑیگا۔ — تیری ریکھا بن رہی ہو۔

(۵) برہسپت اب نیچ نہ ہوگا بلکہ اسکا پھل اُتم اور ہرش — سورج عمدہ میں ہو
سونا ہی سونا ہوگا۔
(۱۰) جلے ہوئے پتھروں سے بھی دوبارہ سونا بنجاوے قطع ہوئے

(۶) منگل کی اشیا۔ رشتہ دار و کاروبار متعلقہ منگل — جب منگل خانہ نمبر ۴ ہو۔
بھائی کی مدد یا اُسکے ساتھ نیک تعلق رکھنے سے ۲۸ سالہ ✓
عمر میں اُتم حالت کا مالک اور سب کے پوجنے کی جگہ
شری گنیش آئیمہ ہوگا۔

(۷) گھر گھاٹ میں پوری برکت ہوگی۔ — جب سنیچر خانہ نمبر ۲ ہو
(۸) سونے چاندی کے کاموں سے فائدہ مگر سنیچر کے کاموں — جب سورج خانہ نمبر ۳-۵ ہو
سے آگ کے مندے اثر دینے والے واقعات ہونگے۔ — اور سنیچر خانہ نمبر ۹ ہو

(۹) راج دربار کے متعلقہ سفروں سے موتی پیدا اور نیک نتیجہ ہو — جب سورج یا چندر خانہ نمبر ۲ میں ہو۔
(۱۰) بیٹے کا بُرا اثر بیٹے والے کے باپ کی نردھن اور بیٹے — جب سورج خانہ نمبر ۱-۴-۵ میں ہو۔
کو مالی مدد خواہ زندگی میں خواہ مرنے کے بعد اگر کبھی کوئی
ہو تو سب بابے پر ہوگا۔ باپ پر کوئی بُرا اثر نہ ہوگا۔

(۱۱) اولاد (بیٹے والے کی) لڑکیوں کی جگہ لڑکے اور تانبا بھی سونا ہو جاوے — بدھ عمدہ ہو اور برہسپت کو کسی طرح بھی برباد نہ
خوش حال اور فارغ البال ہوگا۔ — کرتا ہو۔
قیافہ: انگلیوں کی پوریوں پر ۱ چکر ہوں۔

مندی حالت

خود ایسا شخص دھرم مرجادا کا مالک صفا دل مگر مالی حالت دنیاوی گرہست کے تعلق میں قسمت اُلٹی جوں جوں اسکی اپنی نیکی بڑھے غریبی بڑھتی جاوے زمانہ میں اسکا خالص تیل عام لوگوں کے گندے پیشاب کے برابر بھی قیمت نہ دیوے نردھن پیتا نہ زندہ ہوتے ہوئے دھن دولت دیوے یا دینے کے قابل ہو۔ اور نہ ہی وہ فالتو دھن دولت چھوڑ کر مرے۔ لیکن اگر کبھی مایا دولت چھوڑ جاوے۔ تو ٹوٹے والا شاید ہی اُسے لے سکیگا۔ اب پرانی سوتے اور جاگتے ہوئے خواب تو محلوں کے لیگا لیکن جاگنے اور ضرورت کیوقت وہ اپنی ٹوٹی ہوئی اور قسمت کی پرانی ساتھی چارپائی کو بیمار جانوروں کے گندے طویلے میں ہی دیکھتا ہوگا۔ نہ کبھی اس کا شروع (بچپن) اچھی حالت میں دیکھا اور نہ ہی آخیر (بڑھاپا) بھلا پایا۔ بلکہ اُسے اکثر اپنی آرزو کو کفن میں لپٹی ہوئی ہی ساتھ لے جاتے دیکھا۔ ماتھے اور پگڑی پر زرد کیسر کا تلک لگانا اور ناک کا پانی خشک (ناک صفا) کرنے کے بعد کام شروع کرنا مددگار ہوگا۔ پتا کی مندی حالت کی زہر دھونے کے لئے چلتے پانی میں ۴۰/۴۳ دن لگاتار تانبے کا پیسہ بہاتے جانا مددگار ہوگا۔ برہسپت کے سونے کو کوڑھ ہوگا۔ اور ہر طرف لعنت ملامت نصیب ہو یا وہ ہر دروازہ کا مندا اور مایوس درویش ہوگا۔

(۱) فالتو خرچ بدی کا مددگار۔ جاہل اور متعصب ہوگا ہر بات میں فیصلہ برخلاف ہو۔ — جب سنیچر مندا ہو۔

(۲) غریب پر ترس کھا کر وہ جب کبھی کسی کو کھانے کیلئے روٹی دیوے۔ تو زہر دینے کے الزام میں پولیس سے سزا پاوے گویا جسقدر دوسروں پر رحم کرے اُتنا ہی دُکھ اُٹھاوے نیکی کرے۔ تو اپنی جان پر دوسروں کے ظلم دیکھے — قیافہ راہو یا کے رنج پریدھ کی طرف ایک صدف ہو۔ جب سنیچر خانہ نمبر ۴-۱۰-۱ یا چندر خانہ نمبر ۴ ہو۔

(۳) سونا بھی راکھ ہوجاوے۔ دل میں بھلائی کی سوچ کرنے پر سانس میں زہر بھر گیی۔ کیتو قائم کرنا یا برہسپت قائم رکھنا مددگار ہوگا۔ — جب کیتو برباد ہو

مندی حالت — برہسپت خانہ نمبر ۱۰

(۴) ہر طرف مندی حالت۔ نہ عزت سے نہ مال باقی رہے۔ نردھن میں کتے کی خوراک تک کو بھی ترسنا پڑے (ii) مایا کو سوں دور بھتی جاوے۔ مگر عاقبت اندیش اور صحت عمدہ ہوگی۔ نازک حالت خراب معنوں میں (مالی ضرر)	جب سنیچر خانہ نمبر ۱-۴-۱۰ ہو اور خانہ نمبر ۲ خالی ہو۔ صرف خانہ نمبر ۲ خالی ہو۔ قیافہ۔ ہاتھ کی انگلیوں کے ناخن پتلے جھکے ہوئے ٹیڑھے ہوں۔
(۵) مندبھاگ۔ اکیلا سر (بہت تھوڑا قبیلہ) خود اپنی ہی گزران اور وہ بھی نردھن۔ دکھیا۔ تمام دنیا کے برخلاف خود ذاتی محنت سے کامیاب ہوگا۔ عمر کا کوئی بھی دوسرا ساتھی مددگار نہ ہوگا	جب خانہ نمبر ۲-۴-۵-۶ سب خالی ہوں۔ قیافہ۔ قسمت رکھیا عمر رکھیا سے علیحدہ ہو کر اکیلے ڈنڈے کی طرح شروع ہو
(۶) عورت پر عورت مرتی جاوے۔ یا کوئی بھی لمبا عرصہ ساتھ نہ دیوے۔ بلکہ ایک بچہ دیکر مر جاوے۔ یا بھاگ جاوے۔ یا ویسے ہی جدائی پا لیوے۔	سورج نمبر ۵
(۷) بپتا کے لئے سونے کو کوڑھ کا ثبوت دیگا یا بپتا پے توقع (ٹیوے والے کی چھوٹی ہی عمر میں) un-natural Death-Blood poison etc مندلی موت۔ خون میں زہر یا زہر سے موت پاوے ٹیوے والے کی دنیاوی مالی حالت تھوتھا چنا باجے گھنا مرمر کر بڑھیا راگ گاوے۔ لوگ کہیں بیاہ کیطرح اسکی ظاہرداری بیشک عمدہ مگر وہ بدھ کی میعاد ۳۴ سالہ عمر تک اندر سے خالی ڈھول کی طرح ہر طرف سے ختم ہو چکا ہوا (مندا) ہوگا۔ ناک صفا رکھنا یا ناک چھیدن مددگار ہے	جب بدھ خانہ نمبر ۴-۹-۱۰ میں ہو۔
(۸) سنیچر کے کاروبار یا اشیا متعلقہ سنیچر کے مندے واقعات آگ۔ زہر یا جھگڑا فساد وغیرہ سے برے نتیجے ہوں	جب سورج خانہ نمبر ۳-۵ اور سنیچر خانہ نمبر ۹ ہو۔

(۹) شکر (استری لکشمی) راہو (سسرال چوری وغیرہ) کیتو (اولاد۔ سفر) سب ہی مندے اثر کے ہونگے۔ جس کا تعلق دار اُسی کا ہی بیڑا غرق کرے یا غرق ہو جاوے مندی شہرت کا دلدادہ اور دشٹ بھاگوان ہوگا۔ جبکہ دروازہ سے کتے کو روٹی کا ٹکڑا اور چیونٹی کو آٹے کا ذرہ نصیب نہ ہو، اسکے برخلاف چلنے والا جب کبھی مقابلہ پر آئے خود بخود ہی فوراً غرق ہو جاوے اور مقابلہ پر آنے والا پرانی لپٹنے کے پرکھچانے کا موقعہ بھی نہ پاوے

جب خانہ نمبر ۴-۵-۹ میں سورج سیچر یا بدھ ہو۔

جب سیچر خود برہسپت کو مدد دیوے

برہسپت خانہ نمبر ۱۱

سیچر کی حکومت (ایمان سے خارج) کیوقت سوائے دھرم باقی سب کچھ بلکہ کفن تک پرایا۔ کھجور کے درخت کی طرح اکیلا

کفن دوسروں پر جو دیتا رہیگا
بلا کفن گھر سے نہ باہر مریگا

عشق حد سے ہو گورو جلتا | مرد یا یا گھر ڈولتا ہو
بدھ دیا یا۔ ہوشنی مندا | صفر گورو خود ہوتا ہو
دہرم پالن سے ہو گنا ۱۱ | اُتم گرہستی بنتا ہو
پیشاب پڑیگا اسکو نہانا | نالی چلن جب گندا ہو
اُدیگ ہوا خواہ شکر ہوے | دُکھیا عورت اُس ہوتی ہو

ع۱۔ منگل نمبر ۳ تو خاندانی موتوں سے دُکھیا۔ بدھ نمبر ۳ معقول آمدن پھر بھی قرضائی۔
ع۲۔ ایسے شخص سے کسی کو فائدہ نہ ہو۔ خاصکر جب نمبر ۳ خالی ہو اپنے لئے خیر خالی ہی مبارک ہوگا نمبر ۳ میں دوست ۲۲ سال مبارک مددگار۔
ع۳۔ عورت دُکھیا یا آخیر عورت تک ساتھ نہ دیوے (عام جدائی یا عمر کا تقاضہ)

ہست ریکھا

۹ چکر یا سر کی سرشٹ ریکھا ہووے

ذاتی قسمت کا نیک اثر بذریعہ نیز اُپکار و غریب پروری (دھرم پالنا - اپدیش) ہوگا۔
جب تک خاندان میں مشترکہ رہ کر کام کرتا جاوے خوش گذران ہوگا۔ مگر جب کھجور کے درخت کی طرح اکیلا ہو بیٹھے۔ برہسپت کا اثر صفر یا مندا ہی ہوگا۔ پتا کی زندگی اور حاضری میں سانپ (سخت دشمن) نے بھی سجدہ کیا۔ اور سب کا ہی سایہ بڑھا۔ مگر جونہی کہ برہسپت (پتا) کا سانس یا پتا کے زمانہ کی بلندی کے زور کی ہوا کا رُخ پیچھے ہٹا۔ مردکی مایا۔ سادھو۔ گورو۔ راجہ یا درخت کا سایہ اسکے ساتھ ہی اُٹھ گیا معلوم ہونے لگا۔ اور پھر وہی ستانے والا بچھر آموجود ہوا۔ مختصراً۔ پتا لاکھوں پتی ہوتا ہوا بھی مرتے وقت بیٹے کے لئے نقد مایا کے تعلق میں صفر ہی ثابت ہوگا یا بیٹا اپنے پتا کے دھن سے شاید ہی کہیں آرام پاتا ہوگا۔ دماغی خانہ نمبر ۱۵ سنیچر سے مشترکہ خودداری مگر حسد سے بُری دماغی خانہ نمبر ۳۵ چندر سے مشترکہ بینائی۔ واقعات گذرے ہونے کی یاد۔ دھرم عدالت دربار کا مالک راجہ۔ جہاں سنیچر بھی پہلے برہسپت کا حلف اُٹھا کر بیٹھے۔ اِسلئے کرم دھرم یا دھرم پالنا سے دولت کے بھنڈارے اور برہسپت کا اثر گیارہ گنا اُتم ہوگا۔ کئے ہوئے وعدے اور مُنہ کا کہا ہوا لفظ پُورا کرنے سے اُتم حالت ہوگی۔

(۱) برہسپت سویا ہوا۔ فیصلہ سنیچر پر گرٹیوے والے } جب خانہ نمبر ۳ خالی ہو
کے لئے پھر بھی ہر وقت اُتم پھل ہوگا۔

نیک حالت — برہسپت خانہ نمبر ۱۱

(۲) ۲۴ سالہ عیش و آرام کے عرصہ کے بعد پھر وہی اندھیری رات آئیگی مندا ہوا کے جھونکے آنے شروع ہو جائینگے اسلئے برہسپت قائم رکھنا گانٹھ باندھ لینا چاہیئے۔ — جب خانہ نمبر ۳ میں دوست گرہ سورج۔ چندر۔ منگل) ہوں۔

(۳) اپنا ہی کوئی دوسرا بھائی بند ساتھ ملنے یا ملا کر رکھنے یا مشترکہ کاروبار کرنے سے قسمت چمکیگی ۱۲ سالہ عیش ہوگا پھر عموماً وہی تنگ آزمانہ جو ضروری نہیں کہ مندا ہی ہو۔ — جب خانہ نمبر ۵ میں سورج چندر منگل ہو۔ قیافہ:۔ قسمت دیکھا کے متوازی نمبر ۱ میں دوسرا خط

(۴) سورنج یعنی راج دربار یا آگ کے کاروبار سے کمایا ہوا تانبا بھی اُسے سونے کی قیمت دیوے۔ برہسپت نمبر ۱۰ کی طرح اب برہسپت نمبر ۱ کا مندا اثر اگر کچھ ہو بھی تو باپ کی بجائے اب بابے پر ہوگا — جب سورنج نمبر ۱-۴-۵ میں ہو

(۵) برہسپت چپ ہوگا۔ مگر گم نہ ہوگا۔ — جب راہو خانہ نمبر ۹ میں ہو

(۶) گو برہسپت کا مفت مال ندارد۔ مگر خود ساختہ ضرور اور زیادہ امیر ہوگا۔ — جب بدھ اُتم ہو۔ قیافہ انگلیوں کی پوریوں پر ۹ چکر ہوں

جب بدھ خانہ نمبر ۶ میں ہو BUBBLE قیافہ سر کی سرشیٹ ریکھا یا سر ریکھا ڈبل ہو

(۷) گو پتا کی مدد نہ ہوگی مگر وہ خود ہمیشہ خوش گذران اور عمدہ حال ہوگا منگل بھی نیک پھل دیگا۔ — سینچر بھلا ہو۔

(۸) دونوگرہ ہوں (برہسپت اور سینچر) کا اُتم پھل ہوگا۔ — سینچر ساتھی۔ قیافہ:۔ بدھ نمبر ۲-۱۰ دوستاچی سے ملے ہوئے ہوں۔

مندی حالت

(۱) عموماً بدھ (بہن بھوں کا پھل مندا ہی ہوگا۔

(۲) خود وہ دھرم فروش راجہ کی طرح کسی بھی کوئی فائدہ نہ دیوے۔ مگر ٹیوے والے کی خود اپنی حالت عمدہ ہوگی۔

(۳) پتا کی موت کے بعد مجھر کا مقابلہ کرنے کی بھی ہمت نہ ہوگی۔

(۴) چال چلن گندا تو گندی نالیوں میں نہانا پڑیگا۔ عشق کے محکمے میں ذائقہ کیلئے خوبصورت مٹی نہ پائیگا۔

مندی حالت

برہسپت خانہ نمبر ۱۱

(۵) پریوار خواہ کتنا بڑا کفن پرایا ہی نصیب ہوگا۔ خاصکر مندے گرہوں کے متعلقہ رشتہ دار کی موت پر جو کہیں باہر ہی جاکر مریگا۔ اِس لئے ایسے وقت سے پہلے دوسروں کی موت پر کفن دیتے رہنا مبارک ہوگا۔

برہسپت	سورج	چندر	شکر
باپ۔ بابا	خود اپنا آپ	ماتا	استری
منگل	بدھ	سنیچر	راہو
بھائی	بہن۔ لڑکی	چاچا	سسرال
کیتو			
اولاد۔ لڑکا			

(۶) عشق کی زیادتی اور حسد باعث تباہی ہوگا۔ (عشق وحسد برہسپت کی طاقت کو جلا دینگے۔) اُس کا سونا گندی مٹی کے بھاؤ بکتا ہوگا۔ — چندر ملا یا جب برہسپت سویا درشٹی وغیرہ سے ڈسٹنگ سے مندا ہو رہا ہو۔

(۷) بڑھاپے میں مندا حال۔ اور عمر کا عرصہ تقریباً ۹۰ سال مندا ہوگا۔ نظر کمزور اور سنیچر کا ذاتی اثر مندا ہوگا — بدھ نمبر ۶ اور چندر نمبر ۳

(۸) برہسپت کا پہلی عمر کا اثر شکی ہی ہوگا۔ — خانہ نمبر ۳ من ۱

(۹) خاندانی موتوں سے دکھیا مگر خود سسرال کیلئے مبارک — منگل نمبر ۳

(۱۰) معقول آمدن کے ہوتے ہوئے بھی ترشنائی ہی ہوگا پیاسے خود دکھیا — بدھ نمبر ۳

(۱۱) عورت دکھیا ہی ہوگی۔ — شکر اونچ یا کتنا ہی اُتم ہو

(۱۲) دھرم فروش ہوگا۔ خواہ راجہ ہی ہووے۔ کسی بھی دوسرے کو کوئی فائدہ نہ دیوے۔ مگر ہووے والا خود مندہ حالت میں ہوگا۔ سویا ہوا برہسپت ہوگا جسکا فیصلہ سنیچر پر ہوگا جسمانی قد پیمانہ ہوگا یعنی لمبا قد۔ مرد۔ نرم دل دھرماتما ہوا پنی اُنگلیوں کے پیمانہ سے اگر ۶۸۔ اُنگل ہو۔ تو بدنصیب ۔ ۵۲۔ انگل ہونیک نصیب ہوگا منگل۔ برہسپت اور سنیچر تینوں ہی کا پھل مندا ہوگا۔ — بدھ دبا یا یا مندا ہو نمبر ۳ خالی ہو۔ چندر مندا ہو۔

برہسپت خانہ نمبر ۱۲

برے کا بھی بھلا کرنے والا۔ اُتم گیانی۔ ویراگی

دعائیں بھلے سب کی گر تو کریگا
خزانہ نہ طاقت کا تیری گھٹیگا

حالت راہو[1] پر دولت چلتی — کیتو دھرم خود بولتا ہو
چپ سمادھی برشا سونے کی — دھرم[2] کنڈا دیا تولتا ہو
آٹھ ۹ ویں گھر ۲-۱۰ خالی — مایا دولت سب چھوڑتا ہو
ہوا شنی جب ۲-۹ ساتھی — پاتا دولت کچھ رکھا ہو
گورو گھر دں جب پاپی[3] بیٹھے — بدھ شکر خود مندا ہو
پاپ مگر جب اُوچ ہووے — پریوار دولت زر رکھیا ہو
گورد اتم ۲-۵[4] راہو بگڑے — سادھو سیوا سے بڑھتا ہو
نیکی کرے سر دشمن کٹتے — سر ہانے پانی جب ہرتا ہو
میٹھا شکر خواہ ہووے کیسا — اثر مبارک دیتا ہو
بدھ عمر تا کیتو مندا[5] — پاپ راہو تک دکھیا ہو

ع۱ ۔ مندی حالت میں چندر (زمین کاشت وغیرہ) کے ویران کھلے میدان۔ پھوکی اُمیدیں ۴۲ سالہ عمر تک پتا نہ دھن دکھیا کلپتا ہی ہوگا۔

ع۲ زمانہ کی ہوا کا پورا اور نیک اثر ہوگا۔ یا ہوائی یا گیس کے کاموں سے ہمیشہ فائدہ ہوگا۔

ع۳ ۔ خانہ نمبر ۲-۵-۹-۱۲ ع۴ راہو کیتو سپچر نمبر ۹-۱۲

ع۵ ۔ ۱۱-۱۹-۳۱-۴۲-۵۳-۶۷-۸۴-۱۰۱-۱۱۴ سالہ عمر۔

ع۶ ۔ دغا فریب۔ بد دیانتی ۔ دھوکہ جھوٹی شہادت۔ بدکاری وغیرہ۔ خود ساختہ مندے کام

ع۷ بدھ مندا تو ۴۲ سالہ عمر تک کیتو کا اثر مندا ہوگا۔ مگر شکر (استری بھاگ) بھی مندا ہوگا اور نہ ہی دنیاوی مایا کی کمی ہوگی۔ نیکی سے رات کا آرام ملیگا۔

برہسپت خانہ نمبر ۱۲

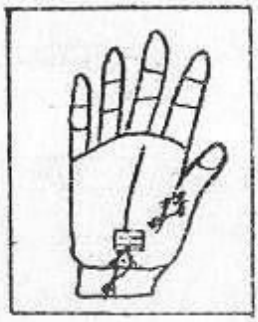

ہست ریکھا

۴ خط - ۶ سنکھ - ۱۲ چکر (جب انگلیاں ملی ہوں) قسمت ریکھا کی جڑ پر راہو کا نشان ہو یا مچھ ریکھا شکر کے برج پر یا شکر و چندر دونو برجوں کے درمیان منہ اوپر کو کئے ہوئے اور ارد ھ ریکھا یا عمر ریکھا اسکے منہ میں ہو۔

نیک حالت

گورو پون مایا خواہ سونا ہی بخشے
مگر مرد تیاگی۔ جو دیکھے نہ برتے

(۱) ذاتی قسمت کا نیک اثر دندریعہ یوگ بتیسا۔ پوجا۔ پاٹھ ہوگا

(۲) چھوٹی عمر (راہو کا زمانہ) میں والد کو خرچہ کی زیادتی کے متعلقہ کام سکھ کا سمے کے متعلقہ کام فکر

(۳) مایا پر پشیاب کی دھار مارنیوالا گرہستی۔

(۴) اسکے گھر میں گنگا ہوگی۔ خانہ نمبر ۹ کا اُتم اثر شامل۔ مایا لکشمی خود پاؤں پکڑتی ہوگی۔

(۵) بیشک بدھ مندا یا کیتو بُرا ہو مگر مایا کی کمی نہ ہوگی۔

(۶) شکر ٹیوے میں خواہ کیسا ہی ہو مبارک اثر دیگا۔

(۷) ایسے آدمی کی بیواے آشیرباد کا اُتم پھل اور ستلنے سے مندے نتیجے ہونگے۔

(۸) دنیا کیلئے بھنڈارے کھولے تو اپنا گھر بازسونے سے بھرے۔

(۹) چپ سمادھی کی عادت سے سونے کی برشا ہوگی۔

(۱۰) دیانتا کے اصول کا دھرم کنڈا مبارک ہوگا۔ جو رات کا آرام دیگا۔

(۱۱) نیکی کے کام کرنے کا اصول بطور ہتھیار راہو کے ہاتھی کو برہسپت کے سونے کی زنجیر سے باندھ دیگا جس سے رات کا آرام ملے اور دولت کا چشمہ نکلے۔

(۱۲) کبھی بھی غریبی کا مارا ہوا سادھو نہ ہوگا۔

(۱۳) گیارہ سالہ عمر سے مانند وزیر اُتم ہوگا۔ خوش گذران۔ دماغی خانہ نمبر ۱۲ راز داری کا مالک ہوگا اور پورا تیاگی ہوگا۔

(۱۴) غیبی طاقت باکمال ہوگی۔

(۱۵) خرچہ گو ہاتھی کا (بہت زیادہ) مگر قبیل داری کے نیک کاموں میں لگے گا۔

(۱۶) کسی دوسرے کے ہاں بطور مہمان گیا ہوا دھرم استھان میں پوجا پاٹھ کرتا ہوا یا عمر کے مندرجہ ذیل سالوں میں ہمیشہ اُتم ہوگا۔ اور گرہستی سکھ ساگر ملیگا بشرطیکہ راہو کی شرارتوں (بددیانتی۔ جھوٹی گواہی۔ دھوکا فریب۔ دغا) سے پرہیز کرتا رہے ایسا پرانی اپنی سادھی اور پربھو کے خیالات کی لہر یا ساتھی گرہستیوں کے بھلے کی مستی اور دھن میں مصروف ہوگا جس کے تانے سے شراپ (مندے اثر کا غیبی حکم) اور سیوا سے آشیرباد ہو۔

۹ - ۱۱ - ۱۹ - ۳۱ - ۳۳ - ۴۳ - ۶۷ - ۸۴ - ۸۹ - ۱۰۱ - ۱۱۴

شکر اب اپنا پورا عرصہ ۲۵ سال کم از کم آرام دیگا اور وہ اپنے نئے وزیر باتدبیر ہوگا۔

(۱۷) سنیچر کے کاروبار موٹر لاری مشینوں وغیرہ سے کچھ ریکھا کا اُتم بھاگوان رات کا آرام پاوے۔ راز داری کا مالک۔ عاقبت اندیش۔ کوچ کی تیاری کے فکر میں بشرطیکہ سنیچر پاپی گرہ نہ ہو۔ یعنی اب سنیچر کو راہو یا کیتو کسی نہ کسی طرح بھی نہ آملتے ہوں۔ فیصلہ سانس پر ہوگا یعنی جب دونو سانس یا صرف دایاں سانس چلتا ہو۔ زیادہ دیر تک رہنے والے کام یا چیزیں یا شبھ کاج شروع کرنے مبارک ہونگے بائیں سانس کے چلنے کے وقت شروع کیا ہوا یا ویسے ہی کیا ہوا کام کوئی نیک نتیجہ نہ دیگا

سنیچر ساتھ۔ ساتھی یا خانہ نمبر ۹ میں ہو۔ ششٹی راہو سے مشترکہ ساتھ یا بذریعہ دقیانوسہ۔ کچھ ریکھا شنکھ کے برج پر یا برج نمبر ۹ میں مچھلی کا نشان جسکے منہ میں آدھ ریکھا گراہی یا عمر ریکھا اس میں ختم ہو رہی ہو

(۱۸) گو سنیچر کے کاروبار سے کچھ ریکھا کا اُتم اثر۔ بھاگوان مگر پھر بھی تیاگی ہی ہوگا

سنیچر ساتھ۔ ساتھی ۲ - ۱۱ میں ہو۔

(۱۹) برہسپت دو جہاں کا مالک ہوگا رات کا آرام مگر اولاد کے لگن فضول خرچوں اور دشمنوں سے بچاؤ۔ اور وقت کو تخ (موت) نیک حالت ہوگی۔

راہو اونچ (نمبر ۶ میں)

(۲۰) دولت کی حالت کا فیصلہ خود راہو کی حالت پر ہوگا یعنی اگر راہو عمدہ تو سونا اور دولت سب اُتم اور سکھ دینگے ورنہ سونا بھی پیتل کے نرخ بکتا اور دکھ کا کارن ہوگا

راہو کی حالت برہسپت کی دوجہان کی حالت)

قیافہ: قسمت ریکھا کی جڑیں راہو کا نشان ہو۔

(۲۱) دھرم سمادھی (دھرم کی حالت) کا فیصلہ کیتو کی حالت پر فیصلہ ہوگا۔

(۲۲) بڑا ہی ایسر سمادھی اور اولاد ہر طرف نیک اثر ہوگا۔

کیتو اوچ یا اُتم۔

قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر ۶ شنکھ

مندی حالت

(۱) گو خود اپنی عمر تو لمبی ہوگی مگر وہ دوسروں پر مندا اور منحوس ہی ہوگا۔

بدھ مندا ہو قیافہ:۔ انگلیوں کی پوریوں پر ۱۲ چکر جب ۲ انگلیاں ہوں

(۲) بدی کا کام موت کا بہانہ بنیگا۔

سویا ہوا یا بطور درشٹی یا دشمن گرہوں کی زہر سے مندا ہو چکا ہو

(۳) لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے خاک نصیب ہوگی

(۴) ۴۲ سالہ عمر تک سب ہی پھوکی اُمیدیں خاصکر بدھ شکر ہر دو گرہوں کے مندے اثر ہونگے

جب ۳-۵-۹-۱۲ میں پاپی سوائے کیتو نمبر ۹-۱۲ کے۔

(۵) راجدھانی کا مالک ہوتے ہوئے دھن کا فائدہ نہ اُٹھا سکے یا راج چھوڑ فقیر ہو جاوے۔ سویا ہوا برہسپت ہوگا

نمبر ۲-۸-۹-۱۰ خالی ہوں۔ قیافہ قسمت ریکھا مدھما کی جڑ پر چڑھ جاوے

(۶) عقلمند مگر ہنرمندی اور پیشہ وری کوئی نفع نہ دیوے خیالات قدرے دھرم کیخلاف ہونگے اور راہو فضول خرچہ کھڑا ہی رکھیگا۔ والد کو راہو کی عمر کے عرصہ تک مالی تکلیف دے آرامی عام ہوگی

راہو نیچ ہو (۹-۱۲ میں) مندا برہسپت

قیافہ:۔ برہسپت کے برج پر ۳ کھڑے نشان۔

(۶) خود بھاگوان مگر اولاد کے بگھن۔

جب برہسپت مندا ہو۔

(۷) اور چندر (زمین زیر کاشت) کے کھیت میدان دیہات اور چندر کے متعلقہ دیگر کاروبار میں ہر طرف پھوکی اُمیدیں ہونگی

مندی حالت

برہسپتی خانہ نمبر ۱۲

جب بدھ مندا ہو

(۸) کیتو کا اثر ۴۳ سالہ عمر تک مندا ہی ہوگا
اپاؤ برہسپت کی مندی اشیا بقدر دم گلے میں
مالا۔ گورو سادھو یا پیپل کے درخت کٹوانے
مندبھاگ کی نشانی ہوگی۔ برہسپت کی زرد اشیا
زرد تلک لگانا۔ یا ناک کا پانی خشک کھنا مددگار ہوگا۔

302-A

تپسوی راجہ

سُورج

Vishnu

وشنو بھگوان

سُورج

سب کا پالن کرتا۔ پتسوی راجہ وشنو بھگوان جی۔

گرم شوق تیرا ہے بنیاد اُنتی
مگر بڑھ نہ جائے کہ ہر ستے ہو جلتی

باپ[۴] منگل۔ بدھ۔ فیصلہ کرتا — گرہن ہوتا خود باپ سے ہو
اُتم روی ہو جب دم بیٹھا — بھلا چندر بدھ شکر ہو
تخت کیتو۔ ۶ منگل بیٹھا — اُونچ روی خود ہوتا ہو
آگ جلی خواہ ۶۔ ۷ ہوتا — دان موتی کا دیتا ہو
مدد متر پر باپ سے بڑھتا — نمک چھوڑے خود پھلتا ہو
شترو ساتھی سے کیتو مرتا[۴] — دان دیئے سب بچتا ہو
پانچ۔ پہلے۔ گھرا ۱۱ بیٹھا — شترو مدد پر ہوتا ہو
گرہن تیوے ہو جب دم آیا — باپ وقت تک مندا ہو
روی دیکھے جب چندرمائی — تخت بیٹھا نہ جبکہ ہو
نصف عمر جب چندر ہوگی — یکھ بھلا سب ہوتا ہو
بدھ نظر جب روی پر کرتا — درجہ درشٹی کوئی ہو
اثر بھلا سب دو کا ہوگا — صحت۔ مایا یا دھائی ہو
روی درشٹی شنی پہ کرتا — بُرا شکر کا ہوتا ہو
شنی روی سے پہلے بیٹھا — نرگرہ[۳] استری عمدہ ہو
شنی شکر جب سوج دیکھیں — موت بھرے دُکھ ہوتی ہو
مکان بناتے رشتہ داروں سے — مایا ختم ہو جاتی ہو

۱؎ سورج۔ روشنی دگری۔ برہسپت تیج۔ منگل کرنیں۔ بدھ آکار۔ چندر چھک ۲ خود اکیلا سورج نیچ یا مندے گھروں تو بناہ کرے بھتہ۔ اولاد کی نعمت و عمر باپ کو مدد مندی ہوگی۔ راہو سے خود اپنے خیالات کی پراگندگی۔ سنیچر سے بد دھانی شکر سے عشق فاحشہ کیتو سے کانوں کا کچا۔ پاؤں کی نقل و حرکت ۷۔ سوائے سورج۔ مندی حالت کے وقت

سُورج

آکاش میں روشنی۔ زمین کے اندر گرمی۔ راجہ نیچر میں سچائی۔ اور زمانہ میں پرورش اور اتنی کی طاقت کو سورج کے نام سے پکارا گیا ہے جسکی موجودگی کا نام دن اور غیر حاضری کا وقت اندھیری رات کا دور دورہ ہوگا۔ انسانی وجود میں رُوح کی حرکت اور اپنے جسم سے دوسرے کی مدد کی ہمت اِسی کا کرشمہ ہے۔ سردی (چندر) روشنی اور گرمی (خود اپنی خاصیت) لالی (منگل) اور خالی جگہ کا محیط (بدھ) کا آکاش و آکار اسکے ضروری پہلو ہیں اور زمانہ کی ہوا۔ جگت گورو برہسپت کے گیان۔ دنیاوی عقل اور قسمت کی بنیاد اس کی برکت ہیں جسے ہر فرد و بشر اور سانس لینے والے تک پہنچانا ہوائی طاقت برہسپت کا کام ہے۔ چلتے چلے جانا۔ مگر اپنا آخیر نہ بتانا بلکہ پیچھے بیٹھے یا راستہ بدلے بغیر پھر اُسی جگہ ہی آکر ہر روز صبح شام کرتے جانا اِس کا ایک عجوبہ ہے۔

عام حالت ۱۲ گھر

مرتُ جگی راجہ گھر پہلے کا	داتا سخی جب ۲ کا ہو
بھنڈاری دولت خود تیسرے ہوگا	جوڑ مرے گھر ۴ کا جو
اولاد بڑھیگی ہر دم ۵ ویں	فکر دولت نہ ۶ کا ہو
پریوار کمی گو ہوتی، ۷ ویں	راجہ بیتوی آٹھ کا ہو
عمر لمبی ۹ بڑھتا قبیلہ	۱۰ ویں صحت زر عمدہ ہو
دھرم پورا گھر۔ ۱۱ اُسکا	رات سکھی گھر ۱۲ ہو

ع۱۔ باپ کی پوری مدد کریگا۔ بیٹے کی طرف سے مدد کی تمنا نہ کرے گا گو باپ سے دولت نہ لی مگر اولاد کو دولت ضرور دیکر جائیگا۔

سُورج۔ دیناوی راجہ ٹیوے والے کے اپنے جسم اور راج درباری تعلق کا اثر۔

خانہ نمبر ۱ راجہ حکمران ہوگا۔ جسے مذہب اور ایمان کا کوئی تعلق نہیں۔ صرف اوصاف (عدل ورحم کا مجموعہ) مدِنظر ہوگا۔ حاکمی گرم کی دوکانداری نرم کی طبیعت مبارک ہوگی۔

۲ مندر کی روشنی یا جوت جو مذہب کے ماتحت نہیں، وہ مصرم دیوتا حیثیت میں درمیانہ۔ ریاستی راجہ ہوگا۔ جو طبیعت میں ست جگ کے زمانہ کا آدمی ہوگا۔ جسے اپنی قسمت کی بیشک شرط نہیں۔ مگر اپنے ساتھیوں اور بال بچوں کے رشتہ داروں کو تو ضرور ہی مالا مال کر دیگا۔ خواہ آپ بھائی منگتے ور کھڑے درویش ہی کیوں نہ ہوں۔ سیدھا سادھن ترقی کی بنیاد ہوگی

۳ موت کو روکنے والا شیر۔ بہادر منتظم بادشاہ جس سے موت بھی ڈرے خود حلوا پوری کھانے اور دوسروں کو حلوا پوری کھلانے کا مالک ہوگا۔ جو نیک کام کمیگا کر دکھائیگا۔ جھوٹے آدمی کی تو زبان کاٹنے تک تیار ہو جائیگا۔ اب بدھ جو اِس گھر کا مالک ہے۔ اپنے جنگل کو جو بدھ کی ہی چیز ہے۔ اِتنا گھنا

۳ خانہ بنکر کر دیگا کہ سورج بنرہا کی دھوپ زمین پر نہ آنے پائے۔ مگر سورج بھی اپنی گرمی سے خنگل کو ہی آگ لگا دینے تک تیار ہوگا۔ اسلئے یہی ہوگا۔ کہ یا تو خنگل میں ہریالی نہ ہو۔ یا بدھ اپنے ہرے رنگ کی بجائے سورج کی برابری کرتا ہوا خاکی رنگ (خشک) ہو جاوے۔ مختصر طور پر ایسے آدمی اگر دوسروں کو پالیں گے تو بھی وہ نہ جل کر مرینگے۔

۴ شاہی خاندان کی پیدائش یا اُتم نسل کی شرط نہیں۔ مگر راج یوگ ضرور ہونگے خود بیشک ریشم کے کیڑے کی طرح شہوت کے پتوں اور گرہستی حالت (ذاتی تعلق) میں چنے پر گذر کریں۔ مگر باقی ماندہ کو گندم کے نرم بسکٹ (بہت عمدہ مال اور بیشمار دولت) دے جائیں گے۔ جنم دن پر خود بیشک تانبے کا پیسہ بھی نہ دیکھا ہو۔ اپنی اولاد کو تو ضرور مرنے تک پیسہ کی جگہ روپیہ خرچنے کی ہمت کا مالک کر جاوینگے۔ ماتا زندہ ہو یا نہ ہو (باپ کی طرف سے ہو سکتا ہے کہ ماتائیں ضرور ہوں) مگر خود وہ چالی چلن کا ڈھیلا نہیں ہو سکتا ایسے آدمی خود خواہ جل جائیں مگر کسی کو جلا نہیں سکیں گے اگر دان دینگے تو موتی دان دینگے یا موتی دان کرنیکی ہمت والے ماندراجہ ہونگے۔ ایسا پرانی اگر غیر عورت کو استری تعلق میں لاوے تو اپنی اولاد نہ پائیگا بلکہ لاولد ہوگا

۵ انسانی شرافت اور دنیاوی مریادا کا مجسم راجہ جو دھرم کی بجائے اپنے خاندانی خون کو اپنا مندر بنالیگا۔ جنم سے ہی قسمت کے تعلق میں جلتا ہوا چراغ ہوگا۔ اور کسی کے جلانے پر نہیں جلیگا۔ یعنی جنم سے ہی اپنی جاگتی ہوئی قسمت کا مالک ہوگا۔ عمر بڑھے نحوست گھٹے۔ اور نیک بارش کے بادل گرجنے شروع ہوں۔ اُسکے اپنے ہاتھوں کی بارش (خرچہ) اولاد کے ہاتھوں میں اناج کے انبار ہونگے۔ یا جو کچھ خرچ کر جاوے۔ اُسی خرچ کئے ہوئے سے پیدا ہوئے ذریعوں سے اولاد اور بھی مالا مال ہوتی رہیگی۔ انسانوں میں کوئی

خانہ نمبر ۵ بندر نہیں۔ بندر پر بھی انسانیت کریں گے۔ اور بندھے ہوئے بندر کو بھی آزاد کر دینگے کے خیال کا آدمی ہو گا۔

۶ آسمان تو گرم تھا ہی اب سورج جلتے ہوئے زمین بھی جلنے لگی۔ جسکی آنچ رات کو بھی ٹھنڈی نہیں دیکھی گئی۔ تو کون میں خواہ مخواہ کے قصوں میں آگ جلی۔ بیوقوف بادشاہ اور تیس مار خاں کی کہانیاں یا کھیت میں گندم کا بیج بھی جلنے لگا۔ ایسی لعنت سے وہی بچا جس نے اپنے گھر پانی کی جگہ دودھ دیا۔ اور برا کرنے والے کو بھی آشیرباد دی۔ ایسا آدمی ضد پر آیا ہوا ہو بہو ایسا ہی ہو گا جیسا کہ ایک ملک سے در بدر کیا ہوا راجہ اپنی حکومت کو آگ سے جلتے ہوئے شعلوں میں دیکھ کر افسوس کے آنسوؤں کی بجائے خوشی کے قہقہے لگا دیگا۔ گو وہ خود لا دلدیا بیوقوف نہ ہو گا۔ مگر اُسکے سہولتے ہوئے کا بار ایسی صفت سے کم ہی بری ہونگے۔ ایسا آدمی آسمان سے گرے خواہ نل سے بگڑے۔ مگر زبان اور جسم میں کبھی گندہ پن نہ پائیں گے۔ خواہ اُسے قسمت کا لاکھ مقابلہ کرنا پڑے۔

۷ ایسے پرانی کے جنم پر بھی تھے کہ خاندان کا سورج نکلا۔ مگر چڑھتے چڑھتے وہ دُم دار ستارہ بنتا گیا۔ اُس نے سب کچھ سمجھ اور نیک نیتی سے کیا۔ مگر نتیجہ وہ اُلٹا ہی دیکھتا رہا۔ مگر جب خود حوصلہ کیا۔ تو سارا جلنے سے آدھا باقی بچا لیا۔ آخیر پر جب اُسنے ذمہ داری کے ہر بوجھ کو خوشی سے منظور اور برداشت کیا تو اُسے مکھ کی روٹی نصیب ہونے لگی۔ اور بسائے بھی آباد ہوتے نظر آنے لگے۔ راج دربار سے حوصلہ ملا۔ اور کھیتی پکنے لگی۔ مگر اناج میں پھر بھی آگ سے جلے بن کی بُو آتی ہی رہی۔ قصہ کوتاہ وہ ایسے بادشاہ کی حیثیت کا مالک ہو گا جس کا تاج گم ہو گیا ہو۔ یعنی راج دربار میں بے شک الف سے یے تک سب کچھ ہی اپنا ہو مگر وقت ضرورت راجہ کا حکم اُسکے حق میں نہ ہو گا۔ بے شک راج گدی میں ہی جنم لے مگر اُسے گدی پر بیٹھنا کم ہی نصیب ہو گا "حاکمی گرم کی دوکانداری نرم کی" کا

خانہ نمبر

۷ مقولہ ایسے آدمی کو کام دیگا۔ اگر کوئی جلا دے تو ہم بھی اُسکو جل کر مرنا سکھلائینگے مگر آپ خود ہی جلکر نہیں مرینگے۔

۸ وہ جنم لیتے ہی بولنے لگا مرنے والے پوچھ کر مریں۔ جنم لینے والوں کو کوئی رکاوٹ نہیں۔ جو آئے اپنا خرچ ساتھ لے آئے اور جانے والا کوئی چیز ساتھ لیکر نہ جائے۔ جنم خواہ قبرستان میں بھی ہو۔ پھر بھی گورو گری بن جانے کی حیثیت کا راجہ ہوگا۔ اُسکی قسمت کو کوئی ہار نہ دیگا۔ مگر خود ہاتھوں سے ہاری ہوئی قسمت کو واپس نہ پائیگا۔ یعنی بھنڈاری رہے تو بھنڈارے کم نہ ہونگے۔ لیکن اگر بھگشو بنے تو بھکشا نہ پائیگا۔ جب تک اپنے خاندانی خون پر حملہ نہ کرے خود کبھی برباد نہ ہوگا۔ مرگئے کا افسوس تو ہے۔ مگر زندہ کرنے کیلئے بھی تو ہماری ہی ذمہ داری ہے کی طبیعت اور طاقت کا آدمی ہوگا۔

۹ حکیموں کو بغیر دوائی شفا دینے کی ہمت پیدا کرنے کا حکم جاری کردینے والا بادشاہ اور آپ خود سب کا نگراں ہوگا۔ اپنے خاندانی خون کے علاوہ اپنے ہمسایہ کے خون کی بھی پوری پرورش کریگا۔ اور پرورش کی حد بندی اپنی ہی جان اور ذات تک محدود نہیں رکھیگا۔ پھپلی کو چھوڑ اور آیندہ سے مت گھبرا لیکن دُنیا کا سورج تیرے ساتھ ہے۔ راہے کے قول کا عادی ہوگا۔

۱۰ پیسہ تو کھرا ہے مگر بازار میں کوئی اُسکا سودا تو دیتا ہی نہیں۔ اصلی بھی آگ کو بھوت پریت کی آگ سمجھتی ہوئی دنیا اُس پر روٹی پکانی تو درکنار اُسکے نزدیک آنے تک کو بھی گوارہ نہیں کرتی۔ مگر پھر بھی وہ مغرور شکبر راجہ۔ دوسروں کو معاف کرنا تو درکنار اپنے ہی ماں باپ پر پھانسی کا حکم لکھنے لگا۔ تاکہ یہ کبھی نہیں بھٹکنے دیگا۔ جب تک رہیں گے بھک کر نہیں رہینگے لیکن جب بھکن پڑا تو ہم نہیں رہینگے۔ اگر رہینگے تو صرف اسی کیساتھ رہینگے جو ہم پیالہ یا ہم نوالہ ہو جہاں دل ملکر بیٹھیں گے دیوانہ دو۔ ظاہر داری بغیر ایمان سچے مگر دل سے جھوٹے ہونیکا بچپن کی نشانی اگر نہیں دیکھی تو وہ کروکھائیگا۔

۱۱ گو لالچی مگر دھرم پتسوی راجہ ہوگا اگر کوئی دھرم بیچ کر کھائیگا۔ تو ہمارا کیا کھائیگا

خانہ نمبر
۱۱ کے اعتقاد کا مالک جسقدر نیکی میں بڑھے سنتہ دان بلند اور اقبال مند ہوگا۔
لیکن جب خود گیہوں (سورج) کے ساتھ گوشت (شنی) کو ملا کر کھائے تو
سورج سنیچر کے جھگڑے میں کیتو (زاولاد) برباد مگر نسل میں ایسا شخص
"آپ خواہ کسی بھی خون سے ہوں ہم نیکی ہی کر دکھائیں گے" کا مجسم دیوتا ہوگا
۱۲ سکھ کی نیند سونے والا۔ بے فکر۔ عاقبت اندیش راجہ جس کے عہد میں بندر
بھی گھونسلہ بنانا سیکھے۔ لیکن جب دھرم ہانی کا عادی ہو تو اندھی دیوی
ناک کٹے پوجاری۔ دن دہاڑے چوری ڈاکے کے واقعات۔ بے آرام
زندگی۔ جس کے لئے سادھو کی سیوا اور شکر کی پالنا مددگار و مبارک ہوگی
صبح کی بھٹی ہوا کا اگر شاندار زمانہ نہ بھی ہو اور کسی وجہ سے اگر جل بھی گئے۔ تو
بھی آسمان کا سورج ہمیشہ مذاز مانہ نہ رہنے دیگا۔ اسکے دائیں بائیں
بے شک کتنے موسم کھڑے ہو جاویں مگر ان سب میں خزان کا حصہ
(بربادی درختوں کے پتے گرنے کا وقت) نہ ہوگا۔ یا وہ نردھن اور
لاولد نہ ہوگا۔

۱۲ ہی گھروں میں سورج کی اُتم حالت کا اثر

اُتم سورج والا کل دنیا کو روشن کرتا اور ہر ایک کو دولت بخشتا ہے۔ بڑی لمبی
(بلکہ ۱۰۰ سالہ) عمر کا مالک ہوگا۔ طبیعت میں اندر باہر دونوں طرف سے سچا ہوگا۔
مندے وقت پر برا اثر رات کے خواب کی طرح نہایت پھیکے ڈھنگ پر ظاہر کریگا
کسی کا سوالی نہ ہوگا۔ بلکہ اگر ہو سکے کسی کا سوال پورا کر دیگا۔ خیرات نہ دیوے تو بے
مگر آٹا فقیر کی جھولی سے مال ہرگز نہ نکالیگا۔ خود چوٹیں کھائیگا اور بڑھیگا۔ مگر کسی
پر چوٹ نہ ماریگا۔ گو موت کو کسی نے بھلا نہیں گنا۔ مگر سورج اُتم کے وقت
موت بھی بھلی ہی ہوگی۔
سالہ
راج دربار سے خود اپنے ہاتھوں دھن دولت کمانے کا اور بالغ ہونے کا ۲۲

سورج

عمر کا عہد جوانی کا جوش ہر طرف نئی روشنی دیگا۔

(۱) سورج کی روشنی اور دھوپ میں گرمی کا درجہ حرارت۔ راہو کیتو کی حالت سے پتہ لگیگا۔

(۲) اُتم سورج کے وقت۔ چندر شکر اور بدھ کا پھل عموماً بھلا ہی ہوگا۔

(۳) کیتو نمبر ۱ یا منگل نمبر ۶ میں ہو تو سورج کا اثر نیک بلکہ اُوپری حالت کا ہوگا۔ خواہ سورج کسی بھی گھر میں اور کیسا ہی بیٹھا ہو۔

سورج دیکھے چندر کو } چندر کا پھل چندر کی نصف میعاد (جنم کنڈلی ۲۴-۱۲-۶۰ سالہ عمر)
مگر سورج نمبرانہ ہو } تک سورج کے اثر کے نیچے دبا } برش پھل ۱۲-۶-۳-۱ ماہ)
ہُوا ہوگا۔ اسکے بعد وہ علٰحدہ اور سورج کی طرح اُتم پھل دیگا۔ خشک کوئیں خود بخود پانی دینے لگ جاویں۔

چندر دیکھے سورج کو } اب چندر کوئی مدد سورج کو نہ دیگا۔ بلکہ اپنا اثر کبھی نہ ڈالیگا۔ تو نیک
سورج کی جڑ یعنی نمبر ۵ میں پانی اُتم } ہوئے والے کے بچپن ہی سے والدین کی عمر شکی
شکر کی جڑ نمبر ۲-۷ میں چندر راہو } جس گھر میں شکر بیٹھا ہو اُسی گھر کی شکر کی متعلقہ
اشیا کا حال خراب سورج بیٹھا ہونے والے گھر پر
شکر کا کوئی بُرا اثر نہ ہوگا۔

بدھ نمبر ۶ اور سورج قائم۔ خود اپنی قسم سے راج دربار کا کما یا دھن برکت دیوے
نیک اور ایمانداری کا دھن ساتھ دیوے۔

سورج دیکھے بدھ کو۔ درجہ درشٹی۔ ۱۰۰ درجہ پر۔ سورج کو مدد ہوگی
استری گھر سسرال امیر ہونگے۔
" " ۵۰ فیصدی استری کی طاقت اُتم ہوگی۔ استری کی قسمت شیشے کی طرح اور بھی چمکے۔ مٹی دور ہووے
" " ۲۵ فیصدی یوگ اُبھیاس۔ علم ربانی۔ علم جوتش علم ہووے۔

بدھ دیکھے سورج کو } بدھ کا نہایت اُتم اثر ہوگا۔
درجہ درشٹی خواہ کوئی ہو } صحت عمدہ۔ دستکاری کاروبار نہایت عمدہ۔ استری پر نیک اثر ہووے۔

سورج کا اثر ضرور برباد ہوگا۔ مگر شکر آباد ہوگا اور اُتم پھل کا علم ریاضی مددگار ہوگا۔

علم مکانات (سنیچر کی چیزیں) مدد دیگی۔

علم طلسمات اور جادوگری کا مالک ہوگا۔

سنیچر دیکھے سورج کو ۲۵ فیصدی پر
" " ۵۰ "
" " ۱۰۰ "

سورج کا اثر خراب ہوگا۔ اور سنیچر اُسکے (سورج کے) اثر میں اپنا مندا اثر ضرور ملاتا ہوگا یعنی سورج کی روشنی سیاہی سے بھرپور رہیگی۔ جسمانی کمزوری ہوگی۔ مگر چندر (سردی) منگل (لالی) برہسپت (ہوا) اور بدھ آکار جو سورج کے ضروری حصے ہیں۔ اُن پر کوئی بُرا اثر نہ ہوگا۔ یعنی سورج کی پیدا کردہ قسمت اور ذاتی کمائی پر کوئی برا اثر نہ ہوگا

یا سنیچر ہو پہلے گھر میں اور سورج ہو بعد کے گھروں میں

ایسی حالت میں رہائشی مکان کی جنوبی جانب (مشرق کی طرف منہ کرکے دائیں طرف) پانی کا کورا برتن بھرا ہوا دبا دیں اور اُس کا پانی $\frac{40}{43}$ دن سوکھنے نہ دیویں۔

سورج دیکھے سنیچر کو یعنی سورج ہو پہلے گھروں میں اور سنیچر ہو بعد کے گھروں میں

اب شکر برباد ہوگا۔ عورت پر عورت مرتی بتاوے۔ مگر سورج کا اثر مندا نہ ہوگا جسمانی طاقت عمدہ ہوگی مضبوط طبع ہوگا۔

(۴) سورج کو جب اپنے دوست گرہ (چندر۔ منگل۔ برہسپت) کی مدد ہو یا ٹوٹے والا نمک کم یا بالکل نہ کھانے کا عادی ہو تو وہ بیٹی اُتم حالت اور دنیاوی مرتبہ میں اپنے باپ سے ضرور بڑھ جائیگا۔

(۵) بموجب جنم کنڈلی نمبر ۱۔ ۵۔ ۱۱ میں سورج ہونیکے وقت ٹیوا بانع گرہوں کا ہوگا جو بچے کے ماتا کے پیٹ میں آنیکے وقت ہی سے اپنا اثر شروع کر دیگا۔ ایسی حالت

(جب سورج نمبر ۱- ۵- ۱۱ میں ہو) خواہ بموجب جنم کنڈلی خواہ بموجب برش پھل بیٹھا ہوا) نمبر ۱ کا سورج نمبر ۱ کے ساتھی گرہوں کو خواہ دوست ہوں خواہ دشمن دونوں کو مدد دیگا۔ نمبر ۵- ۱۱ میں سورج ہونے کے وقت دوسرے گرہ خود سورج کو بھی مدد دینگے۔ خواہ وہ خود سورج کے دشمن ہی ہوں۔

(۶) پٹوے میں گرہن (سورج راہو۔ سورج گرہن اور چندر کیتو چندر گرہن) کے وقت سورج ۴۵ سالہ عمر تک کوئی ایسا بھلا پھل نہ دیگا۔ بلکہ مندا اثر ہی دینگے

(۷) سورج خود اکیلا نیچ یا مندے گھروں میں ہو تو خود وہ کبھی نیچ نہ ہوگا مگر سورج کی بجائے کیتو (اولاد نرینہ کی قسمت عمر یا والد کو اولاد کا سکھ) برباد یا مندا ہوگا۔ بے حد تباہ کن غصہ بربادی کی بنیاد ہوگا اور اُس کا اُپاؤ دان کلیان مانا گیا ہے۔

سورج جب کبھی نمبر ۱ میں آوے۔ جنم کنڈلی میں خواہ کسی بھی گھر کا ہو۔ شکر کا اثر نیچ ہوگا۔ مگر سورج خود اپنے لئے اقبال مند ہوگا۔ ایسی حالت میں ہمیشہ بدھ کی پالنا مددگار ہوگی۔

(۸) ۲-۶-۷-۸-۱۰-۱۱-۱۲ میں اکیلا بیٹھا ہوا سورج اِن گھروں کے مالک گرہوں کی متعلقہ اشیا پر اپنا نیک اثر نہ دیگا۔ یہ معنی نہیں کہ بُرا اثر ضرور دیگا۔

(۹) دشمن گرہوں (شکر یا پاپی) کے ساتھ بیٹھا ہوا سورج یعنی سورج شکر۔ سورج پنچم سورج راہو۔ سورج کیتو خواہ کسی بھی گھر میں ہو ساتھ بیٹھے ہوئے گرہ کی اُس خانہ نمبر کی متعلقہ اشیا پر جہیں کہ وہ بیٹھے ہوں دوبارہ اُسی گھر میں (بموجب برش پھل) آنے پر بُرا اثر دیگا۔ ایسی حالت میں ۲۲ سے ۴۵ سالہ عمر کے درمیان دشمن گرہ اپنی اپنی ذاتی بیعاد پر بھی بُرا اثر دینگے مثلاً سورج۔ شکر نمبر ۵ میں ہوں تو جب کبھی بموجب برش پھل نمبر ۵ میں دوبارہ آویں (وہ آئینگے صرف ۳۴ سالہ عمر میں یا شکر کی عام میعاد۔ ۲۵ میں) عورت آدا بھٹہ اینٹ یا جسمانی جلد پر بُرا اثر دے گا۔

بذریعہ بدھ کی پاسنا دشمن گرہ کو نیک کرلیتا مددگار ہوگا لیکن اگر
(ب) دشمن گرہوں کے ساتھ ہی سورج کے ساتھ اُسکے دوست گرہ (چندر منگل۔ برہسپت) بھی بیٹھے ہوں۔ تو بُرا اثر دوست گرہوں کی متعلقہ اشیا (اُس خانہ نمبر کی جہانکہ بیٹھے ہوں) پر ہوگا اور دشمن بچاؤ رہیگا۔ (مفصل مثالیں جدی نہرست میں لکھی ہیں)
(۱۰) دشمن گرہ اگر ایک دو تین کی ترتیب پر سورج سے پہلے گھروں میں اور (درشٹی کے اصول پر بھی پہلی طرف) میں بیٹھے ہوں۔ تو سورج کا مندا اثر ٹیڑے والے پر ہوگا۔ لیکن اگر دشمن گرہ بعد میں بیٹھے ہوں۔ تو کنڈلی والے کی بجائے مندا اثر دشمن گرہ اور گھر پر ہوگا۔

مندے اثر کا اُپاؤ۔

(۱) اگر سورج کا خود اپنا ہی اثر دوسرے گرہوں پر بُرا ہو رہا ہو۔ تو سورج کے دوست گرہ (چندر۔ منگل۔ برہسپت) کو نیک کر لینا مددگار ہوگا۔
خانہ نمبر ۶۔ ۷ میں بیٹھا ہونیکے وقت عام مندی حالت میں بدھ کا کسی اُپاؤ سے نیک کر لینا مددگار ہوگا۔ اِسکے علاوہ ایسی حالت کے وقت یعنی ۶۔ ۷ میں بیٹھا ہونیکے وقت چندر نشٹ کرنے سے رات کی روٹی کے بعد چولھے کی باقی بچی ہوئی آگ پر دودھ کے چھینٹے دیکر اُسے بجھاتے رہنا) مدد ہوگی
(۲) جب کوئی گرہ سورج سے نشٹ یا برباد ہو رہا ہو تو خود سورج کا اُپاؤ کریں
(۳) جب سورج کا خود اپنا اثر نشٹ یا برباد ہو رہا ہو تو دشمن گرہ کو جو اُسکے اثر کو برباد کر رہا ہو۔ نیک کریں۔

سورج

سورج کے دشمن (شکر۔ پاپی) گرہوں کے گھر (مالکیت و یکا گھر) یعنی ۲-۶-۷-۹-۱۰-۱۱-۱۲ میں اکیلا بیٹھا ہوا سورج اُن گھروں کے مالک گرہ کی متعلقہ اشیا پر اپنا نیک اثر سند کر دیگا۔

جسم کا حصہ	سونے کا دشمن گرہ	دشمن کی مالکیت کا عمر	متعلقہ اشیا
گردا	شکر	۲	استری دھن۔ زائقہ۔ بجیت از ذاتی کمائی۔ بیوہ یا معشوقہ عورت رشتہ داروں سے ماتا۔ بھوّ۔ پھپھی۔ ساسی۔ آلو۔ گائے اشنان گھی ابرق سفید۔ کافور۔ بھوڈی (نمبر سنگ) گلنے جسم کا حصہ۔ گردا
کمر	کیتو	۶	اولاد (لڑکا) واسکا سکھ۔ ماتا پتا کے تعلق کے رشتہ دار (وہ رشتہ دار جو بچے کی پیدائش سے پہلے قائم تھے) ماموں نانا۔ نانی وغیرہ رفتار۔ سا ھوکارہ۔ خرگوش چرتا یعنی چڑیا کا نر جسم کا حصہ۔ کمر
جلد جسم	شکر	۷	بیرونی استری شان جسم جلد جسم۔ شادی۔ گرہست پھل۔ جڑی جوار۔ سفید گائے۔ کانسی کا برتن۔ ہر دو محبت۔ جسم کی جلد۔ چمڑا
پڑپڑی	سینچر	۸	زن مریدی۔ بچھو۔ پڑپڑی۔ (دکن پٹی)
پنجر گھٹنہ	سینچر	۱۰	جدی وراثت۔ پتا یا والد یتی سکھ۔ نمک سیاہ تیل لوہا۔ لکڑی نظر و عمر۔ بال۔ ۳ سالہ مکان رہائشی۔ مگرمچھ۔ سانپ کا گھر بھینس گھٹنہ (زانو)
چوتڑ	سینچر	۱۱	جنم وقت تا عمر تک ذاتی آمدن۔ خرید کردہ مکان۔ اولاد کی عمر و تعداد نقصان۔ پہلا حاکم۔ نفسانی طاقت۔ رراہو کیتو کے کاموں کا مفید۔ چوتڑ
سر	راہو	۱۲	سکھ گرہستی (دولت) بچن سراپ۔ ہڈی۔ نسل کا خون۔ دماغی حرکت۔ مرد و عورت کا عمر کا باہمی تعلق خیالات کا بہانا اچانک پیدا ہونا بدی کی شہرت۔ کوئلے۔ ہاتھی۔ کھوپری۔ سر کی ہڈی۔

سُورج خانہ نمبر ۱ ست جگی۔ راجہ حکمران

ہوئی راکھ دُنیا ہے دن رات جلتی
صرف دھرم باقی ہے احسان دھرتی

دھرمی راجہ خود عمر صدی کا ۱ | پانچ۔ پہلے گھر ۱۱ جو
شنی کو آخواہ نیک ہو کتنا | ہڈی گندی بیگ ڈالتا ہو
دُوجے چندر۔ شنی ۱۱ بیٹھا | مایا مرتبہ بڑھتا ہو
شکر مگر جب ۷ ویں آیا ۲ | عمر چھوٹی پتا مرتا ہو
شنی بُوے ہو ۸ جب بیٹھا | مُردہ عورت پر مُردہ ہو
۹ ویں منگل ہو جب کبھی آیا | بیٹا بیٹے پر مرتا ہو
متر مندے خود سورج مندا | بدھ مندے آکار نہ ہو
ملا شکر بدھ بُوے بیٹھا | عمر رزق دربار کا ہو

ہست ریکھا

شکر بدھ دونو سُورج کی صحت ریکھا سے ملحا دیں اور سوبج ریکھا بذاتِ خود درست حالت میں برُج نمبر ا میں پائی جاوے سُورج کا ستارہ سورج کے اپنے برُج پر بطرف بُدھ ہو سورج کا برُج کنڈلی کا خانہ نمبر ا ہے مگر سورج خانہ نمبر ا میں تبھی ہوگا جبکہ سورج کے برُج پر بدھ کی طرف سُورج کا ستارہ تمام ہو ورنہ سورج خانہ نمبر ۵ کا ہوگا (سورج ریکھا یا صحت ریکھا خانہ نمبر ۱ سے آخیر تک)

۱۔ آنکھوں پر نیچہ۔ پرانے دھارمک خیالات اور غریبوں کی مدد کرنیوالا۔ نیک دھرماتما۔ نمبر ۷ خالی تو شادی سے قسمت جاگیگی۔ ۲۔ عورت کی صحت مندی (تپ دق تک)

نیک حالت

سورج خانہ نمبر ۱

ٹیوے والا دھرم اَرتھ مکانات بنوائے۔ اور کوئیں لگانے کا شوقین آدمی۔ مانند راجہ حکمران۔ اُسکے خیالات پُرانے زمانہ کے اور وہ دھرم کی پالنا کرنیوالا ہوگا۔ اُسکے زیادہ بہن بھائی ہونیکی شرط نہ ہوگی۔ قیافہ:۔ سُورج قائم برج نمبر ۱۔ پر سورج کا ستارہ ہو بطرف بدھ کے بُرج؛

باپ کی آخیری عمر تک پوری سیوا اور مدد کریگا۔ اور اپنے بیٹے کی طرف سے اُمید نہ رکھیگا۔ باپ سے بیشک دولت نہ ملے مگر بیٹے کو تو ضرور دولت جمع کرکے دے جائیگا۔ جو اُسے تباہ کرنے کی غرض سے ماریگا۔ وہ خود ہی برباد ہوجائیگا شراب خوری وگندے عشق سے دُور مگر نیکی وغریب کی مدد ہمیشہ چاہنے والا ہوگا دودھاری تلوار کی طبیعت کا مالک اور جسم میں سانپ کا غصہ ہوگا۔ کچھ بھی ہو اُسکا رزق کبھی بند نہ ہوگا۔ اور وہ خود ساختہ امیر ہوگا۔ والدین معہ خود اپنی عمر پوری صدی کے برابر دو پہر گ آیوم لمبی ہوگی۔ راج دربار اُتم ولمبا عرصہ مدد دیگا۔ سفر سے دولت ملیگی یا پیدا کریگا۔ اپنا جسم وروحانی اثر اُتم ہوگا تمام عضو آخری دم تک قائم رہینگے۔

ایمانداری کا دھن پھلت اور برکت دیگا۔ اولاد بیشک گنتی ہی کی ہوگی مگر اولاد کا سُکھ اور عورت کا آرام بہت لمبا عرصہ ہوگا۔ وہ اپنی آنکھوں پر نسبہ کریگا۔ مگر کانوں پر اعتبار نہ رکھیگا۔ پرَ اُپکار اور سیوا سادھن اور سنتوش مایا و ترقی کی بنیاد ہونگے۔

(۱) مایا دولت کو خود پیدا کریگا۔ مگر مایا کا غلام نہ ہوگا۔

(۲) عالی مرتبہ بھاگوان ہوگا۔

زر دولت عمدہ اپنے ہر طرح سے مبارک رزق کبھی مندا نہ ہوگا خواہ سورج کو علیحدہ گھر میں گرہن ہی کیوں نہ لگ جاوے۔

جب دوست گرہوں کی مدد یا دوست گرہ ساتھ ہوں۔

جب چندر خانہ نمبر ۲ دسویں خانہ نمبر ۱۰ ہو شکر۔ بدھ باہم درشٹی ہیں

قیافہ:۔

صحت ریکھا قائم ہو۔ سورج کے برج سے ریکھا بدھ کے برج ۷ میں چلی جاوے۔

نیک حالت — سورج خانہ نمبر ۱

(۳) نیک دھرماتما ہوگا۔ اور بدکاری حرامکاری سے کوسوں دور بھاگتا ہوگا۔ شکر اور کیتو کا پھل — جب بدھ خانہ نمبر ۷ میں ہو۔

عموماً نیک ہوگا عمدہ دماغی لیاقت جسمیں سورج کا اتم ونیک اثر ہو۔

مندی حالت

(۱) ۱۔ ۵۔ ۱۱ میں سورج کے ہونے کیوقت دھرم اوستھا کیلئے ہمیشہ ہی سنیچر کا اہم حصہ اثر شامل ہوگا خواہ سورج کتنا ہی اونچ ہو یوگی راجہ کے یگ کے ہوں گنڈیں کوا گندی ہڈیاں لاکر ڈالتا ہی رہیگا آگ کا زور خواہ کتنا ہی بلند ہو رہا ہو

(۲) والد بچپن میں ہی گزر جاوے۔ عورت کی صحت مندی جلتا ہوا جسم بلکہ پتا دق تک ہو جاوے۔ خاصکر جب دن کے وقت استری بھوگ کا عادی ہو۔ — شکر خانہ نمبر ۷

(۳) لڑکے پر لڑکا مرتا ہو۔ — جب منگل نمبر ۵ ہو

(۴) سب گرہ دھوکہ دیویں۔ اپنی بازاری قیمت نذارد اندھیرے کی زندگی کا مالک۔ خودکشی تک نوبت جلتی ہوئی آگ کی گرمی سے بھری ہوئی تک کی مندی قسمت ہوگی — جب دوست گر مندے ہوں

(۵) عورت پر عورت مرے۔ — جب سنیچر خانہ نمبر ۸ ہو

(۶) سویا ہوا سورج۔ چھوٹی عمر کی شادی (زیادہ سے زیادہ ۲۴ سے پہلے پہلے) مبارک ہوگی۔ ورنہ خود بخود جاگا ہوا (راج دربار کی ملازمت یا خود کمائی کرنا شروع کرنیکی حالت میں) سورج عمر کے ۲۴ ویں سال مندا اثر دیگا — جب خانہ نمبر ۷ خالی ہو

آباؤ۔ جدی مکان میں قدرتی پانی (بنیڈپمپ) قائم ہونیکے ۱۰ سال بعد قسمت کا سورج بلند حالت اتم اثر میں چمکتا ہوگا

سُورج خانہ نمبر ۲ سخی داتا اپنے بازوؤں کا مالک

ہے کھانا مبارک۔ کما خود جو سیکھے
ہوئے مند سُورج مفت دودھ پیتے

درجہ سخاوت راج ہوا دیکھا — شترو ویری سب مارتا ہو
پتا ماتا بدھ پاپ قبیلہ — سبھی گھروں کو تارتا ہو
چھٹے چندر خود چندر بڑھتا — آٹھ چندر روی مرتا ہو
پہلے منگل اور چندر ۱۲ — دُکھیا آنسو گھر بھرتا ہو
نر ہی عورت ذات برہتی — نہ گورو پر دھان ہو
بارا تیتی ہو ضروری — چھوڑ دیزا دان کو

ہست ریکھا

قسمت ریکھا یا سورج ریکھا جب برہسپت کا رُخ کرے۔ مگر سنیچر کے بُرے رُخ پر نہ ہو۔

عہ۔ قبرہ خالی تو خود سورج خانہ نمبر ۲ کی اشیا کا اُتم اثر ہوگا۔
عہ۔ برہسپت کا علیحدہ اثر ظاہر نہ ہوگا یا اب برہسپت خود سورج کے زیر سایہ ہوگا۔
عہ۔ دان لینا فیر مبارک۔ بلکہ پوری تباہی دیگا۔

نیک حالت — سورج خانہ نمبر ۲

امور کی عمدہ حالت ہو گی۔ اپنی لڑکیوں کے رشتہ داروں کے خاندان بارونق ہوں گے۔ ۲۲ سال کی عمر پر دشمن کی موت یا بربادی ہو گی۔ برہسپت کا اثر جدا ظاہر نہ ہو گا۔ بلکہ برہسپت بھی اب سورج کے زیر سایہ ہو گا۔ فوجی و مذہبی رہنمائے ہو گا۔ سواری و چوپایہ کا شوق ہو گا۔

جسقدر کسی داتا اشی قدر رنج مرتبہ اوچا اور دشمن زیر ہوں۔ اپنے بازوؤں اور خود ہمت و طاقت کا مالک ہو گا۔ ماتا پتا ماموں و اپنی بہن لڑکی کا قبیلہ راہو سسرال کا قبیلہ سدھو اپنی عورت۔ کیتو اوتار نرنیہ کا قبیلہ۔ ان سب کو پالنے اور تار دینے والا ہو گا خود دستی محنت کی عادت۔ ہنرمندی (پیشہ وری) کی طاقت کا مالک ہو گا

(۱) چندر کا پھل نیک، اور سورج کا اثر اور بھی بلند ہو گا

(۲) بہادر ہو گا

اگلی لیاقت دستی کاری کو تجارت سے اچھا سمجھنے والا پرانی ہو گا

(۳) ہنرمند ہو گا

(۴) خود پسند اور سچائی پسند ہو گا۔

(۵) بہروپیہ مشہوری پسند ہو گا

(۶) مصور ہو گا

(۷) دستی کام کی طاقت والا (TECHNICAL) ہو گا

شوقین خیالات کا مالک ہو گا۔

(۸) خود سورج اور خانہ نمبر ۲ کی اپج کا اثر ہو گا

قیافہ:۔ سورج برہسپت ساتھ

ساتھی یا بدرجہ درشٹی نمبر ۲۰

۱۲-۲-۵ ۱۰-۹-۵ گھر مگر سنیچر کا تعلق نہ ہو

قسمت رکھیا یا سورن رکھیا

برہسپت کے برج کا رخ کرے مگر سنیچر کے برج میں یا سنیچر کے برج کے نیچے ختم نہ ہو۔

سورج ۲ قائم انامکا بالکل سیدھی ہو۔

جب چندر خانہ نمبر ۲ ہو

جب بدھ خانہ نمبر ۲ ہو انامکا کا سرا گول ہو

جب بدھ خانہ نمبر ۲ ہو انامکا کا سرا چوڑا ہو

جب کیتو خانہ نمبر ۲ ہو انامکا کا سرا گول دار ہو

جب بدھ خانہ نمبر ۹ ہو انامکا بہت چھوٹی

جب ۲ ہو خانہ نمبر ۹ ہو انامکا بہت لمبی ہو

جب کیتو خانہ نمبر ۹ یا بدھ خانہ نمبر ۹ انامکا لمبی ہو

منگل نمبر ۹ انامکا بہت ہی لمبی ہو

جب خانہ نمبر ۲ خالی ہو

(۹) عزت و عقل کا مالک ہوگا (عام دنیاوی حال) } جب سنیچر خانہ نمبر ۱ میں ہو
قیافہ ۔ دھوکا نامکاری ہو

(۱۰) کبھی خوش کبھی اُداس ہر دم طبیعت بدلنے والا } جب سنیچر خانہ نمبر ۱۱ میں ہو

مندی حالت نہ گورو پڑھان ہو

نہ ہی عورت ذات بڑھتی۔ نہ گورو پڑھان ہو
یا داتی ہو ضروری چھوڑ دینا دان کو

(۱) اس گھر میں اکیلا بیٹھا ہوا سورج اپنے دشمن گرہ شکر کی اشیا (استری دھن۔ بیوہ یا معشوقہ عورت۔ آبھوشن۔ ابرق سفید۔ کافور بغیر سینگ کے گائے۔ راگ۔ ذائقہ ماتا۔ بھوا۔ کپھی۔ ماسی گدا) پر اپنا نیک اثر بند کردے گا۔ زر جورو (عورت) اور زمین کے جھگڑے مٹی کی آندھی کے باول (باعث تباہی) ثابت ہونگے۔

(۲) تعداد عورت اپنی بھائیوں کی عورتیں ماتا میں بہنیں وغیرہ اُس کے ہاں گھٹتی ہی ہونگی جن کے لئے سنیچر کا اُپاؤ۔ ناریل تیل بادام وغیرہ دھرم استھان میں دیتے رہنا مددگار ہوگا۔

(۳) جسقدر زیادہ زر عورت و زمین کے جھگڑے کھڑے کرتا جائیگا۔ سورج کا اثر اتنا ہی زیادہ مندا ہوگا۔

(۴) دان لینا پوری تباہی دیگا۔ مال مفت پر بہر بہتر } جب چندر خانہ نمبر ۸ میں ہو
مبارک ہیں وہ جو خود کما کر کھانا سیکھ گئے۔

(۵) ہر طرح سے دکھیا اور تنگ دست ہوگا تینوں گرہوں کا پھل ملنا ہو } منگل خانہ نمبر ۱ چندر خانہ نمبر ۱۲ منگل خانہ نمبر ۸

(۶) لالچی ہوگا ..... } قیافہ ۔ نامکاسر امریچ ہو

321

سورج خانہ نمبر ۳۔ دولت کا راجہ خود کما کر کھانیوالا

ہُوا دھوکہ قدرت نہ قسمت کا ڈر تھا
بجا بگل منڈا چلن جب تو بدھتا

باپ دادا خواہ غریب
عمر لیکن پھیلی اپنی
زہر منگل نہ بد کوئی چلتی
مایا کھڑے دن چوری لٹتی
منڈا اثر بدھ ٹیوے پاپی
عمر لمبی اولاد ہو اپنی

یا پڑوسی مر گئے
مایا زر نہ کم رہے
نہ ہی بُرا بدھ شکر ہو
ہُوا برا جب چندر ہو
کہتو ماموں گھر مارتا ہو
سویا سورج خواہ جاگتا ہو

ہست ریکھا

سُورج دیکھاے شاخ منگل
نیک کو۔

ط۔ جب نمبر ۹۔ ۱۱ کا منڈا اثر ہووے۔
۲ جب چندر عمدہ ۵ تو آخیری یعنی آخر طور پر اوستھا نہایت عمدہ واقع ہوگی۔

دولت کا راجہ خود کما کر کھانے والا۔ پوری خوبصورتی کا مالک ہوگا۔

ٹیوے میں اب چندر کا پھل مونا رتی نہ ہوگا۔ اور نہ ہی منگل بد ہوگا بلکہ بدھ یا شکر کا پھل بھی عمدہ ہوگا۔ خود اپنی اور اپنی اولاد کی عمر لمبی ہوگی۔ نہ قسمت مندی اور نہ ہی قدرت کبھی دھوکہ دیگی دنوں کی گردش۔ زمانہ کی چال۔ یا عقل کے دھوکہ اور فریب سے کبھی مندا حال اور دکھیانہ ہوگا

دماغی کاروبار سے بدھ کا اثر ہمیشہ نیک ہوگا علم ریاضی یا علم جوتش کا تعلق کارآمد ہوگا۔ چوری کے مال سے پرہیز مبارک ہوگا

مندا چال چلن تیری جسمانی اور نفسیہ کی خوبصورتی کو بدنام کردیگا

جب چندر عمدہ ہو

آخری اوستھا میں کبھی بھی نردھن نہ ہوگا بلکہ آخری وقت اپنے تعین کا سورج ترقی پر دیکھتا ہوا جائیگا۔ چندر کی اشیا (خاصکر جاندار مانا۔ گھوڑا وغیرہ) کا پھل نیک، اور انکی (چندر کی اشیا) بھی عمر کا ساتھ ہوگا۔

بدھ ساتھ ساتھی

سورج کی اشیا متعلقہ خانہ نمبر ۳ (دوں کی اولاد بھتیجے وغیرہ) کبھی مندے اثر کے نہ ہونگی۔ مگر خود بدھ کی اپنی متعلقہ اشیا کے نیک اثر ہونیکی کوئی شرط نہ ہوگی۔ لیکن اگر سپاٹ ہاتھ (جدی بنگلہ متصل انگلیوں کی درمیانی کا نشیب موٹی سوٹی) کا ساتھ ہو تو بدھ عمدہ ہوگا

مندی حالت

(۱) دن دھاڑے مایا دولت کی چوری ہوگی خواہ سورج سویا ہوا یا جاگتا ہو — جب چندر مندا ہو

(۲) باپ دادا نردھن ہونگے — جب خانہ نمبر ۹ مندا ہو

(۳) پڑوسی برباد ہونگے۔ — جب خانہ نمبر ۱ مندا ہو

(۴) ماموں گھر پر بُرا اثر ہوگا — جب بدھ یا پاپی مندا ہو دے۔

(۵) سورج کا اثر مندا ہوگا جب چال چلن مندا ہو یا خود مندے کام کرے۔ مگر قسمت یا قدرت دھوکہ نہ دیگی اور نہ ہی منگل بد کاٹیوے والے پر کبھی بُرا اثر ہوگا۔ مگر دوسروں کے لئے بد کی بدی (مندے گرہ کا پھل) کا ساتھ ضرور ہوگا۔

سورج خانہ نمبر ۴

دوسروں کیلئے جوڑ جوڑ کر مرے بچوں کا دفینہ

طمع مایا میں کیوں تو چھوڑا بسیرا
کروڑوں پتی نام لیوا جو تیرا

منگل حالت پر یوار قبیلہ — چشمہ رزق گورو چندر گھر
کپڑا ریشم زر دولت دیتا — بدھ شنی دونوں کے گھر
مایا لالچ یا شرم سے اپنی — شکم حرامی بھرتا ہو
آگ لگی نہ لنگا بجھتی — گانٹھ کاٹے دھن ہرتا جو
پانچ چوتھے گھر چندر موتی — بیوپاری اتم بدھ ۱۰ کا ہو
مندر پاپی اولاد ہو مندی — کھورا تا شنی گھر سات کا ہو
مند راہو شنی تخت پر بیٹھا — اثر سورج کل مند ا ہو
چور گورو ۳ منگل کا نا — ایجاد موجد خود ہوتا ہو
تخت ماتا ۵ شکر بھیا — سات شنی خود اونچ کا ہو
تخم بدی کسی کام نہ آتا — نامرد عورت یا بچڑا ہو
۱۰ ویں ستر ۵ شتر و بیٹھے — موتی چندر خواہ ۵ کا ہو
ردی ملے کل نشٹی ہونگے — اپاؤ بھلا خود ۲ منگل ہو

ع۱ - والدین سوا جسکا موقعہ کم ہی ملتا ہے۔ بنیاد ہوگی۔ ع۲ بدھ منگل کی بارش اور سنچر پہاڑی علاقہ کی بارش کی طرح مایا و دولت بڑھتا ہوگا۔ بیشک خود پتے کھا کر گذارہ کرے۔ مگر اپنے ساتھی رہنے والوں کو ریشم ہی دیکر جائیگا
ع۳ برہسپت نمبر ۳ کے وقت سنچر کے کام یا سامان (لوہا۔ مکڑی) مند اچھل ۴ جب چندر عمدہ۔ ایسا کام جو اُسکے بزرگوں سے نہ کیا ہووے۔ فائدہ دیگا۔ سفر سمندر سے موتی پیدا ہونگے
ع۵ - صرف اندھوں ہی کو منفعت خوراک یا خیرات تقسیم کرنا خانہ نمبر ۵ اور ۱۰ کی ایسی زہر کو دھو سکیگا۔

ہست ریکھا

سورج کے برج سے شاخ چندر کے برج کو مگر منگل بد کا تعلق نہ ہو۔ چندر اور سورج کے برجوں کے درمیان ریکھا دونو برجوں کو ملاتی معلوم ہووے۔ مگر دراصل ملاوے نہ۔ شرافت ریکھا جب درمیان سے اوپر کو جھکی ہو سورج ریکھا دل ریکھا پر ختم ہووے۔

نیک حالت

ریشم کے کیڑے کی طرح خود بخود بیشک درختوں کے پتے کھا کر گذارہ کرکے اپنی زندگی پوری کر جاوے۔ مگر اُسے دولت کا فکر نہ ہوگا۔ بلکہ وہ مرتے وقت ضرور دولت جمع چھوڑ جائیگا اور اُسکے نام لیوا (اُسکی آل اولاد) کروڑوں پتی ہونگے۔ خود صفا اور دریا دل روشن ضمیر عقلمند اور حکومت کا مالک ہوگا۔ چندر بیٹھے ہوئے گھر سے مایا لیگا اور دھن کی بارش یا مایا کی اچانک پراپتی بدھ (بیٹھا) دھیمی دھیمی دیر پائے) اور سنیچر (پہاڑ۔ جلد جلد اور زور کی) بیٹھا ہونیوالے گھروں پر ہوگی۔ عمدہ صحت۔ چشمہ رزق و دولت کا فوارہ ہر دم تر و تازہ ہی رہیگا والد بنی سیوا (جسکا موقعہ بہت کم ہی ملا کرتا ہے) نالتو دھن جمع ہونے یا کرنے کی بنیاد ہوگی۔ ذاتی دھن دولت اور رزق کے چشمہ کا حال چندر اور برہسپت بیٹھے گھروں سے ظاہر ہوگا۔ پریوار قبیلہ کی حالت منگل کی حالت پر فیصلہ ہوگی

ستاوہ

نئی ایجاد سے نفع کا مالک ہوگا۔ چندر نمبر ۴۔ ۵ قیافہ۔ چندر کے برج پر چندر کا راج درباری سفروں سے موتی پیدا ہونگے۔ تم بیوپاری ہوگا۔] بدھ نمبر ۱

متحمل مزاج ہوگا۔] منگل قائم

اب برہسپت نیچ نہ ہوگا بلکہ پورا سونا اور برہسپت کا اُتم پھل ہوگا

ایسا نیا کام جو اُسکے بزرگوں نے نہ کیا ہو۔ فائدہ دیگا سمندر کے سفر سے موتی پیدا ہونگے۔ سونے چاندی کے کام مبارک پھل دینگے۔

والدین کی طرف سے بخیب الشرف (پورا بھلا اور اُتم فل) بھلا لوگ بھلے کام قسمت کا عمدہ

تجارتی سفروں کے نیک نتیجے (مالی نفع) ہونگے۔

برہسپت خانہ نمبر ۱ میں۔

جب چندر عمدہ ہو۔ برہسپت نمبر ۴ اور منگل بد نہ ہو۔ قیافہ:۔ چندر کے برج پر برہسپت کا سیدھا خطیا سورج رکھا ہو جس کا رُخ صرف سورج کے بُرج کی طرف یا بدھ کے برج کو ہو

شکر چندر ہر دو ساتھی

قیافہ:۔ برہسپت کے برج ۹ پر بدھ ساتھ ساتھی۔

منڈی حالت

(۱) مایا کے لالچ یا دنیاوی شرم سے شکم حرام کا بوجھ گلے لگیگا۔ جلتی ہوئی لنکا کی آگ سے تنگ ہوگا۔

(۲) چوری کی عادت۔ مندے شوق اور لوگوں کی گانٹھ کاٹنے سے خود اپنا دھن برباد اور ہر جگہ ہانی ہوگی۔ اور ہنومان جی کی دُم کی آگ سے راون کی لنکا میں آگ کے شعلے نظر آئیں گے۔ جنکے بجھانے کے لئے ساری دنیا کا پانی پہلے ہی ختم ہو چکا ہوگا۔ یعنی ایسی بربادی ہوگی کہ کوچ کیوقت سے پہلے اپنی ہی آنکھوں سے منکھ جل چکا دیکھ کر جائیگا۔ مگر آنسو نہ بہا سکیگا۔

(۳) اُولاد مندی ہوگی۔

(۴) ہنومان اتا (شب کوری) دن کو نظر آوے مگر رات نظر نہ آوے۔

جب پاپی مندے ہوں۔

سنیچر نمبر ۷

(۵) سورج کا سب اثر مندا ہوگا چندر کی مدد ملنے پر چند رکے آپاؤ کے ذریعہ سیچر کی تباہ شدہ یا سیچر کی تباہ کردہ اشیا سے سوج کے اپاؤ کے ذریعے یا سورج کی مدد سے قیمتی لعل (منگل بھی نیک) کر دیگی۔ راہو کے مندے اثر کے وقت سسرال گھرانہ سے پاپی گرہوں کی اشیا لینا ناز ہر کا ثبوت ہوگا

راہو مندا اور سیچر خانہ نمبر ۱۰ برسپت نمبر ۱۰

(۶) سونے کی چوری کے واقعات ہونگے اور سیچر لوہے۔ لکڑی کے کام مندا پھل دینگے۔

برسپت خانہ نمبر ۱۰

مگر آگ وقوعہ۔ گمنام غیبی بھگدڑ سے فساد باعث (مالی نقصان) خرابی مگر چندر (کپڑا چاندی) برسپت (سونا) اور (تانبا پیتل) کے متعلق کاروبار اتم پھل دینگے۔

(۷) ایک آنکھ سے کانا ہوگا مگر تمت کا دہنی (اتم) ہوگا

جب خانہ نمبر ۱۰ میں منگل ہو

(۸) نامرد۔ ہجڑا۔ نہ عقل نہ گانٹھ۔ ہر جگہ خواہ مخواہ کا مہمان۔

جب چندر خانہ نمبر ۱-۲ شکر نمبر ۵ اور سیچر خانہ نمبر ۷ ہو۔

(۹) سب ہی گرہوں (سوائے منگل) کا پھل مندا ہوگا۔ ایسے وقت منگل کا اپاؤ بذریعہ جدی مکان مثلاً وہاں یگ مفت خوراک تقسیم کرنا یا خیرات دینا صرف اندھوں کو ہی مفت خوراک تقسیم کرنا مبارک ہوگا۔ جو خانہ نمبر ۵-۱۰ دونوں کی زہر ہوگا

چندر۔ برسپت یا بدھ سے کوئی ایک بھی سورج کے بالمقابل یعنی خانہ نمبر ۱۰۔ اور اسیوقت خانہ نمبر ۵ میں ہو

(۱) چندر
(۲) برسپت
(۳) بدھ

اور اسیوقت شکر یا پاپی ہو خانہ نمبر ۴ میں یا ۲-۵-۹ میں یا ۳-۶-۱۲ میں

راہو کیتو شکر۔ بدھ چندر

شادی اور اولاد میں گڑبڑ ہر طرح کی مندی اور سستا ہوگی۔

چندر عمدہ برسپت ۴ گرہ ایسوقت منگل ہو

قیامہ: چندر کے برج سے سورج ریکھا نکلکر بدھ کے برج کے اندر چلی جاوے

سورج خانہ نمبر ۵ پر یوار اُنتی کا مالک بغض دکینہ بھرا

پرندہ مرغ بال بچے جو پالے
پڑا سویا کسی بجر۔ لنگر توڑ ڈالے

آئینہ دل[1] نہ جب تک — بغضوں[2] سے چور ہو
لپٹی ہوئی نہ آرزو — کوئی کفن میں[3] ہو
گرہ[4] پانچوں سی اپنے گھر کا — یا پانی ۹- ۱۱ جو
سورج کی وہ ہونگے پرجا — ہنس[5] بھا بھی تارتا ہو
بیٹے جنم سے ہر دم پھلتا — قدر بیشک نہ کرتا ہو
پانچ پہلے گھر شتر و ترتا — راج بھاروی بھرتا ہو
عورتیں مرتی گورو۔ اٹھے — لڑکے شنی ۳ مارتا ہو
گورو ردی[6] جڑ شتر و کہتے — اولاد بھلا نہ ہوتا ہو

ع۱۔ چندر یا خانہ نمبر ۴

ع۲۔ منداکیتو یا منگل بد، بغض، کینہ۔ دشمنی۔ دوسرے سے حسد۔

ع۳۔ خاصکر جب برہسپت عمدہ ہو۔

ع۴۔ برہسپت ۔ سورج ۔ چندر ۔ شکر ۔ منگل ۔ بدھ ۔ پانی (راہو۔ کیتو۔ سنیچر)
۹-۱۲ ۱-۸-۳-۶ ۹-۱۱

ع۵۔ ہنس موتی کھانیوالا پرندہ (جُگا) ایک ایسا جانور مانا گیا ہے۔ کہ وہ جسکے سر پر سے گذر جاوے وہ بادشاہ بن جاوے۔

ع۶۔ سورج کی جڑ۔ خانہ نمبر ۱۔ ۵ برہسپت جڑ خانہ نمبر ۹-۱۲

ہست ریکھا

سورج ریکھا بالکل سیدھی سورج کے برج پر ہی ہو اور سورج کے اپنے گھر میں ہی معلوم ہووے۔ اور سورج کا برج قائم ہو۔ صحت ریکھا بدھ سے چل کر ہتھیلی میں خانہ نمبر ۱ تک ختم ہووے۔ سورج روح جسم اور صحت کا مالک ہے۔ اس لئے اس کی دوسری ریکھا کا نام صحت ریکھا رکھا گیا ہے۔ صحت یا ترقی ریکھا ہتھیلی میں سنیچر کے ہیڈ کوارٹر سے اوپر سورج کی طرف بدھ کے برج کو جاتی ہے۔ یا سورج کا اثر بدھ (دماغ) میں پہنچانے جاتی ہے۔ اس ریکھا کا ہاتھ میں نہ ہونا کوئی برا اثر نہیں دیتا۔ بلکہ عمدہ صحت ظاہر کرتا ہے۔ اور ہاتھ میں اس ریکھا کا ہونا عمدہ صحت کے علاوہ عمر سر اور دل ریکھا وغیرہ کی ٹوٹ پھوٹ کے برے اثروں سے بچاتا ہے۔ صحت ریکھا بدھ چندر اور منگل بدکو ہتھیلی سے جدا کرتی۔ جس جگہ یہ عمر ریکھا سے جاکر ملتی ہے۔ وہ مقام صحت کا آخری یا عمر ریکھا کا آخری وقت یا خاتمہ یا مقام موت ہے۔

ینک حالت

اولاد کے دن سے روٹی پانی کی برکت ہوگی۔ اور شرقی دیوار میں رسوئی خانہ (روٹی کھانے بنانے کی جگہ) سورج نمبرہ کا مبارک اثر دیگی۔

(۲) دو دھاری تلوار۔ صفا دل تو سب کچھ عمدہ یعنی بھیڑ سے بڑھتا ہوا بھیڑیا یا سب کچھ عمدہ۔ اور جب کینہ ساز تو بھیڑیئے نے کان سے پکڑ کر بھگائی ہوئی بھیڑ کی طرح کی مندی قسمت سے خود ہی جلتا ہوگا۔ مگر راج درباری تعلق اور اولاد پھر بھی کبھی مندے نہ ہونگے

(۳) اولاد کی بڑھوتی اور پریوار کی اُنتی کا مالک گرہستی ہوگا راجہ ہو تو پراپکاری ہوگا لیکن اگر سادھو بھی ہووے۔ تو بھی ہر دو حالت میں لمبی عمر کا مالک ہوگا۔ غرضیکہ اگر اُسے راجہ نہ تارے تو سادھو ہی تار دیگا۔ بکری اور بھیڑیئے دونوں کو ایک جگہ بآرام رکھنے کی ہمت کا مالک ہوگا۔

(۴) اس کا بڑھاپا ہمیشہ عمدہ ہوگا۔

گرہ پانچوں سے اپنے گھر کا یا پاپی ۹-۱۱ جو سورج — منگل نمبر ۱-۸۔ بدھ نمبر ۳-۶

کی وہ ہونگے پرجا ہنس ہما بھی تارتا ہو — پاپی نمبر ۹-۱۱۔ راہو کیتو۔ سنیچر

(۵) ہنس و ہما بھی تارتا ہوگا۔ جس طرح ہنس — برہسپت خانہ نمبر ۹-۱۲

موتی کھانیوالا یا ہما (ایک جانور) جس کے — چندر خانہ نمبر ۴

سر پر سے گذر جاوے۔ وہ بادشاہ بن جاتا — سورج قائم

ہے۔ اسی طرح ہی اب ایسا آدمی مانند بادشاہ — قیام خانہ سورج یکھا قائم ہو سورج کی تُرتی

حکمران اور آسودہ حال کا مالک ہوگا۔ جس کا — رکھا قائم ہو۔

رزق کبھی بند نہ ہوگا۔ — شکر خانہ نمبر ۲-۷

ہر طرح برکت ہوگی۔ اولاد کی اُنتی ہوگی اور
اب سورج سنیچر کا جھگڑا نہ ہوگا بلکہ ایک دوسرے — سنیچر ۱۰-۱۱
کو باہمی مدد۔ والدین سکھ ساگر نیا عرصہ اور نیک ہوگا

(۶) مثل راجہ اقبال مند ہوگا — چندر نمبر ۴

(۷) سورج اب دشمن گرہ کو بھی مدد دیگا۔ جو نمبر ۱ — دشمن گرہ نمبر ۱-۵ "
۵ میں ہو

(۸) راج سبھا ہر جگہ اسکی قدر و عزت مان ہوگا

(۹) کوئی بھی آرزو کفن میں لپٹی ہوئی باقی نہ ہوگی

(۱۰) دامنی خانہ نمبر ۲۰۔ ذاتی مقل نمبر ۲۲ عزت بزرگی کا مالک ہوگا — جب برہسپت عمدہ ہو۔

(۱۱) بادل تلے چھپے ہوئے سورج کی طرح اب بدھ کا ساری عمر ہی جدا پھل ظاہر نہ ہوگا۔

۳۳۰

مندی حالت

(۱) شادیاں ایک سے زیادہ عورت پر عورت مرتی ہو	بر ہیبت نمبر ۱۰
(۲) لڑکے پر لڑکا مرتا ہو۔	سنیچر نمبر ۳
(۳) دھواں دھار (آتش خیز) دُکھ کا رقّی پہاڑ۔ اولاد	"
پر مالی خرابی کا بہانہ ہوتا رہیگا۔ اور	"
(۴) اُولاد عموماً مندی یا برباد ہوگی۔	"

سورج خانہ نمبر ۶ آگ جلا۔ دولت سے بے فکر اور قسمت پر شاکر

جو ترے نہ روزی کو پتھر کا کیڑا
تو ماتھے کی تیری کو دھو کون دیگا

نہ ضروری راج دولت	نہ ہُوا لاولد ہو
چلن مندا لاکھ عورت	گذر اعلیٰ شرط ہو
دیوار توڑی نہ پچھلی اپنی	نہ ہی بھلی ہٹ دھرمی ہو
رسم پرانی قائم چلتی	سورج اتم سب انتی ہو
عمر روپی پربان نہ رُکتا	چندر بُرا ۵ پاپی ہو
شنی ۱۲ پر شکر مرتا	پتا مرے دو خالی جو
۱۰ ویں منگل ہو لڑکے کھاتا	راج گادے بدھ ۱۲ کا

ع۱۔ سورج کے عام دورہ کی عمر ۲۲۔ ۱۱ سالہ۔ ع۲ راہو یا سنیچر نمبر ۱ تو مندا حال مگر کیتو نمبر ۱ ۷ سب کچھ عمدہ ہوگا۔ کیتو (اولاد۔ ماموں) پر مندے اثر کیوقت بندر (سومنج) کو گڑ (سورج کی اشیاء) دینا مبارک ہوگا۔ ورنہ بدھ کا پاؤ مدد دیگا۔

سورج خانہ نمبر ۶

پاپی دورہ جو تخت کا کرتا	گرہن لگا ہو قسمت کا
تین کتے گر دنیا پالے	کیتو پالن خواہ تخت کا ہو
پاتال اگن سے لڑکا نکلے	لاکھ پاپی خواہ مندا ہو

ہست ریکھا

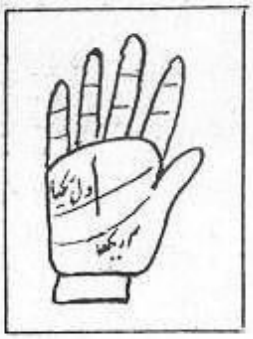

سورج ریکھا ہاتھ کی بڑی مستطیل میں ختم ہو دے۔

نیک حالت

(۱) اب منگل ۴ ہوتا ہوا بھی کبھی منگل بد۔ منگلیک یا مندا نہ ہوگا۔ جس طرح آگ پتھر کے کیڑے کو بھی روزی ملتی ہے۔ اسی طرح ہی ایسے پرانی مکے تھے کی لکیر کو کوئی دھوکر اس کا رزق بند نہیں کر سکتا۔ اسی لئے وہ اپنی قسمت پر شاکر و صابر ہوگا۔

(۲) راج دربار کی دولت سے بے فکر۔ مگر آگ کی طرح جلد گرم ہو جانیوالی طبیعت کا مالک ہوگا۔

(۳) دماغی خانہ نمبر ۲۳۔ رسوخ و پسندیدگی کا مالک ہوگا۔ عورت اور ہر چیز ظاہرا خوبصورت ہو۔ مگر اُسے اسکی خوبی یا صفت کی پرواہ نہیں۔

(۴) خواہ لاکھوں عورتوں کا ملاپی اور مندا چلن ہو۔ مگر رزق کبھی مندا نہ ہوگا۔

(۵) راج دربار کا اثر و تعلق عمدہ ہوگا۔

(۶) پیدائش عموماً نانکے گھر یا جدی گھر سے باہر ہوگی۔ وقت پیدائش والدینی حالت اور سب گھر بار ماندر احسنان ہوگا۔ مگر پاپی گرہوں کے وقت ایک دفعہ تو ضرور ہی زوال آئیگا۔ جو اولاد کے دن سے بحال ہوگا۔

(۷) راج دربار کئی بار چھوڑ کر پھر دوبارہ ملازم ہوگا۔ مگر لڑکے کی پیدائش کے دن جہاں کہیں

بھی روزی کے تعلق میں چل رہا ہو وے ہمیشہ کے لئے اُسی ذریعہ معاش یعنی ملازمت وغیرہ جو کچھ بھی ہو۔ میں پکا ہو جائیگا۔ غرضیکہ روزی کے تعلق میں لڑکے کے جنم دن سے اول تو کوئی تبدیلی ہوگی ہی نہیں۔ اور اگر کوئی ذریعہ معاش بدلے تو وہ ہمیشہ کے لئے مستقل ذریعہ ہی بن جائیگا اور عارضی ڈھنگ کا نہ ہوگا۔

بہر حال روزی کے ڈھنگ اور اِدھر اُدھر کے ذریعے اب ہر روز بدلنے نہیں پڑیں گے۔ جو بھی کوئی ایک اسوقت چل رہا ہو۔ نکل پڑے یا چل پڑے نیک اور عمدہ ہوگا جو تا عمر ساتھ دیگا اور اُتم ہوگا۔

(۸) دنیاوی ۳ کتوں میں سے کسی کی بھی پالنا مددگار ہوگی۔

(۹) پرانی رسومات کو چلائے رکھنا سورج کے اثر کو اُتم کریگا۔ جوائی (لڑکی کا خاوند) کو نفع ور نفع ہوگا۔

سورج اُتم اور جاگتا ہو یعنی نمبر ۲ میں سورج کے دوست (چندر منگل برہسپت) ہوں

(۱۰) راج دربار عمدہ ہوگا۔ اولاد نرینہ ضرور پیدا اور قائم ہوگی اولاد کے یوگ خواہ لاکھوں مندے ہوں۔

کیتو نمبر ۱، ۷ میں ہو یا جب کبھی بھی نمبر ۱، ۷ میں آجاوے۔

دُنیا کے تین کتوں کی پالنا مبارک ہوگی بلکہ بغیر اپاؤ ہی

۴۸ سالہ عمر کے بعد سب مندی کہانی (برے دن) خود بخود نیک ہو جائیگی

مندی حالت۔

(۱) اکیلا بیٹھا ہوا سورج اس گھر میں اپنے دشمن گرہ کیتو کی اشیا (اولاد نرینہ اور اُس کا سُکھ۔ ماموں۔ نانا نانی۔ ساہوکارہ۔ رفتار۔ خرگوش۔ چڑیا کا نر) پر اپنا نیک اثر بند کر دیگا۔

(۲) مکان کی پچھلی مغربی دیوار توڑ کر روشنی کرنا یا ہٹ دھرمی کا اصول اُتم بنانا سورج کی آگ سے گھر اور اُسکے جسم کو جلا دیگا۔ رات کا آرام اور بڑھاپے میں نظر کا سہارہ (نرکار) چارپائی مندا ہوگا۔

سورج خانہ نمبر ۶ — مندی حالت

(۳) کیتو کی جائداد اشیاء (اولاد یا ماموں) اور خود اپنی صحت پر مندے اثر کے وقت سورج کا اپاؤ یعنی بندر کو گڑ یا بھوری چیونٹی کو سورج کی اشیاء گندم۔ باجرا وغیرہ) دینا مبارک ہوگا۔

کیتو کی بے جان اشیا کے مندے اثر کے وقت بدھ کا نیک کرنیا مددگار ہوگا۔

سورج کے اپنے مندے اثر کے وقت راج دربار کی خرابیوں) چندر کی اشیا (گھوڑی چاندی دریا کا پانی) قائم کرنیا یا چندر نشرٹ کرنے یعنی شام کی روٹی کی آگ دودھ سے بجھانا مدد دیگا۔

(۴) ۲۲ سالہ سورج کی عمر میں پتا اور بیٹے والے دونوں سے صرف ایک ہی سرکاری راج دربار کی آمدن کا مالک ہوگا۔ لیکن اگر دونوں ہی کسی وجہ سے سرکاری نوکر ہو ہی جاویں تو ایک ہی شہر یا مقام میں اکٹھے رہ کر سرکار سے روپیہ نہیں لے سکتے۔ جدا جدا ہی رہینگے۔ خود بیٹے والے کے لئے راج دربار کا دروازہ اسکی روزگار کے لئے کبھی بار کھلتا اور بند ہوتا ہوگا۔ اسکی (پتا کی) عمر تک ختم کرنے کے لئے وہ پتا پر بھاری ہوگا۔ جسکے لئے دھرم استھان میں کتے کی خوراک کی اشیا دیتے رہنا مددگار ہوگا۔

پتا کی عمر بیٹے والے کی $22\frac{1}{2}$ عمر میں شکی ہوگی۔ اسلئے دھرم استھان میں کوئی نہ کوئی چیز دیتے ہی رہنا چاہئے۔ تاکہ پتا کی صحت۔ عمر اور دولت بچتی رہے۔

خانہ نمبر ۳ خالی ہو

(۵) اگنی بان سورج کی عمر پر $(21-22)$ مندا اثر ہوگا۔

(۶) عموماً استری بھاگ اور خود استری برباد

(۷) لڑکے پر لڑکا مرتا ہو۔ گھر میں کسی طرح بھی زمین کی تہ کے اندر رکھی رہنے والی آگ نہ ہو تو بچاؤ ہوگا سوتے وقت چندر کی اشیا اپنے سرہانے رکھ کر صبح عام لوگوں کو مفت تقسیم کرتے رہنا مدد دیگا۔

چندر برا اور پانی نمبر ۵
سنیچر نمبر ۱۲
منگل نمبر ۱۰

مندی حالت — سورج خانہ نمبر ۶

(۸) راج دربار غرق اور مندے نتیجے دیگا۔ خون کا دباؤ BLOOD PRESSURE کی بیماری سے مندی صحت ہووے۔ گرمی کے دنوں میں دوپہر کے وقت عین سر کی چوٹی پر آئے ہوئے سورج کی تیز گرمی کی طرح جلانے والی دھوپ کی تیزی کی طرح سورج کی آگ راج درباری تعلق میں جلن پیدا کرتی ہوگی۔	بدھ نمبر ۱۲
(۹) قسمت کو گرہن لگا ہوا۔ یا ہر طرف مندی سورج کی روشنی ہوگی جسمیں گرمی نہ ہو۔ وقت پیدائش والدینی حالت خواہ مانند راستھان ہو۔ مگر راہو و سینچر کی عمر یا بموجب برش پہل نمبر ایں آنے کے وقت ایک دفعہ تو ضرور ہی گرہن کا مندا زمانہ ہوگا جو ولادے دن یا کیتو نمبر ۷ میں آنیکے وقت یا ۴۵-۴۸ سال عمر میں ختم ہوگا۔	راہو یا سینچر نمبر ۱
(۱۰) سورج گرہن یا راج دربار و ذاتی جسم صحت وغیرہ پر مندے واقعات کے وقت دھرم استھان میں دوسرے لوگوں کی خیرات کی ہوئی چیز کا اپنے پاس رکھنا سورج کی روشنی کو بحال کردیگا۔	راہو نمبر ۲ ✓ سینچر نمبر ۸
خود یا عورت یا دونو ایک آنکھ کانا ہو۔ پیدائش اپنے جدی گھر گھاٹ سے باہر یا نانکے گھر میں ہوگی	چندر نمبر ۱۲ راہو ۱ کیتو ۷

جدی مکان کی پچھلی دیوار پھاڑ کر روشنی کر لینے سے قسمت کا اجالا نہ ہوگا بلکہ اگنی بان کے مندے شعلوں کی بھڑکتی ہوئی آگ سے تمام برہمنڈ بھرپور ہو جائیگا۔

جدی رسومات کا بند کر دینا کبھی آبادی اور بہبودی نہ دیگا۔

۳۳۵

سورج خانہ نمبر ۷

کم قبیلہ۔ ڈرتا ڈرتا مر رہے

زبان نرم حاکم۔ بیوپاری ہو جلتا
زمانہ اُسے کیوں ہے۔ پامال کرتا

گھر پہلے کے خالی ہوتے ۷ واں فوراً سویا
دن اُسی ہی سورج نکلے ۸ جب دوجے ہویا
نیچ سورج۔ ہو نہ دنیا مایا زر پر یوار ہو
بدھ گورو یا شکر عمدہ ۲ بھلا ۳ پانچ جو
رزق باہر۔ عمر ساری موت آخر گھر میں ہو
گذرتے بدھ آیو اپنی کھیلے مایا زر میں وہ
گورو۔ چندر یا منگل دوجے وزیر بلندی منتا ہو
شتر و مگر جب گھر دو بیٹھے ساتھ پرائی ممتا ہو
گورو شکر یا پاپی راجہ جدا ہوا بدھ نشٹی ہو
موت مارے گھر اکدم اتنا ملے کفن نہ دفنی ہو

علے ۱۳-۲۹-۴۱-۴۵-۲۴-۷۵-۸۶-۹۸-۱۱۹ سالہ عمر میں عورت بھی رہے تو لاچونتی رہے۔ درندہ اور اُسکا گھرانہ (سسرال) سب برباد ۳ تپ یا مرد عورت دکھوں کے پتلے۔ سنوار ماندہ ۳۴ سالہ عمر تک ہوگا ۴ تپ وق۔ خودکشی۔ آگ کے واقعات۔ فہن وغیرہ پہلے ہونگے۔ گرہست سے تنگ ہو کر بھاگے ہوئے فقیر کی نسبت ہوگی۔ بدمزاجی۔ خودغرضی۔ بے حد تباہ کن غصہ مبتلا ہوگی ۵ زبان میں تانبے کے چوکور ٹکڑے دبانا۔ جب گرہستی حالت مندی ورنہ چندر نشٹ (دودھ سے آگ بجھانا) کرنیکا آیا ہو مددگار ہوگا۔ جب سنیچر کا ٹکراؤ ہو رہا ہو۔

۳۲۶

حال گرہستی سورج مایا
جنم وقت تھا لاکھ جو سایہ
گورو منگل اُس گھر سے بھاگے
پاپی گرہ بھی گنے اُبھاگے
نہ دُھن رہے۔ دہنا ڈھو
سب مال و جان برباد ہو

سونے سے گھر مٹی پایا
بوتے بوتے آگ جلایا
شکر رہے نہ چندر جاگے
ملی مدد بدھ سب ہی جاگے
نہ گل رہے۔ گلزار ہو
گر بدھ کا نہ واں ساتھ ہو

ہست ریکھا

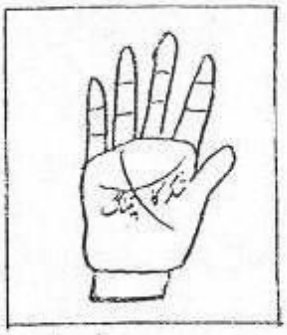

شکر کے بُرج سے شاخ سورج کے بُرج کو شکر کا تینگ ہتھیلی پر قائم ہو۔ (خانہ نمبر ۷ میں بدھ کا ملی گھر ہے۔ بدھ جُدا اثر نہیں کرتا)

قیافہ۔

صحن گلی کے ساتھ ہوگا۔ یعنی گھر کے ساتھی گلی بازار اور مکان کے صحن کے درمیان صرف خالی دیوار ہوگی جس پر کوئی چھت نہ ہوگی۔ گلی اور صحن کی درمیانی دیوار چھوٹی ہی ہوگی۔ باہر گلی میں کھڑے ہوں تو دیوار کیساتھ صحن کیساتھ لگتا ہوا مکان نظر آئیگا۔ تو سورج نمبر ۷ کا اثر ہوگا

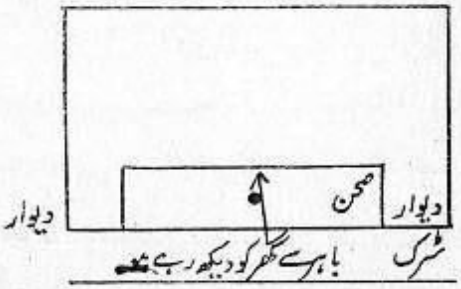

نیک حالت

دماغی خانہ نمبر ۲۴ - حوصلہ - مجھ سے دوسرا اپنی شان نہ بڑھانے پائے کے اصول کا عادی ہوگا۔ بدھ کی ۲۴ سالہ آخری حد بندی گذرنے پر مایہ۔ نرا اور پریوار کی برکت شروع ہوگی۔

(۱) خود اپنی جان وجسم پر سورج کا کوئی بُرا اثر نہ ہوگا۔ بلکہ مُوے والے کا ذاتی پریوار (اُسکی آل اولاد) عمدہ اور پھر آگے اولاد کے دن سے مایا دولت کی برکت۔ مگر والدینی کنبہ وسسرال خاندان کا راج درباری تعلق میں سورج کا بڑا اثر گھاس پر آگ پڑی ہوئی کی طرح بُرا ہی ہوگا۔

سورج کبھی مندا نہ ہوگا۔ اور سب کچھ عمدہ ہوگا۔ عمر مرد وعورت ہر دو کی لمبی ہوگی فقیر نمبر ۳ A نہ ہوگا۔ سفر سے زندہ ضرور واپس آئیگا۔ اور بلند سورج کی طرح کسی سوالی کو اگر خیرات میں دیگا تو چاندی یا موتی ہی دیگا۔ مگر مٹی (خانہ نمبر ۷ شکر گرہت مٹی کا گھر) نہ دیگا بیشک دنیا کے ہزاروں دُکھ اور زمانہ کی لاکھوں مصیبت دیکھنی پڑیں مگر پھر بھی ایک جہان دیدہ اور لاثانی مرد ہوگا عورت کو ۲۵ سال ہی سکھ ہلکا ہوگا۔ عورت رہے تو لاجونتی (Touch me not) کے پھول کی طرح انگلی لگتے ہی مرجھا نیوالی یا اپنی عصمت خود بچا نیوالی رہے تو زندگی بھر آرام سے رہے۔ ورنہ وہ نہ رہے۔ اور اگر بدھ ہو اور پھر بھی رہے۔ تو اُس کا گھر (سسرال طرف یا شکر کا ساتھ ساتھی گرہ بموجب جنم گنڈلی) ہی نہ رہے پھر بھی رہے تو دنیاوی دھن دولت مایا لکشمی کی جگہ مندی مٹی یا پرائی ممتا (مصیبت عمر)

---

۸ A اول بیکھ یا قسمت ہی مندی لکھی ہوئی ہونے سے فقیر بننا پڑے۔

دوئم بھیس یا رہائش فقری خود کردہ بیشک لاکھوں پتی راجہ مہاراجہ ہی کیوں نہ ہو۔

سوئم پچھا مٹر کر دیکھتی یا گرہت سے تنگ آئے ہوئے مصیبت زدہ فقیر کی حالت جو دیکھتا ہو کہ شاید کوئی مدد یا بلائے کو آہی پہنچے۔

ہی گلے لگی رہے۔ پھر بھی رہے تو اس گھر میں (ٹیوے والے کا خاندانی یا شکر بیٹھا ہونے کا گھر موجب جنم کنڈلی) کوئی نہ رہے بہر حال ایسا شخص بدھ کی عمر $\frac{17}{34}$ سے اقبال مند ہوگا۔

(۲) گورزق ساری عمر باہر پردیس میں ہوگا۔ مگر آخری وقت موت اپنے گھر گھاٹ جدی علاقوں میں ہوگی۔ } نمبر ۲-۳-۵ یا بدھ۔ گورو یا شکر عمدہ ہو

(۳) استری بھاگ بلکا مگر مند انہیں گنتے۔ پرائی ممتا گلے لگی رہے۔ } سنیچر بدھ کیتو نمبر ۲

۴۔ بلند مرتبہ وزیر ہوگا۔ } گورو۔ چندر یا منگل نمبر ۲

(۵) آمدن دولت عمدہ مگر عقل کی شرط نہیں۔ } بدھ اونچ یا بدھ نمبر ۷ یا منگل کی مدد نمبر ۷ ہیں

منڈی حالت

(۱) گھر کی حالت اُسکے جنم دن سے بولنا سیکھتے سیکھتے ہی ہو بھاری (منڈی) اور جنم دن سے بھوا پھپھی برباد ہوگی۔ خود ٹیوے والے میں روحانی نقص عام ہونگے۔

(۲) لڑکا گونگا یا پاگل ہووے

(۳) اِس گھر میں اکیلا بیٹھا ہوا سورج اپنے دشمن شکر کی اشیا (شادی یا گرکا پھل استری کی بیرونی شان جسم کی جلد۔ کانسی کے برتن۔ چری جوار۔ سفید گائے۔ ہر دو محبت) پر اپنا نیک اثر بند کر دیگا۔

(۴) نرم زبان حاکم اور گرم سبھا دوکاندار ہونے کی ہر دولت میں ایسے ٹیوے والا برباد ہی ہوگا۔ بے حد غصہ۔ دال سبزی میں حد سے زیادہ نمک کھانے کی عادت۔ بدمزاجی۔ خود غرضی۔ خوشامد پسندی۔ گندی مشہوری کی خواہش۔ نمرضی پر بادی و منڈی حالت کی نشانیاں ہونگی۔

مندی حالت — سورج خانہ نمبر ۷

(۵) پریوار کی کمی اور سونے کی جگہ گھر مٹی سے بھرتا جائیگا
(۶) خودکشی تک کی صلاح۔ مگر حوصلہ باکمال۔ برہسپت کا اُپاؤ دُگنا ہوگا
(۷) عورت کو یا عورت کا ۲۵ سال ہی سُکھ ہلکا یا برباد ہوگا

سب ہی گرہ مندے۔

(۸) پرائی ممتا گلے لگی رہے یعنی کوئی نہ کوئی عورت دُکھیا ہوتی ہوئی اسکے ذمہ گرہستی بوجھ ہوگی۔ خود اسکی اپنی عورت بھی اپنی ماتا پتا کو ہر دم دُکھیا دیکھکر بلکتی روتی رہے۔ اور ہوسکتا ہے کہ سسرال گھر ہی باقی نہ رہے مگر خود بلند اقبال ہوگا

شکر یا پاپی نمبر ۳ میں

(۹) گھر میں اتنی موتیں ہونگی کہ نہ کفن ملے اور نہ ہی لاشوں کو دفنانے والا یا جلانے والا مہیا ہوسکے۔ راج دربار میں خرابیاں۔ دمہ۔ تپ دق یا مرد عورت دُکھوں کی جوڑی مندا زمانہ حد ۳۴ سالہ عمر تک ہوگا۔ مندی ہوا اور زہریلی گیس ہر متعلقہ گرہستی ساتھی کا دم گھٹتی ہوگی۔ مریض کے مرض کی تشخیص اور حکیم کے گھر کا پتہ ہی نہ لگیگا۔ پتری رن کا بوجھ دھوکہ دیتا ہوگا۔ خودکشی۔ آگ کے واقعات غبن۔ گرہست سے تنگ آکر بھاگے ہوئے فقیر کی طرح قسمت ہوگی۔ بدمزاجی۔ خودغرضی بے حد تباہ کن عضہ۔ راج دربار کی کمائی برباد۔ دماغی خرابیاں یا دیوانگی تک بنیاد ہوگی

گورو شکر یا پاپی نمبر ۱ اور بدھ کسی اور گھر میں برباد

۱۰۔ لوگوں میں بے اعتباری۔

بدھ نمبر ۹

نہ دھن رہے دھنا ڈھو۔ نہ گل رہے گلزار ہو
سب مال جان برباد۔ خواہ کتنا ہی گھر بار ہو
جنم وقت خواہ لاکھ ہزاری۔ بولتے بولتے بوجھ بہاری
بولنا سیکھنے بلکہ توں توں کرنے لگتے ہی کاغذ پر پھیلنے والی سیاہی کی طرح نسبت ہوگی

جب بدھ کا ساتھ یا مدد نہ ہو۔

۳۴۰

پھلبری ہوگی { منگل یا سینچر نمبر ۲-۱۲ اور چندر نمبر ۱

نرم زبان کا حاکم یا گرم زبان کا بیوپاری ہونے تو برباد ہوگا۔ ودھتا یا پوتا کی پیدائش ہونیکے وقت مندی صحت { کیتو نمبر ۱ یا بدھ نمبر ۱۱

سردی کے موسم میں دھوپ میں تپش کم ہونیکی طرح سورج کا اثر سویا ہوا یا مندا ہی ہوگا۔ اور اُسی دن ہی عمدہ ہوگا جب خانہ نمبر ۸ کا گرہ نمبر ۳ میں آجاوے یعنی عمر کے ۱۳-۲۹-۴۱-۵۴-۶۴-۷۳-۷۸ ۸۶-۹۸-۱۱۹ سال میں { جب خانہ نمبر ۱ خالی ہو

اُپاؤ:- دنیا کی ظاہرداری عمدہ رکھنا مبارک۔ دکانداری نرم کی حاکمی گرم کی خواہ فرضی ہی ہو ورنہ سورج تیری اپنی ہی مٹی جلا دیگا۔

اگر سینچر کا ٹکراؤ یا سینچر نمبر ۱ آجاوے۔ تو چند رنشرٹ (شام کی روٹی پکانے کے بعد چولھے کی آگ کو دودھ سے بجھانا) کرنے سے مدد ہوگی۔ اس بجھائی ہوئی آگ کو صبح سورج نکلنے تک دوبارہ روشن نہ کریں اگر ضرورت ہو تو کسی اور دوسری جگہ بیشک آگ جلالیں۔ عام مندی حالت میں بدھ کا نیک کرلینا مددگار ہوگا مالی یا گرہستی یا کیتو (اولاد نرینہ) کی مندی حالت کے وقت زمین میں تانبے کے چکور ٹکڑے دبانا مبارک ہوگا۔ یا تھوڑا میٹھا منہ میں یا ویسے ہی پانی کے چند گھونٹ پی کر کام شروع کرنا مبارک ہوگا۔ سیاہ رنگ یا بغیر سینگ بھوڑی گائے کی سیوا مبارک ہوگی اس کا رنگ دیکھنا ضروری ہوگا۔ سفید (نکر رنگ بنی رنگ) غیر مبارک، سیاہ (سینچر رنگ۔ لوہے رنگی) مبارک ہوگی۔ بغیر سینگ گائے اتم پھل دیگی مگر لال رنگ (سورج یا منگل) شکی (منگل نیک یا منگل بدم) ہوگی۔ اوپر کے اُپاؤ کے علاوہ روٹی کھانے سے پہلے بھوجن کا تھوڑا سا حصہ آگ میں بطور آہوتی ڈالتے رہنا گرہست میں مدد دیگا۔

۳۴۱

سورج خانہ نمبر ۸

پتسوی راجہ
سانچ کی آنچ

سچائی میں برہمنڈ جب تجھ سے کانپے
تو پھر جھوٹ دُنیا کا کیوں تو ہی ڈھانپے

راج پتسوی جس گھر بیٹھے — موت بھاگی خود کوسوں ہو
مردنامردی برہمنڈ جاگے — زندہ کریگا مُردوں کو
عمر روی سے راج ترقی — بھنڈاری دولت زر بنتا ہو
حالت پاپی خود قسمت اپنی — لیکھ ساتھی بدھ ہوتا ہو
سگ دنیا دلدادہ چوری — لگن بہر دپی مندا ہو
عشق بتاہی کرتا ایسی — نام رہے نہ لہوا کو[1]
شنی تیسرے گورد ہو مندا — دروازہ دکن بد منگل ہو
پانچ پہلے گھر شکر بیٹھا — عمر چھوٹی جلے جنگل وہ

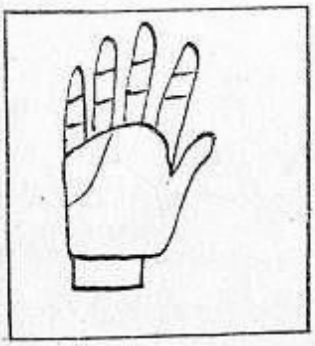

ہست ریکھا

سورج کے برج سے شاخ شکل بد کو قسمت ریکھا نہ ہووے۔ سورج ریکھا نہ ہو یا قسمت ریکھا اور سورج ریکھا دونو نہ ملیں۔

[1] لہو۔ کوئی۔
[2] تھوڑا میٹھا منہ میں ڈال کر یا پانی کے چند گھونٹ پی کر کام شروع کرنا مددگار ہوگا۔

سورج خانہ نمبر ۸

پیتسوی راجہ
سانچ کی آنچ

سچائی میں برہمنڈ جب تجھ سے کانپے
تو پھر جھوٹ دُنیا کا کیوں تو ہی ڈھانپے

راج پیتسوی جس گھر بیٹھے — موت بھاگی خود کوسوں ہو
مردنامردی برہمنڈ جاگے — زندہ کریگا مُردوں کو
عمر روی سے راج ترقی — بھنڈاری دولت زر بنتا ہو
حالت پاپی خود قسمت اپنی — لیکھ ساتھی بدھ ہوتا ہو
سگ دیتا دلدادہ چوری — لگن بہر دپی مندا ہو
عشق بتاہی کرتا ایسی — نام رہے نہ لہوا کو[1]
شنی تیسرے گورد ہو مندا — دروازہ دکن بد منگل ہو
پانچ پہلے گھر شکر بیٹھا — عمر چھوٹی جلے خنگل وہ

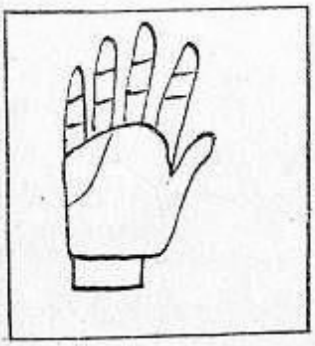

ہست ریکھا

سورج کے برج سے شاخ شکل بد کو قسمت ریکھا نہ ہووے۔ سورج ریکھا نہ ہو یا قسمت ریکھا اور سورج ریکھا دونو نہ ملیں۔

[1] لہو۔ کوئی۔
[2] تھوڑا میٹھا منہ میں ڈال کر یا پانی کے چند گھونٹ پی کر کام شروع کرنا مددگار ہوگا۔

سورج خانہ نمبر ۸

نیک حالت

(۱) ذاتی قسمت کا حال پاپی گرہوں کی اچھی یا بُری حالت پر منحصر ہوگا۔ تیری سچائی کی آگ تمام دُنیا کی بدی کی لہر اور تیرے یعنی دُشمن کو جلا دیگی۔

(۲) پشوی راجہ جس سے موت بھی کوسوں دُور بھاگے یعنی اُسکی حاضری میں اُسکے اپنے خون کے کسی بھی رشتہ دار کی موت نہ ہوگی یا جب موت ہوئی ہوگی۔ وہ اِدھر اُدھر کہیں باہر ہی گیا ہوا ہوگا۔

(۳) دماغی خانہ نمبر ۵ پاپی گرہوں سے مشترکہ (دہرد پیہ پن) نقل کرنیکی طاقت کا مالک ہوگا۔

(۴) سورج کی عمر (۲۲ سالہ عمر سے ۲۲ سال تک راج دربار میں ترقی۔ دولت مایا کا بھنڈاری ہوگا۔ سورج کی گرمی کی آگ اب جلانے کی بجائے آسمان سے برہمنڈ میں پانی برسانے والی ہوگی۔

(۵) اُجڑے مکانوں کو بسانیوالا۔ اور پانی بھرے بادلوں کو برسا لینے والا۔ پتھر (سنیچر) سے آگ اور آگ سے پانی (نمبر ۸ کا مالک منگل اب سورج کی مدد سے منگل نیک نہ ہوگا) اور پانی سے مٹی (نمبر ۸ چلایا کرتا ہے نمبر ۷ کو جسکا مالک شکر ہے) یا سارا برہمنڈ پیدا کرنیوالا ہوگا۔ مارگ اسحقان کے بچھو (منگل بد) کی زہر سے جلے ہوئے پتھروں (سنیچر) سے سنکھیا اور سنکھیے سے بچھڑوں اور نامردوں کو جوان مردوں میں گنوالیگا۔ بلکہ اُسکی حاضری میں مُردے بھی دوبارہ زندہ ہونگے۔ جب تک کہ وہ دنیا کے تین کتوں سے کوئی ایک کتا یا چوری کا دلدادہ نہ ہو۔

(۵) منگل بد اور سنیچر کے مندے اثر کی بجائے اب سب پھل نیک ہوگا۔ دوست گرہ نمبر ۱ یا دوست گرہوں اور خود سورج کا ہر طرح اور ہر طرح کا اتم اثر ہوگا۔ یا منگل نیک ہو ساتھ ساتھی

مندی حالت

اس گھر میں اکیلا بیٹھا ہوا سورج اپنے سنیچر کی اشیا (پٹرپڑی۔ زن عریدی۔ بچھو۔ زہریلے جانوروں کی معرفت بُرا اثر دیگا۔

خیال رکھ کہ کہیں وہ عشق جس نے اکثر تو موں کو کھا کے چھوڑا۔ تیری تباہی کے سامان اکٹھے نہ کر رہا ہو اگر خود بڑا بھائی اور گائے کی بیوا کرنیوالا ہو تو لمبی عمر کی نشانی ہوگی۔ سفید گائے۔ مندبھاگ ہوگی۔ دکن کے دروزہ کا ساتھ موتوں کی پہلی نشانی ہوگی۔ سگ دُنیا دُنیا کے تین کتوں سے کسی ایک حالت کا بھی جب ہووے) یا چوری کا دلدادہ ہو۔ بہروپیہ پن کی لگن یا شوق ہو یا گندے عشق میں غرق غلطاں ہو تو ایسا تباہ ہوگا۔ کہ نہ خود اُس کا نشان باقی رہے۔ اور نہ ہی اُسکا کوئی نام لیوا باقی ہوگا۔

(۲) عمر چھوٹی اور جنگل میں جلتا ہوگا۔ جب دکن کے دروازہ کا ساتھ ہو اور جب بڑا بھائی نہ ہو یا ٹیوے والا اپنے بڑے بھائی سے منتظر اور برعکس ہو تو منگل بدلیں گے } سنیچر نمبر ۳۔ گورومندا نمبر ۱۔ ۵ یا منگل بد قیافہ۔ شکر کا تنگ کاغ ریکھا۔

(۳) کاغ ریکھا کا مندا پھل } شکر نمبر ۱۔ ۵۔ ۱۰

(۴) دوسروں کو تو موت تک سے بچاوے مگر خود اپنی قسمت کے میدان میں بہت ہلکا (مندا) ہی ہوگا۔ } جب برہسپت مندا ہو

(۵) مالی حالت میں ہلکا (مندا) ہی ہوگا۔ } بدھ نمبر ۲

سُورج خانہ نمبر ۹

لمبی عمر
بھاری قبیلہ۔ خاندانی
پرورش والا
سورج گرہن کے بعد کا سورج ۲

عُمر لمبی ہیں پاپ تو خود بڑھیگا
مگر دھرم کو کب تو اُونچا کریگا ۱

خویش قدر خود قسمت اپنی
سات پشت تک تارتا ہو
دان لینا نہ چندر چاندی
نہ ہی مُفت خوری پالتا ہو
پانچ تیجا نہ شکر مندا
نہ ہی بُرا اب چندر ہو
ہاتھ حکیمی برکت دینا
راج گورو خواہ مندر ہو ۳
ساتھ درشٹی بدھ جو مندا
جلتا سورج خود اپنا ہو
پانچ پہلے۔ ۳ راہو بیٹھا
عیشی دھرم میں کچا ہو

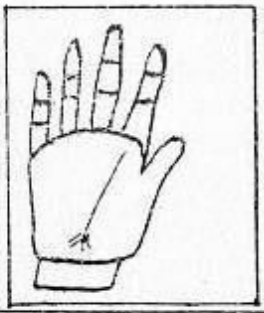

ہست ریکھا

قسمت ریکھا کی جڑ پر چہار شاخہ خط ہووے۔

۱۔ خاندانی خون کیلئے اپنا سب کچھ بہا دیگا۔ مگر عوض نہ مانگے گا۔ پراپکار کا اصول اپنے گھر سے چلا کر پورا کرتا رہیگا۔

۲۔ اب پرانی جسکے خاندان میں اسکے جنم سے پہلے قسمت کی ہر طرف مندی حالت تھی۔ اب اُسکے جنم سے کل خاندان ہی کا پرانا مندا زمانہ ختم ہوگا۔
اور اُنکی قسمت کا گرہن ہٹ کر سب طرف اُتم روشنی اور کارآمد آگ پیدا ہوگی۔

نیک حالت

(۱) عمر لمبی۔ دماغی خانہ نمبر ۲۶ سنجرگی۔ حد سے زیادہ ہیوتوف کر دیتی ہے بھولا پن سادہ لوح ہوگا۔ اس لئے معتدل مزاجی ہمیشہ عمدہ پیمانہ ہوگا۔ اور روشنی کا راستہ ہمیشہ مددگار رہیگا۔

(۲) بڑھتا ہوا قبیلہ۔ پوتے پڑپوتے سب سکھیا دیکھ کر جائیگا۔ خاندانی پرورش کرنیوالا کسی کا کچھ نہ یا نہ نہ مگر وہ اپنے خاندانی خون کیلئے اپنا سب کچھ بہا دیگا۔ مگر عوض نہ مانگیگا اور نہ ہی خود کبھی روٹی سے بھوگا مریگا بلکہ وہ اپنی ۷ پشتوں کا نگہبان اور مددگار ہوگا۔ پر اُپکار کا اصول اپنے گھر سے چلاکر کل دُنیا کے لئے پورا کر دیگا۔ راج دربار اور برہیت (گورو) کے متعلقہ کاروبار خواہ مندے ہی کیوں نہ ہوں۔ اور حکیمی پیشہ سے بیشک واقف ہو یا نہ ہو۔ مگر اسکے ہاتھ میں شفا کی برکت تو ضرور ہوگی۔

(۳) سات پشت تارنیوالا ہوگا۔

(۴) اب خانہ نمبر ۳ بہن بھائی ۵۔ اپنی آل اولاد کا اثر عمدہ ہوگا۔ شکر بیشک قدرے ہلکا مگر چندر اب بُرا اثر نہ دیگا۔

(۵) اُس کا خاندان (اُس سے پہلے اُسکے باپ دادا معہ وہ خود) لمبی عمر کا دوست گرہوں کا متعلق قسمت ٹھیکدار ہوگا۔ ریکھا کی جڑ پر چہار شاخہ خط

(۶) والدین کا ذریعہ معاش عموماً سرکاری ملازمت ہوگا۔ خرچہ قبیلہ داری کے کاموں میں بہت ہوگا

(۷) خانہ اولاد بھی اب بار دفق ہوگا۔ خواہ اسمیں پاپی یا کوئی بھی اور مندے گرہ بیٹھے ہوں۔

(۸) قسمت عموماً جوانی (۳۴ سالہ عمر کے بعد) میں جائیگی۔ } بدھ نمبر ۵۔

مندی حالت

(۱) چندر کی اشیا خاصکر چاندی کا دان لینا مندے چندر کی نشانی ہوگی۔ اور مفت خوری سے سورج چھپنے کی وقت (زوال کا زمانہ) نزدیک ہوگا۔

(۲) سورج کا مندا اثر زور پر ہوگا گھر میں پیتل کے بڑے بڑے دیرینہ برتن بدھ کی زہر ہٹائیں گے۔ } بدھ کا ساتھ یا بدھ نمبر ۳۔ ۵

(۳) حد سے زیادہ گرم یا نرم ہونے سے تباہ ہوگا۔ دھرم میں کچا اور مفت خور عیشی پیٹھا ہوگا۔ } راہو نمبر ۱۔ ۳۔ ۵ میں ہو۔

سورج خانہ نمبر ۱

عزت
صحت۔ دولت کا
مالک مگر وہمی

اطاعت بزرگان جو کرتا چلیگا
زمانہ میں کچھ تیرا بن کے رہیگا

بزرگ اعلےٰ خواہ لاکھوں اُسکے	اکیلا ردی نہ عمدہ ہو
رنگ شنی راہو سرجبز[1] ننگے	لیکھ نصیبی روتا ہو
گورو منگل نہ جبدم ساتھی	پانچ چھٹا مندچندر ہو
سات چھٹے خواہ ہو کوئی پاپی	الپ آپو دکھ مندر ہو
۴ شکر شنی ٹیوے مندا	عمر چھوٹی پتا مرتا ہو
اُوچ قائم ۲ چندر بیٹھا	سکھ ۲۴ نہ ماتا ہو

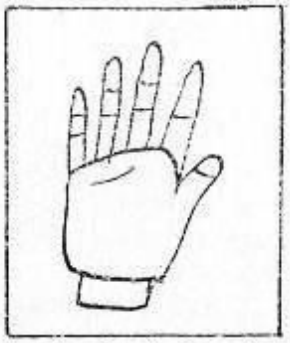

ہست ریکھا

سورج ریکھا سینچر کے برج پر ہو

[1] سفید پگڑی (شربتی رنگ) مبارک مگر سر پر کالے نیلے رنگ یا ننگا سر۔ غیر مبارک ہوگا۔

نیک حالت

عزت۔ صحت اور دولت کا مالک مگر ایک دہی آدمی ہوگا۔ سر پر سفید یا ہلکے شربتی رنگ (جو کالے نیلے نہ ہوں) کی پگڑی یا ٹوپی مبارک ہوگی۔

مندی حالت

(۱) اس گھر میں اکیلا بیٹھا ہوا سورج اپنے دشمن سیچر کی اشیا (۱) جدی وراثت۔ پتا یا والدین سکھ۔ نظر۔ عمر تک سیاہ۔ تیل۔ لوہا۔ لکڑی بھینس بال۔ مگرمچھ۔ ۳۰ سالہ رہائش کا مکان۔ پنجر۔ گھٹنہ زانو) پر اپنا نیک اثر بند کر دیگا۔

(۲) جب تک سسرال کا ساتھ یا اُنکے گھر ہی رہ پڑنا یا راہو کے متعلقہ کاروبار یا اشیا کا تعلق ہو رہا ہو ہمیشہ ہی سورج گرہن یا مندا کچھ دھواں پیدا کرتا رہیگا

(۳) اپنے نقص کا ڈھنڈورا اور مصیبت میں دوسروں کے پاس رونا مندے وقت کی پہلی اور پوری بناہ کن نشانی ہوگی۔

(۴) خواہ کوئی درجہ تعلیم یا ڈگری حاصل کی ہو اور اُسکے بزرگ بیشک کتنے اُتم بھاگوان ہوں مگر وہ ننگا سر رہنے کا عادی ہونے پر عام طور پر چلا تا ہی ہوگا اور اُسکے لئے ہر جگہ ناکامیابی ہوگی۔ مغربی دیوار میں روشنی یا مغربی دیوار (اپنے مکان کی) کا ہمسایہ لاولد یا راہو کی لعنت سے جلتا ہوا ہونا مندے سورج کی عام نشانی ہوگی۔

(۵) راج دربار میں سیاہی سے سفارشی کاغذ سیاہ کر کے کئی بار دیکھا۔ آر دیکھا نہ اُسے کبھی پار دیکھا۔ بلکہ نرگرہ کی مدد (ساتھ ساتھی پن) کے بغیر نہ اُسے در جہاں دیکھا۔ پھر بھی دیکھا۔ سورج کی آگ کی گرمی اور ذاتی غصہ کے زور سے بحالات سیاہ دیکھا۔ اولاد تباہ دیکھا قسمت ذاتی کے لیکھے میں بھی نہ کبھی شاہ

سورج خانہ نمبر ۱۰ — سندی حالت

دیکھا۔ اور شاہی شہر سے میں بھی نہ اُسے در بدر دیکھا۔ اگر دیکھا تو سفید پگڑی یا دستار سے ہی اُسے گورو کے دربار دیکھا۔ تو آخیر پر اُسے شاہوں کا شاہ دیکھا مگر بدھ کی عمر ۴۴ سال ہی نہ یہ حال دیکھا۔ پھر بھی دیکھا تو اُسے نہ کبھی ہوگی انکار دیکھا غرضیکہ اکیلے سورج کا اثر مندا ہی ہوگا۔ خاصکر ننگا سر یا بیرونی سیاہی و سیاہ پوش یا سر پر بلکہ تمام جسم پر ہی سینلے کالے رنگوں کے کپڑے نحوس اثر دینگے۔ سفید یا ہلکے شربتی رنگ مبارک ہونگے۔

(۶) الپ آیو۔ دکھوں کا بھرا ہوا جسم اور دھرم راج دولت کی ہر طرح سے ہانی دیکھتا ہوگا۔ — خانہ نمبر ۵ ہو اور چندر مندا اور گورو یا منگل کا ساتھ نہ ہو

(۷) عمر ۱۲ دن ہوگی جب نر گمرہ ساتھی یا مدد پر نہ ہو — چندر نمبر ۵

(۸) گھوڑا و ماتا و پگڑی سب ہی ندارد۔ بلکہ برہسپت بھی بے معنی مگر راج دربار عمدہ۔ سورج کا اثر پر بل ہوگا — چندر نمبر ۴

(۹) پتا بیٹے سے کی چھوٹی عمر میں ہی گزر جاوے۔ — شکر نمبر ۶ سینچر مندا

(۱۰) اوبیچ چندر جو بیٹے بیٹا بھلا دولت زر ہوتا ہو سال ۲۴ نہ۔ ماتا سکھیا۔ راج اثر کو عمدہ ہو

۴۲ سالہ عمر میں ماتا دکھیا اور عمر ماچل بسی ہوگی مگر ضروری ہی نہیں کہ وفات پا جاوے — چندر نمبر ۱ اوبیچ قائم ہو

(۱۱) ۴۳ سالہ عمر تک۔ پھر سے بھر پور قسمت یعنی نہ رہ خود سکھیا نہ پتا یا آرام نہ خود یوگی آرکار نہ شاہی مدد کی کوئی گنجائش نہ اولاد قائم نہ خود شاہ نہ راج دربار میں دبدبہ درجہ مگر بعد اراں اُسے شاہوں کا شاہ بھی مانا ہے — خانہ نمبر ۷ میں کوئی پاپی بیٹھا ہو۔

سورج سینچر کا لمبا جھگڑا ہوگا۔ اگر راج دربار عمدہ تو سینچر کے مکانوں و دیگر متعلقہ اشیا کا اثر مندا ہوگا۔ بلکہ سینچر کی مہا دشہ کا زمانہ ۱۹ سال والد کو تکلیف جدائی اور دھن دولت کی مندگی ہوگی۔ دریا یا تہ زمین کا پانی (کواں ہینڈ پمپ وغیرہ ہمیشہ مدد دیگا۔ — سینچر مندا ہو

سورج کا راج دربار کے تعلق میں سویا ہوا اثر ہوگا یعنی سب سہولیت طاقت و عمدہ خصلتوں کے ہوتے ہوئے بھی راج دربار میں کسی کوئی قدر اور گنتی نہ ہوگی دریا ندی نالہ کے بیچے پانی میں ۴۲ دن تک لگاتار تانبے کا پیسہ بہاتے جانا مددگار ہوگا۔ — خانہ نمبر ۴ خالی

سُورج خانہ نمبر ۱۱

پُورن دھرمی نگر
اپنا ہی عیش پسند

زباں تیری گوشت کا کھانا جو مانگے
بکھے خود لاولدی بدھا تم سے

پُورا دھرمی بنک سے چلتے	پریوار سکھیا آپ ہو
شراب خوری گوشت چھوڑے	تین بیٹا باپ ہو
مندشنی۔ بدھ تجے آیا	آٹھ چندر خود بیٹھا ہو
عمر لمبی گوہر دم ہو گا	حرامکاری کا پُتلا ہو
پانچ چندر دے عمر جو ۱۲	اولاد پیدا نہ ہوتی ہو
خوراک شنی لاولدی ہوتا	وان مبارک[1] مُولی ہو

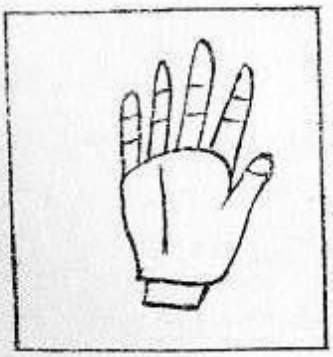

ہست ریکھا

سورج ریکھا ہتیلی پر خانہ نمبر ۱۱
بچپت میں ختم ہو دے۔

[1] ۔ مول (سبزی۔ گاجر وغیرہ) سفید رنگ یا سپنچر کی اشیا کا دان رات سرہانے رکھ کر صبح دھرم استھان میں دے دینا۔ بادام سپنچر کی اشیا ہے، اسجگہ سپنچر کی اشیا یاہ رنگ کی نہ لیں گے۔ بدھ منڈایا سندی (سپنچر) خوراک کرنے کے بدکا نقص زندہ بکرے چھوڑنے سے دُور ہو گا۔

نیک حالت

(۱) اگر دال خور تو اولاد نرینہ ضرور اور جلدی قائم ہوگی۔
(۲) گو لالچی مگر متبوی راجہ کی حیثیت کا پرانی ہوگا۔
(۳) اگر دھرم میں ہر طرح سے پورا ہو۔ تو خود اور اُسکا سب پریوار سکھیا ہوگا۔
(۴) عموماً پورا دھرمی مگر صرف اپنا ہی عیش پسند ہوگا۔ اگر سنیچر کے مندے کاموں سے دور رہے تو کم از کم ۳ نیک اور مکمل لڑکوں کا باپ ہوگا۔
(۵) عمر لمبی ہوگی۔

مندی حالت

(۱) اس گھر میں اکیلا بیٹھا ہوا سورج اپنے دشمن سنیچر کی اشیا (عمر تک ذاتی آمدن۔ خود خرید کردہ بنے بنائے مکان۔ اولاد کی عمر شان و تعداد۔ پہلا جنم وقت حاکم۔ نفسانی طاقت (راہو کیتو کے کاموں کا فیصلہ) پر اپنا نیک اثر بند کر دیگا
(۲) گوشت خور ہو تو کم از کم ۴۵ سالہ عمر تک نرا ولاد ندارد۔ گویا اپنی ہی اولاد بطور گوشت اُبال کر کھاتا جارہا ہوگا اور آخیر پر لاولد ہوگا خاصکر جب اُسکے مکان کیساتھ لگتی ہوئی گلی اور درخت والا صحن ہو۔
(۳) سنیچر اور بدھ کی مندی کارروائیاں تباہی کا پیش خیمہ ہونگی۔ خواب میں سانپوں کے تماشے۔ زبان کا کھوٹا پن (لڑائی جھگڑا یا گالی گلوچ کی عادت) وعدہ فراموش۔ جھوٹی شہادت۔ کھوٹی امانت۔ فریب دھوکہ دہی غرضیکہ جو لٹھ مارے یا جھوٹ۔ شراب گالے یا پتھر سنیچر کی چیزوں کا تعلق سورج کی چمک پر سیاہی پھیر دیگا۔ برہسپت کے دربار جہانکہ سنیچر خود حلف اُٹھائے قسمت کا فیصلہ کر رہا ہے۔ اُسی قلم سے اپنے باپ سورج پر قتل کا حکم لکھ دیگا یعنی سنیچر کی چیزوں (گوشت شراب) کی خوراک یا مندی چیزوں کے استعمال سے اولاد کی

تباہی کا حکم صادر کر دیگا جسے (ہو کیتو کی میعاد (۴۵ سالہ عمر تک منسوخ کرنا انسانی طاقت سے دُور ہو گا۔

(۴) سینچر کی خوراک (گوشت خوری۔ شراب نوشی) سے جب اپنی اولاد کو ہی اُبال کر کھا چکا ہو اور ۴۵ سالہ عمر کے بعد لاولدی کی بایوسی آ رہی ہو تو ایسی غلطی ۴۵ سالہ عمر کے بعد زندہ بکرے چھوڑنے سے دُور ہو گی۔

(۵) گو عمر لمبی مگر جھوٹ اور حرامکاری کا پتلا ہو گا۔ سورج بدھ دونوں کی چمک گم ہو گی۔ مگر خود اسکی اپنی عمر یقینی طور پر اور ضرور لمبی ہو گی۔ } چندر نمبر ۸ سینچر منڈا اور بدھ نمبر ۳۔

(۶) عمر ۱۲ سال جب نرگرہ ساتھ ساتھی یا مدد پر نہ ہو اولاد نرینہ کی پیدائش ندارد یا مُردہ لاش ہی پیدا ہو گی۔ مُولی (شلغم۔ گاجر سبزی) سینچر کی اشیاء بادام اسجگہ سینچر کی اشیا سیاہ رنگ نہ لیں گے) کا رات کو سرہانے رکھکر صبح دھرم استھان میں دے دینا مبارک ہو گا۔ } چندر نمبر ۵

سُکھ کی نیند مگر پرائی
آگ میں جل مرنیوالا

سورج خانہ نمبر ۱۲

حد ذاتی جلتا یا ممتا پرائی
شہادت عین دیں ضمانت تباہی

ردی شنی نہ جھگڑا کوئی — نہ ہی شکر۔ بدھ مندا ہو
اثر گورو خواہ بیشک شکی — مرد عورت سب سُکھیا ہو
سادھو ہُوا نہ ہوگی لاولدی — نفع پاپی نہ دیتا ہو
مایا ملے یا ہو تنگدستی — دھرم نہیں نہ ہوتا ہو
پاپی تخت پر راج خرابی[1] — نیند خوراک نہ ملتی ہو
دفت مندے جب دیا معافی — فتح قلم سر کرتی ہو

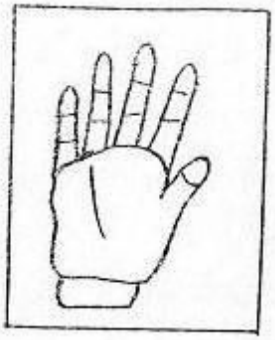

ہست ریکھا

سورج ریکھا ہتھیلی پر خانہ نمبر ۱۲
(خرچ) پر ختم ہووے۔

[1] دستی کمائی یا ہنر مندی (MECHANIC) میں سورج گرہن ہوگا۔
مگر تجارت (بدھ) مبارک۔

نیک حالت

سورج کی بنیاد پر اب راہو کا سایہ چل رہا ہوگا۔ سکھیا رات کا مالک مگر پرائی ممتا یا آگ میں خود بخود گر کر جل مرنیوالا۔ اب سینچر اور سورج کا کسی طرح بھی جھگڑا نہ ہوگا اور نہ ہی شکر یا بدھ مندا ہوگا۔ برہسپت کا اثر بیشک شکی مگر مرد و عورت ہر دو کا سکھیا جوڑا ہوگا۔ دولتمند ہو یا نہ ہو۔ مالک رہے یا نوکر بن کر چلے اور تنگدستی میں بیشک بھنگی گھر بھی بنے مگر دھرم ہین۔ لاولد یا لنگوٹ بند سادھو نہ ہوگا گر ہوگا تو لمبی جاگیروں کا مالک۔ آزاد زندگی۔ صاف رُوح۔ برہم گیانی اور زندہ دل ہوگا۔ گویا جسقدر دھرم میں پکا اُسی قدر سکھیا گرہستی ہوگا۔ قسمت کے میدان میں اگر چمکتا ہوا لعل نہ ہووے تو لاٹری (نہایت کم قیمت پتھر) بھی نہ ہوگا۔ گھر میں آٹا پیسنے کی چکی (جب جنم کنڈلی میں مشکر بدھ مشترکہ ہوں) کی موجودگی میں رزق کبھی بند نہ ہوگا۔ اگر راج تعلق مدد نہ دیوے۔ تو بیوپار سے ہی نفع ہوگا۔

مگر سنہر مندی دستی کام یا سینچر کی مشینوں کے کاروبار (MECHANIC) سے سورج گرہن کی قسمت کا ہی نظارہ درپیش ہوگا مگر پھر بھی دھرم پالنا آباد کرتی ہوگی۔ اور جب تک مکان کا صحن قائم رہے۔ سورج کا اثر مندانہ ہوگا۔ یا جسقدر کھلے صحن کا ساتھ رہے۔ قسمت کا میدان بڑھتا ہی ہوگا۔

سینچر نمبر ۶ — اب شکر اگر بہت استری ہو برباد نہ ہوگا بلکہ شکر ردی ہوتا ہوا بھی نیک اور اُتم پھل دیگا۔

کیتو نمبر ۲ — کیتو کی عمر (۲۴) سال کے بعد خود کمائی کرنیوالا ہوگا۔ یا بارونق زندگی کا مالک ہوگا۔

مندی حالت

اِس گھر میں اکیلا بیٹھا ہوا سورج اپنے دشمن راہو کی مندرجہ ذیل اشیا پر اپنا نیک اثر دینا بند کر دیگا۔ سر کی ہڈی۔ دماغی حرکت (خیالات کا بھاگنا) اچانک پیدا ہونا مرد عورت کی عمر باہمی تعلق۔ بدنامی کی شہرت۔ کولہے کھوپری۔ ہاتھی۔ شراب یا بدعائے

(۲) راج دربار میں خرابیاں۔ دستی کمائی یا ہنرمندی (سنیچر کی مشینوں کے کاروبار) (MECHANIC) میں سورج گرہن ہوگا۔ مگر بدھ (تجارت) عمدہ اثر دیگی۔ جسقدر مکان کا صحن کھلا اور وسیع رہے سورج کا اُتم اثر بڑھتا ہوگا۔

(۳) دِل کی سیاہی۔ کینہ وری یا ذاتی حسد۔ اندھیرے مکانوں کا ساتھ اور برائی ممتا کسی کی جھوٹی شہادت۔ ضمانت۔ غبن یا امانت کا مار لینا سب کے سب سورج کی اُتم آگ کو گندے پیشاب سے بجھاتے ہونگے۔

(۴) راہو کے متعلقہ کاروبار رشتہ دار دسراں وغیرہ سے مشترکہ کاروبار کرنا ہر طرف مندا بھونچال کھڑا کریگا) یا اشیا کا تعلق یا ساتھی ہونا سب مندا اثر دینگے

پانچویں نمبر ا (۵) رات کی نیند اور صبح کا ناشتہ دونو برباد۔ تنگ دستی۔ سورج کے اثر میں خرابیاں ہونگی مندے وقت میں درگذر کرنیکا ہمیشہ یاد شمنوں کو معاف کرتے رہنا ہمیشہ کامیاب اور فہمند زندگی دیگا۔

(۶) خود یا اپنی عورت یا دونوں ایک آنکھ سے کانا ہونگے۔] چندر نمبر ۶

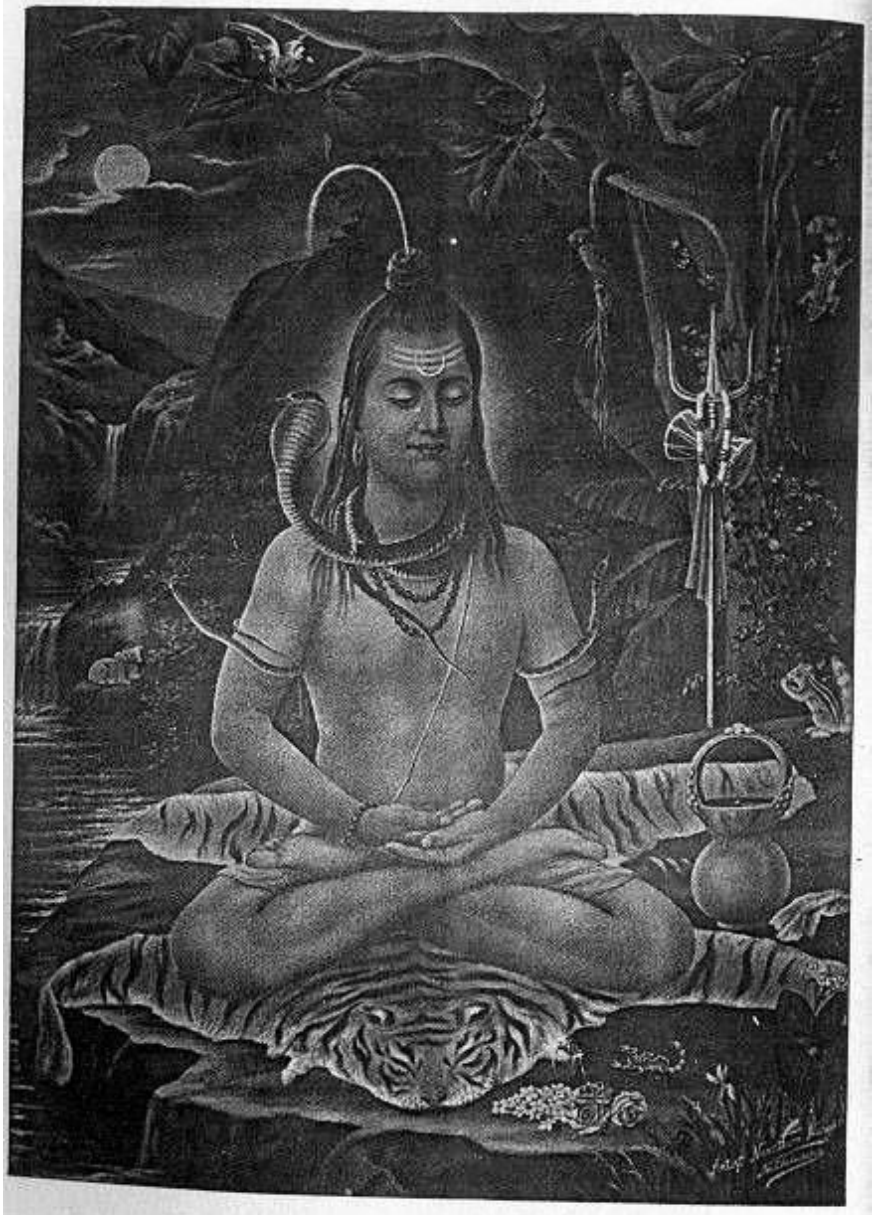

कैलाशपति शंकर

شِوجی مہاراج۔ بھولے بھنڈاری

چندر

عمر کی کشتی کا سمندر۔ جگت کی دھرتی ماتا۔ دیا یوشوجی بھوتا کھ
بڑھے دِل محبت جو پاؤں گیڑی
عمر نہر تیری۔ چلے زر اُچھلتی

دِل کا مالک چندر مان ہے۔ جو سورج سے روشنی لیتا اور دنیا میں اُس کا نائب السلطنت ہے۔ سورج خواہ کتنا ہی گرم ہو کر حکم دیوے۔ مگر چندر ماں اُسے ٹھنڈے دل اور شانتی سے بجالاتا اور ہمیشہ سورج کے پاؤں میں رہنا چاہتا ہے۔ چندر ماں کا گھر ہتھیلی پر بیشک سورج سے دُور ہے۔ مگر دل کا شانتی سرور یا دل ریکھا سورج کے پاؤں میں ہی بہتا رہتا ہے۔ استری (شکر) مانی (چندرائی) سالے بہنوئیے (منگل نیک) اور اپنے بھائی (منگل بد) گورو اور پتا (برہسپت) سب کے سب اس دل کے دریا یا چندر ریکھا کی یاترا کو آتے ہیں۔ جو سورج کی چمک سے دبی ہوئی آنکھوں (شنیچر) اور دماغ (بدھ) کو شانتی اور ٹھنڈک (چندر کا اثر) دیتا ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہو۔

کہ اِس دریا دل ریکھا کے ایک کنارے دُنیا کے سب رشتہ دار اور دوسری طرف انسان کا اپنا جسم در رُوح (سورج) اور چشم و سر (شنیچر و بدھ) بیٹھے ہیں۔ اور دل ریکھا اُن دونوں کے درمیان چلتی ہوئی دونوں طرف میرا پنی شانتی سے عمر بڑھا رہی ہے۔ یا جسم انسانی کو برہسپت کی ہوا کے سانس سے حرکت میں رکھنے والی چیز بھی دل ریکھا ہے۔ اس لئے ہی بعضوں نے دِل ریکھا کو عمر ریکھا بھی مانا ہے۔ اور اُس کے مالک چندر کی چال سے عمر کے سالوں کی حد بندیاں مقرر کی ہیں۔

چندر

چاندی کی طرح چمکتی ہوئی چاندنی بھری رات چندر کا راج ہے جسکے شروع میں راہو[1] آخیر پر کیتو اور درمیان میں خود شنی نگراں ہے۔ گویا پاپی ٹولہ (راہو کیتو سنیچر تینوں ہی اکٹھے) اپنی جنم والی اور جگت ماتا ہی کے دربار میں ہر ایک کے آرام اور خود ماتا کے اپنے دودھ میں زہر ڈالنے کی شرارتوں کے لئے تیار ہیں۔ بیشک دودھ (چندر) اور زہر (پاپی گرہ) مل رہے ہیں۔ مگر پھر بھی دریادل چندر ماتا دنیا کے سمندر کے پانی میں سورج کا عکس ضرور ہوگا۔ جسکی شہادت کے لئے زمانہ کی ہوا یا انسانی سانس کا مالک جگت گورو برہسپت ہر جگہ موجود ہے۔

مختصر طور پر:-

چندر مالک گرہ عمر جو دیتا — گورو راجہ گرہ منڈل ہو[2]
جنم برش خواہ کہیں ہو بیٹھا — اثر آتا وان روی کا ہو
وقت دستی ایک یہ ندا — بیج ناش نہیں کرتا ہو
بعد کیتو گورو پہلے بیٹھا — مند چندر خود ہوتا ہو
گورو ہووے جب پہلے بیٹھا — درشٹی مگر نہ ملتا ہو
مات پتا ہو دکھیا بیٹا — زہر چندر بھر جاتا ہو
چادل چندر کا جتنا پرانا — قیمت بڑھاپے بڑھتی ہو
نظر چندر میں گورو جو بیٹھا — مایا بالائی ملتی ہو

[1] سورج چھپنے کے بعد شام جو رات کا شروع حصہ ہے کا مالک راہو ہے اور رات ختم ہونیکے بعد مگر سورج نکلنے سے پہلے کی صبح صادق کیتو کا وقت ہے۔ تمام کی تمام رات کا حاکم سنیچر ہے۔

[2] درمیانی گرہوں کی چال کے لحاظ سے چندر کے اثر میں سب سے پہلے برہسپت کا وقت اسکے بعد سورج کا وقت اور آخیر پر خود چندر کے اثر کا زمانہ ہوگا۔ گویا چندر کے اثر میں برہسپت سورج چندر تینوں ہی کا حصہ شامل ہوگا۔

بدھ چندر سے ہو جب پہلے | ریت زہر پانی بھرتا ہو
تین چوتھے ۷-۹ گرہ بیٹھے | راکھ ہوئے کل جلتا ہو
بدھ بھلے تک دودھ[1] چندر کا | ملے پانی پھٹ جاتا ہو
مالک عمر جو کل زمانہ | مگر[2] نے شکر نہ بنتا ہو
عکس سورج کا ہر دم ملتا | منگل بدی سب جلتا ہو
خالی چوتھا خواہ کوئی اکیلا | اثر اُتم خود دیتا ہو
ردی دیکھے جب چندر مائی | تخت بیٹھا نہ جسکہ ہو
نصف عمر جب چندر ہوگی | لیکھ بھلا سب ہوتا ہو

عام حالت ۱۲ گھر

زندہ ماتا زر دولت پہلے | دو بجے دولت خود اپنی ہو
کمی رزق چوری بیتے | چوتھے خرچ سے چوگنی ہو
طبیعت دھرم[5] دولت چلتا | دھرم کو آن[6] مندا ہو
اُتار بکشمی گھر[7] ہوتا | مارا ہوا نہ پاپ کا جو

[1] ہمیشہ جاگتا ہوا گھوڑا خانہ نمبر ۳ کا چندر۔ مبدالنلوبگ میں نخیاب ہوگا۔
[2] " " " ۷ " دھن دولت خوراک کی دیوی
[3] " " " ۸ " موت سے بچا دے۔ لمبی عمر
اب لو یا چندر بھی عمدہ ہو دے
[4] بھلا ہوا دودھ۔ دہی (شکر) کا کام نہ دیگا۔ یا منے چندر والے کو شکر کے کاموں سے فائدہ نہ ہوگا۔ مگر چندر کی اشیا پانی وغیرہ فائدہ دینگے بشرطیکہ اُن چیزوں میں دودھ کی سفیدی شامل نہ ہو۔ پانی کی برف مبارک مگر آسمانی برف یعنی مبارکشاہی کی برف غیر مبارک چندر کی اصلیت رنگت کی سفیدی ہے۔
[5] نمبر ۴ خالی تو ساری عمر عمدہ پھل دے گا۔

ماتا مندی ۸۔ عمر ۱۶ چندر — گھر اموتی ۹ مایا ہو
دُنیا پانی۔ ازہری سمندر — نام ماتر گھر ۱۱ ہو
آرام مایا کل دینا چاہتی — کوئی چاہے نہ اک دُکھ کو
چندر ۱۲ کی چمک ہو ایسی — جلے جلادے ہر سُکھ کو

عام حالت

اپنے ہاتھوں ماتا کی سیوا کرنے کا زمانہ ۲۴ سال عمر

(۱) وقت مصیبت ایک یہ ہی مندا ہوگا۔ خاندان ہی نشٹ نہیں ہونے دیگا
(۲) ٹیوے میں جب پہلے گھروں میں برہیت ہو اور بدھ کے گھروں میں کیتو ہو۔ تو چندر مندا ہی ہوگا۔ لیکن جب تک بدھ علیحدہ ہووے۔ چندر کا اثر دودھ کی طرح عمدہ ہی رہیگا۔ اور سویا ہوا چندر بھی اُتم پھل دیگا۔ اور خود الیا چندر تو جاگتا ہوا گھوڑا ہوگا۔ شکر دیکھے چندر کو۔ عورتوں کی مخالفت ہوگی چندر دیکھے شکر کو۔ فقیر صاحب کمال۔ تمام نشہ بازوں کا سردار صاحب کمال۔
۳۔ سورج کا عکس (جیسی بھی ٹیوے میں سورج کی حالت ہو) ضرور ہی چندر کے اثر میں ساتھ ملتا رہیگا اور منگل بد ڈر کر کوسوں دور بھاگتا رہیگا۔
۴۔ چندر کے گھر اکیلا بیٹھا ہوا گرہ خواہ کوئی بھی ہو۔ اُتم پھل دیگا۔ اور جب چندر کا گھر نمبر ۴ خالی ہی ہو۔ تو خود چندر ساری عمر ہی نیک پھل دیگا۔ خواہ کیسی حالت کا ہی کیوں نہ ہو یا ہو جاوے۔
(۵) کبھی کسی کے پاؤں کو چھو کر اسکی آشیرباد لینا چندر مان کے اُتم پھل پیدا کرنیکی سب سے بڑی بنیاد ہے۔

دوسرے گرہوں سے تعلق

چندر سے بدھ کا تعلق۔

(۱) چندر اگر کنڈلی میں بدھ سے پہلے گھروں میں ہو تو چندر کا اثر بدھ پر پربل ہوگا۔ غیبی حال اچھا مگر دنیاوی دونوں ہی گرہوں کا مندا پھل ہوگا۔

(۲) اگر بدھ کنڈلی میں چندر سے پہلے گھروں میں ہو تو بدھ کا اثر چندر پر پربل ہوگا۔

(۳) ہر تینوں حالت میں دھن کی ہارنہ ہوگی۔ دل کا تعلق خراب ہوگا۔ خودکشی تک نوبت ہوسکتی ہے۔

درشٹی سے بالمقابل یک طرفہ طبیعت والا

۱۰۰ فیصدی درشٹی نہایت ہی خراب۔ پوڑیوں کے سامنے کو آں خرابی کا ثبوت

۵۰ " " بہت خراب

۲۵ " " معمولی خراب

(۱۱) دونوں سے ہر ایک جدا جدا ہونیکی حالت میں دوسرے کے گھر میں یعنی خانہ نمبر ۴ چندر کے گھر میں بدھ ہو یا خانہ نمبر ۴ بدھ کے گھر میں چندر اکیلا ہووے نیک پھل دیگا لیکن اگر مشترکہ ہی ایسے گھروں (نمبر ۱۲-۷) میں ہوں تو کبھی نیک پھل نہ دینگے۔

چندر سے سینچر کا تعلق

چندر دیکھے سینچر کو سینچر کا مندا مگر چندر کا پھل عمدہ ہوگا۔

سینچر دیکھے چندر کو۔ چندر کا اثر برباد۔ مگر سینچر کا اثر بحال ہوگا۔

دونو جدا جدا مگر مشترکہ دیوار والے گھروں میں بیٹھے ہوئے ہوں۔ تو باہم دشمن ہونے کے سبب جدا جدا رہینگے۔ ایسی حالت میں کوآں (چندر) کی دیوار پھاڑ کر مکان (سینچر) یا سرد خانہ بنایا جاوے۔ تو چندر کے دودھ میں سینچر کا زہر ملا ہوگا۔ ماتا مرے۔ دولت اور اولاد ختم ہو جاوے۔ بلکہ ادھر نگ ہو کر اپنا جسم بھی آدھا ناکارہ ہو جاوے وغیرہ وغیرہ برے اثر ہونگے۔

(۶) دشمن یا پاپی (راہو کیتو یا سینچر) گرہوں کے تعلق سے (ساتھ ساتھی یا بذریعہ درشٹی ملنا) کیتو کا اثر مندا ہیں گے اور خود چندر کا خالص دودھ پھٹا ہوا ہوگا۔ مگر شکر نہ

نے گایا یوں کہو کہ پھٹا ہوا دودھ و چندر منداہی (شکر) کا کام نہیں دیتا بشرطیکہ اُن چیزوں میں دودھ کی سفیدی شامل نہ ہو۔ کیونکہ چندر کی اصلیت رنگ کی سفیدی مانند دودھ ہے۔ مگر پھٹے ہوئے دودھ کا پانی اپنے دودھ کی طاقت پھر بھی دے ہی جاتا ہے۔

اسلئے منداچندر پھر بھی کئی دوسروں کی بھلائی کے کام میں ضرور دیگا۔ یا مندے چندر والے کو شکر کے متعلقہ کاروبار اشیا سے فائدہ نہ ہوگا۔ مگر خود چندر ہی کی اشیا (پہننے والی) پانی وغیرہ سے نفع ہی رہیگا۔ پانی کی برف مبارک مگر آسمانی برف غیر مبارک اُتم چندر کی اصلیت رنگ مانند دودھ اسلئے جو چیز دودھ رنگ سفید ہو۔ نیک چندر کا ثبوت دیگی۔

(۷) پاپی تُولہ ہمیشہ چندر کے دودھ میں زہر ہی ہوگا۔ مگر ایسے وقت اپنا ذخود چندر کا ہی ہوگا۔ جب یہ دشمن گرہوں کو دیکھتا ہے۔ تو اپنا نیک اثر دینا بند کر دیتا ہے جب چندر کے بالمقابل پاپی بیٹھے ہوں۔ تو چندر کا بُرا اثر دے گر کسی حالت میں منداچندر ہو) ٹیوے والے کی بجائے اُسکے قریبی رشتہ داروں پر ہوگا۔ مثلاً (۱) چندر دیکھتا ہو سورج اور سوُرج کے گھر نمبر ۵ میں ہو پاپی گرہ (راہو کیتو یا سیچر)

(۱۱) جب ٹیوے میں سورج منگل اکٹھے ہوں تو چندر عموماً بھلا نہیں ہوا کرتا۔

(۱۱۱) چندر دیکھتا ہو برہسپت کو اور برہسپت کے گھر (نمبر ۲-۵-۹-۱۲ میں یا برہسپت شکر۔ راہو اور سیچر بحیثیت پاپی بیٹھے ہوں تو چندر کا پھل ردی ہوگا

چندر کے پانی اور تعلیم کا ٹیوے والے پر اثر

چندر کو اگر پانی مانیں تو کنڈلی کے بارہ ہی گھروں میں ٹیوے والے کا پانی کس قسم اور کونسی حیثیت کا ہوگا۔ پانی کے علاوہ اگر تعلیم ہی چندر سے متعلق کریں تو اسکا نتیجہ کیا ہوگا

نمبر خانہ جسمیں چندر ہو	تو پانی کی حیثیت کیا	تعلیم / پانی
۱	گھر میں رکھے ہوئے برتن یا گھڑے کا اچھا پانی	تعلیم پر لگا یا ہوا پیسہ کبھی خالی نہ جائیگا اور ضرور واپس آئیگا اور کار آمد ہوگا۔ تعلیم ہوگی جسکا خاص فائدہ راج دربار سے ہوگا
۲	پہاڑ سے نکلتا ہوا شہر در عمدہ پانی	ماتا اور تعلیم۔ جائداد جدی اور نقد نامہ دونوں سے ایک طرح میں آخری پورے درجہ پر اُتم ہوگا ماتا کے بیٹھے تعلیم ہوگی جسکے دریا کی طغیانی یا بدھ کی حد بندی ہوگی۔ پتا کی موجودگی میں سرمایہ یا باپ کو (ٹیوے والے کی) تعلیم کے سکے کی کوئی شرط نہ ہوگی مگر خود ٹیوے والے کے اپنے لئے اُسکی تعلیم دنیاوی گیان سمجھ یا واقفیت کا بہانہ ضرور ہوگی۔ اور قسمت کی بینا دہیگی خود پڑھے اور دوسروں کو پڑھانیوالا ہوگا۔ مگر یہ شرط نہیں کہ محکمہ تعلیم ہی قسمت کا بہانہ ہو۔ مگر چندر کی دوسری چیزیں ضرور قسمت میں مدد دینگی۔ مثلاً گھوڑوں کا بیوپار۔ چاندی کے کاروبار محکمہ آبپاشی وغیرہ قسمت کے مددگار ہوسکتے ہیں۔ غرضیکہ عام سکوں ماسٹری ہی کرنیکی کوئی شرط نہ ہوگی۔

۳۶۳

کس خانہ نمبر کا چندر ہو	تو پانی کی حیثیت کیا	نتیجہ تعلیم
۳	جنگل۔ پہاڑ یا بیابان کا پانی	جسقدر تعلیم بڑھتی جائیگی۔ پتا کی مالی حالت کمزور ہوتی جائیگی مگر تعلیم رکیگی نہیں۔ تعلیم اپنی قیمت دیگی۔ جب تک دریا پر پل ہو۔ یعنی ٹوٹے میں کیسا اچھی حالت میں ہو اور چندر کو برباد نہ کر رہا ہو۔ ورنہ اتا ہی پتا کا کام دیگی جوں جوں عمر بڑھیگی تعلیم کی قیمت کم ہوگی۔ یا ایسا آدمی محکمہ تعلیم میں ہوتا ہوا اوپر سے نیچے کو ہی گرے۔ یا تعلیم کے ذریعے کمایا ہوا روپیہ گھر بار کے کاموں میں ترقی کم ہی دیگا۔
۴	چشمہ کا پانی (میٹھا)	تعلیم ہر دم مبارک۔ تعلیم کے مکمل کرنے میں ہر طرح کی مدد خود بخود پیدا ہوتی رہیگی۔ خواہ کسی طرح کی تعلیم حاصل کرے ہارونق۔ بامعنی اور سکھ دینے والی ہوگی اسکی تعلیم میں اتا کے اصلی خون کا ثبوت ہوگا۔
۵	گرمیوں کیلئے آبادی کے اندر کا دریا یا آبادی کو سیراب کرنیوالا دریا یا نہر	تعلیم پر لگایا ہوا پیسہ بحیثیت تعلیم پوری قیمت نہیں دیگا مگر اب آدمی بچوں کی تعلیم Technical تعلیم کی پوری ڈگری کا مالک ہوگا۔ مگر اسکو وہ ڈگری یا تعلیم کی قیمت نہیں دیگی یعنی تعلیم کے دریا کے پانی کا استعمال عام لوگوں کی طرف سے یوں جیسا کی بجائے مٹی دھونے کے کام آئیگا یعنی اسکے تعلقدار اور عام دنیاوی ساتھی آبادی کے دریا کی مرمت کا خیال تو نہیں کرینگے مگر اس میں گھر بار کی غلاظت ضرور پھینک دینگے یا عام لوگوں کا بھلا کرتے ہوئے بھی کوئی اسکی مدد نہ کریگا۔ مگر اپنے لئے بے مطلب پانی یا تعلیم کی قیمت بے معنی نہیں ہوگی۔

کس خانہ نمبر کا چندر ہو	آبپاشی کی کیا حیثیت ہوگی	نتیجہ تعلیم
		گویا خود اپنا دل نہ کے برابر اور تعلیم اپنی قیمت کچھ بھی نہ دیگی خواہ کتنا ہی عالم فاضل ہو۔
۶	پاتال کا پانی۔ کوان ہینڈ پمپ وغیرہ	تعلیم کارآمد ہوگی۔ لیکن محنت اور خرچ سے جسکے لئے کئی طرح کی تکلیفیں کرنی پڑینگی۔
۷	میدان اور کھیتی کی زمین کو سیراب کرنیوالا دریا یا نہر	شادی ہونے سے پہلے پہلے تعلیم پوری کریگا۔ یا اگر تعلیم جاری رہے تو شادی رکی رہیگی۔ لیکن تعلیم ہوگی کارآمد بے شک تھوڑے ہی درجہ کی ہو۔ دودھ ہوگا مگر گائے کی بجائے بکری کا جس میں تعلیم کی وہی حالت ہوگی جو بکری اپنا دودھ دینے میں کیا کرتی ہے یعنی بکری دودھ دیگی تو سہی مگر مینگنیں ڈال کر۔ مگر مالی حالت کے لئے بکری کا دودھ ہوتا ہوا بھی چاندی کے بھاؤ ہی بکیگا۔ یا وہ شخص بذات خود رکشی اوتار ہوگا۔
۸	آب حیات در نہ زہر خالص	تعلیم ہوئی تو عموماً ماتا کو ترستے رہے یہ ضروری نہیں کہ ماتا وفات پا ہی جاوے ماتا ہوئی تو تعلیم سے بھاگتے رہے۔ اب دودھ یا تعلیم بحیثیت خشک دودھ ہوگی یعنی ایسا دودھ جسمیں خشک پاؤڈر کی طرح پانی تو نہ ہو مگر اس پاؤڈر میں دودھ کی سب صفتیں ضرور ہوں یا یوں کہو کہ ایسے پرانی اگر پڑھیں گے تو پورا پڑھینگے نہیں تو اولاد کو بھی پڑھنے سے روکتے رہینگے یا وہ دونو کو ہی ترستے مر جائیں گے۔

کس خانہ نمبر کا چندر ہو	پانی کی کیا حیثیت ہوگی	نتیجہ تعلیم
۹	سمندر	سب کو آرام دینے کی تعلیم کا مالک مگر خود تعلیم یافتہ ہونے کی شرط نہیں۔ لیکن پھر بھی ضروری نہیں کہ وہ اَن پڑھ ہی ہو۔ بہر حال سکھ کا مالک اندر راجہ کی طرح سب کا داتا ہوگا۔
۱۰	پہاڑوں کی رکاوٹ سے بند پڑا پانی	دوسروں کو تو کیا پڑھانا بلکہ خود بھی تعلیم سے متنفر اور یہاں تک کہ پڑھانیوالے کو پانی مانگنے پر پتھر سے جواب دیگا۔ اُسکی تعلیم میں ہر طرف سے رکاوٹ کے پتھر ہی پڑتے ہونگے۔ جو ناکارہ اور بے معنی ہوگی۔ مگر خشک دوائیوں کی حکمی اور استعمال کی حکمت کے علم کا واقف ضرور ہوگا۔
۱۱	برساتی نالہ	بے شک ہر جگہ عزت کی جگہ مُنہ کالا ہی ہوتا ہے جب تک خانہ نمبر ۹ سدا ہو۔ لیکن اگر خانہ نمبر ۲ عمدہ ہو تو سب کچھ دوگنا نیک ہوگا۔ پڑھیگا تو پورا ورنہ ان پڑھ حافظ جی ہی ہونگے۔ یہی فائدہ اور نقصان تعلیم کا ہوگا۔
۱۲	آسمانی پانی اولے برف وغیرہ یا خانہ گندی نالی بدرو کا پانی۔	اگر پانی سڑے تو گندی بدرو یعنی جوں جوں تعلیم پڑھنے میں بڑھتا جاوے۔ گھر گھاٹ اُجڑتا جاوے۔ ورنہ (جب برسبیت عمدہ ہو یا سورج نیک ہو) ایسا صاف پانی جس میں غلاظت کا تعلق اور نام و نشان تک نہ ہو سکے اور پانی صاف ہوگا۔ جو کہ ایک بند زمین۔ صاف

کس خانہ نمبر کا چندرہو	تو تعلیم کی حیثیت ہوگی یا ہی	نتیجہ تعلیم
۱۲ ۰		نالی یا خالی جگہ سے گزر رہا ہو۔ اگر آسمان سے گرے تو برف بن جاوے بہرحال مٹی اور غلاظت سے دور رہیگا۔ اور اگر نشست ہو بھی جاوے یا کر بھی دیوے تو بھی آخیر پر پانی سے بدل کر دودھ ہی ہوگا۔ بے شک ذرہ میں اور شکل میں تبدیلی ہو جاوے یعنی تعلیم چھوٹی ہو یا بڑی مگر اُسکے ذریعے سے تعلیم کے آرام اور سکھ میں پانی کی حیثیت ہوتے ہوئے بھی دودھ کی تاثیر اور رنگت ہوگی۔ یا سادھو کی سمادھی کیلئے مٹی کی بجائے چاندی کا فرش حاضر ہوگا۔ یا وہ اور اُسکی تعلیم چاندی کی بھی پرواہ نہ کریگی۔ مگر سونے کی رنگت میں چمکتی ہوگی۔ یا سکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل قصہ کوتاہ پڑھے خواہ نہ پڑھے مگر پڑھے ہوؤں کا باپ ضرور ہوگا۔ اور تعلیم کی قیمت ہو یا نہ ہو مگر مفت کی دکانداری میں پورے درجہ کی تعلیم کی قیمت حاصل کرلے گا۔

جو کا نشان

انگوٹھا علیحدہ چھوڑ کر جسپر نشانوں کا ذکر دوسری جگہ ہے دونو ہاتھوں کی انگلیوں کی پوریوں پر اُنکے جوڑوں کے ملنے کی جگہ پر جو (اناج ہے) کے دانوں کی شکل کے مانند نشان ⬭ دیا دی زندگی میں خوشی غمی سے متعلق ہیں۔ یہ نشان تمام انگلیوں پر زیادہ سے زیادہ ۳۲ تک ہونے مانا گیا ہے۔ ایسے نشان تعداد میں ۲۱ تک ہونگی

چندر

حالت میں چندر کا اثر خود اپنے لئے نیک مانا ہے۔ اور ۲۱ سے زیادہ نشانوں والا پرانی دنیا سے کنارہ کش ہوگا جو ۹ گرہ ۱۲ راشی (۹ جمع ۱۲ = ۲۱) کی عام چال سے جدا ہی ڈھنگ پر چلتا ہوگا۔ اگر ۳۲ نشان ہوں تو سکھ دکھ برابر لینگے۔

کنڈلی کا خانہ نمبر	تعداد نشان
۱	۱۲ - ساری عمر دولتمند اور خوش گذران
۲ -	۲۲ سے ۳۲ تک بنا سے کنارہ کش ہوگا
۳ -	۱۷ - دولتمند بے عزت بے اعتبارہ ہووے
۴ -	۱۴ - اوسط درجہ کی زندگی ہوگی۔
۵ -	۱۹ - دھرماتما راج دربار میں عزت ہو
۶ -	۲۰ - صاحب تدبیر عقلمند ہووے۔
۷	۱۳ - دولتمند مگر گرہستی حالت میں ہمیشہ رنج و مصیبت ہووے۔
۸ -	۱۶ - بدبخت جواہر یا ہووے۔
۹ -	۱۸ - بھلا لوگ بھلے کام - نیک طبیعت ہوگا۔
۱۰ -	۱۵ - چور - ڈاکو - لیٹرا ہووے پھر بھی پوری نہ پڑے۔
۱۱ -	چندر صفر یا نرکش یا سنداہی ہوگا۔
۱۲	۱-۲۱ - کم بخت بدنصیب ہووے کوئی پتہ یقین نہیں کہ نصیبہ کا نہایت اتم ہوگا یا سدا نحوس ہوگا۔

جسقدر یہ نشان ۳۲ کی تعداد سے بڑھتے جاویں اسیقدر ہی زیادہ خوشی کا زمانہ یا خوشی کا نصیبہ بڑھتا ہوگا۔ مثلاً اگر یہ نشان تعداد میں ہوں ۳۳ تو ۳۲ نمی کے مقابلہ میں ۳۳ خوشی ہوگی یا کل $\frac{۳۳}{۳۲}$ خوشی ہوگی

" " ۳۹ " " ۳۹ " " $\frac{۳۹}{۳۲}$ " "

۳۶۸

چندر خانہ نمبرا

ماتا زندہ ہونے تک
زر و دولت۔ خالص دودھ

حکم پورا ماتا کا گر تو کریگا
عمر رزق مایا نہ تیرا گھٹیگا

دودھ خالص زر پہلے چندر[1] — نہر ویرانے آتی ہو
کام مندے یا مفت خوری سے — شان پہلی بھی جاتی ہو
بھین کھبرا تا گذرتے پہلے — عام نشانی ہوتی ہو
علم پیسا ہر دو ملتے — دودھ بیچے کل گھٹتی ہو
ماتا چندر جب تخت[2] پہ بیٹھے — اثر گنا ۲ دیتی ہو
اوج شکر خواہ کتنا ہووے — دکھیا عورت اس رہتی ہو
شنی سورج جب ۶ دیں بیٹھے — تو امیٹی گھر چڑھتا ہو
متر چوتھے خواہ ۱۰ ویں آئے — موتی سفر کل دریا ہو
آٹھ بھلا ۷ عمدہ ہوتے — ریت جلی بھی دولت ہو
اپا ودیا[3] ہو جسدم کرتے — شان بھلی سب شوکت ہو

۱۔ سوئے چندر کو ۲۴ سالہ عمر سے پہلے جگا لینا دخانہ نمبر ۷ میں گائے وغیرہ شکر کی اشیا قائم کرنا) بہتر ہوگا۔ ورنہ ۲۴ میں خود بخود جاگا ہوا چندر عمر کے ۲۵ ویں سال ہر طرف مندا اثر دیگا۔ چندر قائم جائداد جدی ہمیشہ اتم پھل اور بڑھتی جاوے۔

۲۔ خانہ نمبرا میں آوے ۱-۱۳-۲۵-۳۷-۴۹-۶۱-۷۳-۸۵-۹۷-۱۰۹ سالہ عمر میں۔

۳۔ چندر نمبرا کے اسی خانہ نمبر میں جدی جگہ دیا گیا ہے۔

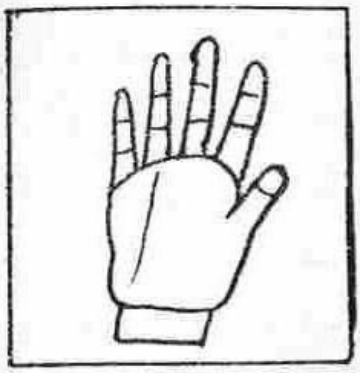

ہست ریکھا

چندر سے سورج کے برج عطا کو ریکھا ہو۔

نیک حالت

اپنی ماتا کے خالص دودھ کی صفات (خوبیاں) کا میاب زندگی۔ لمبی عمر (عموماً ۹۰ سال) اور دنیاوی نعمت میں خالص دودھ کی قیمت کا مالک ہوگا راج دربار سے عزت و کامیابی ہوگی۔ عام سکھ ۲۷ سال اور اولاد کا سکھ خاصکر ہوگا۔ ایسے پرانی کے جنم لینے سے پہلے اُسکے بہن بھائی عموماً کئی ایک گذر چکے (مر گئے) ہونگے۔ اور وہ خود بھی ترسیمے کا بچہ یا ترس ترس کر بڑی بڑی خواہشوں اور سادھنوں کے بعد قائم ہوا ہوگا۔

والدین کی مالی حالت اور اُن کی جائیداد جدی بھی اُسکے جنم پر کوئی ایسی شاندار نہ ہوگی۔

عموماً ۲۸ سالہ عمر سے پہلے یا عمر کے ۲۸ ویں سال شادی کا تعلق (خواہ خود اپنی یا اپنے حقیقی خون میں سے کسی بھی اور قریبی رشتہ دار کی) چندر کی عمر برباد اور اولاد کا پھل مندا کر دے گا۔ یہی بری حالت ۲۴ سالہ عمر سے پہلے یا عمر کے ۲۴ ویں سال خود اپنی کمائی یا ذاتی محنت سے کمائے ہوئے روپے سے نیا مکان بنانے یا اپنی نرا اولاد کے پیدا ہو جانے پر کھڑی ہوگی۔ خاص ۲۴ ویں سال شادی کا تعلق تو چندر کا پھل برباد کر دیگا۔

نیک حالت — چندر خانہ نمبر ۱

چاندی[1] کے برتن میں دودھ کا استعمال بڑھے۔ پریوار اور شیشے یا بدھ کا تعلق (بدھ کی اشیا خاص کر سبز رنگ) صحت کی خاک در خاک اُڑا دیگا تعداد اولاد۔ اُنکی عمر برکت اور سُکھ کے لئے اُن کو دریا پار لے جاتے وقت (جب پتہ ہو کہ دوسری جگہ جا کر کم از کم ۱۰۰ دن سے زیادہ عرصہ ٹھہرنا ہے) تانبے کا پیسہ دریا میں گرا کر جاوے۔ ورنہ دریا کا ملاح اپنی ملاحی اُجرت محصول کرایہ کے عوض میں اولاد پر ہی حملہ کر دیگا۔ اور اُسکی اولاد آئے دن تنگ دکھیا یا عمر سے ہی محروم ہونے لگیگی۔ چندر کی اشیا کا دان لینے یا نفع اُٹھانے کی نیت سے بیچنے کی بجائے اُلٹا دودھ کی خیرات کرنا یا دوسروں کو پانی کی جگہ مفت دُودھ پلاتے جانا چندر کے نیک پھل کو اور بھی بڑھتا جاتا جائیگا

دھن کی کلپنا سُرخ خونی لال رنگ منگل کی اشیا کے ساتھ سے اور عزیزوں کی پالنا۔ یا مہمانوں اور رشتہ داروں کی ہر دل عزیزی چاندی[1] کے تحفال سے پوری ہوگی۔ رات کو آرام کی زندگی گذرنے کے لئے چارپائی کے چاروں پائے اُن پر تانبے کی میخیں گاڑ کر نیک ہونگے۔ گر یہ بھی نہ ہو سکے تو معمولی خالی پانی کے چند گھونٹ گاہے بگاہے بڑ کے درخت کو ڈالنے مبارک ہونگے جو اُسے ہر جگہ عزت شان قدر و مان دینگے۔

ویران میدانوں میں پانی کی نہر آجانے کی طرح اُسکے جنم سے ہی ماتا کے زندہ ہوتے ہوتے ماتا کی تبسم اور دیالتا سے دھن دولت کی برکت ہوگی ۲۴ تا ۲۸ سالہ عمر میں دُودھ کی ندیاں (بہتر حالت) بہا دیگا اور مایا کی کلپنا نہ رہیگی۔

[1] چاندی کے برتن میں بدھ کی نالی مخوس پھل دیگی۔ مثلاً چاندی کا گنگا ساگر یا کیتلی جسکے آگے پانی نکلنے کے لئے نالی لگی ہوتی ہو۔ ایسے برتن کا بدھ کی عمر (ٹیوے والے کی ۳۴ سال) سے استعمال شروع کرنے پر ٹیوے والے کی ماتا کی صحت ٹیوے والے کی ۴۴ سالہ عمر تک مندی ہوگی۔ وہ نہ صرف رات دن دکھیا بلکہ اندھی تک ہو سکتی ہے۔

۳۷۱

علم اور تسیا ہر دو کا مالک ہوگا۔ جب تک ماتا کا حکم بجالاتا رہیگا۔ اور اُسکے چرنوں کو چھوکر اُسکی آشیرباد لیتا رہیگا۔ عمر۔ رزق دولت کی کبھی کمی نہ ہوگی۔ اور مان بیٹا دونو کا بڑھاپا اُتم ہوگا۔ مان کی عمر کے بعد ہر طرف ریت اُڑتی اور آسمانی بادل بارش سے خالی ہونگے۔ اِسلئے ماتا کے مرنے سے پہلے اُسکے ہاتھوں سے چندر کی اشیاء چاول اور چاندی بطور آخری آشیرباد لے لینا نہ صرف ماتا کے بعد عمر۔ رزق اور دولت کے لئے مددگار ہونگے۔ بلکہ ماتا کے پیٹ کے اندر بیٹھے ہوئے بچے کی طرح اِس دنیا میں اُسے مادری گود کا آرام دینگے۔

ماتا کے بغیر ایسے ٹوٹے والے کی قسمت کے دریا میں ماپا دولت و دنیاوی سکھ کا پانی نہ ہوگا یا وہ ماتا کے بغیر دُکھیا ہوگا۔ خود ماتا کی عمر کے لئے ۲۴ تا ۲۷ یا اپنی عمر کے ۲۴ ویں اور ۲۷ ویں سال سفر میں ہوتے ہوئے بھی کوشش سے واپس آکر ماتا کے پاؤں چھوتے رہنا ماتا کی عمر بڑھائیگا۔ ورنہ ایسے وقت (۲۴ تا ۲۷ سالہ عمر اور ایسی حالت (خود ٹوٹے والا گھر سے باہر سفر میں ماتا سے علیحدہ ہونے) میں ماتا کی صحت سندی بلکہ موت کی نشانی ہوگی۔ (منگل کی اشیا مٹی میں دبانا مددگار ہوگا)

(۳) سمندر کے سفر سے موتی پیدا ہونگے } سورج منگل یا برہسپت نمبر ۴، ۱۰ میں
(۱۳) جلی ہوئی ریت بھی دولت دیگی۔ } جب چند نمبر ۷، ۸ عمدہ ہو

(۴) جائداد جدی غیر منقولہ پیدا ہو یا ملے اور وہ ہمیشہ اُتم پھل دیتی اور وہ بڑھتی ہوگی پرانی امانت پاس بھی رہ جاوے } جب چندر قائم ہو

(۵) ہر قسم کی سواری کا سکھ ہوگا۔ زر و دولت کی ترقی ہوگی } برہسپت نمبر ۴ سیچر نمبر ۱۰

(۶) نوح ساس ماں بیٹی کی طرح اُتم حالت۔ مگر اولاد کی سندی حالت بچانے کے لئے شادی کے دن سے گنے کا گھر میں رکھنا نہایت ہی مددگار ہوگا۔ } شکر نمبر ۶

۳۷۲

(۷) سوکھی ریت سے بھی مٹھی کھانڈ بننے لگی۔ اور عمدہ زندگی ہوگی۔ لیکن اگر خانہ نمبر ۴ مندا ہو تو میٹھی کھانڈ سے بھی سب طرف ریت ہو جاوے۔ } شکر بدھ یا منگل برہ نمبر ۷ میں۔

(۸) عقل کم۔ دھن زیادہ بدریعہ راج دربار سمندر پار لمبے سفر وں کے نیک سیتے ہونگے۔ } جب بدھ نمبر ۷ میں ہو

مندی حالت

(۱) اپنی گرہوں یا چندر کے دشمن گرہوں کی اشیا۔ کاروبار۔ یا رشتہ دار متعلقہ کا تعلق یا ویسے ہی دنیاوی مندے کام اور مفت خوری کی عادت سے پہلی شان بھی جاتی رہیگی

(۲) نفع اٹھانے کے لئے چندر کی اشیا فاصکر دودھ بیچنے سے اپنا خاندان (پریوار۔ بھران) گھٹتا ہی جاویگا

(۳) شکر خواہ کتنا ہی اونچا ہووے اسکی ماتا کے بیٹھے اسکی عورت دکھیا ہی رہیگی

(۴) قدرتی پانی بہاؤں۔ چاندی وغیرہ چندر کی اشیا کا قائم رکھنا ہمیشہ مددگار ہوگا بوڑھی ماتاؤں کی آشیرباد بھی اپنی ماں (ماتا) مہربان سے کم نہ ہوگی۔

سنے نے ہمارے چندر کو (جب خانہ نمبر ۷ خالی ہو) ۲۴ سالہ عمر سے پہلے جگا لینا (یعنی خانہ نمبر ۷ گرہستی گھر بار میں شکر کی اشیا۔ گائے۔ نوکر۔ استری دنوکرانی) قائم کرنا بہتر ہوگا ورنہ ۳۵ ویں سال خود بخود جاگا ہوا چندر ہر طرف مندا اثر دیگا۔ مٹی میں منگل کی اشیا دبانے سے مدد لیگی۔

(۵) مٹی کے توے گھڑ جینگے۔ نہایت ہی غریبی ہوگی } سنیچر سورج دونو نمبر ۶ عشق کی بے حد رغبت اسکی قسمت کے سوے کو گندی مٹی کے بھانڈ بکواویگی۔ شکر کے کام دیر کی لہر کی دیوی (عورت) کے مقرر ہوتے ہی (یعنی شادی کرتے لگن کے وقت سے ہی) چندر دیوتے (اسکی ماتا) } بمہیت ۱۱

۴۷ ۴۳

ساس (عورت کی ماتا) واسی (باپ کی ماتا) یا نانی (ماتا کی ماتا) برباد دیکھیا اور
نگل کے تعلق میں (بہت بھائی) بکھے اور مندر سے بچتے دیکھا خانہ

جب شادی اوپر ٹنگے ہوئے سالوں میں واقع ہوئے۔

دن رات دیکھیا اور بے آرام ہوئے۔

نگل بد (مندا بدھ)
یا خانہ نمبر ۱ مندا بد
فیا خانہ، سانو ماتی چندر
بچوں سے دیکھا ہوئے
بچوں کے اندر جا کر ختم ہو

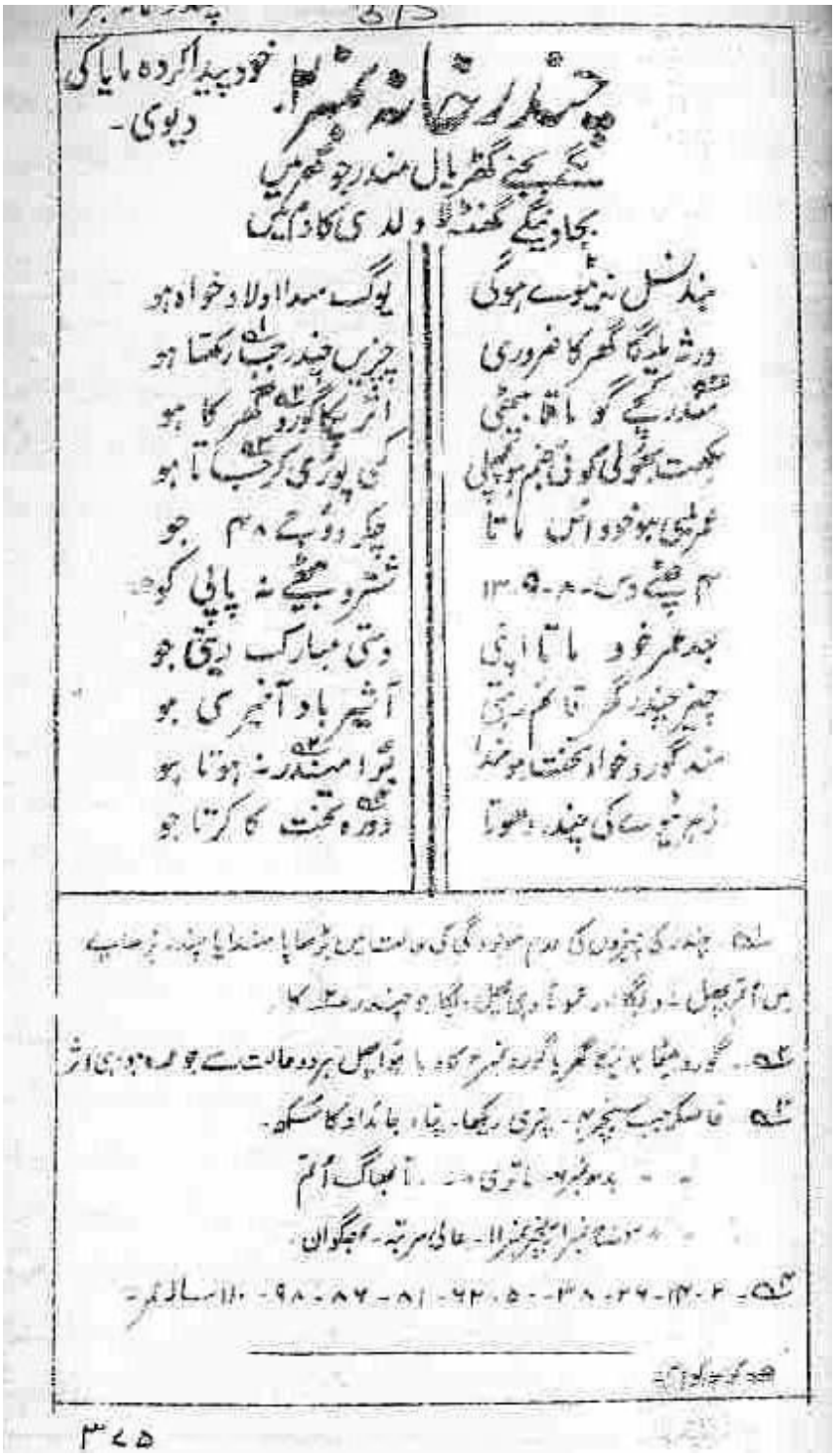

چندر رتنا نمبر ۱۱۰ خود پیدا کردہ مایا کی دیوی۔

سنگ بجنے گھڑیال مندر جو گھر میں
بجاوینگے گھنٹہ ولدی کا دم میں

مند نسل نہ ہوئے ہوگی
یوگ مدا اولاد خواہ ہو

ورثہ ملیگا گھر کا ضروری
چیزیں چند رہیں رکھتا ہو

مندر کے گو ماتا بھینی
اثر پیکا گورو گھر کا ہو

مکت بھولی کوئی جنم ہو پچھلی
کمی پوری کرے تا ہو

عمر لمبی ہو خود اس ماتا
چکر روپے ۴۸ جو

۴ پتے دس ۱۳۰۸
شترو بھیٹے نہ پانی کو

بعد عمر خود ماتا اپنی
دستی مبارک دیتی جو

چیز چندر گھر قائم رہتی
آشیر باد آنیری ہو

مند گورو خواہ مخت ہو مندا
برا مندر نہ ہوتا ہو

زہر توڑے کی چند موتا
دورہ تحت کا کرتا جو

سلہ چندر کی چیزوں کی ہر دم موجودگی کی حالت میں بڑھاپا مندا یا چندر بڑھاپے میں اثر پھیل ۔ دیگا ۔ عموماً وہی پھیل ۔ لیگا جو چندر رکھے گا۔

سلہ ۔ گورو بیٹھا ہو یہ گھر یا گورو نہ ہو گھر کو یا ہو پھیل ہر دو حالت سے جو کچھ ہو وہی اثر

سلہ ۔ خاص گھر جب سنچر ہو ۔ پتری رکھا ۔ بنا ۔ جائداد کا سکھ ۔

= = بدھ نمبر ۱۰ ماتری مد ۔ آبھاگ اُتم

= = سوم نمبر ۲ پنچر نمبر ۱۱ ۔ عالی مرتبہ ۔ بھگوان ۔

سلہ ۔ ۲ ۔ ۴ ۔ ۲۶ ۔ ۳۸ ۔ ۵۰ ۔ ۶۲ ۔ ۸۱ ۔ ۸۶ ۔ ۹۸ ۔ ۱۱۰ سالگرہ ۔

سلہ گورو کا اثر

ہست ریکھا

(۱) ریکھا۔ ہست ریکھا چندر سے شروع ہوکر برہسپت پر ختم ہوتی ہے۔

(۲) ریکھا کا وہ حصہ جو برہسپت کے برج کے اندر اندر ہو محبت ریکھا کہلاتا ہے۔

یہ جو کا نشان تینوں ہی پوریوں پر ہوسکتا ہے۔

(۱) انگوٹھے کی ناخن والی پوری یا درمیانی پوری کی پشت پر جو (کنک جو) کا نشان اگر صحیح سالم ہو۔ دولت و جائداد کی طرف سے آرام و دولتمندی ہوگی۔

(۲) چندر (قائم) بچپن کا زمانہ چندر کی ٹھنڈی روشنی کی طرح عمدہ رہے و بنک بھاگ کا ہوگا ورنہ۔ چندر بڑھاپے میں نیک پھل دیگا۔ چندر کی جائداد اشیا کا فائدہ ہوگا۔

پوری پر ن اگر ٹوٹا پھوٹا ہو چندر دشمنوں سے گھرا ہوا یا منداگر اور خراب کسی بھی پوری پر | بڑھاپا منحوس ہوگا جیسے چندر دیکھیں

بنک حالت

(۱) ایسے شخص کی عموماً بہن نہیں ہوا کرتی مگر بھائی ضرور ہونگے اگر ایسے نہیں تو عورت کے تو ضرور ہی ہونگے اور وہ اکیلا ہی بھائی یا صرف بہنوں ہی کا بھائی نہ ہوگا۔

دولتمند شاہ زمانہ۔ گھوڑوں کا شہسوار۔ اولاد اور والدین کا سکھ دیکھ برہسپت

عدد ۵) میدان جنگ کے سامان میں کبھی کمی نہ ہوگی اور نہ ہی کبھی ہار اور ہانی کا واسطہ ہوگا۔ چندر اُتم و اُونچ پھل اور برسپت نمبر ۲ کا نیک پھل ساتھ ہوگا۔ اور جب چندر نمبر ۲ بوجب برش پھل (۲-۱۴-۲۶-۳۸-۵۰-۶۲-۷۴-۸۶-۹۸-۱۱۰) نمبر ۱ میں آجاوے تو برسپت اور چندر دونوں ہی کا برابر برابر اُونچ و اُتم پھل ہوگا۔ جب چندر کی اشیا قائم رکھتا ہووے۔ جائداد جدی اور ورثہ کا گھر سے حصہ ضرور ملیگا۔ ٹیوے والے کی خاندانی نسل کبھی بند نہ ہوگی۔ خواہ اولاد کا یوگ لاکھ پیدا ہو۔ گورو بیٹھا ہونے والے گھر کا اثر ہمیشہ بھلا اور اُتم ہوگا یا گورو نمبر ۲ کا پھل چوتھی دونوں حالت سے علاوہ ہو۔ ساتھ ہوگا۔ جب بھی موقعہ ملے چندر پچھلے جنم کی کوئی بھولی ہوئی بکھت کی کمی سب پوری کردیگا۔ بدھ خواہ نمبر ۹ کا ہی کیوں نہ ہو کبھی مندا پھل نہ دیگا۔ جنم عموماً چاند اشٹکال بکش کا ہوگا ورنہ چندر آخیری عمر میں نیک اثر دیگا۔ اگر چندر کی اشیا قائم رہیں۔ تو چندر اور ٹھاپا دونوں ہی نیک پھل دینگے۔ اور وہ کبھی آندوہ حال نہ ہوگا۔ بہر حال ماتا کی ممتا کی آنکھیں کبھی بوڑھی نہ ہونگی یعنی ماتا چندر کے وچکر یا ٹیوے والے کی ۷۴ سالہ عمر تک کم از کم عمر ورسا تھ دیگی جسکے بعد ضروری ہی نہیں کہ وہ وفات پا جاوے ہو سکتا ہے کہ ۳ چکر ہی پورے کر دیوے۔

(۳) خود اپنی لمبی عمر کے لئے خود ساختہ مکان کی نہ زمین جیداد کی چیزیں دیانتدار ہوگا۔ یا چندر کی اشیا دیتے پانی) کا ہر دم ساتھ مبارک۔ گھر کی نرش جب تک کچی مٹی کا قائم رہے۔ چندر کا دریا ایک برفانی دریا دہمیشہ چلتا اور کار آمد اُتم پھل کا) ہوگا۔ ورنہ شہر کی غلاظت سے بھرا ہوا برساتی نالہ (اچانک تیز اور خطرناک پانی سے بھرا ہوا) ہوگا۔ سفید یا زرد گھوڑے کا ساتھ۔ بزرگ بڑھیا کی سیوا سے پریوار اور میدان جنگ کے سامان کی کبھی کمی نہ ہوگی ماتا کی زندگی میں اُسکے ہاتھوں سے چاندی اور چاول (چندر کی اشیا) لئے ہوئے ماتا کی عمر کے بعد ٹیوے والے کو ماتا کی آخری آشیرباد (چندر کا اُتم پھل) کا کام دینگے۔

(۳) ماتا کی عمر عموماً بچوں کے ۴۴ سال عمر تک ضرور ساتھ دیگی۔ — جب چندر نمبر ۴-۷-۸-۱۰-۹ ۱۲ میں راہو کیتو یا سنیچر بھیشیت پاپی گرہ کوئی نہ ہو

(۴) خود اپنی اور سسرال کی مالی حالت، وگذران عمدہ ہوگی۔ — جب چندر جاگتا ہو۔

(۵) چندر کی حالت، ماتا کی عمر کا فیصلہ برسوبیتا کی حالت پر ہوگا۔ جیسا کہ وہ بموجب جنم کنڈلی ہو لیکن باقی سب باتوں میں برسوپت کا حلقہ واتم اثر چندر نمبر ۲ کے ساتھ ہوگا۔ — ۱۲-۱۰-۹-۸-۴ ہیں راہو کیتو یا سنیچر بھیشیت پاپی ہو

چندر کا پھل اوچ اتم ہوگا۔ کامیاب عاشق خواہ دنیاوی ہر دو طرف ہی اتم پھل ہوگا۔ — شکر عمدہ ہو۔ چاند نہ ہو۔ راہو کیتو کا اثر کسی اچھے واچندر کا نہ ہو

مندی حالت

(۱) گھر میں گھنٹے گھڑیال و مندر کی طرح (۲) اولاد کی کمی کو گھٹا کر دینگے۔

(۳) بے تنگ نمبر ۲ کا چندر قسمت کا مالک، اور اوچ ہوتا ہے۔ مگر اب کیتو نمبر ۱۲ کا بھی اوچ ہے۔ جو چندر کے لئے گرہن دیگا یعنی چندر دتقلیم وغیرہ چندر کی (ستیاں) اور کیتو (داد و نرینہ وغیرہ کیتو کی ستیاں) دونوں سے صرف ایک کا پھل اتم بڑھے گا۔ اگر اولاد ہوگی تو تقسیم ذریعہ قسمت نہ ہوگی۔ اگر تقسیم سے قسمت بنے گی تو اولاد سے خالی یا بے آرام ہوگا۔

(۴) چندر نمبر ۱۲ کا پھل دیگا اور گورنمنٹ کی صنعتی پھل دینگے۔ ایسا شخص کسی دوسرے کے لئے کسی بھی کام کا آدمی نہ ہوگا۔ — نمبر ۱-۳-۷-۱۰-۱۲ صنعتی

(۴) اول تو عمر عموماً ۷۵ سال ہی ہوگی۔ ورنہ $\frac{۲۵}{۳۴}$ سالہ عمر کا عرصہ ہر طرح سے منڈا و خرابی سے بھرپور ہوگا۔ اوپر کا منڈا حال عموماً ۵۰ سال و $\frac{۲۵}{۲۵}$ سالہ عمر کا درمیان ہو منڈا ہی ہوگا — مدورج نمبر ۱

(۵) بڑھاپے میں منڈا حال اور عمر کا عرصہ ۷۵ سال — سیچر نمبر ۱

(۶) بڑھاپے میں منڈا حال اور عمر کا عرصہ عموماً ۹۰ سال منڈا ہوگا — بہبیت نمبر ۱۱ بدھ نمبر ۶

(۷) فکر کمزوری اور سیچر کا ذاتی اثر منڈا ہوگا۔

(۸) سیچر کی عمر (۹۰۔۸۰۔۷۰) میں ماتا کی عمر تک منڈی ہوگی — نمبر ۹۔۱۰۔۱۲ پرتھوی

(۹) سب گرہوں کا منڈا اثر ہوگا۔ مگر وہ دراصل کسے قابل اپاؤ نہیں ہوگے۔ — نمبر ۱۔۳۔۷۔۱۰ منڈے گرہ۔ بدھ، منگل اور راہو کیتو

(۱۰) اس بے فکر، بہبیت اور چندر دونوں باغی ۸ ویں ہیں مگر پھر بھی بڑی دقت سے بھی سنگیس حال کر لینی کاروبار میں برکت ہوگی تو سہی مگر بھگتنے کے بعد اپاؤ سبز رنگ و بدھ کپڑا (چندر) لڑکیوں کا بدھ کو ۴۰/۴۳ دن تک لگاتار دینے جانے سے زہر کو دھو دیگا۔ — بدھ نمبر ۲ بہبیت نمبر ۵

چندر خانہ نمبر ۳

چوری و موت کا رکھشک
عمر کا مالک فرشتہ
جس سے موت بھی ڈرے

بھرا ماما ہوگا۔ جہسازوں کا بیڑا
پیتے دودھ خود۔ بہن بھائی جو تیرا

برا چندر شیل کبھی دیوے	خالی پڑا ۹-۱۱ جو
ہوگا شکر بھی اتم توے	نہ ہی منگل بد ہوتا ہو
ماتا چندر پتا کا شوبھی	نیک بھی بدھ ہوتا ہو
الٹ حالت جب پہ آتی	بھلا چندر بدھ مدہ ہو
پہلے سورج ہو شنی ۱۱	بدھ پایا گھر ۵ کا ہو
بھلا گورو ہو ۹ جب بیٹھا	راج یوگ سب ہوتا ہو
خیال عقل دھن دولت بدھ	دل سے ہو تا پہ نیک ہی ہو
معقول جواب شرارت دیگا	ہوا چندر نواد نشٹی ہو
آہو منڈا یا آٹھ پر دیکھیا	وقت نشانی مندی ہو
چوری کوئی نہ ہیتک کرتا	مایا دولت دھن ہانی ہو

۱ عمر کے ہر تیرے دن، ماہ، سال ۲ دونوں سے ایک ہی زندہ یادر کا کام دیگا
۳ ۳-۵-۱۵-۲۷-۳۹-۵۱-۶۳-۷۵-۸۰-۹۹- ۱۱ سالہ عمر ۴ ساتھ یا منڈا اثر ہوگا
بدھ (لڑکی یا بہن کا جنم) واسطے کی دولت، چندر کی اشیا کا دان۔ کیتو (لڑکا کا جنم دوستے
کا ساتھ) کمی مہران پر سورج کی اشیا کا دان۔ راہو (سسرال تعلق) گمانی شرارت
کیا دان۔ شکر (عورت۔ شادی۔ گانے آمد) چندر دھن بھتوی سورج کی اشیا
گڑ رنگ۔ ۵ خانہ نمبر ۸ کے منڈے گرہ کی عمر یا خود اپنی ۸ سالہ عمر میں منڈے
گرہ کی متعلقہ اشیا سے مندی نشانی ہوگی۔

چندر خانہ نمبر ۳ 381

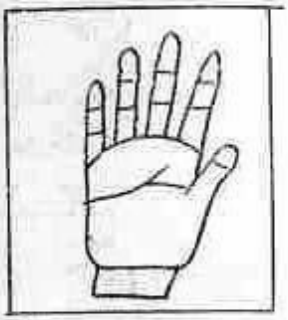

ہست ریکھا

منگل نیک سے شاخ چندر کو یا چندر ریکھا منگل نیک کے بُرج پر ختم ہووے

خود دستی تحریر یا خانہ نمبر ۸ کی حالت چندر کی نیک و بد کی تاثیر بتادیگی

خانہ نمبر ۸ کی حالت خود دستی تحریر کا ڈھنگ

بڑا موٹا حروف۔ فراخ دل۔
صاف سادہ پڑھا جانیوالا۔ مضبوط و سخت دل والا۔
لمبی لمبی لکیریں یا چوڑا چوڑا۔ بغیر سوچے جلدی کرنیوالا۔
سیدھا صاف۔ قدرتی عقل والا
باریک و برائے نام۔ علمی لیاقت والا
گول و برابر حروف۔ عمدہ فیصلہ کرنیوالا۔
حروف بجھا ہوا۔ شرمناک ڈرپوک۔

خوبصورت و پھولدار سجاوٹی سر لاف زنی بچگی

نیک حالت

(۱) چندر کا سرور اب شادی کا داتا اور محبت مایا کا پورن الکا دیوگی ہوگا۔ سادھو ہو تو بدھی سدھی کی سادھنا کا مالک گرہستی تو دھن دولت کا بھنڈاری۔ ہر دو حالت میں وہ دولتمند ضرور ہوگا۔ یا مردوں کی برکت۔ آیو کی برودھی۔ استریوں کی سیوا۔ عزت بلکہ پوجا ہوگی اور ترے کال (تینوں زمانے) انتی ہی انتی ہوگی۔ مرد و عورت کی باہمی سیوا اُتم حالت اثر دیتی ہوگی۔

نمبر ۳ کا شکر (گرگل و خاندان) کو تارنے والی مکشمی تو چندر نمبر ۳ سادھنا بدھی سدھی کا داتا اور مالک ہوگا۔ جنم کے غریب یا یتیم کو چندر نمبر ۳ کی حالت میں قدرت کی طرف سے بڑے بڑے ہاتھوں سے مدد ملیگی اور مظلوم کو فوراً آرام کے سامان مل جاوینگے۔

۳۸۱

اتنا تو پھل ضرور دیگا سبھی چندر
موتوں سے بچ رہیگا سب مال و جان مندر

۲۔ دنیاوی گندی محبت سے نفرت کرنیوالا ہوگا شوجی کی طرح موتی پر بھی قابو پانے کی طرح بلند ہمت مالک ہوگا کبھی رزق کی کمی اور نہ ہی کبھی چوری ہوگی۔ میدان جنگ میں ہمیشہ فتحیاب ہوگا۔ ماتا بھی اب پتا اور چندر خود برہسپت نمبر ۳ کا کام دیگی (یا عموماً دونوں میں سے صرف ایک ہی زندہ یا کارآمد ہوگا۔ بدھ کی عمر میں) بلکہ خاندان میں ہی موتیں بہت کم ہونگی۔ یا سندی پے موقعہ یا پیش از عام وقت موتیں نہ ہونگی۔ چندر اب چوری و موسمکار کمشاک ہوگا۔ جب تک باپ (راہو کیتو) مندا نہ ہو بدھ کی پوجا مبارک ہوگی۔ ورنہ ناک حرام دلال یا گھر کی بدنسل لونڈیا (نوکر) دودھ کی قیمت میں دودھ دینے والا مویشی بھی ساتھ ہی بکوا دینگے یعنی چندر کا پھل بہت ہی مندا ہوگا۔

جب بدھ علیحدہ ہو
یا
چندر قائم

۳) عمر کے ہر حصے میں کبھی برا اثر نہ دیگا۔ شادی اور منگل کبھی منگل نہ ہوگا۔ خواہ کہیں بھی دیکھیں ہی بیٹھا ہو مگر کسی وجہ سے مردوں کی کمی ہو جاوے تو عورتوں کی کمی یا عورتیں ویسا حالت میں نہ ہونگی۔

جب نمبر ۹۔ ۱۱ خالی

۴) چندر اور بدھ دونوں ہی علیحدہ ہو جائیں گے۔ باقی ۳ بچنے والے مکان کی ثروت ۳۔ ۱۵۔ ۲۷۔ ۳۹۔ ۵۱۔ ۶۳۔ ۷۵۔ ۸۷۔ ۹۹۔ ۱۱۔ سالہ عمر استریوں کی ہاں گھر میں پوجا اور پانا ہوگی۔ اور وہ آنی کارن ہونگی۔ اور چندر نمبر ۲ کا خاندان پر عمدہ اثر ہوگا۔

بدھ مندا ہو اور چندر نمبر ۱ میں آجاوے یا بدھ نمبر ۱۱ ہو۔

(۵) راج یوگ ہوگا۔ والدین سے کچھ ساگر نیک و عمدہ اور لمبا عرصہ و اُتم پھل دیگا۔ خود شناسی و دولت کا چشمہ جاری ہوگا۔ — سورج نمبر ۱، چندر نمبر ۱۱، بدھ نمبر ۵، برہسپت نمبر ۹ اور نمبر ۴ بھلا ہو۔ قیافہ: پتری دیکھ راہو کیتو علاوہ

(۶) دودھ اور مٹی ہر دو کے متعلق کام چلے۔ مویشیوں کے پالنے اور مویشیوں سے فائدہ ہوگا۔ — قیافہ: متفرق یا تعلیمی انگوٹھا چھوٹا اور انگلیاں تراشی ہوئیں۔

(۷) خانہ نمبر ۲ خورد و نوش کی طاقت کا مالک ولی خیال دھن دولت ایسے جمانے کا بیشک، خود دل چھوٹا ہو مگر عقل بھی نیک، نیت و نیک باطن ہوگا۔ اور شرارت کا معقول جواب دینے کی ہمت کا مالک ہوگا۔ خواہ چندر نشست میں ہی کیوں نہ ہو چکا ہو — منگل نمبر ۴

(۸) عمر ۸۰ سال کم از کم ہوگی۔ — ۸ نمبر ۱۱

مندی حالت

(۱) خانہ نمبر ۸ کے مندے گرہ کی عمر یا خود اپنی عمر ۸ سالہ میں مندے گرہ کی اشیا سے مندی نشانی ہوگی، اب چوری تو بے شک نہ ہوگی۔ مگر دھن ہانی ضرور ہوگی۔

(۲) اول تو منگل بد ہوگا ہی نہیں۔ لیکن بسبب کی ملاوٹ یا خود ساختہ اشیا یا حالت کی وجہ سے منگل نشست کرنے سے لڑکی کا پیسہ (لڑکی بچپن) اور بکری کا دودھ چھاتی میں نہ ہوگا اگر دینگے چور کی چوری سے ڈرتے ہوئے گھر میں تالا لگا کر رکھنے کی بجائے آئے مہمان اور مسافر کو اگر دودھ نہیں تو پانی سے خالی نہ جانے دیوے۔ ورنہ

عمر کی کشتی کے دریا کا پانی چلے اور اُجڑے صحرا اور ویران جنگل کی وسیع ریت میں ملتا ہوگا۔

لڑکی کی پیدائش پر چندر کی چیزوں کا دان مبارک ہوگا۔ بدھ کے ساتھ بدھ کی پوجنا عموماً عمدہ ورنہ نمک حرام دلال کی طرح دودھ کی قیمت میں دودھ دینے والا جانور بھی ساتھ ہی بکوا دیگا

واسطے دھن دولت کی برکت

راہو کے ساتھ یا تعلق پر۔ کینا دان (بروقت شادی ایک رسم ہے) مبارک ہوگا۔

واسطے اچانک بلائے بد سے بچاؤ کیلئے

لڑکے کے جنم پر یا تعلق پر سورج کا متعلقہ اشیا کا دان مبارک کیتو کے ساتھ

واسطے برکت تعداد میں خاندان اور ہوائے بد سے بچاؤ کے لئے

شادی یا گانے آنے پر مصنوعی سورج کی متعلقہ اشیا کا دان شکر کے ساتھ مبارک یعنی وہ اشیا جو سورج کے رنگ کی تو ہوں مگر چمکدار نہ ہوں۔

واسطے بچاؤ زر چوری وموت وغیرہ

ماتا اور بھائی کیلئے چندر اور منگل کی متعلقہ اشیا کا برا اثر ہوگا۔ جدائی یا رنجش وغیرہ ہوئے۔ مگر پھر بھی اپنے لئے مبارک اور برا نتیجہ نہ ہوگا خود منگل کا وہی سندر پھل جو چندر علا کا ہوسکتا ہے (مفصل چندر علا) یعنی چندر اب عشا میں ہوتا ہوا وہی پھل دیگا جو چندر علا میں ہے یا جو چندر کیتو کا ہوسکتا ہے۔

منگل بدھ یا منگل نمبر ۱ ہو

کیتو علا

چندر خانہ نمبر ۴ - خرچنے پر اور بڑھنے والا آمدن کا دریا

شکر سکھ میں کیوں تو نہ دولت کا کرتا
قدر دکھیا جانے۔ ہو آہیں جو بھرتا

آنکھ میلی ہے تو کیوں کرتا
دودھ بیچے زر[1] چشمہ جلتا
مند پاپی نہ شکر ہوگا
آپو مندنی نہ پچھلی اوتھا[2]
مات پتا[3] کل گھر کے تارے
کیتو[4] گورو جب مندر دیکھے
ساتھ چندر سے ۴ کا ٹولہ
تین کیتی تینوں مندرا
پانچ ردی۔ گورو ۲ گھر بیٹھا
بدھ۔ کبھی ۱۰ منگل آیا

رزق مالک جب دیتا ہو
مفت دے زر نہتا ہو
نہ ہی برا ۸ دوجا ہو
بند مٹھی گرہ عمدہ ہو
شگن بھلا دودھ ہوتا ہو
زہر ہوا سب دھوتا ہو
بڑھتی مایا کل چوگنی ہو
پاپی مندا ۹ استری جو
راج سمندر موتی ہو
مثل راجہ خود یوگی ہو

[1] زر و دولت کے چشمہ دال، دولت کی کمی بیشی (وغیرہ) کے لئے مایا دولت کے حال میں دیکھیں
اب عمر کے تعلق میں راہو کیتو کا تعلق (مندا اثر) نہ ہوگا خواہ وہ خانہ نمبر ۱- ۶- ۸- ۱۲ میں کہیں ہی ہوں۔ بشرطیکہ جنم شکلا پکش کا ہو اگر جنم کرشنا پکش کا ہو تو راہو کیتو کا تعلق (مندا اثر) ساتھ ہوگا۔

[2] جب اکیلا چندر نمبر ۴ ہو تو فیصلہ آنکھ کی حالت پر ہوگا [3] نمبر ۱، ۴، ۷، ۱۰

[4] جدی کاروبار مبارک پھل کا ہوگا۔

[5] برہسپت کیتو نمبر ۲ یا بابا دیوتا یا دہ بنا۔ کنا۔ مندر یا تیری یگ میں اکٹھے

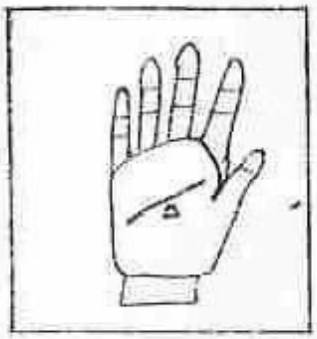

ہست ریکھا

دھن ریکھا جب چندر سے شروع ہو۔ یا سر ریکھا کے نیچے ۵ ہو۔

نیک حالت

چندر کی اصلیت کا فیصلہ اب انسانی آنکھ پر ہوگا۔ یا خانہ نمبر ۸-۱۰-۱۱ سنچر کی حالت پر ہوگا عمر $\frac{۵۵}{۶۶}$ سال

فرشتے پر اور بھی بڑھنے والا مایا کا دیا۔ یا جس قدر خرچ زیادہ ہووے۔ مایا دولت اسقدر اور بھی بڑھیگی۔ ماتا دغا اصلی خواہ سوتیلی و ماتا خاندان نیک پھل دیگا۔ چندر کی اشیا رشتہ دار یا کاروبار متعلقہ چندر (بزازی) میں ماتا کے ساتھ سے نفع و مدد ہوگی۔

جیسا کیلا چندر نمبر ۴ میں ہو

دماغی خانہ نمبر ۳۸ شکر سے مشترک۔ پرانی یادداشت کی طاقت سواری کا شوق اور خاندانی ہر رشتہ کی وہی حالت ہوگی جیسا کہ اُس رشتہ کا متعلقہ گرہ ہوئے میں ہو۔ مثلاً منگل اچھا تو اُس کا بڑا بھائی۔ تایا۔ ماموں بھی اچھی حالت کے ہونگے۔

چندر کی ہمسایہ روز دولت رہیگی۔ ۱۲ سال اولاد پیدا ہونے کا وقت ہوگا ماتا پتا (والدین) اور اپنے گھر قبیلہ والے سب کو تار دیگا۔

چندر اب مانند دودھ ہوگا یعنی جب یا جس کسی کا چندر ۲ میں ہووے تو اُسے شبھ کام شروع کرنے وقت دودھ کا بھرا ہوا برتن بطور کچھ رکھ دینا نہایت مبارک ہوگا۔

اب پاپی اور دشمن راشکر بدھ) گرہوں کا مندا اثر نہ ہوگا بلکہ راہو۔ کیتو جو پاپ گنے جاتے ہیں وہ اب ماتا کے دودھ کی قسم کھا کر پاپ اور بُرا نہیں کرینگے۔ منگل بدھ اور مندے سنیچر میں اب زہر نہ رہیگی آخر اُس پاپی گرہ اگر بھلا نہیں تو کم از کم ظلم اور پاپ تو نہیں کرینگے اور نہ ہی نمبر ۸-۳ کبھی بُرے ہونگے۔ بلکہ خانہ نمبر ۱-۷-۴-۱۰ کے گرہ عمدہ حالت کے ہونگے۔ نہ ہی عمر کی کمی اور نہ ہی پھیلی اوستھا د بڑھاپا کبھی مندی حالت دیگا۔ جنم شکلا پکش دشمی چندرم کا ہو تو بڑھاپا عمدہ ورنہ بچپن عمدہ اور چندر کے ساتھ یا پاپی گرہوں کی زہر ملا ہوا اثر شامل ہوگا۔

جلدی کاروبار اُتم پھیل دینگے۔ پرائی امانت لینے والا واپس ہی نہ آئیگا۔ — جب برہسپت نمبر ۶ ہو

مایا دولت، ۴ گنا عمدہ ہوگی۔ نرگرہ بطور بیٹے۔ بدھ شکر بطور بہو بیٹی چندر کو مدد دینگے۔ — چندر کے ساتھ کوئی اور گرہ بھی کل ملکر نمبر ۴ میں ۴ کا ٹولہ ہو۔

بھڑا لوگ۔ عمدہ خاندانی خون کا ثبوت ہوگا۔ — سنیچر نمبر ۹-۱۱

پورا اقبالمند اور اولاد نرینہ کے جنم دن سے اقبالمند ہوگا راج دربار کے متعلقہ ممندی سفروں سے مولی پیدا ہونگے۔ مثل راجہ یوگی ہوگا۔ اتنا سکھی ہوگا۔ کہ اُسے دُکھ کی حالت معلوم ہی نہ ہوگی۔ اور کبھی شکریہ تک بھی نہ کریگا ہر دارُہ دشکر — سورج برہسپت نمبر ۵ برہسپت نمبر ۱-۹ سورج نمبر ۵ شکر یا منگل بدھ نمبر ۱

دشمنگل کا پھل اُتم راج دربار سے دولت اور نئی ممندی سے ہمیشہ منافع ہوگا کام دیوسے دُور ہوگا۔ — اکیلا چندر نمبر ۴ ۔ شکر نمبر ۶

مندی حالت

(۱) اگر کسی کو دودھ دینے کا دل نہیں یا کسی چیز کی کمی ہی ہے تو کم از کم آنکھ تو پیلی نہ کرو

(۳) دودھ بیچنے یا جلانے کے پیشہ سے دولت کا چشمہ جاری ہوگا جسکی مرمت وغیرہ کے لئے پانی کے عوض میں مفت دودھ دینا دنیاوی سکھ ساگر کی بنیاد ہوگی

(۳) سرمپٹ جاوے۔ راہو کا سنداثر بدھ (بدھ کی اشیا۔ کاروبار یا رشتہ دار متعلقہ بدھ) پر ہوگا۔ — راہو نمبر ۱

(۴) ہر ایک گرہ کا سنداثر ہوگا۔ نمبر ۴-۵ کے تمام گرہ یا پاپیوں کا۔ زہر کے واقعات سنڈے منگل بد (پیٹ ناجی) برا ہو تو ممکن۔ سنیچر (آنکھ زہر بھری) زہریلا سانپ ہو تو ممکن۔ سنیچر کا ہیضہ کوار ٹر نمبر ۸ موت پاپیوں کے بھیلے کی جگہ ہو تو ممکن گرہ نمبر ۴ پاپ (راہو کیتو) کے برے کرنے کا میدان نہ ہوگا۔ خواہ وہ نمبر ۲-۶-۸-۱۲ میں کہیں بھی ہوں سکھ کی زیادتی کی وجہ سے جب وہ ناشکر گزار ہوگا تو اتنا دکھیا ہوجائیگا کہ ہر دم آہیں ہی بھرتا ہوگا۔ — چندر کیساتھ دو کوئی اور گرہ یا کل ۳ کا ٹولہ یا پاپی سنڈے یا نمبر ۹ میں سنیچر ہو۔

(۵) خود روٹی دیکر زہر کے الزام سے سزا پاوے۔ — برہسپت نمبر ۱

برہسپت کیتو نمبر ۲ ہووے یا جب باپوتا یا دو تنا کٹا اکٹھے دھرم استھان میں جاویں۔ یا کوئی یگ کریں تو ٹیوے کی سب زہر دھو ہو جائیگی۔

چندر خانہ نمبر ۵

بچوں کے دودھ کی ماتا اور روحانی بہن

صلاح نیک کی جو۔ بُرا کرتے بچتا
بھلا اُس سے بڑھ کر نہیں کوئی ہوتا

مرد ہیرا دُونا کاٹے	جھکنا خود آتا نہیں
لیکھ راجہ آپو بلے[1]	بول[2] پر میٹھا نہیں
دریا کو بید سے چلتے	آسان راہ نہ ہوگا
پرکب رُکے گا دریا	پانی بھرا جو ہوگا
شتر دمندے ۳ دو جے بیٹھے	مِتر مندے ۹-۱۱ جو
بدھ تیجے گورو ۹-۲ مارے	جلتا مگر ۱-۱۲ ہو
اثر بھلے خواہ ۳-۸ مندا	بدھ موتی ۷-۱۱ ہو
نشٹ لالچ۔ خود غرضی ہوتا	چڑیوں سے باز تڑاتا ہو

ہست ریکھا

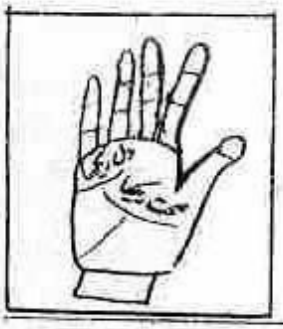

دل ریکھا سورج کے برج کی جڑ تک ہی ختم ہوے۔ چندر کے برج سے شاخ صحت ریکھا میں ملے۔

[1] مندا بول ہی آنیوالی مصیبت کا پیش خیمہ اور پہلی نشانی ہوگا۔ اور بدھ کی سندی اشیا کی آمد بتوت ہوگا۔

[2] سورج نمبر ۹ - عمر ۱۲ دن سورج نمبر ۱۱ - عمر ۱۲ سال۔

نیک حالت

(۱) بچوں کے دودھ کی ماتا دودھ جاتی نہر۔ جس طرح نکلتا اور بہتا ہوا پانی ہمیشہ عمدہ رہتا ہے۔ اُسی طرح ہی بچوں کی پرورش اور دھرم کی طبیعت پر دولت کی برکت کی حالت ہوگی۔

راستی تیرا پلہ ہمیشہ بھاری ہے
عدل و انصاف کی ہے تو میزان[1]

(۲) راجا گھر نمبر ۲۹۔ قد و قامت و تناسب کی لیاقت۔ مردوں میں ہیرے کی طرح کا اُتم آدمی ہوگا۔ مگر اس کو کسی کے آگے جھکنا نہیں آتا۔ کٹ جاوے تو بے شک کٹ جاوے مگر جھکیگا کون۔ راجہ کی تبست اور عمر لمبی کا مالک ہوگا۔

(۳) راہو اب ٹیوے میں بھنڈا ہوگا۔ عمر ۱۰۰ سال یا پوری لمبی ہوگی۔ چڑیوں (کیتو نمبر ۶ اپنی مقبول اولاد) سے بانر (بدھ۔ بہادر دشمن) کو مروا کی بہت کا مالک ہوگا۔ عدل و انصاف کے ترازو کا مالک رحمدل انسان لڑائی جھگڑے میں جس کی طرف ہو جاوے وہی طرف فتحیاب اور اُسی کا پلہ بھاری ہوگا بیوپار عموماً مندا ہوگا۔ مگر راج دربار (دشمن دولت کی آمدن کا ذریعہ) میں عزت ہوگی۔ جنگل و پہاڑ کو بھی آباد کرنیوالا دھرماتما ہوگا۔

(۴) رفاہ عام کے اصول کی پالنا کرنے سے اُسکی اولاد کے گاؤں آباد ہونگے۔

(۵) نیک نتیجے دینگے۔ [دوست گرہ نمبر ۲۔۳ دسورنج بدھ) دشمن گرہ (پاپی یا بدھ شکر) ۹۔۱۱ میں ہو

(۶) چندر راہو کی قیمت اور اُتم پھل دیگا نمبر ۳۔۸ مندا ہوتے ہوئے بھی بدھ نمبر ۷۔۱۱ چندر کا اثر عمدہ ہی ہوگا۔

---

[1] ۔ تکڑی۔

(۷) نر اولاد ۵ سے کم نہ ہوگی۔ خواہ یا پی گرہوں کا ساتھ ہو } کیسو عمدہ ہو
اولاد پر کبھی مسند اثر نہ ہوگا۔

اب چندر ۵ سویا ہوا ہوگا اسلئے چندر کے متعلقہ کاروبار } عمر ۹ خالی
کے وقت نگل کی مدد لیکر جانا یعنی کھانے پینے کا سامان ساتھ
لیکر اور خود بھی گھر سے چلنے سے خود اچھے اور میٹھے بھوجن
کھا پی کر جانا مددگار ہوگا۔

مندی حالت

(۱) نمبر ۱۰-۱۲ میں نیک گرہ ہوتے ہوئے بھی چندر کا مندا ہی اثر ہوگا۔ نمبر ۱۰ کے گرہ سے چندر برباد یا سمندر کا پانی تک جل جاوے مگر نمبر ۱۰ خود برباد نہ ہوگا۔ اور نمبر ۱۲ کا گرہ خود برباد ہو جاوے مگر چندر برباد نہ ہوگا۔

(۳) عام دیناوار تو اپنی قسمت کے مندے لیکھ سے مارے جاویں مگر ایسا شخص تو جب کبھی برباد ہوگا۔ خود اپنی زبان مندی کرنے کی وجہ سے برباد ہوگا۔ عقل میں خواہ } بدہ کی اشیا۔ رشتہ دار
ودلاکھوں سے اوپر کے درجہ کا پراتی ہو۔ } فاصلہ بہن۔ بھوا۔ لڑکی
سالی سب کے سب مندے
برباد یا بربادی کا بہانہ
یا کاروبار متعلقہ بدھ

چونکہ اس کا دل ہوتا نہیں۔ اور زبان مندی یا ڈھنڈورہ پیٹنے کی عادی ہوتی ہے اسلئے کوئی بھید نہیں چھپا سکتا۔ اسلئے اپنا بھیدی ہی اُسے تباہ کرے۔ لالچ اور خود غرضی نشٹ ہونیکی بنیاد ہوگی۔ ایسے شخص کو کسی کا بُرا کرتے وقت دوسرے آدمی۔ سورج یا دیوار سے پوچھ لینا (کہ بُرائی کر دیا جاوے یا نہ) کی صلاح لے لینا مددگار ہوگا۔

(۴) شطرنج کے گھوڑے (چندر کو گھوڑا بھی مانا ہے) کی طرح ۲½ گھر کی ٹیڑھی چال چلیگا۔ جسکے مطابق اُسکا بُرا اثر خانہ نمبر ۳-۸-۱۰-۱۲ پر بھی ہوگا } جب چندر مندا ہو

(۵) بجلی کی طاقت کے مالک موت کے یموں کی طرح مندے نتیجے ہونگے۔

نمبر ۳-۳۔ بین دشمن گروہ (پاپی شکر بدھ)

نمبر ۹-۱۱ بین دوست گروہ (سورج بدھ)

(۶) عمر ۱۲ دن ہوگی۔

(۷) عمر ۱۲ سال ہوگی

سورج نمبر ۱ جب زرد ہو

سورج نمبر ۱ آتشی (اوپر ہونوں)

(۸) بدھ کے کام یا اشیا و کاروبار اور جسم کے حصے متعلقہ بدھ (زبان بولنا وغیرہ) مندے ہونگے اور آنیوالی مصیبت کی نشانی اور اُسکی بُنیاد بھی بدھ کی اشیا کی آمد بھی ہوگی۔ جنگل (بدھ) پہاڑ (پنجر) کا کامیاب مسافر (نفع) نہ ہوگا

چندر خانہ نمبر ۶۔ دھوکہ کی ماتا و کمارا (کڑوا) پانی۔

عوض تجھ کو دُنیا ہے تیرا ہی دیتی
نہیں پہلے کی گر۔ تو کر دیکھ نیکی

آٹھ دُوجے بدھ منگل ۱۲ — مند ہوئی نہ دولت ہو
مات بیٹا نہ دو کوئی بیٹا — پیار دوے خود قسمت کو
۴-۱۲-۸-۳۴ مندے — شکر۔ کیتو۔ بدھ مندا ہو
اُلٹ مگر دن ۶ کوئی تڑپے — شفا گھڑی اِک دیتا ہو
کوان لگے ۶-۱۲-۲۴۔ — مسافر پانی یا کھیتی جو
شمشان جائے کُل نہائس اپنی — مرے مایا بن برتی وہ

سلہ۔ اکیلا چندر جوانی کا زمانہ مندہ۔ دشمن ساتھی بڑھاپا عمدہ۔ سلہ خانہ نمبر ۴-۸-۱۲ مندے ہوں تو چندر کا پھل ۳۴ سالہ عمر تک مندا ہوگا۔ سلہ شکر مندا ہو تو سسرال خاندان برباد (بدھ) مندے سے ماتا خاندان اور کیتو مندے سے پتا خاندان برباد ہوگا
سلہ احاطہ ہسپتال یا مُردہ گھاٹ کے اندر کوان لگانا مبارک ہوگا۔